آڈٹ رپورٹ

بر

حسابات

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

برائے آڈٹ سال ۲۰۲۲-۲۰۲۱

آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
دیباچہ	i
انتظامی خلاصہ	iii
داخلی نظم وضبط پر تبصرہ	v
سفارشات	vii
تجزیاتی جائزہ	viii

آڈٹ رپورٹ (اخراجات و آمدن)

۱-سرٹیفکیشن آڈٹ	۱
۲-محکمہ مواصلات ورکس	۳
۳- محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاوسنگ سیکٹر	۳۵
۴- محکمہ برقیات	۵۷
۵- محکمہ تعلیم ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری	۸۹
۶- محکمہ تعلیم کالجز	۹۹
۷- آزاد جموں وکشمیر جامعات	۱۰۵
۸۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی	۱۲۳
۹- محکمہ صحت عامہ	۱۴۳
۱۰- محکمہ جنگلات	۱۵۹
۱۱۔ محکمہ پولیس	۱۷۳

۱۲- بورڈ آف ریونیو ۱۸۹
۱۳۔ محکمہ زراعت ۲۰۵
۱۴۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ۲۱۳
۱۵۔ محکمہ امور حیوانات ۲۲۵
۱۶۔محکمہ اطلاعات وانفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ ۲۳۱
۱۷۔محکمہ سیاحت وفشریز ۲۴۱
۱۸۔محکمہ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر ۲۵۳
۱۹۔محکمہ شہری دفاع ۲۵۹
۲۰۔محکمہ سماجی بہبود ۲۶۷
۲۱۔محکمہ امور دینیہ ۲۷۵
۲۲۔ محکمہ صنعت وتجارت ۲۷۹
۲۳۔ٹرانسپورٹ اتھارٹی ۲۸۹
۲۴۔محکمہ خوراک ۲۹۵
۲۵۔موضوعاتی تدقیق ۳۰۳
ضمیمہ الف ۳۳۰
ضمیمہ جات ..... ۳۴۳ تا ۴۸۷

دیباچہ

آرٹیکل ۵۰ (الف) آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ۱۹۷۴ اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ کے سیکشنز ۱۳ اور ۱۹ کے تحت حکومت کے تمام اخراجات و آمدن کے حسابات کا آڈٹ، آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کے فرائض میں شامل ہے۔

یہ آڈٹ رپورٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے ۲۵ محکمہ جات بشمول جامعات و نیم خودمختار ادارہ جات کے حسابات پر مشتمل ہے اور اس میں مالی سال ۲۱-۲۰۲۰ کے اخراجات اور آمدن پر آڈٹ کا جائزہ شامل ہے۔ جس میں مالی سال ۲۰-۲۰۱۹ کے حسابات کی پڑتال کے پیراجات بھی شامل ہیں۔ اس رپورٹ میں مالی بے ضابطگیوں و بے قاعدگیوں کے معاملات، ناقص مالیاتی انتظام اور کمزور داخلی نظم ونسق پر مبنی اعتراضات شامل ہیں جو آڈٹ کے نتائج سے ظاہر ہوئے ہیں۔ دس لاکھ سے زائد مالیت کے اعتراضات اس رپورٹ میں شامل کیے گئے ہیں جبکہ دس لاکھ سے کم مالیت کے اعتراضات کی تفصیل ضمیمہ الف میں دی گئی ہے۔ ضمیمہ الف میں دیئے گئے آڈٹ اعتراضات محکمانہ حساباتی کمیٹی میں انتظامی سربراہ محکمہ کی جانب سے کاروائی کے لیے پیش کیے جائیں گے۔ بصورت دیگر عمل نہ ہونے کی صورت میں یہ آڈٹ اعتراضات آئندہ سال آڈٹ رپورٹ میں شامل کر کے مجلس حسابات عامہ کے علم میں لائے جائیں گے۔ آڈٹ رپورٹ بابت سال ۲۱-۲۰۲۰ کے ضمیمہ الف میں جن اعتراضات پر محکمہ جات کی طرف سے کوئی کاروائی نہیں کی گئی ان کو اس رپورٹ میں شامل کیا گیا ہے اور گزشتہ سالوں کے اعتراضات بھی شامل ہیں۔

آڈٹ کے نتائج اسی طرح کی خلاف ورزیوں اور بے ضابطگیوں کے اعادہ سے بچنے کے لیے اندرونی کنٹرول قائم کرنے اور مضبوط بنانے کے علاوہ باقاعدہ نظام کے مطابق کام کی پاسداری کی ضرورت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

اس رپورٹ میں شامل سنگین نوعیت کے آڈٹ اعتراضات پر ایڈوانس پیرے مرتب کر کے محکمہ جات کے سربراہان کو ارسال کرتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کے انعقاد کے لیے درخواست کی گئی۔ جس پر کچھ محکمہ جات کی طرف سے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد کیے۔ بقیہ محکمہ جات نے باوجود استدعا/یاددہانی کے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد نہیں کروائے۔

یہ آڈٹ رپورٹ آرٹیکل ۵۰ الف (۶) آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ۱۹۷۴ کے تحت جناب صدر آزاد جموں وکشمیر کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے تاکہ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیش کی جا سکے۔

محمد اجمل گوندل
آڈیٹر جنرل
آزاد جموں وکشمیر

اسلام آباد
بمورخہ

خلاصہ

(Executive Summery)

آزاد جموں وکشمیر میں ۲۰۰۵ء سے قبل آڈٹ اینڈ اکاونٹس کا ایک ہی مشترکہ محکمہ ناظم اعلیٰ حسابات کی سربراہی میں قائم تھا۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء میں آزاد جموں وکشمیر کونسل ایکٹ کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ کا قیام عمل میں آیا۔ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ آزاد جموں وکشمیر کے فرائض میں آزاد جموں وکشمیر کے تمام دفاتر کے حسابات کی پڑتال کرنا شامل ہے۔ڈائریکٹر جنرل آڈٹ آزاد جموں وکشمیر ۸۶ ملازمین پر مشتمل ہے۔دفتر کا کل بجٹ ۷۷ء۰۴۷ ملین روپے تھا اور کل مین ڈیز ۱۴۸۲۰ تھے۔

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر اپنے انتظامی امور ۳۲ محکمہ جات کے ذریعہ سرانجام دیتی ہے-حکومت کا مالی سال ۲۱-۲۰۲۰ کا کل میزانیہ ۰۷ء۱۶۳ بلین روپے، جس میں ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ ۰۷ء۲۵ بلین روپے اور غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ ۵۰۰ء۱۳۷ بلین روپے وآمدن کا تخمینہ ۰۰۰ء۱۰۸ بلین روپے تھا۔

یہ آڈٹ رپورٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے محکمہ مواصلات و ورکس، محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاوسنگ سیکٹر، برقیات، تعلیم، آزاد جموں وکشمیر جامعات، لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی، صحت عامہ، جنگلات، پولیس، بورڈ آف ریونیو، زراعت، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، محکمہ امور حیوانات، اطلاعات وانفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ، سیاحت، سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر، شہری دفاع، سماجی بہبود، امور دینیہ، صنعت وتجارت، ٹرانسپورٹ اتھارٹی، محکمہ خوراک اور ڈیزاسٹر کلائیمٹ ریزیلنس ایمپرومنٹ پراجیکٹ کے حسابات (اخراجات اور آمدن) برائے مالی سال ۲۱-۲۰۲۰ کی پڑتال پر مشتمل ہے-اس میں گزشتہ سالوں کے چند آڈٹ اعتراضات بھی شامل ہیں۔اس رپورٹ میں موضوعاتی تدقیق (Thematic Audit) سے متعلق بھی رپورٹ شامل کی گئی ہے جو محکمہ برقیات سے متعلق لائن لاسز کی پڑتال پر مشتمل ہے۔

(الف) آڈٹ کا دائرہ کار (Scope of Audit)

دوران مالی سال ۲۱-۲۰۲۰ حکومت کے کل اخراجات ۸۰ء۱۴۲۷ بلین روپے ہوئے سال میں کل دفاتر کی تعداد ۳۰۳۸ ہے جس میں سے ۳۸۴ دفاتر کے مبلغ ۳۳۸ء۴۹ بلین روپے کے اخراجات کا آڈٹ کیے جانے کی منصوبہ بندی کی گئی اور ۳۰ نومبر ۲۰۲۱ تک کل دفاتر ۱۱۷ کے اخراجات مبلغ ۷۷ء۳۳ بلین روپے کا آڈٹ کیا گیا جو کہ کل اخراجات کا ۶۵ء۲۳ فیصد ہے۔

گزشتہ سال ۲۰-۲۰۱۹ کے مبلغ ۴۴۳ء۴۴ بلین روپے کے اخراجات کے آڈٹ اور MEFDAC کے پیراجات بھی شامل ہیں۔

دوران مالی سال ۲۱-۲۰۲۰ حکومت کی کل آمدن ۹۶۰ء۴۹ بلین روپے ہوئی جس میں سے مبلغ ۶۷۴ء۴۱ بلین روپے کی آمدن کا آڈٹ کیے جانے کی منصوبہ بندی کی گئی اور ۳۰ نومبر ۲۰۲۱ تک مبلغ ۰۸۰ء۱۸ بلین روپے کی آمدن کا آڈٹ کیا گیا جو کہ کل

آمدن کا ۱۸ء۳۶ فیصد ہے۔

علاوہ ازیں ڈائریکٹر جنرل آڈٹ نے دوران سال اس رپورٹ کے علاوہ درج ذیل آڈٹ رپورٹس بھی مرتب کیں۔

- سرٹیفکیشن آڈٹ رپورٹ — اعدد
- پرفارمنس آڈٹ رپورٹس — ۲عدد
- بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبہ جات سے متعلق آڈٹ رپورٹس — ۵عدد
- سپیشل آڈٹ رپورٹس — ۲عدد

(ب) آڈٹ کے مقاصد (Objectives)

آیا کہ:۔

۱۔ حکومت کی جانب سے حسابات میں دکھائے گئے اخراجات انہی مقاصد کے لیے خرچ کیے گئے جن کے لیے قانون ساز اسمبلی نے منظوری دی تھی۔

۲۔ محکموں میں کیے گئے اخراجات میں کفایت شعاری (Economy)، مستعدی (Efficiency) اور اثر پذیری (Effectiveness) کے اصولوں کو مدنظر رکھا گیا۔

۳۔ جن قواعد وضوابط کا محکموں پر اطلاق ہوتا تھا اخراجات کے دوران ان پر عمل کیا گیا۔

۴۔ آمدن کی مد میں حکومت کی جانب سے مقرر کردہ اہداف کے حصول کا جائزہ اور تقابل۔

(ج) آڈٹ کے نتیجہ میں وصولی (Recoveries at the Instance of Audit)

دوران سال کل مبلغ ۳۰۲۵ء۲۹۳ ملین روپے قابل وصولی رقوم کی نشاندہی ہوئی۔

اور جنوری ۲۰۲۱ تا دسمبر ۲۰۲۱ کے دوران آڈٹ کے ریکارڈ پڑتال کرنے کے نتیجہ میں کل مبلغ ۳۰۶ء۱۰۲ ملین روپے وصول کیے گئے۔ نیز حکومتی آمدن سے متعلق مبلغ ۱۶۳ء۰۴۹ ملین روپے وصول کیے گئے۔

(د) آڈٹ کا طریقہ کار (Audit Methodology)

متعلقہ ادارہ جات سے متعلق تمام بنیادی معلومات حاصل کرتے ہوئے اہم نوعیت کے معاملات کا تعین کرنا اور محکمہ جات کے داخلی/ انتظامی نظم وضبط کی پڑتال اور مستقل محکمانہ فائل ہا کے ذریعہ ادارہ سے متعلق معلومات کے حصول کے بعد آڈٹ رپورٹ کی ترتیب وتدوین عمل میں لائی گئی ہے۔

(ذ) آڈٹ کا اثر (Audit Impact)

محکموں کے آڈٹ اور آڈٹ اعتراضات کی روشنی میں محکمے داخلی و مالی نظم وضبط میں بہتری کی طرف مائل ہیں۔

(ر) داخلی نظم وضبط پر تبصرہ

سرکاری محکموں میں داخلی نظم وضبط (Internal Controls) مربوط طریقہ کار کے تحت موثر انداز میں حکومتی پالیسی کے تحت مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے مددگار رہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انتظامی اور مالیاتی امور کے سلسلہ میں بروقت اور صحیح معلومات، قانون کی مکمل پاسداری، قواعد وضوابط پر مکمل عمل درآمد آمدنی واخراجات پر مکمل اور موثر انتظامی اور مالیاتی کنٹرول، خرد برد و مالی بے ضابطگیوں کی بروقت نشاندہی اور ان کا سدباب اور حکومتی اثاثوں کا صحیح تصرف اور تحفظ کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

اس رپورٹ کے ذریعہ مختلف حکومتی اداروں کی مندرجہ ذیل شعبوں میں موثر اور منظّم داخلی نظم وضبط کے فقدان کے باعث خامیوں اور مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے:-

۱- مکمل مالیاتی قواعد وضوابط لاگو کرنے کا فقدان۔

۲- تفویض شدہ اختیارات کا ناجائز استعمال۔

۳- سرکاری رقوم کی وصولی کے سلسلہ میں ناکافی اور غیر تسلی بخش اقدامات۔

۴- حکومتی رقوم کی خزانہ سرکار سے خلاف ضابطہ/ بلاضرورت برآمدگی۔

۵- سرکاری اثاثوں کا ضیاع اور ان کی نگرانی کا غیر موثر کنٹرول۔

۶- محکمانہ اثاثوں کے تصرف اور حساب کتاب کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں منظّم و موثر طریقہ کار کا فقدان

(ز) آڈٹ رپورٹ کے اہم آڈٹ اعتراضات

(اخراجات)

۱ ۲۰ اعتراضات عدم فراہمی ریکارڈ اور عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی سے متعلق ۲،۴۸۴ء۵۷۹ ملین روپے کے ہیں۔
(۱.۳، ۱.۴، ۱.۵، ۱.۱۴، ۱.۵، ۱.۶، ۱.۷، ۱.۸، ۱.۹، ۱.۱۰، ۱.۱۱، ۱.۱۲، ۱.۱۳، ۱.۱۴، ۱.۱۵، ۱.۱۸، ۱.۱۹، ۱.۲۰، ۱.۲۱، ۱.۲۳، ۱.۲۴)

۲ ۷۲ اعتراضات زائد ادائیگی/حکومتی نقصان جن میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی، ڈی اسکالیشن کی رقم وضع نہ کرنے، پی سی ون میں منظور شدہ رقم سے زائد ادائیگی، موقع پر کیے گئے کام سے زائد ادائیگی، بدوں استحقاق زائد ادائیگی،

زائداداٸیگی سیمنٹ، لیبر، سٹیل اسکالیشن وغیرہ سے متعلق ۱۵۸ء۹۵۷ ملین روپے کے ہیں۔

(۲.۳،۳.۴،۳.۵،۳.۶،۳.۷،۳.۸،۳.۹،۳.۱۰،۳.۲،۴.۳،۴.۴،۴.۵،۴.۶،۴.۷،۴.۸،۴.۲،۵.۳،۵،
۴.۵.۵،۵.۶،۵.۷،۵.۱۵،۵.۱۶،۵.۱۷،۵.۱۸،۵.۱۹،۵.۲۰،۵.۲،۶.۴،۶.۵،۶.۲،۷.۳،۷.۲،۸.۳،۸.۴،۸.۵،۸،
۶.۸،۷،۸.۲،۹.۳،۹.۴،۹.۵،۹.۶،۹.۷،۹.۸،۹.۹،۹.۱۰،۹.۱۱،۹.۲،۱۰.۳،۱۰.۴،۱۰.۲،۱۱.۲،۱۲.۳،۱۲.۲،۱۳.۳،۱۳،
۸.۱۳،۹،۱۳.۱۰،۱۳.۲،۱۴.۲،۱۵.۱،۱۶.۱،۱۷.۲،۱۸.۳،۱۸.۲،۱۹.۲،۲۰.۲،۲۱.۲،۲۳.۲،۲۴.۱،۲۶.۲،۲۶)

۳ ۳۰ اعتراضات عدم وضعگی/وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کرایہ مشینری، کرایہ ریسٹ ہاؤسز، بقایا جات کی عدم وصولی، عدم وصولی سٹور سٹاک، ضبط شدہ واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا، ٹیوشن وداخلہ فیس کی کم وصولی، ہسپتال فیس ہا کی عدم وصولی، منافع کی رقم کا عدم ادخال خزانہ سرکار، بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا وغیرہ سے متعلق ۱۹۱ء۱۹۷۲ ملین روپے کے ہیں۔

(۱۱.۳،۱۲.۳،۱۳.۳،۱۴.۳،۱۵.۳،۱۶.۳،۱۷.۳،۱۸.۳،۱۹.۳،۲۰.۳،۹.۳،۱۰.۴،۱۱.۴،۱۲.۴،۴.۷،۵.۸،۵،
۲۱.۵،۲۲.۵،۲۳.۵،۲۴.۵،۲۵.۵،۲۶.۵،۶.۶،۴.۷،۵.۷،۸.۸،۱۲.۹،۱۳.۹،۱۴.۹،۵.۱۰،۶.۱۰،۷.۱۰،۳.۱۱،
۴.۱۱،۴.۱۲،۴.۱۳،۵.۱۳،۳.۱۵،۲.۱۶،۴.۱۸،۳.۱۹،۳.۲۰،۱.۲۲،۳.۲۴،)

۴ ۶۷ اعتراضات خلاف ضابطہ اخراجات جن میں بدوں انتظامی منظوری ادائیگی، حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ادائیگی، بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات، خلاف قواعد پیشگی ادائیگی، زرضمانت کی قبل از وقت خلاف قواعد واگزاری، ٹرانسپورٹ پالیسی کے مغائر اخراجات، تشہیر وٹیسٹ انٹرویو کے بغیر تقرری/ادائیگی تنخواہ، سیونگ کے خلاف مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر اخراجات، غیر منظور شدہ سکوپ کی ادائیگی وغیرہ سے متعلق ۳۴۵ء۱۰۴۰۹ ملین روپے کے ہیں۔

(۲۱.۳،۲۲.۳،۲۳.۳،۲۴.۳،۲۵.۳،۲۶.۳،۲۷.۳،۲۸.۳،۲۹.۳، ۱۳.۴،۱۴.۴،۱۵.۴،۱۶.۴،۱۷.۴،۱۸.۴
، ۱۹.۴، ۲۰.۴، ۲۱.۴، ۴، ۹.۵، ۱۰.۵، ۱۱.۵، ۱۲.۵، ۱۳.۵، ۲۷.۵، ۲۸.۵، ۲۹.۵، ۳۰.۵، ۳.۶، ۶، ۷.۶، ۸.۹، ۱۰.۸، ۱۱.۸،
۱۲.۸، ۱۳.۸، ۱۴.۸، ۱۵.۹، ۱۶.۹، ۱۷.۹، ۱۸.۹، ۱۹.۹، ۲۰.۹، ۲۱.۹، ۲۲.۹، ۸.۱۰، ۹.۱۰، ۱۰.۱۰، ۱۱.۱۰، ۱۲.۱۰، ۵.۱۱،
۶.۱۱، ۷.۱۱، ۸.۱۱، ۵.۱۲، ۶.۱۲، ۶.۱۳، ۷.۱۳، ۳.۱۴، ۴.۱۴، ۵.۱۵، ۶.۱۸، ۵.۱۸، ۷.۱۸، ۸.۱۸، ۴.۲۰، ۳.۲۱، ۲.۲۲،
۳.۲۳، ۱.۲۵، ۳.۲۶)

(آمدن)

۵ ۱ اعتراض عدم فراہمی ریکارڈ سے متعلق ۹۹۳ء۱۶۹۶ ملین روپے کا ہے۔

(۵.۳۱)

۶	۳۶ اعتراضات عدم وضعگی/ وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں واٹر چارجز، بقایا جات کی عدم وصولی، کم وضعگی انکم ٹیکس وسیلز ٹیکس، ٹیوشن و داخلہ فیس کی کم وصولی، ہسپتال فیس ہا کی عدم وصولی، منافع کی رقم کا عدم ادخال خزانہ سرکار، تجدید فیس، جرمانہ وغیرہ سے متعلق ۹۳۴ء۱۳۱۷ ملین روپے کے ہیں۔

(۲۲.۴، ۲۳.۴، ۲۴.۴، ۲۵.۴، ۲۶.۴، ۳۲.۵، ۳۳.۵، ۳۴.۵، ۳۵.۵، ۳۶.۵، ۳۷.۵، ۳۸.۵، ۳۹.۵، ۴۰.۵، ۴۱.۵، ۴۲.۵، ۱۳.۵، ۱۴.۱۰، ۱۰.۱۰، ۹.۱۱، ۱۰.۱۱، ۱۱.۱۱، ۷.۱۲، ۸.۱۲، ۹.۱۲، ۱۰.۱۲، ۱۱.۱۲، ۱۲.۱۲، ۱۲.۱۲، ۱۹.۹، ۳.۱۲، ۴.۲۴، ۲۴.۵، ۲۴.۶، ۲.۲۴، ۳.۲۶، ۴.۲۶، ۵.۲۶)

(س) سفارشات

انتظامی سربراہان محکمہ (پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز) کو مندرجہ ذیل خامیوں کی طرف خصوصی توجہ دیتے ہوئے ان کی روک تھام کے لیے داخلی نظم وضبط کو موثر اور بہتر بنانا چاہیے تاکہ آئندہ ان کا اعادہ نہ ہو:-

(الف) تمام قابل پڑتال ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے-

(ب) جواز/استحقاق سے زائد ادائیگیوں کی ریکوری کرتے ہوئے آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کی جائے-

(ج) حکومتی نقصان کی روک تھام اور حوصلہ شکنی کے لیے بروقت اور موثر اقدامات کیے جائیں-

(د) جملہ واجب الوصول رقوم مزید تاخیر کے بغیر وصول کر کے حکومتی خزانہ میں جمع کرائی جائیں-

(ذ) تحقیقات طلب معاملات کے بارہ میں چھان بین کر کے حقائق کی روشنی میں موثر کاروائی کی جائے

(ر) ایسے اخراجات جو کہ حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر کیے گئے ہیں، جواز کی صورت میں حاکم مجاز کی منظوری سے باقاعدہ بنائے جائیں-

(ز) محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کے بروقت انعقاد کو یقینی بنایا جائے۔

تجزیاتی جائزہ حکومت آزاد جموں وکشمیر(Sectoral Analysis)

آزاد کشمیر کا کل رقبہ ۱۳۲۹۷ مربع کلومیٹر ہے۔ ۱۹۴۸ء میں آبادی ۱۴۸۴ء ملین اور ۲۰۱۹ء میں یہ آبادی ۴۲ء۸۸۰ ملین نفوس پر مشتمل ہے۔ جن میں ۵۱ فیصد خواتین اور ۴۹ فیصد مرد ہیں اور تقریباً ۱۵ لاکھ افراد بیرون ملک کام کر رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح آبادی میں اضافہ ۶۴ء۱ فیصد ہے۔ ۱۹۴۸ء میں ۳۰ بیڈ کا ایک ہسپتال جبکہ ۲۰۲۱ء میں ۳۸۱۰ بیڈ پر مشتمل چار بڑے ہسپتال موجود ہیں جہاں پر سالانہ اوسطاً ۶۴۹۹۰۸۷ او پی ڈی اور ۱۹۰۴۵۷ داخل مریضوں کا علاج معالجہ کیا جا رہا ہے۔ پختہ سڑکوں کی لمبائی ۱۰۲۱۸ کلومیٹر اور کچی سڑکوں کی لمبائی ۷۵۵۳ کلومیٹر ہے۔ توانائی کے شعبہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے ۲۲ پراجیکٹس سے ۶۴ء۷۲ میگاواٹ بجلی حاصل کی جا رہی ہے، ۱۶۱ء۶۰ میگاواٹ کے ۶ منصوبے زیر تعمیر ہیں اور ۲۰۶ء۵۳ میگاواٹ کے ۳۱ منصوبے زیر غور ہیں۔ قیام کے وقت آزاد ریاست میں کوئی میڈیکل کالج، یونیورسٹی نہیں تھی۔ اب تین میڈیکل کالجز، پانچ یونیورسٹیاں، دو کیڈٹ کالجز موجود ہیں۔ بوقت قیام صرف ۲۸۶ بوائز اور ۵ گرلز سکول تھے جنکی تعداد اس وقت ۴۴۴۹ بوائز، ۲۸۸۵ گرلز اور ۱۷۴ کالجز ہیں جن میں ۲۴۶۳۲۶ طلباء اور ۲۲۷۸۲۳ طالبات زیر تعلیم ہیں ریاست میں شرح خواندگی ۶ء۷۸ فیصد پائی جاتی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر میں ۱۹۴۹ میں محکمہ حسابات قائم ہوا۔ عبوری آئین ۱۹۷۴ نافذ ہو کر اس میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کی قانونی دفعات شامل ہونے پر ۱۹۷۹ میں آزاد جموں وکشمیر کونسل آڈیٹر جنرل ایکٹ ۱۹۷۹ جاری ہوا۔ جس کے مطابق آڈیٹر جنرل پاکستان ہی اعزازی آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر تعینات ہوئے اور اسی نظام کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر اب بھی تعینات ہو رہے ہیں۔ سال ۶۲-۱۹۶۱ سے سالانہ اکاونٹس و آڈٹ رپورٹس ۱۹۷۹ میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کی تعیناتی پر مرتب ہوئیں اور ۱۹۸۳ میں پہلی مجلس حسابات عامہ کے قیام پر زیر بحث لائی گئیں۔ سال ۲۰۰۵ میں محکمہ حسابات اور ڈائریکٹر جنرل آڈٹ کے محکمہ جات علیحدہ علیحدہ کرنے کے لیے آزاد جموں وکشمیر کونسل آڈیٹر جنرل/کنٹرولر جنرل ایکٹ ۲۰۰۵ جاری ہوا اور مطابقاً اکتوبر ۲۰۰۵ میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ آزاد جموں وکشمیر کا قیام عمل میں آیا جس کا انتظامی کنٹرول مئی ۲۰۱۸ تک آزاد جموں وکشمیر کونسل کے زیر انتظام رہا اور جون ۲۰۱۸ سے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے زیر انتظام چلا آ رہا ہے۔

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ۱۹۷۴ کی سیکشن ۵۰-اے (۴) (بی) کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کو حکومتی اور حکومتی سرپرستی میں قائم کسی بھی ادارے کے آڈٹ کا اختیار اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس (ایکٹ) ۲۰۰۵ کی سیکشن ۹ تا ۱۷ کے تحت بھی یہ اختیارات آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کو حاصل ہیں۔ لیکن آزاد کشمیر کے نیم خود مختار ادارہ جات، بلدیاتی ادارہ جات، کارپوریشن ہا عبوری آئین ۱۹۷۴ کی منشاء کے برعکس حکومتی سطح پر قائم شدہ محکمہ لوکل فنڈز آڈٹ سالانہ آڈٹ کر رہا ہے۔ ان ادارہ جات کا آڈٹ پلان آڈیٹر جنرل آزاد کشمیر سے منظور ہوتا ہے نہ ہی ان کی آڈٹ رپورٹس آڈیٹر جنرل آزاد کشمیر سے منظور ہوتی ہیں۔

مالی سال ۲۱۔۲۰۲۰ کے میزانیہ واخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	نظر ثانی میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۱۳۵۰۰ء۰۰۰	۱۲۰۵۰۰ء۰۰۰	۱۰۱۱۶۳ء۸۴۳	(-)۱۹۳۳۶ء۸۳۶	۱۶ء۴
ترقیاتی	۲۴۵۰۰ء۰۰۰	۲۵۵۷۰ء۱۱۹	۲۴۷۳۰ء۱۷۰	(-)۸۳۹ء۹۴۹	۳ء۲۸

مالی سال ۲۱۔۲۰۲۰ مقررہ اہداف وحاصل شدہ آمدن کے اعداد وشمار بذیل ہیں۔

سال	مقررہ اہداف	حاصل شدہ آمدن
۲۱۔۲۰۲۰	۴۸۴۰۰ء۰۰۰	۴۹۹۶۰ء۰۰۰

حکومتی آمدن میں وفاقی حکومت سے ملنے والی رقم ٹیکس شیئر گرانٹس، خسارہ میزانیہ وترقیاتی قرضہ جو کہ ٹیکس شیئر خسارہ میزانیہ کے بجائے متغیر گرانٹ، متفرق گرانٹ، واٹر یوزیج چارجز، برقیات کے علاوہ ٹیکس ریونیو، نان ٹیکس ریونیو، مقامی ٹیکس، گرانٹ ان ایڈ وغیرہ شامل ہیں۔ ریاست کے بنیادی ذرائع آمدن جنگلات کی لکڑی، معدنیات، قیمتی جڑی بوٹیاں، واٹر یوزیج چارجز، صارفین کو بجلی کی فروخت، رائیلٹیز اور براہ راست وبالواسطہ ٹیکسز شامل ہیں۔

مالی خسارہ

حکومت آزاد جموں وکشمیر کو مالی خسارہ کا سامنا ہے۔ جس کے لیے سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے ۶۰۰۰ ملین روپے فاضل وصولی (Over draft) کی سہولت میسر ہے۔ حکومت کو گزشتہ ایک سال کے مالی خسارہ کی تفصیل بذیل ہے۔

(ملین روپے)

سال	مالی خسارہ
۲۱۔۲۰۲۰	۳۲۲ء۴۹۵

مندرجہ بالا حکومتی مالی خسارہ ۲۰۱۰ تا ۲۰۱۸ تک جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں واپڈا کے ذمہ ۵۲۵ء۶ ۶۰۰۹۰ ملین روپے اور فنانس ڈویژن حکومت پاکستان کے آفس میمورنڈم نمبر پی۔۵(۱۱) پی ایف۔ii/۱۸۔۲۰۱۷/۱۰۵ مورخہ ۱۶۔۴۔۲۰۱۸ کی روشنی میں تفاوتی گرانٹ دراین ایف سی بشرح ۶۴ء۳ فیصد حکومت آزاد کشمیر کو حاصل ہونے پر ختم ہوسکتا ہے۔ نیز براہِ راست وبالواسطہ ٹیکسز کی کما حقہ وصولی، سیاحت کا فروغ، ذرائع مواصلات میں جدت، ہائیڈل پاور جنریشن میں اضافہ، ای گورننس، بجلی کی مناسب ترسیل سے لائن لاسز میں کمی اور صارفین سے ریونیو کی مکمل وصولی جیسے اقدامات کرتے ہوئے حکومتی آمدن میں بہتری ممکن ہے۔ علاوہ ازیں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے منصوبوں کو عملی جامع پہنا کر بھی حکومتی خزانہ پر بوجھ کم کیا جاسکتا ہے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ اعتراضات

۱.۱ ریزرو فنڈز کے لیے دی گئی رقم کا فنانشل سٹیٹمنٹ میں ظاہر نہ کرنا مبلغ ۲۸۰۰٫۰۰۰ ملین روپے

مطابق نیو اکاونٹنگ ماڈل چارٹ آف اکاونٹس/آئی پی ایس اے ایس تمام اخراجات کا فنانشل سٹیٹمنٹ میں دکھایا جانا ضروری ہے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ برائے سال ۲۱-۲۰۲۰ کے دوران ریزرو فنڈ کے سلسلہ میں آزاد جموں وکشمیر بینک کو مبلغ ۲۸۰۰٫۰۰۰ ملین روپے ڈیپازٹ دیئے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن یہ رقم فنانشل سٹیٹمنٹ میں ظاہر ہی نہیں کی گئی۔

یہ معاملہ سرٹیفکیشن آڈٹ کے دوران اکتوبر ۲۰۲۱ میں محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جس کی وضاحت موصول نہیں ہوئی ۔نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں معاملہ زیر بحث محکمہ مالیات کے ساتھ اٹھائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ کے فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ اس ریزرو فنڈ کے لیے محکمہ مالیات سے باقاعدہ مد قائم کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ اس رقم کو فنانشل سٹیٹمنٹ میں بہرصورت ظاہر کیا جائے۔

مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر ۳۷

۱.۲ منافع کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ ۱٫۶۸۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ا کے مطابق سرکاری واجبات کی رقم فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جانی ضروری ہے اور آڈیٹر جنرل آف آزاد کشمیر کے اجراء شدہ ایس او پیز کے مطابق اثاثہ جات اور ادائیگیوں کے سلسلہ میں حاکم مجاز کے ساتھ حساب فہمی کر کے درست وصولی/ادائیگی کرنا ضروری ہے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ برائے سال ۲۱-۲۰۲۰ کے دوران ایچ بی ایل چھتر دومیل برانچ مظفر آباد میں سات سو ملین روپے انویسٹ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ مالی بحران کے باعث رقم بنک سے ۱۷-۸-۲۰۰۷ کو نکلوائی گئی۔ ۱-۸-۲۰۰۷ تا ۱۷-۸-۲۰۰۷ کے دوران منافع کی رقم ۸۳۶،۱۵۴ روپے اکاونٹ میں موجود تھی جواب بڑھ کر مورخہ ۳۱-۱۰-۲۰۲۱ کو ۶۸۱،۰۲۵ روپے ہو چکی ہے جو کہ داخل خزانہ سرکار کی جانی چاہیے تھی لیکن تاحال نہیں کی گئی۔

یہ معاملہ سرٹیفکیشن آڈٹ کے دوران اکتوبر ۲۰۲۱ میں محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ کو ہدایت کی گئی کہ رقم داخل خزانہ سرکار کرائی جائے لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ سرکاری واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

مینجمنٹ رپورٹ پیرانمبر ۱۸

باب۔۲ محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ

(الف)۲.۱ تعارف واغراض ومقاصد

محکمہ مواصلات وتعمیرات عامہ ۱۹۷۹ میں قائم کیا گیا اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔محکمہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور مرمتی کا کام کرواتا ہے۔۱۹۴۷ میں آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں ۱۰۰ کلومیٹر پختہ سڑکیں اور ۱۶۵ کلو میٹر فیئر ویدر سڑکیں موجود تھیں جبکہ جون ۲۰۲۱ کے اختتام پر ۱۰۶۹۰ کلو میٹر سڑکیں پختہ ہو چکی ہیں ۔مالی سال ۲۱۔۲۰۲۰ کے دوران ۴۷۲ کلومیٹر رابطہ سڑکات تعمیر کی گئیں اور پہلے سے موجود ۱۹۰ کلومیٹر بڑی و ۴۵ کلومیٹر رابطہ کل ۲۳۵ کلومیٹر سڑکات کی اپ گریڈیشن اور ریکنڈیشنگ کی گئی۔۳۴۵۰ میٹر R.C.C پل، ۳۴۴۵ میٹر بیلی/سٹیل برج اور ۴۴۶۰ میٹر سسپنشن پل تعمیر ہو چکے ہیں۔

(ب)۲.۲ انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری مواصلات وتعمیرات عامہ کی سربراہی میں یہ محکمہ ۲ زون پر مشتمل ہے۔جس میں ایک شمالی اور دوسرا جنوبی زون کہلاتا ہے۔شمالی اور جنوبی زون کے علیحدہ علیحدہ چیف انجینئر تعینات ہیں-اس محکمہ کے شمالی زون سے ۲ اور جنوبی زون سے اکل ۳ سپروائزی آفیسرز جو ناظم تعمیرات عامہ شاہرات سرکل مظفرآباد، راولاکوٹ اور کوٹلی پر مشتمل ہیں۔مواصلات اینڈ ورکس شمالی زون کے ۷ اور جنوبی زون کے ۳ کل ۱۰ ضلعی دفاتر ہیں۔محکمہ میں ۳۸۴۵ ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات شدہ ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۵۹۶۴ء۰۰۰	۵۷۹۸ء۵۸۰	(۔) ۱۶۵ء۴۲۰	۲ء۷۷
ترقیاتی	۱۰۲۲۰ء۰۰۰	۱۰۲۰۹ء۰۵۸	(۔) ۱۰ء۹۴۲	۱ء۰

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۱۰	۱۰	۱۰

۲.۳ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۵۴۵	۱۸	۵۲۷

۲.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۹۰۵ء۷۲۳
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۹	۷۶۶ء۱۴۹
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱۰	۷۱۵ء۹۴۴
خلاف ضابطہ اخراجات	۹	۴۳۶۸ء۰۹۳

۲.۵ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

۲.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ ۹۰۵ء۷۲۳ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نیز ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۹۰۵،۷۲۳،۰۷۰ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ وغیرہ اور تفصیلی حسابات وغیرہ فراہم نہیں کیے گئے۔ اس طرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ **تفصیل ضمیمہ ا میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال محکمہ آڈٹ کو فراہم کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے اور تفصیلی حسابات بھی فراہم کرتے ہوئے محسوبیت کروائی جائے ۔

۲۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور بروقت محسوبیت کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۱۳

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۲.۵.۲ منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۲۲۹ء۸۰۴ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۲۰، ۲۲۱ کے تحت منظور شدہ تصریحات کے درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲ء۱۰۹ کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت

میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ جس کی وجہ سے ٹھیکیداران کو مبلغ ۹۸۱،۸۰۳،۲۲۹ روپے زائد ادائیگی ہونے پر حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۲ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۱، ۱۹۶

۲.۵.۳ واجب انراخ سے زائد انراخ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۷۳،۵۵۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، ۱۰۷، ۱۰۸ کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا، بلا جواز اخراجات اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسرز ربرار/کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران شیڈول انراخ سے زائد انراخ پر ٹھیکیداران کو ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۷۳،۵۵۸،۹۱۹ روپے کا نقصان ہوا **تفصیل ضمیمہ ۳ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۴، ۱۹۹

۲.۵.۴ غلط Weightages مقرر کر کے اسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۱،۸۴۵،۱۳۴ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس/ معاہدہ نامہ کی شرط نمبر ۱۰.۷ کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انزاخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا اور انزاخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جانا واجب ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں ٹھیکیداران کو غلط Weightages مقرر کر کے اسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۱۱،۸۴۵،۱۳۴ روپے زائد ادائیگی ہونے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۱،۸۴۵،۱۳۴ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶	غلط Weightages کے باعث زائد ادائیگی	۴،۳۵۷،۱۷۸
۲	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۴، ۵	غلط Weightages مقرر کر کے پرائس اسکالیشن کی زائد ادائیگی	۷،۴۸۷،۹۵۶
				میزان	۱۱،۸۴۵،۱۳۴

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرواتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۷۵، ۲۱۰

۲.۵.۵ واجب الادارقم سے زائداسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی مبلغ۴ء۰۵۱ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس/معاہدہ نامہ کی شرط نمبراء۷۰ کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انزاخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر ٹھیکیداران کواسکالیشن کی ادائیگی کی جانااورانزاخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پرڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جاناواجب ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں ٹھیکیداران کوتحت ضابطہ واجب الادارقم سے زائداسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۴،۰۵۰،۹۳۸ روپے زائدادائیگی ہونے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کومبلغ ۴،۰۵۰،۹۳۸ روپے کانقصان ہوا۔

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبرآڈٹ اینڈانسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	۲۲۷،۹۱۴
۲	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	۳،۸۲۳،۰۲۴
				۴،۰۵۰،۹۳۸

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزورداخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبرواکتوبر۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیراکاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا دسمبر۲۰۲۱ میں نارتھ زون کامحکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائداداشدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ساوتھ زون کا اجلاس منعقدنہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائداداکردہ رقم متعلقین سے فوری وصول کرکے داخل خزانہ سرکارکرائی جائے اورقصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۲۱۰

۲.۵.۶ دوہری/فرضی ادائیگی کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ۷۰۹ء۱۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر۱۱۸اورسنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر۲۰۸،۲۰۹ کے تحت بدوں ورک ڈن/انجینئر کے منظورشدہ ورک ڈن سے زائدادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مختلف کاموں میں ایک ہی کام کی دو بار ادائیگی کرنے اور ڈیزل کی دوہری ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۱۸،۰۹۶،۷۳۳ روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۰،۲۱،۲۶،۴۵	مختلف کاموں میں ایک ہی کام کی دو بار ادائیگی کرنے کی وجہ سے دوہری ادائیگی	۱۷،۰۱۴،۹۲۲
۲	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۳	کلو میٹر ۹ کی آر ڈی نمبر ۳۲۸۰ تا ۳۲۰۰ اور کلومیٹر ۱۰ کی آر ڈی نمبر ۱ تا ۸ کی دوہری ادائیگی	۱،۰۸۱،۸۱۱
				میزان	۱۸،۰۹۶،۷۳۳

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون نے اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا کردہ رقم واپس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۲، ۱۹۷

۲.۵.۷ فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کی آئیٹم کے نرخ سے ٹیک کوٹ کا نرخ منہا کیے بغیر کنکریٹ کے کام کی ادائیگی کرنے اور فائنل بل منفی میں آنے کے باوجود بل کی رقم وضع نہ کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۶۸٫۱۱۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے تحت حکومتی نقصان اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زر برار کی ذمہ داری ہے اور فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۳ کے تحت کسی بھی حکومتی نقصان خواہ وہ فراڈ ہو یا کسی لاپرواہی کا پیش خیمہ ہو آفیسر زر برار ذمہ دار ہوگا۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام ٹیک کوٹ کا نرخ منہانہ کرنے کی بناء پر مبلغ ۹۱،۸۰۱،۸۷۹ روپے خلاف ضابطہ زائد ادائیگیوں کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹	۱۶ ترقیاتی کاموں میں فراہمی و بچھائی پرائم کوٹ کے کام کی علیحدہ ادائیگی کرنے کے باوجود فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کے نرخ میں سے ٹیک کوٹ کا نرخ منہانہ کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۹۱،۸۰۱،۸۷۹
۲	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰	۵ ترقیاتی کاموں میں فراہمی و بچھائی پرائم کوٹ کے کام کی علیحدہ ادائیگی کرنے کے باوجود فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کے نرخ میں سے ٹیک کوٹ کا نرخ منہانہ کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷۲،۰۴۷،۶۱۹
۳	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	ایک ترقیاتی کام میں فراہمی و بچھائی پرائم کوٹ کے کام کی علیحدہ ادائیگی کرنے کے باوجود فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کے نرخ میں سے ٹیک کوٹ کا نرخ منہانہ کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۰۴۲،۰۵۶

۴	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	ایک ترقیاتی کام میں فراہمی و بچھائی پرائم کوٹ کے کام کی علیحدہ ادائیگی کرنے کے باوجود فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کے نرخ میں سے ٹیک کوٹ کا نرخ منہانہ کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۳،۲۲۷،۰۸۲
				میزان	۱۶۸،۱۱۸،۶۳۶

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر واکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ نے موقف اختیار کیا کہ ٹھیکیداران نے عدالت میں رٹ کی ہوئی ہے عدالتی فیصلہ ہونے پر مطابقاً کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے کیس کی موثر پیروی کرنے کی ہدایت دی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائدادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۳۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۹،۷،۲۱۲

۲.۵.۸ تارکول کے بیلنس میں آڈٹ ہوجانے کے بعد کانٹ چھانٹ کر کے کمی کرنے کی وجہ سے غبن تارکول ۸۰ میٹرک ٹن مبلغ ۹ء۶۶۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰ کے مطابق حکومتی نقصان اور زائدادائیگیوں کی روک تھام کنٹرولنگ آفیسر/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور جنرل فنانشل رولز پیرانمبر ۲۳ کے مطابق کسی بھی حکومتی نقصان کا ذمہ دار آفیسر ہوگا خواہ وہ نقصان کسی فراڈ یا کسی کی لاپرواہی سے وقوع پذیر ہو۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ جون ۲۰۲۰ کے اختتام پر مطابق ڈویژنل سٹاک رجسٹر ۲۴ء۵۰۲ میٹرک ٹن تارکول بقایا تھی۔ جسے کانٹ چھانٹ کر کے ۴ء۷۴۲۱ میٹرک ٹن کیا گیا۔اور جولائی ۲۰۲۰ میں ۴ء۷۴۲۱ میٹرک ٹن تارکول پیش برد کی گئی۔اس طرح ۵۰ء۸۰ میٹرک ٹن تارکول کانٹ چھانٹ

کر کے کم پیش برد کرتے ہوئے مقرر شدہ سٹور نرخ مبلغ ۱۲۰،۰۰۰ روپے فی میٹرک ٹن کے حساب سے مبلغ ۹،۶۶۰،۰۰۰ روپے کا ھیر پھیر کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی رپورٹ کی روشنی میں مزید کاروائی عمل میں لائی جانا تھی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- نقصان کی رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی نقصان کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۱۵

۲.۵.۹ پہلے ٹھیکیدار کو ادا شدہ رقم دوسرے ٹھیکیدار کے ورک ڈن بل سے منہا نہ کرنے کی وجہ سے دوہری ادائیگی مبلغ ۲۰،۰۰۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے مطابق حکومتی نقصان اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام کنٹرولنگ آفیسر/آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۳ کے مطابق کسی بھی حکومتی نقصان کا ذمہ دار آفیسر ز ربرار ہوگا خواہ وہ نقصان کسی فراڈ یا کسی کی لاپراہی سے وقوع پذیر ہو۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران اپ گریڈیشن آف کوٹلی پلندری روڈ کا کام ٹھیکیدار مشتاق احمد خان کے نام مبلغ ۲۱۷،۳۷،۱۷۱ روپے میں الاٹ ہوا۔ پہلے جاریہ ووچر بابت ۲۰۱۶/۹ کے تحت مبلغ ۲۳،۵۰۰،۰۰۰ روپے ادائیگی کرتے ہوئے بعد از وضعگی حکومتی واجبات مبلغ ۲۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے ٹھکیدار کو نقد ادائیگی کی گئی۔ ازاں بعد زیر بحث کام ٹھیکیدار کے نام سے منسوخ کر کے اس کام کے دوبارہ ٹینڈر طلب کر کے بقیہ کام دوسرے ٹھیکیدار کو مبلغ ۱۸۰،۴۰۵،۴۹۵ روپے میں الاٹ کیا گیا۔ اور بابت ماہ ۲۰۱۹/۱۲ کے تحت ٹھیکیدار کو مبلغ ۲۲۲،۰۲۵،۰۰۰ روپے ادائیگی کی گئی۔ لیکن پہلے ٹھیکیدار کو کی گئی ادائیگی کی رقم دوسرے ٹھیکیدار کے بل سے وضع کرنے کی تائید میں کتاب پیمائش فراہم نہیں کی گئی۔ کتاب پیمائش فراہم نہ کرنے کی وجہ سے اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ پہلے ٹھیکیدار کو ادا شدہ کام کی رقم بقیہ کام کے دوسرے ٹھیکیدار کے ورک ڈن

بل سے منہا نہیں کی گئی جس کی وجہ سے دوہری ادائیگی کیے جانے کا احتمال ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر واکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے ریکارڈ فراہم کرنے/ زائد اداشدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ رقم ٹھیکیدار سے وصول کی جا کر ثبوت فراہم کیا جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۴
ایڈوانس پیرانمبر۷۰(۲۱-۲۰۲۰)

۲.۵.۱۰ زائداز استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس وکرایہ مکان وغیرہ مبلغ ۴٫۶۸۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر۲۰،۲۳(۴)،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور سپلیمنٹری رولز پیرانمبر۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ۔اور ایف آر پیرانمبر۴۵ جز۲ کے مطابق سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم/آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل ۱۹۸۷ کے پیرانمبر۷ کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاونس ۳۰ فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر ۴۵ فیصد کے حساب سے واجب ہے۔قواعد نظر ثانی سکیل نوٹیفکیشن مجریہ ۱۹۹۲ کلریفکیشن سرکلر نمبر۹۲(۱۱۸) ایف ڈی آر پارٹ دوئم مورخہ ۱۷-۲-۱۹۹۲ کے مطابق ٹور کے دوران رات قیام کے بعد ہیڈ کوارٹر واپسی پر نصف ڈیلی الاونس کی ادائیگی واجب نہیں اور نارمل سٹیشن پر ڈیڑھ گناہ اور سپیشل سٹیشن پر تین گناہ کرایہ ہوٹل وو چر فراہم کرنے پر ادا کیا جا سکتا ہے۔

محکمہ مواصلات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، سفر خرچ وکرایہ مکان ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی وخلاف استحقاق سالانہ ترقی وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۴٫۶۸۳،۴۴۰ روپے زائد ادائیگی کی گئی۔جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴٫۶۸۳،۴۴۰ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ۴ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۳، ۱۹۸

۲.۵.۱۱ ویل لوڈر کی فرضی مرمتی دکھاتے ہوئے فرضی برآمدگی مبلغ ۱ء۲۴۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے مطابق حکومتی نقصان اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام کنٹرولنگ آفیسر/آفیسرز ربرار کی ذمہ دار ہے اور پیرا نمبر ۱۱۵ کے مطابق فوری ضرورت کے بغیر رقم سرکاری خزانہ سے برآمد نہیں کروائی جاسکتی۔

ڈپٹی ڈائریکٹر مشینری مینٹننس شاہرات مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران ویل لوڈر نمبر ۴۰۳۷ کے انجن اوور ہالنگ کے سلسلہ میں مبلغ ۲۴۲،۷۰۰، روپے بعد از وضعگی ٹیکسز ادائیگی کی جانی پائی گئی متذکرہ ویل لوڈر کے انجن اوور ہالنگ کے ضمن میں دستی کوٹیشن از اں راجہ ٹریڈرز کنٹریکٹر اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز گجرات اور عسکری ٹریڈرز گجرانوالہ سے حاصل کی جانی پائی گئیں۔لیکن ان دستی کوٹیشن حاصل کرنے کے ضمن میں کسی آفیسر/اہلکار کا سفر برائے گجرانوالہ، گجرات ثابت نہیں ہوا۔ ان حاصل کردہ کوٹیشن مورخہ ۲۹۔۹۔۲۰۱۸ کی روشنی میں عسکری ٹریڈرز گجرانوالہ کو ورک آرڈر مورخہ ۳۱۔۵۔۲۰۱۹ (۸ ماہ بعد) جاری کیا جانا پایا گیا جس سے انجن اوور ہالنگ فرضی/مشکوک پایا جاتا ہے۔ نیز متذکرہ انجن اوور ہالنگ کے سلسلہ میں متعلقہ اوورسیئر کی رپورٹ، ڈویژن کی ڈیمانڈ اور سامان کی خریداری کا بھی کوئی ثبوت فراہم نہیں ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون ۲۰۲۰ میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ ۲۱۔۲۰۲۰ میں کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا کا کوئی جواب نہیں دیا گیا لہذا اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ فرضی اخراجات کی رقم متعلقین سے وصول کی جا کر ثبوت فراہم کیا جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۱۳
ایڈوانس پیرانمبر۳۷(۲۱۔۲۰۲۰)

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۲.۵.۱۲ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۸۹ء۲۳۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/ حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرانمبر۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۹ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، ٹینڈر فارم فیس، معاہدہ نامہ فیس ورقم منافع PLS اکاونٹس وغیرہ کی عدم/ کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار کیئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۳۴، ۱۸۸، ۲۳۷ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر۶۵، ۲۰۰

۲.۵.۱۳ مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس/اخراجات شامل حسابات نہ کرنا مبلغ ۱۴۷ء۷۵۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر چسٹ کے خلاف کیش بیلنس موجود پائے گئے جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل حسابات نہیں کروائے گئے جس کی وجہ سے مبلغ ۱۴۷،۷۵۷،۹۱۱ روپے کے اخراجات محسوب نہیں ہوئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱	۹،۶۲۹،۸۹۳
۲	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱	۱۷۱،۳۱۱
۳	شاہرات ڈویژن باغ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱	۴۷،۸۰۹،۷۲۴
۴	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱	۱۱،۴۹۳،۶۸۸
۵	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱	۱۷،۲۹۴،۴۶۳
۶	شاہرات ڈویژن نیلم	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱	۲۱،۵۷۲،۲۱۲
۷	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱	۳۹،۷۸۶،۶۲۰
			میزان	۱۴۷،۷۵۷،۹۱۱

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے کیش بیلنس محسوب کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- غیر محسوب کیش بیلنس/اخراجات شامل حسابات کیئے جائیں۔

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۶، ۲۰۱

۲.۵.۱۴ موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم کم وضع کرنا اور گارنٹی کی تجدید نہ کرانا مبلغ ۱۲۳،۴۹۴ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس کی شق نمبر۱۲۔۶۰ (اے) کے مطابق ٹھیکیدار کو موقع پر کام شروع کرنے کی غرض سے خط قبولیت (Letter of Acceptance) میں دکھائی گئی مالیت ٹھیکہ پر ۱۵ فیصد تک موبلائزیشن ایڈوانس کی بنک گارنٹی حاصل کی جا کر ادائیگی کی جانا اور موبلائزیشن ایڈوانس کی وضعگی ٹینڈر ڈاکومنٹس کی بالاشق کے مطابق ۵ برابر اقساط میں کی جانا واجب ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مختلف ٹھیکہ جات میں ٹھیکیداران کو ادا کیے گئے موبلائزیشن ایڈوانس میں سے بتفصیل ذیل مبلغ ۱۲۳،۴۹۴،۴۸۰ روپے کم وضعگی کی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میر پور	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۵	کم وضعگی موبلائزیشن ایڈوانس	۵،۹۰۶،۵۲۲
۲	شاہرات ڈویژن میر پور	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۶	موبلائزیشن ایڈوانس کی گارنٹی کی تجدید نہ کروانا	۳۷،۰۰۰،۰۰۰
۳	شاہرات ڈویژن کوٹلی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۲۲	موبلائزیشن ایڈوانس کی گارنٹی کی تجدید نہ کروانا	۴۲،۶۴۶،۰۰۰
۴	شاہرات ڈویژن کوٹلی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۲۱	کم وضعگی موبلائزیشن ایڈوانس	۱۸،۲۰۰،۰۰۰
۵	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۷	موبلائزیشن ایڈوانس کی گارنٹی کی تجدید نہ کروانا	۶۴۰،۰۰۰
۶	شاہرات ڈویژن نیلم	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۸	موبلائزیشن ایڈوانس کی گارنٹی کی تجدید نہ کروانا	۱۹،۱۰۱،۹۵۸
				میزان	۱۲۳،۴۹۴،۴۸۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی، ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۰ میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ برائے سال ۲۱۔۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا کا جواب ہی نہیں دیا گیا لہذا پوری رقم کا اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم وضع/وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۵۸، ۲۶۵ (۲۱-۲۰۲۰)

۲.۵.۱۵ مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد/ وصول نہ کرنا مبلغ ۶۳٫۸۵۵ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرائط ۲۶، ۳۰ اور ۵۵ کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کم از کم ۲ فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے/ معیاد میں توسیع نہ دیے جانے کے باوجود جرمانہ عائد/ وصول نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان کاموں کے لیے حاکم مجاز سے کوئی توسیع نامہ معیاد کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۶۳،۸۵۵،۱۷۳ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۱	۳۴،۵۳۴،۳۲۴
۲	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۳	۲۳،۵۴۰،۹۵۴
۳	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۰	۵،۷۷۹،۸۹۵
			میران	۶۳،۸۵۵،۱۷۳

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جرمانہ کی رقم متعلقہ ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۶۰، ۱۹۵

۲.۵.۱۶ ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران وغیرہ کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تارکول کی رقم ٹھیکیداران سے وضع نہ کرنا مبلغ ۳۵٫۱۲۴ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر ۱۲۲، ۲۳۸ و ۲۳۹ کے مطابق ٹھیکیداران، سرکاری اداروں اور ملازمین کو جاری شدہ

تارکول کی رقم مقررہ سٹور نرخ کے مطابق کیے گئے کام کے بلات کی ادائیگی کے وقت وضع کرنا/ داخل خزانہ کرانا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران/ وغیرہ کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تارکول کی رقم ورک ڈن بلات سے وضع نہیں کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۶۰۵،۱۲۳،۳۵ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۵	۶،۶۹۶،۹۳۱
۲	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	۱۸،۷۵۲،۲۶۲
۳	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۰	۷۸۹،۳۳۳
۴	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶۳	۳،۰۷۸،۳۴۸
۵	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۶	۵،۲۷۱،۰۳۲
۶	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	۵۳۵،۶۹۹
			میزان	۳۵،۱۲۳،۶۰۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ تارکول کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۷، ۲۰۲

۲.۵.۱۷ عدم/کم وضعگی ۵ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ اور وضع شدہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۶۱ء۴۳۰ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۸۹-e اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲ء۶۶ کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔ سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرا نمبر ۳۹۵ کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار/ ادا کی جانا واجب ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو ادا

شدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ ۶۱،۴۲۹،۹۵۱ روپے عدم/کم وضع کی گئی۔اور وضع شدہ سے زائد رقم واگزار کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی بھی کی گئی جو قواعد کی خلاف ورزی ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۹	وضع شدہ زرضمانت سے زائد رقم واگزار کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۵۸۶،۴۷۶
۲	شاہرات ڈویژن باغ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳	کم وضعگی وقبل از وقت واگزاری رقم	۳۷،۱۸۷،۹۳۶
۳	شاہرات ڈویژن پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۱	کم وضعگی وقبل از وقت واگزاری رقم	۱۳،۴۳۱،۴۴۱
۴	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۵	مقررہ شرح سے کم وضعگی اور قبل از وقت واگزار کرنا	۷،۸۸۷،۵۹۸
۵	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۸	وضع شدہ زرضمانت سے زائد رقم واگزار کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۳۳۶،۵۰۰
				میزان	۶۱،۴۲۹،۹۵۱

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر واکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱ سیکورٹی ڈیپازٹ کی ریکوری کر کے ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۷۷،۵

۲.۵.۱۸ تصریحات کے مطابق/سٹورنرخ کے مطابق کھپت شدہ تارکول کی پوری قیمت وضع نہ کرنے، کم وضعگی قیمت تارکول کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۳۵ء۳۶۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے تحت حکومتی نقصان اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور

فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۳ کے تحت کسی بھی حکومتی نقصان خواہ وہ فراڈ ہو یا کسی لاپرواہی کا پیش خیمہ ہو آفیسرز زبرار ذمہ دار ہوگا۔

محکمہ مواصلات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران تصریحات کے مطابق اور سٹور نرخ کے مطابق کھپت شدہ تارکول کی پوری قیمت وضع نہ کرنے کی وجہ سے مبلغ ۴۳۳،۳۶۵،۳۵ روپے کم وضعگی قیمت تارکول کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ جوازیت کی صورت میں کی گئی ادائیگی کو باضابطہ بنانے کے لیے حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جائے۔

۳۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۷، ۲۰۸

۲.۵.۱۹ ۳ فیصد اضافی جنرل سیلز ٹیکس کی خلاف قواعد ادائیگی مبلغ ۴٫۷۱۹ ملین روپے

کمشنر ان لینڈ ریونیو آزاد جموں وکشمیر میر پور کے مکتوب نمبر/ٹیکس سی آئی آر ۹۔۴۸۰۸/ ۲۰۱۹ مورخہ ۲۷۔۲۔۲۰۱۹ (جو سیکرٹری مالیات آزاد جموں وکشمیر کو لکھا گیا کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے فری ٹیکس نمبر (FTN.9060000-2) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کو الاٹ کر دیا گیا ہے۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی آن لائن ویب سائیٹ پر ایکٹیو ہے۔ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کو فری ٹیکس نمبر الاٹ ہو جانے کے بعد خرید تارکول کے سلسلہ میں اٹک پٹرولیم کراچی کو اضافی ۳ فیصد جنرل سیلز ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران اٹک پٹرولیم کراچی کو ۱۷ فیصد کے حساب سے جنرل سیلز ٹیکس ادائیگی کرنے کے بعد قواعد کے برعکس ۳ فیصد اضافی جنرل سیلز ٹیکس مبلغ ۴،۷۱۸،۸۳۲ روپے کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۳	۸۹۶،۲۸۶
۲	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۰	۱،۵۲۹،۱۸۹

۳	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	۱،۰۶۸،۸۷۰
۴	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	۱،۲۲۴،۴۸۷
			میزان	۴،۷۱۸،۸۳۲

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا شدہ سیلز ٹیکس کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۹، ۲۰۴

۲.۵.۲۰ خلاف ضابطہ ادائیگی سیکورڈ ایڈوانس وعدم وضعگی مبلغ ۵ء۴۰۶ ملین روپے

بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کو ڈ پیرا نمبر ۲ء۹۸ وسنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرا نمبر ۲۲۶ و ۲۲۸ کے تحت موقع پر پہنچائے گئے میٹریل کا اندراج سائیٹ سٹاک رجسٹر میں کرتے ہوئے اس کا باقاعدہ حوالہ کتاب پیمائش اور بل میں درج کر کے اس کے خلاف ۵ ۷ فیصد کی حد تک رقم بطور پیشگی ادا ہو سکتی ہے اور ادا شدہ سیکورڈ ایڈوانس کی رقم سامان کی کھپت ہونے پر وضع کی جانا واجب ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران موقع پر فراہم کیے گئے سامان کا اندراج سائیٹ سٹاک رجسٹر میں کیے جانے کے بغیر سکورڈ ایڈوانس مبلغ ۵۰۰، ۴۰۵، ۵ روپے ادائیگی کرنے اور طویل عرصہ گزرنے کے باوجود محسوب/ وصول نہ کیے جانے کی تفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	۱،۰۰۰،۰۰۰
۲	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	۲،۲۹۱،۵۰۰
۳	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	۲،۱۱۴،۰۰۰
			میزان	۵،۴۰۵،۵۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سیکورڈ ایڈوانس کی رقم کی وصولی کی ہدایات دی گئیں لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- سکیورڈ ایڈوانس کی رقم محسوب/ وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے

۲- آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۱۴، (۲۷۱-۲۱-۲۰۲۰)

۲.۵.۲۱ گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کے دوران قیمت ڈیزل اور استحقاق سے زائد اخراجات ڈیزل کا عدم ادخال خزانہ مبلغ ۱٫۶۰۴ ملین روپے

فرمان حکومت نمبر انتظامیہ/ایچ-۵(۳)/شعبہ اول/۹۹ مورخہ ۱۱-۲-۲۰۰۰ اور نمبر انتظامیہ ۱۵۶(۴۷۱) اول پارٹ ۱/۹۳ مورخہ ۱۲-۶-۱۹۹۳ کے تحت آفیسران کے لیے سرکاری گاڑیوں کے استحقاق اور ماہانہ اخراجات ڈیزل کی حد مقرر کی ہوئی ہے۔ اور آزاد جموں وکشمیر وہیکل رولز ۱۹۷۷ پیرا نمبر ۲۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کے دوران کھپت شدہ ڈیزل/ پٹرول کی رقم متعلقہ آفیسران اپنی گرہ سے ادا کرنے کے پابند ہیں۔ نیز جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۰ کے مطابق سرکاری خزانہ سے رقومات اخراجات عمل میں لاتے ہوئے ایسے ہی خیال رکھا جانا چاہیے جس طرح اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت خیال رکھا جاتا ہے۔

۱۔ ڈپٹی ڈائریکٹر مشینری ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران سرکاری مشینری (ویل لوڈر، لوبیڈ ٹریلر، کارگو کرین، یونی مگ ٹریلر) کے پرائیویٹ استعمال کے دوران خرچ شدہ ڈیزل کی رقم پرائیویٹ استعمال کنندہ سے مبلغ ۸۲۰،۷۷ روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۶

۲۔ ڈپٹی ڈائریکٹر مشینری ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران سرکاری مشینری کا حوالہ دیے بغیر ڈیزل فلٹر، آئل فلٹر کی خریداری کرنے اور اجرائیگی کی تائید میں انڈینٹ فراہم نہ کرنے کی وجہ سے مبلغ ۵۲۶،۲۸۴ روپے کے خلاف قواعد اخراجات کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۷

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر واکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے زائد ادا شدہ رقم وصول کرنے کی ہدایت کی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زیر اعتراض رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۶، ۱۷

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۱

خلاف ضابطہ اخراجات

۲.۵.۲۲ ٹینڈرز کھولنے اور موصولہ ٹینڈرز کی چیکنگ کے کام میں ڈویژنل اکاونٹس آفیسر اور ہیڈ کلرک کو شامل کیے بغیر خلاف قواعد الاٹمنٹ ٹھیکہ جات مبلغ ۲۲۹۸ء۰۷۲ ملین روپے

بلڈنگز اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر ۲ء۶۲ کے مطابق ٹینڈرز کھولنے کے وقت ڈویژنل اکاونٹس آفیسر اور ہیڈ کلرک کا موجود ہونا لازمی ہے۔ اور سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۲ کے مطابق ڈویژنل اکاونٹس آفیسر کا موصولہ ٹینڈرز کی چیکنگ کے انتظامات اور چیکنگ شدہ ٹینڈرز پر ذاتی طور پر ٹیسٹ چیک کرنا کہ ٹینڈرز چیکنگ کا کام صحیح طور پر کیا گیا ہے لازمی ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مختلف ترقیاتی کاموں کے ٹینڈرز کھولنے کے وقت کوڈز کی پرووژن کی روشنی میں ڈویژنل اکاونٹس آفیسر اور ہیڈ کلرک کی شمولیت کے بغیر ٹینڈرز کھولے جا کر اور ڈویژنل اکاونٹس آفیسر کی جانب سے مجوزہ ٹیسٹ چیکس کے بغیر ہی کام الاٹ کیے جانے پائے گئے۔ جس کی وجہ سے بتفصیل ذیل مبلغ ۲۲۹۸،۰۷۲،۲۲۷ روپے کے ترقیاتی کام خلاف قواعد الاٹ ہوئے ہیں۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میر پور	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۳۷	۳۰۵،۴۰۲،۶۲۳
۲	شاہرات ڈویژن پلندری	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۲	۳۳۴،۶۴۰،۰۰۰
۳	شاہرات ڈویژن کوٹلی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۱۰	۵۹۲،۹۹۵،۳۹۰
۴	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۲۵	۲۵۴،۱۹۵،۴۶۶

۵	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۲۱۹،۴۹۴،۵۳۸
۶	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	۵۹۱،۳۴۴،۲۱۰
			میزان	۲،۲۹۸،۰۷۲،۲۲۷

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر واکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں کوئی پیش رفت نہ ہوسکی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف قواعد الاٹمنٹ ٹھیکہ جات کے ذمہ داران کے خلاف کاروائی کے علاوہ اسے باضابطہ بنایا جائے۔

۲- آئندہ اس قسم کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۶۴،۵۷ (۲۰۲۰-۲۱)

۲.۵.۲۳ لیبارٹری ٹیسٹ رپورٹ کے بغیر خلاف قواعد ادائیگی کام پری مکس مبلغ ۱۱۴۲،۵۴۱ ملین روپے

معاہدہ نامہ کی کلاز ۱-۴۵ کے مطابق ٹھیکیداران کو کیے گئے کام کی ادائیگی لیبارٹری ٹیسٹ رپورٹ کے بعد ہی واجب ہوتی ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران لیبارٹری ٹیسٹ رپورٹ کے بغیر مبلغ ۱،۱۴۲،۵۴۰،۶۸۵ روپے زائد ادائیگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم
۱	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷// ۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۱۹	۳۳	۴۶۰،۸۱۶،۸۳۰
۲	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۱۰۹،۸۷۰،۱۱۱
۳	شاہرات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲	۷۰،۶۴۰،۲۸۰
۴	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	۲۰۱،۰۲۱،۰۵۳
۵	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۵۸،۲۰۰،۴۰۸
۶	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۱	۷۰،۸۶۸،۶۶۱

۷	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	۱۷۱،۱۲۳،۳۴۲
			میزان	۱،۱۴۲،۵۴۰،۶۸۵

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ٹیسٹ رپورٹس محکمہ آڈٹ کو فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ لیبارٹری ٹیسٹ رپورٹس فراہم کی جائیں بصورت دیگر رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۷۰،۲۰۵ (۲۷۲-۲۰-۲۰۱۹)

۲.۵.۲۴ حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر کی مالیت سے زائد ادائیگی کرنے کی وجہ سے خلاف قواعد ادائیگی مبلغ ۷۱۶،۹۱۷ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرانمبر ۱۷ اور بلڈنگز اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرانمبر ۲،۸۶ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول کے پیرانمبر ۱۷۸ کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ تخمینہ لاگت/ مالیت ٹھیکہ کی اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کے لیے ٹھیکیداران کو اجراء شدہ ورک آرڈر کے مطابق ادائیگی کرنی تھی لیکن متعلقہ دفاتر میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر سے مبلغ ۲۵۲،۹۱۷،۷۱۶ روپے زائد ادائیگی کی گئی جس کی وجہ سے مبلغ ۲۵۲،۹۱۷،۷۱۶ روپے خلاف قواعد ادائیگی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	تفصیل زائد ادائیگی	زائد ادائیگی
۱	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۲	۱۵ ترقیاتی کاموں میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی کی گئی	۴۰۶،۶۲۸،۹۳۵

۲	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	۴ ترقیاتی کاموں میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی کی گئی	۵۹،۱۱۸،۵۱۷
۳	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲	۲۲ ترقیاتی کاموں میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی کی گئی	۲۲،۶۵۱،۶۱۲
۴	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۴	۶ ترقیاتی کاموں میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی کی گئی	۶۱،۴۳۹،۳۷۵
۵	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	۸ ترقیاتی کاموں میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر مالیت سے زائد ادائیگی کی گئی	۱۶۷،۰۷۸،۸۱۳
			میزان		۷۱۶،۹۱۷،۲۵۲

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حاکم مجاز سے منظوریاں حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف قواعد اخراجات کو جوازیت کی صورت میں حاکم مجاز سے منظوری حاصل کر کے باقاعدہ بنایا جائے۔

۲- آئندہ اس قسم کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۷۸،۲۱۱

۲.۵.۲۵ تفصیلی پیمائش کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۹۲٫۶۴۹ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۰۸ کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی ادائیگی کتاب پیمائش میں تفصیلی ریکارڈ کرتے ہوئے کیے گئے کام کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔اور سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۴۴ کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران پراجیکٹ لیڈرز کو مختلف پراجیکٹس کے خلاف کیے گئے کام کی تفصیلی پیمائش کے بغیر لمپ سم (Lump Sum) مقدار ہا کتب پیمائش میں درج کرتے ہوئے مبلغ ۹۲،۶۴۸،۷۹۵ روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۵	۱،۱۹۱،۱۴۲
۲	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۲	۲،۹۳۸،۹۰۰
۳	شاہرات ڈویژن نیلم	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۰	۳،۸۱۹،۱۷۲
۴	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۴	۸۵،۸۹۰،۷۲۳
			میزان	۹۲،۶۴۸،۷۹۵

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تفصیلی پیمائش کے مطابق کتب پیمائش میں کیے گئے کام کا اندراج کر کے ریکارڈ آڈٹ کو فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساوتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- موقع پر حقیقی طور پر کام کروائے جانے کی صورت میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لیے تفصیلی پیمائش کا اندراج ایم بی پر کرتے ہوئے ریکارڈ دفتر ہذا کو فراہم کیا جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴،۷،۲۰۹

۲.۵.۲۶ ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۴۵ء۵۱۴ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۱۷ و بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲ء۸۶ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۷۸ کے تحت منظور شدہ تخمینہ جات/مقدار کے اندر کام کی تکمیل ضروری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲ء۱۰۹ و ۲ء۱۱۰ کے مطابق سپلیمنٹری اور نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جا کر ادائیگی کرنا ہوتی ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئیٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر مبلغ ۴۵،۵۱۳،۹۶۱ روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۶	۳۷،۵۵۹،۲۲۴
۲	شاہرات ڈویژن میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۰	۴،۲۰۹،۷۶۶
۳	شاہرات ڈویژن نیلم	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۵	۳،۷۴۴،۹۷۱
			میزان	۴۵،۵۱۳،۹۶۱

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر واکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں نارتھ زون کا محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حاکم مجاز سے منظوری حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی جبکہ ساؤتھ زون کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ادائیگی کرنے کی تحقیقات کی جا کر ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔اور جوازیت کی صورت میں کی گئی ادائیگی کو باضابطہ بنانے کے لیے حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جائے۔

۳۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۷،۲۰۶

۲.۵.۲۷ اضافہ شدہ انراخ کی عدم موجودگی میں خلاف قواعد ادائیگی اسکالیشن مبلغ ۱۸۷ء۳۱ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس/معاہدہ نامہ کی شرط نمبر اء۷۰ کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران ایپنڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا اور انراخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جانا واجب ہے۔

تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن بھمبر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران انراخ میں اضافہ کا ثبوت نہ ہونے کے باوجود مبلغ ۶۰۰،۱۸۶،۳۱ روپے پرائس اسکالیشن کی ادائیگی کی گئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل

میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا لیکن محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- اداشدہ اسکالیشن کی تائید میں اضافہ شدہ انراخ کا دستاویزی ثبوت فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۸، ۹، ۳۱، ۳۲

ایڈوانس پیرانمبر ۶۷

۲.۵.۲۸ منظور شدہ تصریحات میں تبدیلی کی جا کر کام کرواتے ہوئے حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ادائیگی کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۱۹،۲۳۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰ کے تحت حکومتی نقصان اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے اور فنانشل رولز پیرانمبر ۲۳ کے تحت کسی بھی حکومتی نقصان خواہ وہ فراڈ ہو یا کسی لاپرواہی کا پیش خیمہ ہو آفیسرز زبرار ذمہ دار ہوگا۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران بہترگی و بخشگی لنک روڈ تنگ دیوا باغیچہ تا ڈھوک ڈھمیال فیز vii اور بہترگی وری کنڈیشننگ پلاک ڈڈیال دھان گلی روڈ کے کاموں میں بدوں منظوری حاکم مجاز تصریحات تبدیل کرتے ہوئے مبلغ ۱۹،۲۳۲،۲۹۶ روپے کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے سے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا لیکن محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ جوازیت کی صورت میں کی گئی ادائیگی کو باضابطہ بنانے کے لیے حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جائے۔

۳۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۱۹، ۲۲

ایڈوانس پیرانمبر ۸۰

۲.۵.۲۹ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف قواعد اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں

مبلغ ۱۸ء۷۱۳ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی مجریہ زیرنوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کا تعین کیا گیا جس کے مطابق آفیسر گریڈ ۱۹ کے لیے تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ مواصلات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے مبلغ ۱۸،۷۱۲،۹۱۵ روپے اخراجات ڈیزل، پٹرول و مرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔ جس کی وجہ سے مبلغ ۱۸،۷۱۲،۹۱۵ روپے خلاف قواعد اخراجات ہوئے۔ **تفصیل ضمیمہ ۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں مجلس حسابات عامہ میں زیرکار پیراجات پر فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی کیے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶۸، ۲۰۳

۲.۵.۳۰ تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی

تنخواہ مبلغ ۳ء۲۶۸ ملین روپے

برطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعداز تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا ۱۷۴ اجز ۱۸ کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی/ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ مواصلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ

/انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی ومنظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی عارضی بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ ۶۶۸، ۲۶۷، ۳روپے ادائیگی کی گئی ہے جس کی وجہ سے مبلغ ۶۶۸، ۲۶۷، ۳روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات ہوئے ہیں۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۲	۱،۸۲۳،۲۲۰
۲	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۳	۱،۴۴۴،۴۴۸
			میزان	۳،۲۶۷،۶۶۸

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر واکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں خلاف قواعد تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے بصورت دیگر ملازمین کو ملازمت سے فارغ کر دیا جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۰۷، ۲

باب۳۔ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ سیکٹر

الف)۳.۱ تعارف، اغراض ومقاصد

محکمہ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ ۱۹۷۹ میں قائم کیا گیا۔اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔محکمہ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ آزاد جموں وکشمیر میں حکومتی عمارات کی تعمیر، مرمتی اور محکمانہ ضروریات کے مطابق عمارات کی ماسٹر پلاننگ اور دفتری و رہائشی مکانیت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں عوام الناس کو صاف، شفاف اور صحت بخش آب نوشی کی فراہمی کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

ب)۳.۲ انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ کی سربراہی میں یہ محکمہ ۲ زون پر مشتمل ہے جس میں ایک شمالی اور دوسرا جنوبی زون کہلاتا ہے۔شمالی اور جنوبی ذون کے علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز تعینات ہیں۔اس محکمہ کے شمالی زون اور جنوبی زون کے کل ۵ سپروائزری آفیسرز، ناظم تعمیرات عامہ عمارات سرکل مظفرآباد، راولاکوٹ، میرپور اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرکل میرپور و مظفرآباد شامل ہیں۔ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ شمالی کے ۱۲ اور جنوبی کے ۷ کل ۱۹ ضلعی دفاتر ہیں جن میں ۲۵۴۵ ملازمین تعینات ہیں۔محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز نافذالعمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
ترقیاتی	۲۴۶۵ء۵۹۱	۲۴۶۵ء۸۴۷	(+)۰ء۲۵۶	۰ء۰۱

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۳۹۵ء۰۰۰	۳۸۶ء۰۰۰	(-)۹ء۰۰۰	۲ء۲۷

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۴۱	۱۱	۷

۳.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۲۱۸٫۲۲۸
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۷	۵۵۷٫۹۵۴
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۴	۹۴۳٫۳۱۱
خلاف ضابطہ اخراجات	۹	۷۱۸۷٫۹۳۸

(آمدن)

عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۴	۳۹٫۵۲۷

۳.۵ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

۳.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ ۲۱۷ء۸۱۰ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے- نیز ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۲۱۷،۸۰۹،۸۶۷ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ وغیرہ اور تفصیلی حسابات وغیرہ فراہم نہیں کیے گئے۔ اس طرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ **تفصیل ضمیمہ ۸ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ پیشگی حاصل کردہ رقومات کی محسوبیت کروائی جائے اور ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی پیشگی رقومات کی بروقت محسوبیت کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۲

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۳.۵.۲ شیڈول آف ریٹس/B.O.Q کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۴۰ء۳۶۰ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۲۰، ۲۲۱ کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل پر منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو

درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر ۱۶۴، ۲۹۶ کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم/ تصریحات کے لئے حتمی ہیں نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲ء۱۰۹ کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو شیڈول آف ریٹس/ B.O.Q (Bill of Quantities) کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۴۰،۳۶۰،۰۴۳ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۹ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۳

۳.۵.۳ واجب رقم سے زائد/ غیر واجب اسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۲۵ء۸۱۸ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس/ معاہدہ نامہ کی شرط نمبر اء۷۰ کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر دی گئی معیاد کے اندر کام مکمل ہونے پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا واجب ہے۔ اور انراخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی قم کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔ نیز سٹینڈرڈ پروسیجر پرائس اسکالیشن پارٹ i کلاز ۲-اے کے مطابق پرائس اسکالیشن ۵۰ ملین سے زائد منصوبہ جات کے کام پر واجب الادا ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران دی گئی معیاد کے اندر کام مکمل نہ ہونے کے باوجود اسکالیشن کی ادائیگی کرنے، واجب رقم سے زائد اسکالیشن کی ادائیگی کرنے اور غلط Weightage مقرر کر کے اسکالیشن کی ادائیگی کرنے اور فکسڈ ٹھیکہ میں واجب نہ ہونے کی وجہ سے بتفصیل ذیل مبلغ ۱۲۵،۸۱۸،۳۱۳ روپے زائد ادائیگی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۶۴۰، ۱۱۶، ۱۵۱ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۱۰**

میں درج ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائداداکردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۴

۳.۵.۴ منظور شدہ پی سی ون میں سول ورکس کے کام میں منظور شدہ رقم سے زائد اخراجات کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۱۳۳ء۷۷۸ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے آرٹیکل نمبر ۱۸۹ اے کے مطابق کسی بھی ترقیاتی کام کے ٹینڈر طلب کرنے سے قبل اس کام کا رائج الوقت طریقہ کار کے مطابق شیڈول انراخ پر تفصیلی انجینئرنگ تخمینہ مرتب کر کے اس کی تکنیکی منظوری اور کنٹریکٹ ڈاکومنٹس کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کی جانا ضروری ہوتی ہے۔اور Article 2 of Communication and works Department of Delegation of Financial Power Rules 2011 کے مطابق چیف انجینئر تعمیرات عامہ کو ٹینڈر منظور کرنے کے سلسلہ میں اس شرط کے ساتھ کلی اختیار حاصل ہے کہ دیئے گئے انراخ کے مطابق ٹینڈروں کی مالیت پراجیکٹ/کام کی اس کل مالیت سے ۵ء۴ فیصد سے زائد نہ ہو۔جس مالیت کے لیے مجاز اتھارٹی نے تخمینہ کی تکنیکی منظوری دی ہوئی ہو۔اور سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیراگراف نمبر ۴۴ کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائداداٸیگی کی روک تھام ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

فزیکل پلاننگ وہاوسنگ سیکٹر کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران پی سی ون میں مختص شدہ/منظور شدہ رقم سے زائد اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن اس سلسلہ میں کسی حاکم مجاز سے منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی۔تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳	۱۲۳،۲۵۹،۰۷۶
۲	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶،۱۷،۱۸،۱۹	۹،۵۳۸،۵۲۴

۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۹	۹۸۰،۸۳۶
			میزان	۱۳۳،۷۷۸،۴۳۶

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائد ادا کردہ رقم ٹھیکیداران سے وصول کی جائے اور قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۹

۳.۵.۵ موبلازیشن ایڈوانس کی وضعگی نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۶۰ء۷۶۰ء۲۹ ملین روپے

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے مالیاتی رولز پیرا نمبر ۳۷ء۷ کے مطابق ادا شدہ موبلائزیشن ایڈوانس کی وضعگی ۲۰ فیصد کی شرح سے بلات سے کی جانی ضروری ہے۔ اور کنٹریکٹ کی کلاز نمبر ۱۰ء۱ کے مطابق موبلائزیشن ایڈوانس کی وضعگی برابر اقساط میں پہلی قسط موبلائزیشن ایڈوانس کی ادائیگی کے تین ماہ بعد اور آخری قسط کام کی تکمیل کے ختم ہونے سے ۲ ماہ پہلے کی جانی ضروری ہے۔

عمارات ڈویژن پلندری کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران موبلائزیشن ایڈوانس مبلغ ۶۰،۷۶۰،۰۰۰ روپے کی کم وصولی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۶، ۸، ۱۳

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم ذمہ داران سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۸

۳.۵.۶ تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ ۳۲،۸۶۲ ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعداز تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا ۱۷.۱ جز ۱۸ کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی/ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

فزیکل پلاننگ وہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تشہیر،ٹیسٹ/انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی ومنظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ ۳۲،۸۶۱،۸۸۱ روپے ادائیگی کی گئی جس کی وجہ سے مبلغ ۳۲،۸۶۱،۸۸۱ روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات ہوئے۔**تفصیل ضمیمہ ۱۱ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۰

۳.۵.۷ دوہری اور فرضی ادائیگی کرتے ہوئے سرکاری خزانہ کو نقصان مبلغ ۱۷،۰۹۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے مطابق رقم کی درست برآمدگی اور ادائیگی کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

فزیکل پلاننگ وہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱۷،۰۹۹،۷۲ روپے کی دوہری ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔**تفصیل ضمیمہ ۱۲ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ا۔ زائداداکردہ رقم ٹھیکیداران سے وصول کی جائے اور قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۱۲۱

۳.۵.۸ زائداز استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان مبلغ ۱۶٫۹۵۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر۲۰،۲۳(۴)،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور سپلیمنٹری رولز پیرانمبر۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ۔اور ایف آر پیرانمبر۴۵ جز۲ کے مطابق سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم/آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل ۱۹۸۷ کے پیرانمبر۷ کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاونس ۳۰ فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر ۴۵ فیصد کے حساب سے واجب ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائدسواری الاونس ،کرایہ مکان و تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۶،۹۵۳،۳۲۹ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۱۳ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ا۔ زائداز استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۱۱۴

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۳.۵.۹ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۲۸۴،۸۲۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/ حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

فزیکل پلاننگ وہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، ٹینڈر فارم فیس ومعاہدہ نامہ فیس وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲۸۴،۸۲۷،۵۳۲ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۱۴ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۵

۳.۵.۱۰ مالی سال کے اختتام پر کیش بیلنس محسوب/داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۴۱،۶۳۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب

ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔اور پیرا نمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر کیش بیلنس موجود پائے گئے جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۳۴،۶۳۴،۴۱ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۱۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- غیر محسوب کیش بیلنس/اخراجات شامل حسابات کیے جائیں۔

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۶

۳.۵.۱۱ عدم وضعگی سیکورڈ ایڈوانس مبلغ ۸۱ء۱۸۷ ملین روپے

بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کو ڈ پیرا نمبر ۲ء۹۸ وسنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرا نمبر ۲۲۶ و ۲۲۸ کے تحت موقع پر پہنچائے گئے میٹریل کا اندراج سائیٹ سٹاک رجسٹر میں کرتے ہوئے اس کا باقاعدہ حوالہ کتاب پیمائش اور بل میں درج کر کے اس کے خلاف ۵ ۷ فیصد کی حد تک رقم بطور پیشگی ادا ہوسکتی ہے اور ادا شدہ سیکورڈ ایڈوانس کی رقم سامان کی کھپت ہونے پر وضع کی جانا واجب ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مبلغ ۸۱،۱۸۷،۰۱۵ روپے سیکورڈ ایڈوانس کی ادائیگی کی گئی لیکن طویل عرصہ گزرنے کے باوجود سیکورڈ ایڈوانس کی رقم واپس وصول نہیں کی گئی۔تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳۴	۱۰،۲۶۶،۴۴۱
۲	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	۲،۲۰۸،۱۷۵
۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	۵۳،۰۰۶،۰۰۰

۴	عمارات ڈویژن میرپور	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۰	۷،۲۶۱،۷۷۰
۵	عمارات ڈویژن حویلی	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳	۸،۴۴۴،۶۲۹
			میزان	۸۱،۱۸۷،۰۱۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- سکیورڈ ایڈوانس کی رقم محسوب/ وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے

۲- آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں-

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۸

۳.۵.۱۲ مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد/ وصول نہ کرنا مبلغ ۲۶ء۷۳۲ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرائط ۲۶، ۳۰ اور ۵۵ کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کم از کم ۲ فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے-

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے/ معیاد میں توسیع نہ دیے جانے کے باوجود جرمانہ عائد/ وصول نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان کاموں کے لیے حاکم مجاز سے کوئی توسیع نامہ معیاد کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۸۴۸،۳۱،۷۳۱،۲۶ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۱۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جرمانہ کی رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے-

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے-

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۷

خلاف ضابطہ اخراجات

۳.۵.۱۳ تفصیلی پیمائش کے بغیر اور غلط پیمائش کے باعث خلاف ضابطہ زائد ادائیگی مبلغ ۶۸۱٫۴۵۸ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۰۸ کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی ادائیگی کتاب پیمائش میں تفصیلی ریکارڈ کرتے ہوئے کیے گئے کام کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔ اور سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۴۴ کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران پراجیکٹ لیڈرز کو مختلف پراجیکٹس کے خلاف کیے گئے کام کی تفصیلی پیمائش کے بغیر لمپ سم (Lump Sum) مقدار ہا کتب پیمائش میں درج کرتے ہوئے اور غلط پیمائش کے باعث مبلغ ۳۷،۷۵۷،۶۸۱ روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۱۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- موقع پر حقیقی طور پر کام کروائے جانے کی صورت میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لیے تفصیلی پیمائش کا اندراج ایم بی پر کرتے ہوئے ریکارڈ دفتر ہذا کو فراہم کیا جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۲۰

۳.۵.۱۴ حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر کی مالیت سے زائد ادائیگی کرنے کی وجہ سے خلاف قواعد ادائیگی مبلغ ۳۳۲٫۴۹۵ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر ۱۷ اور بلڈنگز اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر ۲٫۸۶ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول کے پیرا نمبر ۱۷۸ کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ تخمینہ لاگت / مالیت ٹھیکہ کی اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تعمیراتی

کاموں کے لیے ٹھیکیداران کو اجراء شدہ ورک آرڈر کے مطابق ادائیگی کرنی تھی لیکن متعلقہ دفاتر میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر سے مبلغ ۸۵۵،۴۹۴،۳۳۲ روپے زائد ادائیگی کی گئی جس کی وجہ سے مبلغ ۸۵۵،۴۹۴،۳۳۲ روپے خلاف قواعد ادائیگی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۱۸ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف قواعد اخراجات کو جوازیت کی صورت میں حاکم مجاز سے منظوری حاصل کر کے باقاعدہ بنایا جائے۔

۲- آئندہ اس قسم کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۶

۳.۵.۱۵ ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۴۷،۳۱۷،۲۹۸ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۱۷ و بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲،۸۶ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۷۸ کے تحت منظور شدہ تخمینہ جات/مقدار کے اندر کام کی تکمیل ضروری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲،۱۰۹ و ۲،۱۰۰ کے مطابق منظور شدہ ٹھیکہ جات میں نہ ہونے والی آئٹم ہا کا کام کروانے کی صورت میں سپلیمنٹری اور نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جا کر ادائیگی کرنا ضروری ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیدار کو میں منظور شدہ ٹھیکہ میں نہ ہونے والی آئٹم کی حاکم مجاز سے منظوری حاصل کیے بغیر مبلغ ۲۹۸،۳۱۷،۴۷ روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱۷،۶	۱۰،۸۳۲،۲۳۳
۲	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۹	۱۵	۳۶،۴۸۵،۰۶۵
			میزان	۴۷،۳۱۷،۲۹۸

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ منظور شدہ آئیٹمز کے برعکس آئٹم کی حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر ادائیگی کرنے کی تحقیقات کی جا کر ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی کے علاوہ جوازیت کی صورت میں حاکم مجاز سے منظوری حاصل کر کے دفتر ہذا کو فراہم فرمائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱۱

۳.۵.۱۶ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف قواعد اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۴۰٫۴۶۹ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی مجریہ زیرنوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کا تعین کیا گیا جس کے مطابق آفیسر گریڈ ۱۹ کے لیے تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ سیکٹر کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے مبلغ ۴۵۵،۲۰۰،۴۱ روپے اخراجات ڈیزل، پٹرول و مرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔ جس کی وجہ سے مبلغ ۴۳۱،۴۶۹،۴۰ روپے خلاف قواعد اخراجات ہوئے۔ **تفصیل ضمیمہ ۱۹ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئیندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۹

۳.۵.۱۷ مقررہ حد سے زائد ٹینڈر منظور کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۱۰٫۶۴۶ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر ۸۹۔اے کے مطابق کسی بھی ترقیاتی کام کے ٹینڈر طلب کرنے سے قبل اس کام

کے تخمینے کی تکنیکی منظوری اور کنٹریکٹ ڈاکومنٹس کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جانا ضروری ہوتی ہے۔اور فنانشل پاور رولز ۲۰۱۱ کے مطابق چیف انجینئر تعمیرات عامہ کو ٹینڈر رقوں ول کرنے کے سلسلہ میں اس شرط کے ساتھ کلی اختیار ہے کہ دیے گئے انراخ کے مطابق ٹینڈر کی مالیت پراجیکٹ کی کل مالیت سے ۵ء۴ فیصد سے زائد نہ ہو۔جس مالیت کے لیے مجاز اتھارٹی نے تخمینہ کی تکنیکی منظوری دے دی ہو۔

پبلک ہیلتھ ڈویژن کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ۵ء۴ فیصد کی حد سے زائد ٹینڈر منظور کرتے ہوئے کام الاٹ کرنے کی وجہ سے حکومت کو زائد اخراجات کی صورت میں مبلغ ۵۸۵،۶۴۵،۱۰ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۲
ایڈوانس پیرانمبر ۱۲۲

۳.۵.۱۸ فرضی بلات مرتب کر کے خزانہ سے رقومات نکلواتے ہوئے ھیر پھیر کرنا مبلغ ۲ء۱۰۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰ کے مطابق حکومتی نقصان اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام کنٹرولنگ آفیسر/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور جنرل فنانشل رولز پیرانمبر ۲۳ کے مطابق کسی بھی حکومتی نقصان کا ذمہ دار آفیسر زربرار ہوگا خواہ وہ نقصان کسی فراڈ یا کسی کی لاپرواہی سے وقوع پذیر ہو۔

پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر II میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران فرضی بلات مرتب کرتے ہوئے رقومات ھیر پھیر کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم
۱	۱۰،۲	لائن بچھائے بغیر/مرمتی کا کام کروائے بغیر ہی کھدائی کے کام کی بدوں جوازیت فرضی بلات مرتب کرتے ہوئے رقم ھیر پھیر کرنا	۲۶۳،۱۲۸

۲	۳	دوبارہ تعمیر نقصان شدہ آر سی سی سلیب برائے ۵۰۰۰۰ گیلن سٹوریج واٹر ٹینک سمال ٹاون اسلام گڑھ کے سلسلہ میں کھدائی کے کام کی محکمانہ طور پر فرضی بل مرتب کر کے رقومات ھیر پھیر کرنا	۱۷،۲۴۹
۳	۴	مرمتی کا کام کروائے جانے والی لائنوں کی تعداد سے زائد تعداد میں لائنوں کی مرمتی کی غرض سے کھدائی کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۵۴،۸۷۷
۴	۵	مرمتی لائن کے سلسلہ میں غیر معمولی زائد گہرائی میں فرضی کھدائی کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۸،۸۱۸
۵	۶	مرمتی لائن کے نام سے مجوزہ لمبائی سے غیر معمولی زائد لمبائی اور گہرائی میں کھدائی کا کام کروایا جانا دکھاتے ہوئے رقومات ھیر پھیر کرنا	۱،۴۹۲،۰۵۹
۶	۱۱	پانی کی لائن کے سلسلہ میں لائن کی لمبائی سے زائد لمبائی میں کھدائی کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۴۵،۴۱۳
		میزان	۲،۱۰۱،۸۱۴

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ فرضی اخراجات کی رقم ذمہ داران سے وصول کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۲۴

۳.۵.۱۹ منظور شدہ پی سی ون میں سنگل کیبن پک اپ گاڑی کی پروویژن کے باوجود ڈبل کیبن گاڑی کی خریداری اور موٹر سائیکل کی پروویژن نہ ہونے کے باوجود خریداری کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۱ء۵۱۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے مطابق حکومتی نقصان اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام کنٹرولنگ آفیسر/ آفیسر زر برار کی ذمہ داری ہے۔ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۴۵ کے تحت اخراجات کو حکومتی مفاد اور حقیقی محکمانہ ضرورت کے تابع رکھنا آفیسر زر برار کی ذمہ داری ہے۔ اور پیرا نمبر ۱۴۸ کے مطابق مشینری کی خریداری کے وقت مقررہ معیار کے مطابق معائنہ کرتے ہوئے وصول کرنا متعلقہ

آفیسر کی ذمہ داری ہے۔اور پیرانمبر۱۰(iv) کے مطابق سرکاری رقم کسی مخصوص گروہ یا شخص کے مفاد میں خرچ نہیں کی جاسکتی۔

مہتمم تعمیرات عامہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن II میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران خلاف قواعد کیے گئے اخراجات کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

۱۔ تعمیر واٹر سپلائی سکیم چکسواری فیز II کے منظور شدہ پی سی ون میں خرید سنگل کیبن گاڑی کی پرووژن رکھی جانی پائی گئی جبکہ محکمہ نے ڈبل کیبن گاڑی ٹیوٹا ہائی ایکس کی خریداری عمل میں لاتے ہوئے مبلغ ۵،۳۶۹،۰۰۰ روپے کے اخراجات کی نشاندہی ہوئی۔ جبکہ منظور شدہ پی سی ون میں سنگل کیبن گاڑی کے لیے مبلغ ۴،۰۱۹،۰۰۰ روپے کی رقم رکھی گئی تھی اور مزید رقم مبلغ ۳۵۰،۰۰۰ روپے سکیم کے خلاف موجود سائبر اخراجات کے خلاف محسوب کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

۲۔ تعمیر واٹر سپلائی سکیم چکسواری فیز II کے منظور شدہ پی سی ون میں خرید موٹر سائیکل کے لیے کوئی پرووژن نہیں رکھی جانی پائی گئی۔لیکن اس کے باوجود دو عدد موٹر سائیکل کی خرید عمل میں لاتے ہوئے مبلغ ۱۵۹،۵۰۶ روپے کے اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

میزان ۱،۵۰۹،۵۰۶

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی نقصان کی رقم ذمہ داران سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۱۴،۸

ایڈوانس پیرانمبر ۱۲۳

۳.۵.۲۰ عدم وصولی بقایاجات واٹر چارجز مبلغ ۲۴،۵۳۳،۶۲۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ ۶۷۔۶۴۷/۴۷/۲۰۱۹ مورخہ: ۲۰۱۹۔۷۔۲۵ کے تحت کرایہ پانی سے متعلقہ انراخ مقررہ شدہ ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے متعدد دفاتر بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ پایا گیا ہے کہ صارفین گھریلو/کمرشل سے واٹر چارجز کے بقایاجات کی رقومات وصول کر کے داخل خزانہ نہیں کرائی گئی۔ واجبات واٹر چارجز کی عدم وصولی کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲۴،۵۳۳،۶۲۲ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم
۱	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۳،۳۷۱،۹۹۴
۲	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱	۱۱۶،۳۷۰
۳	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶،۲	۳،۹۴۸،۹۸۴
۴	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۲	۲،۶۹۳،۶۰۰
۵	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۶۱۶،۷۵۰
۶	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میر پور۔I	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۱	۱۲،۷۸۳،۰۶۴
۷	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میر پور۔II	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱	۱،۰۰۲،۸۶۰
	میزان			۲۴،۵۳۳،۶۲۲

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

آمدن سرکار کرایہ پانی کی رقم ۲۴،۵۳۳،۶۲۲ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ

آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۵

۳.۵.۲۱ کم وصولی/ وصول شدہ آمدن کرایہ واٹر ٹینکر کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا مبلغ ۱۲،۷۶۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ کے تحت واجبات حکومت مطابق تعین شدہ شرح وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۸ کے تحت واجبات حکومت بدوں منظوری مجاز اتھارٹی التوا میں نہیں رکھے جا سکتے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ ۶۷۔۶۴۷/۲۰۱۹ مورخہ: ۲۰۱۹۔۷۔۲۵ کے تحت از یکم جولائی ۲۰۱۹ گھریلو صارفین سے کرایہ واٹر ٹینکر بشرح ۱۲۰۰ روپے فی ٹرپ جبکہ کمرشل صارفین سے ۳،۰۰۰ روپے فی ٹرپ داخل خزانہ کرانا تھے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے بذیل دفاتر بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ پایا گیا ہے کہ عرصہ آڈٹ کے دوران واٹر ٹینکر سے حاصل ہونے والی آمدن کو سرکاری ٹرپ دکھاتے ہوئے وصول نہیں کی گئی جبکہ سرکاری ٹینکر کا سرکاری محکمہ جات سے کرایہ ٹینکر وصول نہ کرنے کی کوئی حکومتی نوٹیفکیشن فراہم نہیں کیا گیا نیز بذریعہ ٹینکر کمرشل صارفین کو پانی سپلائی کرتے ہوئے گھریلو شرح سے کم کرایہ وصول کیا گیا جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۲،۶۷۲،۷۰۰ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم
۱	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۱۰۶،۷۰۰
۲	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	۴،۹۰۰
۳	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۵۱،۱۰۰
۴	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	۹۰،۰۰۰
۵	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میر پور۔I	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۱۲،۴۲۰،۰۰۰
	میزان			۱۲،۶۷۲،۷۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

بعد از تحقیقات وصول شدہ آمدن واٹر ٹینکر فوری داخل خزانہ سرکار نہ کروانے والے اہلکاران کے خلاف انضباطی کاروائی کی جا کر نتائج سے آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔ وصول شدہ آمدن رقمی ۱۲،۶۷۲،۷۰۰ روپے بلا تاخیر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ محکمہ آڈٹ کو مہیا کیا جائے آئندہ واجبات حکومت کے بروقت ادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۷

۳.۵.۲۲ عدم ادخال خزانہ سرکار کرایہ کمرہ جات مبلغ ۱ء۴۰۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول اول پیرا نمبر ۱۔۶۔۳۷ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۶ کے تحت واجبات حکومت فوری قابل ادخال خزانہ سرکار ہوتے ہیں اور واجبات حکومت کو خزانہ سرکار سے باہر نہیں رکھا جا سکتا۔ سیکرٹریٹ پی پی ایچ کے نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ/پی۔۷(۱۴)/۲۰۱۲ مورخہ ۲۰۱۲۔۰۸۔۰۶ و نمبر/پی پی اینڈ ایچ/بی۔۷(۲۶)/۲۰۲۰ مورخہ: ۲۰۲۰۔۰۴۔۲۹ کے تحت مقررہ شرح سے کرایہ وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ ۲۰۲۰۔۲۰۱۹ پایا گیا کہ کشمیر ہاؤس اسلام آباد کے کرایہ کمرہ جات سے حاصل ہونے والی آمدن کم داخل خزانہ سرکار کروائی گئی ہے۔ یا جو آمدن داخل خزانہ سرکار کروائی گئی ہے وہ مقررہ شرح سے کم کروائی گئی ہے۔ اس طرح حکومتی آمدن کو مبلغ ۱،۴۰۱،۳۵۰ روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

آمدن سرکار کرایہ کی رقم ۱،۴۰۱،۳۵۰ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲

ایڈوانس پیرا نمبر ۹

۳.۵.۲۳ کھاتہ جات سے فرضی اخراج کے ذریعہ پہنچایا گیا حکومتی نقصان آمدن بمد واٹر چارجز مبلغ ۰۵ ۷ء ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ا۔۳۷ کے تحت واجبات حکومت بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ کرانا محکمہ کی ذمہ داری میں آتا ہے پیرا نمبر ۵ ضابطہ مالیات کے مطابق ایسی رقوم بذریعہ چالان داخل خزانہ کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کے بذیل دفاتر بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ پایا گیا کہ واٹر چارجز سے متعلقہ رقومات مختلف صارفین سے وصول دکھاتے ہوئے ان کے کھاتہ سے خارج کی گئیں مگر موقع پر ان رقومات کے داخل خزانہ سرکار ہونے کے ثبوت میں بینک سکرولز/ رسیدات وصولی بلات واٹر چارجز ملاحظہ نہیں کروائی گئیں۔ جس کے باعث وصول کردہ آمدن کرایہ پانی مبلغ ۸۳۵،۷۰۴ روپے کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم
۱	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴	۴،۵۹۸
۲	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	۳۸،۷۰۰
۳	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴	۶۶۱،۵۳۷
	میزان			۷۰۴،۸۳۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

آمدن سرکار کرایہ پانی کی رقم ۸۳۵،۷۰۴ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۶

۳.۵.۲۴ کم وصول/کم ادخال خزانہ سرکار کنکشن فیس مبلغ ۱۲۴ء ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی

میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ ۶۷۔۶۴۷/۴/ ۲۰۱۹ مورخہ: ۲۰۱۹۔۷۔۲۵ کے تحت از یکم جولائی ۲۰۱۹ کنکشن پانی سے متعلقہ انراخ مقررہ شدہ ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے بذیل دفاتر بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ پایا گیا ہے کہ صارفین گھریلو/کمرشل سے کنکشن فیس وصول کر کے داخل خزانہ نہیں کرائی گئی۔ کنکشن فیس کے داخل خزانہ سرکار نہ کروانے کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۲۴،۰۰۰ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم
۱	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳	۷۸،۰۰۰
۲	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۲۴،۰۰۰
۳	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میر پور۔I	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	۱۹،۰۰۰
۴	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میر پور۔II	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	۳،۰۰۰
	میزان			۱۲۴،۰۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

آمدن سرکار کنکشن فیس کی رقم ۱۲۴،۰۰۰ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸

باب۴۔ محکمہ برقیات

الف)۱.۴ تعارف

آزاد کشمیر میں بجلی کی فراہمی کے لیے ۱۹۷۳ء میں محکمہ برقیات کا قیام عمل میں لایا گیا۔ محکمہ از خود بجلی پیدا نہیں کرتا بلکہ واپڈا سے خرید کر صارفین کو فراہم کرتا ہے۔

ب)۲.۴ اغراض ومقاصد

محکمہ کا کام لائنوں کی تنصیب، ان کی مرمت، اپ گریڈیشن اور بجلی کی ہمہ وقت صارفین تک فراہمی و بحالی ہے۔ ۱۹۷۴ تک مظفر آباد اور میر پور کے چند حصوں میں بجلی موجود تھی اور دونوں اضلاع میں صرف ۱۳۵۰۰ سروس کنکشن تھے۔ جون ۲۰۲۱ تک ۱۱۷۳۳ کلو میٹر HT لائنز اور ۱۹۹۹۰ کلو میٹرز LT لائینز تعمیر ہو چکی ہیں۔ محکمہ کے پاس ۲۴ عدد ۱۳۲ کے وی گرڈ اسٹیشن اور ۳ عدد ۳۳ کے وی گرڈ اسٹیشن موجود ہیں اور صارفین تک بجلی سپلائی کرنے کے لیے ۱۵۶۰۴ ٹرانسفارمر تنصیب کیے گئے ہیں جہاں سے ۶۶۱۵۴۹ سروس کنکشنز کے ذریعے ۴ء۲۶۷ ملین شہری و دیہی آباد کو بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ جو کہ کل آبادی کا ۹۳ فیصد ہے۔ واپڈا سے خرید کردہ بجلی اور صارفین کو فروخت سے حاصل ہونے والی قیمت کے درمیان لائن لاسز و دیگر وجوہات کی بنا پر ۳۶ء۱۷ فیصد کی تفاوت نقصان کی صورت میں پائی جاتی ہے۔

ج)۳.۴ انتظامی ڈھانچہ

محکمہ سیکرٹری کی سربراہی میں ۲ زون پر مشتمل ہے۔ ایک شمالی اور دوسرا جنوبی زون ہے۔ شمالی اور جنوبی زون کے علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز ہیں۔ جبکہ ایک چیف انجینئر گرڈ و پروکیورمنٹ بھی تعینات ہیں۔ ٹیرف، کنسٹریکشن اینڈ اوپریشن، پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ اور انونٹری کنٹرول کے لیے ڈائریکٹر جنرل محکمہ کے ذیلی دفاتر کے سربراہ ہیں۔ شمالی زون کے ۳ اور جنوبی زون کے ۲ کل ۵ سپروائزری آفیسرز بطور ناظم برقیات تعینات ہیں جو کہ شمالی زون میں ۱۰ اور جنوبی زون میں ۷ ضلعی دفاتر کی نگرانی کر رہے ہیں۔

محکمہ برقیات میں ایک ڈائریکٹوریٹ جنرل کمرشل قائم ہے جس میں ڈائریکٹر جنرل کمرشل، ۲ ڈائریکٹر کمرشل، ۴ ڈپٹی ڈائریکٹر کمرشل اور ۱۲ ریونیو آفیسرز کے علاوہ غیر جریدہ سٹاف شمار کیا جا کر کل ملازمین کی تعداد ۴۷۵ ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ برقیات میں ایک انسپکٹوریٹ الیکٹرک سٹی کا شعبہ بھی قائم ہے۔ جس میں الیکٹرک انسپکٹر ڈپٹی انسپکٹر اور اسسٹنٹ الیکٹرک انسپکٹر سمیت کل ۱۸ ملازمین ہیں۔ محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

مالی سال ۲۱۔۲۰۲۰ کے دوران ۹ ترقیاتی سکیم ہا کے اہداف کی تکمیل کی گئی ہے۔ محکمہ برقیات میں کل ۴۴۷۵ ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱-۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۸۷۶۲٫۵۰۰	۸۱۹۹٫۴۴۵	۵۶۳٫۰۵۵(+)	۶٫۴۲
ترقیاتی	۱۷۰۰٫۰۰۰	۱۳۱۳٫۰۷۱	۳۸۶٫۹۲۹(-)	۲۲٫۷۶

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۱۶٫۹۰۰	۱۶٫۹۰۰	-	۱۰۰

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۴۶	۲۲	۱۲

۴.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۳۱۸	۲	۳۱۶

۴.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۲	۲۳۵٫۹۳۵
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۱۱	۱۲۲٫۰۰۷
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۸	۳۲۲٫۸۹۳
خلاف ضابطہ اخراجات	۹	۲۳۰٫۰۴۹

(آمدن)

عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱۱	۷۷۲۵٫۵۹۲

۴.۶ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

۴.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ ۸۶ء۲۰۰ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نیز ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے

محکمہ برقیات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱۵۶،۲۰۰،۸۶ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ، لابکس، سٹاک رجسٹر وایم بی وغیرہ اور تفصیلی حسابات وغیرہ فراہم نہیں کیے گئے۔ اس طرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۰ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اگست و نمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیران کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ پیشگی حاصل کردہ رقومات کی محسوبیت کروائی جائے اور ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی پیشگی رقومات کی بروقت محسوبیت کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۲،۴،۲۷

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۴.۶.۲ ناکارہ کاپر وائر کم ری سٹور/ نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۱۴ء۱۰۳ ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۶۷ کے تحت ناکارہ/سرپلس سٹور سٹاک کا حاکم مجاز کی منظوری سے ڈسپوزل کرنا ضروری ہے۔

محکمہ برقیات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران سٹورز سے نئی کاپر

وائر بذریعہ انڈنٹ سب ڈویژن ہا کو اجراء کی گئی لیکن ٹرانسفارمرز کی مرمتی کے بعد پرانی کاپر وائر کم ری سٹور ہونا پائی گئی۔ ناکارہ کاپر وائر کی نیلامی اور رقم کی وصولی/ ادخال خزانہ سرکار کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا گیا۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۴،۱۰۲،۸۸۲ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۱ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ معاملہ ہذا کے بارہ میں تحقیقات فرمائی جا کر قصوروار ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۴،۵،۲۷

۴.۶.۳ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس و کرایہ مکان وغیرہ مبلغ ۵،۷۸۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰،۲۳ (۴) و ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/ آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷۱ مورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی سہولت حاصل ہے سواری الاونس لینے کے حقدار نہیں ہیں۔ اور Fundamental Rules پیرا نمبر ۴۵ جز ۲ کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم/ آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔ آزاد کشمیر و کشمیر قانون ساز اسمبلی سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور وزراء (سیلری اینڈ پروسیجر الاونسز) ایکٹ ۱۹۷۵ اوترمیمی ایکٹ ۲۰۱۷ کی سیکشن ۳ (۱) کے مطابق سپیکر کی تنخواہ ۱۵۰،۰۰۰ روپے اور ڈپٹی سپیکر/ وزیر کی تنخواہ ۱۰۰،۰۰۰ روپے کے علاوہ دیگر الاونسز مقرر ہوئی۔ نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/ ۸۵۔۵۵۱۵/ ۲۰۱۷ مورخہ ۱۰۔۴۔۲۰۱۷ سپیشل الاونس آزاد جموں و کشمیر سول سیکرٹریٹ کے ملازمین/ آفیسران سکیل ۱ تا ۲۰ کے حق میں منظور کیا گیا اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/ ۱۴/۵۵۱۴۔۵۴۴۴/ ۲۰۱۷ مورخہ ۱۰۔۴۔۲۰۱۷ یوٹیلیٹی الاونس سول سیکرٹریٹ میں تعینات ملازمین/ آفیسران کے حق میں منظور کیا گیا۔ اور پولیس ملازمین کے حق میں بروئے فرمان حکومت نمبر ۸۵۷ مورخہ ۱۵۔۱۲۔۲۰۱۰ پے پیکیج منظور ہوا جس کے تحت ایک ماہ میں ۲۰ ایام کا فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی کی بدیں شرط منظوری دی گئی کہ ایک ماہ کے دوران گیارہ ایام سے زائد رخصت پر رہنے والے ملازم اور دوسرے محکمہ میں کام کرنے والے ملازمین کو اس کا استحقاق نہیں۔

محکمہ برقیات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران زائد از استحقاق

سالانہ ترقیاں،سواری الاونس وکرایہ مکان وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵،۷۸۳،۳۵۰ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۲ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

۱- زائد از استحقاق ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۷۶،۳۳

۴.۶.۴ واپڈا کے منظور شدہ یونٹس سے زائد یونٹس بل میں مرتب کرتے ہوئے زائد ادائیگی مبلغ ۹ء۰۳۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر (۴) ۲۰، ۱۰۷، ۱۰۸ و ۱۱۸ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۴۵ کے تحت تمام ادائیگیوں کو حکومتی ضروریات کے تابع رکھنا اور ان کی درستگی کو یقینی بنانا محکمہ/آفیسرز زبرار کی اولین ذمہ داری ہے۔

مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ جولائی ۲۰۱۹ کے واپڈا بلات میں صرف شدہ یونٹس سے ہٹ کر مرتب شدہ بل میں زائد یونٹس شامل کرتے ہوئے زائد ادائیگی کر دی گئی ۔اس طرح منظور شدہ یونٹس سے زائد شمار کی گئی یونٹس ۱۴۵۸۱۵۷.۵ یونٹس بحساب ۲.۵۹ روپے فی یونٹس مبلغ ۳،۷۷۶،۶۲۸ روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۳

۲۔ مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ جولائی ۲۰۲۰ کے واپڈا بلات میں صرف شدہ یونٹس سے ہٹ کر مرتب شدہ بل میں زائد یونٹس شامل کرتے ہوئے زائد ادائیگی کر دی گئی اس طرح خرید شدہ یونٹس ۷۷۹۰۱۰۹۲ کے خلاف ۸۳۱۵۷۹۳۵ یونٹس کی ادائیگی کرتے ہوئے زائد یونٹس ۵۲۵۶۸۴۳ بحساب ۵۹ء۲ روپے فی یونٹ مبلغ ۱۳،۶۱۵،۲۲۳ روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۳

میزان ۹،۰۳۳،۴۷۱

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس

کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا کا جواب ہی نہیں دیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائد ادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۸۲،۴۳

۴.۶.۵ مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ ۰٫۵۶۹ ملین روپے

معاہدہ نامہ جات کی شرائط ۲۶، ۳۰ اور کلاز نمبر ۵۵ کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں ٹھیکیداران سے کم از کم ۲ فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے۔

مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران سپلائی پولز کے ٹھیکہ میں اندر معیاد کام مکمل نہ ہونے پر جرمانہ عائد/ وصول نہ کرنے کی وجہ سے مبلغ ۵۶۸،۷۲۵ روپے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی کیونکہ ان کاموں کے لیے حاکم مجاز سے کوئی توسیع معیاد کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ ۲۱-۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جرمانہ کی رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

۳۔ قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۲،۹

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۸۸ (۲۱-۲۰۲۰)

۴.۶.۶ گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کے دوران قیمت ڈیزل اور استحقاق سے زائد اخراجات ڈیزل کا عدم ادخال خزانہ مبلغ ۱٫۲۲۴ ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۰ کے مطابق سرکاری خزانہ سے رقومات اخراجات عمل میں لاتے ہوئے ایسے ہی خیال رکھا جانا

چاہیے جس طرح اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت خیال رکھا جاتا ہے-نیز فرمان حکومت نمبر انتظامیہ/ایچ-۵(۳)/شعبہ اول/۹۹مورخہ ۱۱-۲-۲۰۰۰اور نمبر انتظامیہ ۱۷۴(۱۵۶)اول پارٹ ۱/۹۳مورخہ ۱۲-۶-۱۹۹۳کے تحت آفیسران کے لیے سرکاری گاڑیوں کے استحقاق اور ماہانہ اخراجات ڈیزل کی حد مقرر کی ہوئی ہے۔اور آزاد جموں وکشمیر وہیکل رولز ۱۹۷۷ پیرا نمبر ۲۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کے دوران کھپت شدہ ڈیزل/ پٹرول کی رقم متعلقہ آفیسران اپنی گرہ سے ادا کرنے کے پابند ہیں۔اور پیر نمبر ۲۵ کے تحت ہیڈ کوارٹر سے باہر سفر ٹور پروگرام مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔بدوں منظوری ٹور پروگرام ہیڈ کوارٹر سے باہر کا سفر پرائیویٹ استعمال شمار ہوگا۔

محکمہ برقیات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران گاڑیوں استعمال کے دوران استحقاق سے زائد اخراجات ڈیزل مبلغ ۲۲۴،۳۸۲،اروپے اپنی گرہ سے ادا کرنے کے بجائے سرکاری خزانہ سے برآمدگی اور ادائیگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی-

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۹	۲۹۳،۳۶۱
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۱	۱۴۶،۲۶۹
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۲ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۸	۷۸۴،۷۵۲
			میزان	۱،۲۲۴،۳۸۲

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا پر کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زیر اعتراض رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۴

عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۴.۶.۷ عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس وعدم وصولی بقایا جات ازاں صارفین مبلغ ۴ء۲۵۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول

کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرانمبر۳ کی جز۲(A) کے تحت واجب جنرل سیلز ٹیکس کی کٹوتی / وضعگی مجوزہ شرح کے مطابق کی جانی ضروری ہے۔تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر۱۳(اے) کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح سے تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ اور اسی طرح صارفین سے بقایا جات کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ برقیات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وٹینڈر فارم فیس وغیرہ کی عدم/کم وصولی وعدم ادخال کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۶۶۱،۲۵۸،۴ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۲۳ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حکومتی واجبات کی رقوم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۲۷۹،۳۷

۴.۶.۸ بچت شدہ رقم محسوب نہ کرنا/ واپس داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۳،۸۲۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۱۰۲،۱۰۴،۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔اور پیرانمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ برقیات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران سرکاری خزانہ سے بدوں فوری ضرورت برآمد کروا کر مالی سال کے اختتام پر مبلغ ۱۷۰،۸۲۳،۳ روپے بچت شدہ رقم مختلف اکاونٹس میں رکھی جانی پائی گئی۔جو مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ نہیں کروائی گئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ۱ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱	۱،۹۶۴،۹۴۲
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ۲ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱	۱۲۷،۸۵۹

۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲	۱،۷۳۰،۳۶۹
			میزان	۳،۸۲۳،۱۷۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

۱- بچت شدہ رقومات واپس داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۵، ۲۷۷

خلاف ضابطہ اخراجات

۴.۶.۹ واپڈا پاکستان کو Low power factor penality کی خلاف ضابطہ ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۸۹ء۵۹۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۴۵ کے تحت تمام ادائیگیوں کو حکومتی ضروریات کے تابع رکھنا اوران کی درستگی کو یقینی بنانا محکمہ/آفیسرز زبرار کی اولین ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران واپڈا پاکستان کو بلات بجلی کی ادائیگی میں Low Power Factor Penality کے سلسلہ میں جرمانہ کی ادائیگیوں کے ضمن میں کسی قسم کی منظوری ازاں حاکم مجاز معاہدہ یا دیگر کوئی دستاویزی ثبوت فراہم نہیں ہوا۔ اس طرح ان ادائیگیوں کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	اوپریشن ڈویژن میر پور	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۲۰	۳۸،۱۰۶،۴۵۱
۲	اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۱	۱،۴۹۵،۱۰۱
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۴	۳،۶۵۷،۶۵۷
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ۲ کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳	۱،۸۱۴،۴۴۳
۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳	۴۰،۳۸۶،۲۰۳
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۲	۴،۱۳۹،۶۳۵
			میزان	۸۹،۵۹۹،۴۹۰

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیراہذا پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ اخراجات کو جوازیت کی صورت میں باقاعدہ بنانے کے لیے حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جا کر باقاعدہ بنایا جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدام کیے جائیں-

ایڈوانس پیرانمبر۱۹۴(۲۱-۲۰۲۰)،۴۱،۲۸۱

۴.۶.۱۰ بدوں تشہیر وبدوں منظوری سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ تقرریاں وادائیگی تنخواہ مبلغ ۲۹ء۵۴۸ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ نمبر ۷ اکسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی اور بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جانا ضروری ہے۔

محکمہ برقیات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران خلاف ضابطہ تقرری کرتے ہوئے مبلغ ۲۹،۵۴۸،۲۶۸ روپے تنخواہ کی ادائیگی کی جانی پائی گئی لیکن ان تقرریوں کی تائید میں نہ تو تشہیر کی جانی پائی گئی اور نہ ہی سلیکشن کمیٹی کی منظوری حاصل کی جانا پائی گئی اس طرح ان تقرریوں کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۴ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں حاکم مجاز کی منظوری سے اخراجات کو باقاعدہ بنانے کی ھدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ اخراجات کو جوازیت کی صورت میں باقاعدہ بنانے کے لیے قواعد میں نرمی کی منظوری حاکم مجاز حاصل کی جا کر محکمہ آڈٹ کو فراہم کی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۳۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں

ایڈوانس پیرانمبر ۳۶،۲۷۸

۴.۶.۱۱ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۲۴٫۲۸۶ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اور اس کے مطابق آفیسر گریڈ-۱۹ کو تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ برقیات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۲۴،۲۸۵،۹۳۶ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل، پٹرول و مرمتی گاڑیوں کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے سے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں مجلس حسابات عامہ میں زیر کار پیراجات پر فیصلہ ہونے کے بعد مزید کاروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ استحقاق سے زائد کیے گئے اخراجات ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں اور معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۹، ۲۸۰

۴.۶.۱۲ بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ ادائیگیاں مبلغ ۱۱٫۷۲۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۱۸ وسنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۰۸، ۲۰۹ اور فرمان حکومت نمبر س ل گ /۶۳۔۳۸۵۶/۹۹ مورخہ ۱۱۔۹۔۱۹۹۹ء کے تحت کتاب پیمائش پر حاکم مجاز کے تصدیق شدہ ورک ڈن کی حد تک ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو مختلف کاموں کی ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی مرتب کردہ پیمائشی کتب پر کسی بھی حاکم مجاز کے دستخط ثبت نہیں ہیں جس سے فرضی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی اس طرح بدوں کام مبلغ ۱۱،۷۲۰،۳۶۳ روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے سے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیراہذا کا جواب ہی نہیں دیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ کیے گئے کام کے سلسلہ میں کتب پیمائش مرتب کرتے ہوئے فراہم کی جائیں بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۱۹
ایڈوانس پیرانمبر ۲۸۳

۴.۶.۱۳ دوہری برآمدگی وادائیگی ڈھلائی سامان بجلی مبلغ ۰٫۴۵۰ ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرانمبر ۱۴۵ کے تحت تمام ادائیگیوں کو حکومتی ضروریات کے تابع رکھنا اوران کی درستگی کو یقینی بنانا محکمہ/آفیسر زربرار کی اولین ذمہ داری ہے۔

مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران کرایہ ڈھلائی سامان بجلی کے سلسلہ میں مطابق ورک آرڈر اور نقشہ موازنہ جوانراخ منظور ہوئے ان میں کیرج بھی شامل تھا لیکن اس کے علاوہ علیحدہ کیرج کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴۵۰،۰۰۰ روپے دوہری ادائیگی کرنے کے نتیجہ میں نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ، ۲۱-۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیراہذا کا جواب ہی نہیں دیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ اخراجات کو جوازیت کی صورت میں باقاعدہ بنانے کے لیے مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل کی جاکر باقاعدہ بنایا جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۱۲
ایڈوانس پیرانمبر ۱۹۵ (۲۱-۲۰۲۰)

پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن

عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت

۴.۶.۱۴ عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ وعدم محسوبیت پیشگی ادائیگیاں مبلغ ۱ء۳۴۵ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۳۴۴،۶۶۴ روپے خزانہ سرکار سے نکلواتے ہوئے اخراجات عمل میں لائے گئے لیکن ان ادا شدہ رقومات سے متعلق ریکارڈ لاگ بکس وغیرہ کی عدم فراہمی اور عدم محسوبیت وعدم فراہمی تفصیلی حسابات کی نشاندہی ہوئی۔ اس طرح بدوں پڑتال ریکارڈ اور بدوں محسوبیت وعدم فراہمی تفصیلی حسابات ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۴۰	عدم فراہمی ریکارڈ لاگ بکس وغیرہ	۱۹۴،۶۶۴
۲	پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶۲	عدم محسوبیت وعدم فراہمی تفصیلی حسابات	۱،۱۵۰،۰۰۰
				میزان	۱،۳۴۴،۶۶۴

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ریکارڈ فراہم کرنے اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے اور محسوبیت کرواتے ہوئے تفصیلی حسابات فراہم کیے جائیں۔

۲۔ آئندہ بروقت ریکارڈ کی فراہمی اور محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۴۴

۴.۶.۱۵ پاور سٹیشن کے لیے دومرتبہ ایک ہی سامان خریدنے کے نتیجہ میں حکومتی نقصان مبلغ ۳۴ء۳۴۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۷ کے مطابق ہر سرکاری آفیسر کو اخراجات کرتے وقت ایسے ہی خیال رکھنا لازمی قرار دیا گیا ہے جیسے اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت خیال رکھا جاتا ہے۔اور معاہدہ نامہ کی کلاز ۳ء۱۷ کے تحت کسی بھی میٹریل یا ایکوپمنٹ میں انسپکشن کے بعد کوئی نقص پایا گیا تو اس کی ذمہ داری ٹھیکیدار پر ہوگی۔

پاور وڈ ویلپمنٹ آرگنائیزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران پڑتال پایا گیا کہ ۸ء۴ میگاواٹ ہائیڈرو پاور سٹیشن کا ٹھیکہ میسرز علمدار کو مبلغ ۱۸۰،۱۵۶،۰۰۰ روپے میں الاٹ ہوا جس کی مدت تکمیل ۳۰ ماہ تھی ازاں بعد منصوبہ زیر بحث ڈیفالٹ کے نتیجہ میں ختم کر دیا گیا۔اور اس وقت تک کل ادائیگی مبلغ ۵۴۸،۷۱۵،۸۷ روپے کی جا چکی تھی جو کہ کل مالیت کا ۲ء۹۹ فیصد بنتی ہے ٹرمینیشن کے نتیجہ میں چونکہ ٹھیکیدار کو سائیٹ پر رسائی نہ تھی اور درآمدی سامان موقع پر موجود تھا پاور سٹیشن کی کمیشننگ کے لیے جب ٹربائن ٹیسٹ کیے گئے تو مطابق رپورٹ درآمد کردہ آلات اس معیار کے نہ تھے جن سے پاور ہاوس کی کمیشننگ ہوسکتی۔جس کے نتیجہ میں ادارہ نے پاور ہاوس کے لیے دوبارہ کنٹرول رنگ، ریز، مین والو، باٹم کور اور فیڈ بیگ ڈیوائس درآمد کیے جن کی مالیت مبلغ ۴۷۷،۳۴۹،۳۴ روپے بنتی ہے۔اور دوہری مرتبہ سامان خریدنے کے نتیجہ میں سرکاری خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں بتایا گیا کہ معاملہ عدالت میں زیر کار ہے فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔اور ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۳۹

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۶۳

۴.۶.۱۶ دوہری اور فرضی ادائیگیاں کرتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ ۵ء۲۵۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے مطابق رقم کی درست برآمدگی اور ادائیگی کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے نیز بلڈنگ اینڈ روڈز کوڈ پیرا نمبر ۲ء۶۸ کے مطابق معاہدہ نامہ کی شرائط سے ہٹ کر کسی قسم کی ادائیگی عمل میں نہیں لائی جاسکتی۔

پاور وڈ ویلپمنٹ آرگنائیزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران دوہری

ادائیگیوں اور زائد ادائیگیوں کی تفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۱۴۰	درآمدی سامان کے سلسلہ میں پورٹ پر کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور جرمانہ وغیرہ ادا کرنا ٹھیکیدار کی ذمہ داری تھی لیکن اس کے برعکس جرمانہ کی رقم ادارہ نے ادا کر دی جو زائد ادائیگی کی وجہ سے سرکاری خزانہ کو نقصان ہوا	۵۲۹،۳۸۱
۲	۱۶۰،۱۵۴	معاہدہ سے ہٹ کر زائد ادائیگی کرتے ہوئے سرکاری خزانہ کو نقصان	۴،۶۵۰،۰۵۵
۳	۶۱	سپلائر کو ۳،۲۲۹،۲۰۰ روپے ادا کرنے کے بجائے ۳،۲۹۹،۴۰۰ روپے ادا کرتے ہوئے زائد ادائیگی	۷۰،۲۰۰
		میزان	۵،۲۴۹،۶۳۶

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا کردہ رقومات وصول کرتے ہوئے سرکاری خزانہ میں داخل کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۶۶

۴.۶.۱۷ خلاف ضابطہ پیشگی ادا کردہ رقم کی ٹھیکیدار کی بخلاف دس فیصد TOC و پانچ فیصد DLC جمع شدہ رقم سے اکاونٹ اینڈ جسٹمنٹ کے نتیجہ میں حکومتی نقصان مبلغ ۱۳،۴۹۴ ملین روپے

معاہدہ نامہ کی عمومی کلاز ۴۵،۴ کے تحت کنٹریکٹ ٹرمینیشن کے بعد کام کی تکمیل کی صورت میں ہی اضافی لاگت ٹھیکیدار کی رقم سے وضع کی جاسکتی ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران بیتاڑ ہائیڈرو پاور سٹیشن کا کام میسرز علمدار کو ۱۸۰،۱۵۶،۰۰۰ روپے میں الاٹ کرتے ہوئے ٹھیکیدار مذکور کو بطور ایڈوانس ۳۹،۷۵۳،۰۲۹ روپے کی ادائیگی کر دی گئی۔ بعد ازاں جنرل کنڈیشنز آف کنٹریکٹ کی سب کلاز ۴۵،۲ کے تحت ڈیفالٹ کے نتیجہ میں متذکرہ کنٹریکٹ کو ختم کر دیا گیا اور سول ورک اور الیکٹرو مینیکل ورک کے تحت ڈیپازٹ ہیڈ میں رکھی گئی ٹھیکیدار کی زرضمانت مبلغ ۳۹،۷۵۳،۰۲۹ روپے اکاونٹ

ایڈجسٹ کرتے ہوئے وضع کر لی گئی جس میں الیکٹرومکینیکل ورکس کے تحت وضع کردہ رقم مبلغ ۱۵،۷۱۷،۴۹۳،۱۳روپے بھی شامل تھی۔جبکہ متذکرہ پاورسٹیشن کی کمیشننگ کے لیے ادارہ نے ایک اور Left over PC-I منظور کرواتے ہوئے ترقیاتی فنڈز کے خلاف مبلغ ۳۵،۰۳۸،۰۰۰روپے کے مزید اخراجات بھی عمل میں لائے جبکہ ٹھیکیدار کے ورک ڈن سے وضع کردہ رقم پاور ہاوس کی کمیشننگ پرخرچ کی جاسکتی تھی اورترقیاتی فنڈز کی رقم کسی دوسرے شعبہ کومنتقل کی جاسکتی تھی لیکن ادارہ نے خلاف ضابطہ طور پر پیشگی رقم کوٹھیکیدار کی زرضمانت سے اکاونٹ ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے خزانہ کونقصان پہنچایا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزورداخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا دسمبر۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۱۳۶

ایڈوانس پیرانمبر۱۶۰

۴.۶.۱۸ زائد سامان کے Reimbursable اخراجات سے ہٹ کر ادا کردہ رقومات کی عدم وصولی مبلغ ۴ء۱۲۷ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ کے پیرانمبر۲۲۸ کے مطابق ٹھیکیداران کو پیشگی ادانہیں کی جاسکتی۔نیز ٹینڈر ڈاکومنٹس کی کلاز پی سی سی ۱ء۳۳ میں درج طریقہ کار سے ہٹ کر کسی قسم کی ایڈوانس ادائیگی عمل میں نہیں لائی جاسکتی۔

پاورروڈ ڈویلپمنٹ آرگنائیزیشن مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ایک ٹھیکیدار کوقواعد سے ہٹ کر ادائیگی مبلغ ۴،۱۲۷،۲۴۹ روپے درآمدی سامان کے Reimbursable اخراجات سے ہٹ کر ٹھیکیدار کوازخود ادا کرنے کے بجائے ادارہ نے ادا کیے جوکہ ٹھیکیدار سے تاحال وصول نہیں کیے گئے ٹھیکیداران کوقواعد سے ہٹ کر ادائیگیاں کی جانے کی نشاندہی ہوئی جوکہ تاحال واپس وصول نہیں کی گئیں۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزورداخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا دسمبر۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں معاملہ عدالت میں زیرکار ہونے کے باعث فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی کیے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف قواعد ادا کردہ رقومات واپس وصول کرتے ہوئے سرکاری خزانہ میں داخل کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ۱۳۷

ایڈوانس پیرانمبر ۱۶۷

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۴.۶.۱۹ مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/ بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۱۳۴٫۳۴۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔ اور پیرانمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف/ بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/ بچت شدہ رقم جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۳۵۹، ۳۴۵، ۱۳۴ روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں بتایا گیا کہ کیش بیلنس کے خلاف ادا شدہ ووچرات موجود ہیں فنڈز کی عدم دستیابی کی بناء پر ایڈجسٹمنٹ نہ ہوسکے۔ جس کے بارہ میں ہدات ہوئی ووچرات کے خلاف ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے ریکارڈ فراہم کیا جائے لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ غیر تصرف/ بچت شدہ رقم فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۳

ایڈوانس پیرانمبر ۱۵۰

۴.۶.۲۰ مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد/ وصول نہ کرنا مبلغ ۹۱۴ء۷۷ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرائط ۴۷ء۱ اور ۵۵ کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کم از کم ۲ فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے/ معیاد میں توسیع نہ دیے جانے کے باوجود جرمانہ عائد/ وصول نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان کاموں کے لیے مجاز اتھارٹی سے کوئی توسیع نامہ معیاد کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۹۱۴،۴۹۳، ۷۷ روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں معاملہ عدایت میں زیر کار ہے فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جرمانہ کی رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۹۰، ۱۳۴، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۹

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۵۱

۴.۶.۲۱ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۳۴ء۱۷۶ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۷،۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲ (اے) کے تحت سپلائرز/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔ اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ ایچ۔۱۰(۶۶)/ شعبہ اول/ ۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۲۹،۱۷۵،۳۴ روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	۱۱،۱۲،۲۲،۲۸،۴۲،۴۶،۶۳، ۷۹،۸۲،۹۳،۱۴۱،۱۴۸،۱۵۷، ۱۶۴	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۳۱،۶۸۲،۰۱۹
۲	۵،۷۶	عدم وضعگی پنشن کنٹری بیوشن	۲،۴۹۳،۵۱۰
		میزان	۳۴،۱۷۵،۵۲۹

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ وصول کردہ اور قابل وصولی رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی و ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۴۶

۴.۶.۲۲ موبلائزیشن ایڈوانس کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۳۰ء۱۱۲ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس کی شق نمبر ۱۲۔۶۰ (اے) کے مطابق ٹھیکیدار کو موقع پر کام شروع کرنے کی غرض سے خط قبولیت (Letter of acceptance) میں دکھائی گئی مالیت ٹھیکہ پر ۱۵ فیصد تک موبلائزیشن ایڈوانس، بنک گارنٹی حاصل کی جا کر ادائیگی کی جانا اور موبلائزیشن ایڈوانس کی وضعگی ٹینڈر ڈاکومنٹس کی بالاشق کے مطابق ۵ برابر اقساط میں کی جانا واجب ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مختلف ٹھیکہ جات میں ٹھیکیداران سے موبلائزیشن ایڈوانس کی زائد ادائیگی و عدم وضعگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی ۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۸۵	خلاف ضابطہ ادائیگی موبلائزیشن ایڈوانس	۱۸،۰۶۷،۲۰۰

۲	۱۴۴	عدم وضعگی موبلائزیشن ایڈوانس	۱۲،۰۴۴،۵۱۵
		میزان	۳۰،۱۱۱،۷۱۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں جواب کی تائید میں کوئی ریکارڈ فراہم نہیں ہوا اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ ادائیگی کی تحقیقات کی جا کر ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی کے علاوہ رقم متعلقہ ٹھیکیدار سے وضع/وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۵۶

۴.۶.۲۳ عدم/کم وضعگی ۵ فیصد زرضمانت مبلغ ۶٫۵۱۱ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر ۸۹-e اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر ۶۶٫۲ کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔ سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرانمبر ۳۹۵ کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار/ادا کی جانا واجب ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو ادا شدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ ۶،۵۱۰،۸۰۳ روپے عدم/کم وضعگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱ سیکورٹی ڈیپازٹ کی ریکوری کر کے ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۸۷

ایڈوانس پیرانمبر ۱۵۹

۴.۶.۲۴ بنک کمیشن/ایل سی چارجز کی رقم ٹھیکیدار سے وضع نہ کرنا مبلغ ۲ء۶۲۱ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس/معاہدہ نامہ کی مخصوص کلاز ۴۸ء۷ کے تحت بنک سروس چارجز کی رقم ٹھیکیدار سے وضع کی جانا ضروری تھی۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مختلف منصوبہ جات میں ایل سی کھولنے کے باعث بنک چارجز کی رقم مبلغ ۲،۶۲۱،۰۸۱ روپے ٹھیکیداران سے وصول کرنے کے بجائے محکمہ نے خود ادا کیے۔ جبکہ یہ رقم ٹھیکیداران سے وضع ہونی چاہیے تھی لیکن ایسا نہ کرتے ہوئے سرکاری خزانہ کو مبلغ ۲،۶۲۱،۰۸۱ روپے وضع نہ کرنے کی وجہ سے نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں بتایا گیا کہ معاملہ عدالت میں زیر کار ہے عدالت سے فیصلہ ہونے پر عمل کیا جائے گا اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۳۵، ۱۴۶، ۱۵۳، ۱۶۱

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۵۸

خلاف ضابطہ اخراجات

۴.۶.۲۵ ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۶۰۰ء۳۷ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۱۷ و بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲ء۸۶ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۷۸ کے تحت منظور شدہ تخمینہ جات/مقدار کے اندر کام کی تکمیل ضروری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۱۰۹ء۲ و ۱۱۰ء۲ کے مطابق سپلیمنٹری اور نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جا کر ادائیگی کرنا ہوتی ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئیٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر مبلغ ۳۷،۵۹۹،۵۵۳ روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ نے جواب کی تائید میں منظور شدہ تفاوتی گوشوارہ جات فراہم نہیں کیے اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ادائیگی کرنے کی تحقیقات کی جا کر ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔اور جوازیت کی صورت میں کی گئی ادائیگی کو باضابطہ بنانے کے لیے حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جائے۔

۳۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۹۴

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۵۲

۴.۶.۲۶ بدوں تشہیر ٹیسٹ/انٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری تقرری کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۵ء۹۸۹ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ نمبر ۷ اکسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران بدوں ٹیسٹ /انٹرویو و بدوں تشہیر اور بدوں سفارشات سلیکشن کمیٹی تقرریاں کرتے ہوئے مبلغ ۵،۸۹۸،۰۲۷ روپے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ معاملہ عدالت میں زیر کار ہے عدالتی فیصلہ کے بعد ہی مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات قصورواران کا تعین کر کے ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے جوازیت کی صورت میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لیے حاکم مجاز سے متعلقہ قواعد میں نرمی کی منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کی جائے

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۸

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۴۸

۴.۶.۲۷ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۳ء۷۱۵ ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اور نوٹیفکیشن کی شق ۴ کے تحت فیلڈ آفیسران کے لیے موٹر سائیکل یا ۹۰۰ سی سی سوزوکی جیپ اور ضلعی سطح کے آفیسران وانتظامی آفیسران کو تین دروازوں والی پجاروں کا استحقاق حاصل ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۳،۷۱۵،۴۴۱ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیوں کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں مجلس حسابات عامہ میں زیر کار پیراجات پر فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۶۶

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۴۹

بیرونی امدادی منصوبہ

عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۴.۶.۲۸ عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس مبلغ ۲۶٫۸۳۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳ (اے) کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری ہے۔

۴٫۸ میگا واٹ iiہائیڈرو پاور پراجیکٹ جاگراں کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس کی عدم/کم وصولی وعدم ادخال کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲۶،۸۳۸،۷۲۹ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	عرصہ آڈٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۳	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	وضع شدہ جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۸،۲۵۸،۳۳۶
۲	۶	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	عدوضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	۱۸،۵۸۰،۳۹۳
			میزان	۲۶،۸۳۸،۷۲۹

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا ستمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کرتے ہوئے سرکاری خزانہ میں داخل کرانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حکومتی واجبات کی رقوم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی/وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

آمدن

۴.۶.۲۹ صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی میں اضافہ رقمی ۶۰۵ء۹۷۷ء۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۱۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت سالم وصول کرنا، داخل خزانہ کو یقینی بنانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے ۱۳ دفاتر کے ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران معلوم ہوا ہے کہ محکمہ کی کارکردگی بابت وصولی بقایاجات بذمہ صارفین دوران سال غیر تسلی بخش رہی۔ چاہیے تو یہ تھا کہ صارفین سے دوران سال کے کرایہ بجلی کے علاوہ گزشتہ برسوں کے بقایاجات کی وصولی کے لیے کوئی موثر کارروائی کی جاتی اور یہ بقایاجات کم سے کم کروائے جاتے مگر بجائے اس کے دوران سال متذکرہ بقایاجات مبلغ ۶۰۵،۰۹۴،۷۷۹،۵ روپے کا اضافہ وقوع پذیر ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

دوران سال بقایا بذمہ صارفین کم ہونے کے بجائے بڑھنے کی وجوہات سے محکمہ آڈٹ کو مطلع کیا جائے کیونکہ ایک سال کے دوران ۶۰۵،۰۹۴،۷۷۹،۵ روپے کا اضافہ باعث تشویش و غیر معمولی ہے۔ سابقہ بقایاجات کی وصولی کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں اور رقوم ادخال خزانہ کر کے چالان برائے پڑتال آڈٹ کو مہیا کیے جائیں آئندہ رواں بلات کرایہ بجلی از اں صارفین کی وصولی پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ بقایاجات میں مزید اضافہ ہونے کا احتمال نہ رہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۳

۴.۶.۳۰ بجلی کی خریدگی کے مقابلہ میں کم فروختگی ظاہر کرتے ہوئے حکومت کو پہنچایا گیا نقصان رقمی ۵۷۱ء۸۲۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے بذیل ۱۳ دفاتر نے بجلی یونٹس کی خرید و فروخت میں کمی ظاہر کرتے ہوئے دوران عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۷۰،۸۲۹،۵۷۰،۱ روپے کا نقصان پہنچایا۔ ڈویژنل وائز **تفصیل ضمیمہ ۲۷ میں درج ہے۔**

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۰ محکمہ کے نوٹس میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی معقول جواب موصول نہیں ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

حکومتی نقصان کے سلسلہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے رقم مبلغ ۸۲۹،۵۷۰،۷۰۵ روپے فوری طور پر ذمہ داران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ درج بالا اعداد و شمار سے عیاں ہے کہ ہر ڈویژن اپنی مرضی کی حد تک Line Losses ظاہر کر رہی ہے جو کہ کم سے کم ۲۶.۹۳ اور زیادہ سے زیادہ ۵۴.۲۵ فیصد تک آرہے ہیں۔ یہ صورت حال Abnormal اور قابل تشویش ہے اور ایسا نظر آرہا ہے کہ اس معاملہ میں محکمہ میں بالا سطح پر کوئی مداخلت اور بازپرس کا عمل ہنوز رائج نہیں ہوا بہر بانی واقعاتی حالات (Factual Position) کا جائزہ لیا جا کر (Line Losses) کی ایک بالائی حد مقرر کی جائے۔ اس سے زائد نقصان ڈویژن کے آفیسران/اہلکاران سے وصول کرنے کے احکام جاری کئے جائیں اور محکمانہ داخلی نظام پڑتال کو موثر، مضبوط اور بامقصد کی خوبیوں سے مزین کرتے ہوئے اسے یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۴

۴.۶.۳۱ حکومتی آمدن کا پائپ لائن میں پایا جانا رقمی ۶۰،۰۵۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶۔ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت وصول کرنا/داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

محولا بالا قواعد کی منشاء کے خلاف محکمہ برقیات کے ۸ دفاتر میں مورخہ ۳۰ جون ۲۰۲۰ کو آمدن بجلی کی رقم مبلغ ۶۰،۰۵۵،۷۹۵ روپے مختلف بینکوں کی برانچز میں پائپ لائن میں ہونے کی نشاندہی ہوئی ہے۔ جو کہ قابل ادخال خزانہ تھی۔ مگر محکمہ برقیات نے اس کے ادخال خزانہ کروانے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات بھمبر	۲۰۱۹_۲۰	۱۲	۶۵۲،۰۲۰
۲	مہتمم برقیات مظفر آباد_I	۲۰۱۹_۲۰	۱۳	۳۷،۶۲۵،۱۹۶
۳	مہتمم برقیات مظفر آباد_I	۲۰۱۸_۱۹	۱۴	۲۷،۶۶۴،۴۹۲
۴	مہتمم برقیات پلندری	۲۰۱۸_۱۹	۱۰	۸۳،۹۱۴

۵	مہتمم برقیات نیلم	۲۰۱۸_۱۹	۹	۱۹،۵۵۰
میزان				۶۰،۰۵۵،۷۹۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

آمدن سرکار کی رقم متذکرہ بالا مبلغ ۶۰،۰۵۵،۷۹۵ روپے فوری داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔داخل کردہ رقومات کا ثبوت محکمہ آڈٹ کو مہیا کیا جائے نیز آئندہ حکومتی آمدن کی بروقت وصولی/ادخال خزانہ کو یقینی بنائے جانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۳۶

۴.۶.۳۲ کیبل نیٹ ورک/کیبل اوپریٹرز کو بلنگ نہ کرتے ہوئے حکومتی نقصان رقمی ۴ء۵۹۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۶۔۳۷ اور جنرل فنانشل رولز پیرانمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار کا بروقت اور درست تخمینہ کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ محکمہ برقیات کے بذیل ۰۸ دفاتر پایا گیا ہے کہ مطابق مکتوب نمبر ۱۲/۲۰۴۵/۲۰۱۰ RGM/AJK/Admin مورخہ ۲۰۱۱_۰۵_۲۰ پیمرا (PEMRA) کے تحت کیبل نیٹ ورک/مالکان کیبل اوپریٹر سے ان کے زیر استعمال پولز پر بشرح ۱۰ روپے فی پول اور بشرح ۳۰۰ روپے فی بوسٹر کے چارجز ماہانہ بنیادوں پر وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھے جو کہ وصول ہونا نہیں پائے گئے۔جس کی بناء پر مبلغ ۴،۵۹۵،۱۳۴ روپے کے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔**تفصیل ضمیمہ ۲۸ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

کیبل اوپریٹر کو بلنگ نہ کرنے والے اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی کی جا کر نتائج سے آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔حکومتی واجبات/آمدن سرکار کی رقم مبلغ ۴،۵۹۵،۱۳۴ روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔حکومتی آمدن کی بروقت وصولی/ادخال کو یقینی بنائے جانے کے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۳۹

۶.۳۳. ۴ عدم/کم وصولی وادخال قیمت میٹروسیکیورٹی کی بناء پرحکومتی نقصان رقمی ۲ء۱۳۲ ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر ۸۷۔۳۶۸۵/۱۰۰۔TRE/R/ NEPRA مورخہ ۲۰۱۰۔۱۱۔۲۴ چیف انجینئر برقیات کے نوٹیفکیشن نمبر ۰۸۔۲۵۰۰/ ڈیزائن/ ۲۰۱۹ مورخہ ۲۰۱۹۔۰۷۔۱۵و۵۵۔۴۸۴۷/ برقیات/رڈیزائن/ ۲۰۱۹ مورخہ ۲۰۱۹۔۱۲۔۲۰ کے تحت مقرر کردہ انراخ کے مطابق رقم سکیورٹی کی فیس و میٹر فیس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کے تحت کارروائی کرنا آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ آڈٹ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ مہتمم برقیات اوپریشن ہا کے ۰۷ دفاتر سے پایا گیا کہ ڈویژن ہا کے سٹور سے میٹر جاری کیے گئے جن کی قیمت میٹر تار وسکیورٹی فیس واجب الوصول تھی جو کہ وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں یا کم داخل خزانہ سرکار کروائی گئیں۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲،۱۳۱،۹۸۸ روپے کے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفاتر ترسیل کنندہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔I	۲۰۱۹۔۲۰	۹،۸،۷،۶،۵،۴	قیمت میٹروسکیورٹی	۱،۰۵۵،۸۸۴
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔I	۲۰۱۸۔۱۹	۱	قیمت میٹر	۲۱،۷۱۷
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔I	۲۰۱۷۔۱۸	۳	قیمت میٹر	۱،۷۶۵
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔II	۲۰۱۹۔۲۰	۵،۴	قیمت میٹروسکیورٹی	۲۵۱،۷۴۴
۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۲۰۱۹۔۲۰	۷	قیمت میٹر	۶۰۵،۷۴۹
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	۲۰۱۹۔۲۰	۵،۴	قیمت میٹر	۴۰،۰۱۴
	میزان				۲،۱۳۱،۹۸۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

حکومتی واجبات/آمدن سرکار کی رقم مبلغ ۲،۱۳۱،۹۸۸ روپے وصولی کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۲۔۱۶،۸۲(۲۱۔۲۰۲۰)

۴.۶.۳۴ منظور شدہ لوڈ سے زیادہ لوڈ استعمال کرتے ہوئے سیکیورٹی فیس کی مد میں حکومتی نقصان ۶۹۱ء۳ ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر NEPRA/RITRF-۱۰۰/۳۶۸۷ مورخہ ۲۰۱۰-۱۰-۰۴ کے تحت سیکیورٹی فیس جمع کروانا اور حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ متعلقہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے ۰۸ دفاتر کے ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ پایا گیا کہ صنعتی صارفین بجلی اپنے منظور شدہ لوڈ سے زائد لوڈ بجلی استعمال کر رہے ہیں جس کی ان کو محولا بالا قواعد کے تحت اجازت نہیں۔ اگر یہ صارفین اپنے منظور شدہ لوڈ سے زیادہ لوڈ استعمال کرنا چاہتے ہیں تو ان کو مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرتے ہوئے سیکیورٹی فیس جمع کروانی لازمی ہے جو کہ ہونا نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی آمدن کو مبلغ ۶۹۱،۳،۰۸۰ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۹ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ رقم مبلغ ۶۹۱،۳،۰۸۰ روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ محکمانہ داخلی پڑتال (Internal Control System) کو بامقصد اور موثر بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۰

۴.۶.۳۵ گھریلو صارفین بجلی کے کھاتہ جات کے خلاف سرکاری خزانہ سے بذریعہ بلات بک ٹرانسفر ادائیگیاں رقمی ۴۹۴ء۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶-۳۷ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار کا بروقت اور درست تخمینہ کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ مہتمم برقیات کہ بذیل ۰۲ دفاتر نے گھریلو صارفین کے کھاتہ جات میں بذریعہ کتابی منتقلی رقم اندراج کر دی گئی ہے۔ ان کھاتہ جات کے سرکاری ہونے کی تائید میں ثبوت میں ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا۔ اس سے آڈٹ یہ اخذ کرتا ہے کہ پاس شدہ کتابی منتقلی کی رقم گھریلو صارفین کے کھاتہ جات میں اندراج کرنے کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴۹۴،۰۴۵،۱ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔I	۱۷	۱،۲۸۶،۹۲۴
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔II	۸	۲۰۷،۰۶۱
میزان			۱،۴۹۴،۰۴۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

گھریلو صارفین کے کھاتہ جات میں بذریعہ کتابی منتقلی ادائیگیوں کا اندراج کرنے والے اہلکاران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔رقم مبلغ ۴۹۴،۰۴۵،اروپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔محکمانہ داخلی پڑتال (Internal Control System) کو بامقصداور موثر بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۳

۴.۶.۳۶ بقایا جات بذمہ صارفین اگلے ماہ لیجرز میں کم منتقل کرتے ہوئے خزانہ عامرہ کو دانستہ پہنچایا گیا نقصان رقمی ۰٫۱۵۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶ کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کے علاوہ حکومتی نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں موثر کارروائی کرنا محکمہ ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے ۰۵ دفاتر آمدن میں دوران عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ بقایا جات بذمہ صارفین میں سے مبلغ ۱۵۲،۰۳۵ روپے کو ایک ماہ سے دوسرے ماہ منتقلی کے دوران یا تو حذف کر دیا گیا یا اصل رقم سے کم ظاہر کرتے ہوئے خزانہ عامرہ کو دانستہ نقصان پہنچایا گیا۔جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	حکومتی نقصان کی رقم
۱	مہتمم برقیات کوٹلی۔II	۹	۶۹،۱۴۲
۲	مہتمم برقیات پلندری	۱۱	۶۸،۸۲۴
۳	مہتمم برقیات ہجیرہ	۸	۱۴،۰۶۹
میزان			۱۵۲،۰۳۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی

کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

بقایا جات حذف شدہ رقمی ۱۵۲،۰۳۵ روپے متعلقہ صارفین سے فوری وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ کرائے جائیں اور ثبوت ادخال خزانہ محکمہ آڈٹ کو مہیا کیا جائے۔ لیجر ہا سے بقایا جات کم کرنے رحذف کرنے کے سلسلہ میں متعلقین کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور قصوروار ان کو ان کی غفلت اور لاپرواہی اور بددیانتی کے مطابق سزا دی جائے نتائج سے محکمہ آڈٹ کو بھی مطلع کیا جائے۔ خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۷

۳۷.۶.۴ سرکاری اکونٹ ہا سے ودہولڈنگ ٹیکس کی وضعگی کی بناء پر حکومتی نقصان رقمی ۳۸۲ء۰ ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ سیکشن ۱۵۱ و سیکشن نمبر ۴۹ اور SRO نمبر ۹۱/(۱)۵۹۴ مورخ ۱۹۹۱-۰۶-۳۰ کے تحت سرکاری اکونٹ ہا سے ودہولڈنگ ٹیکس کی وضعگی/کٹوتی نہیں کی جاسکتی۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن کے ۳ دفاتر پایا گیا کہ سرکاری رقوم سے ودہولڈنگ ٹیکس کی وضعگی عمل میں لائی گئی۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۳۸۱،۸۷۷ روپے کا دانستہ مالی نقصان پہنچایا گیا۔ جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ اسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔I	۲۰۱۹-۲۰	۱۲	۶۲،۱۴۴
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی۔II	۲۰۱۹-۲۰	۷	۱۶۷،۶۹۹
۳	ریونیو آفیسر برقیات مظفرآباد	۲۰۱۷-۱۸	۲	۲۵۱،۰۳۴
	میزان			۳۸۱،۸۷۷

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مبلغ ۳۸۱،۸۷۷ روپے فوری طور پر بینک ہا سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ محکمانہ داخلی پڑتال (Internal Control System) کو بامقصد اور موثر بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۴-۱۹(۲۱-۲۰۲۰)

باب۵۔ محکمہ تعلیم ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری

الف)۵.۱ تعارف

محکمہ تعلیم کا قیام ۱۹۴۸ء میں آزاد کشمیر کی ڈوگرہ سامراج سے آزادی کے ساتھ ہی ترجیحی طور پر عمل میں لایا گیا۔ بوقت قیام آزاد کشمیر میں کل ۲۹۱ تعلیمی ادارے تھے جن میں ۲۸۶ بوائز اور ۵ گرلز سکول تھے۔ محکمہ ۱۹۸۳ء تک ایک ہی ناظم اعلیٰ تعلیمات کے زیر انتظام چلتا رہا۔ ۱۹۸۳ء میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات کے علیحدہ علیحدہ قیام کی منظوری ہوئی اور ۱۹۹۵ سے سکولز کے انتظام وانصرام کے لئے ناظم اعلیٰ تعلیمات سیکنڈری وایلیمنٹری کو الگ الگ کر دیا گیا۔ ازاں بعد ۲۰۱۱ء سے ایلیمنٹری وسیکنڈری مردانہ و زنانہ کے الگ الگ شعبہ جات قائم ہوئے۔ تعمیراتی کاموں کے سلسلہ میں ۱۹۷۴ء میں تعلیم پلاننگ سیل کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذمہ تعلیمی ادارہ جات کے لیے خرید اراضی وتعمیر عمارات، خرید سائنس سامان وفرنیچر کیلئے PC-1 تیار کر کے متعلقہ فورم سے بعد از منظوری کام تکمیل کروانا ہے۔

ب)۵.۲ اغراض ومقاصد

محکمہ کا بنیادی کام تعلیم سے دور بچوں کو تعلیم کی فراہمی، علم سے آگاہی دینا، بہترین شہری اور معاشرے کا کارآمد فرد ہونے کے لیے شعور پیدا کرنا ہے۔ محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ نیز ہنر مند کشمیر کے ویژن کی تکمیل کے لئے ایک شعبہ ٹیکنیکل قائم ہے جو معاشرہ میں ہنر مند افراد کو پروان چڑھا رہا ہے۔ جس سے دن بدن معیار زندگی میں بہتری آ رہی ہے۔

ج)۵.۳ انتظامی وتعلیمی ڈھانچہ

محکمہ تعلیم آزاد کشمیر سیکرٹری تعلیم کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے دو ناظم اعلیٰ تعلیمات زنانہ و مردانہ علیحدہ علیحدہ کام کر رہے ہیں جنکے ماتحت دفاتر میں تین ڈویژنل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈائریکٹر تحقیق وترقی نصاب، ڈائریکٹر پلاننگ اور ۲۰ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز شامل ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح خواندگی ۶۵ فیصد ہے جو بہت سے ممالک/ریاستوں سے بدرجہا بہتر ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے ہمیشہ تعلیم کے شعبہ کو ترجیح دی اور اس کی بہتری کے لیے میزانیہ میں نمایاں حصہ مختص کیے رکھا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات۲۱۔۲۰۲۰(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۲۸۸۸۰ء۰۰۰	۲۴۵۰۵ء۸۶۵	۴۳۷۴ء۱۳۵(-)	۱۵ء۱۴
ترقیاتی	۳۳۱۰ء۰۳۸	۳۷۵۸ء۶۸۷	۴۷۵ء۶۴۹(+)	۱۴ء۳۶

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۱۷۵ء۰۰۰	۱۸۰ء۰۰۰	۵ء۰۰۰(+)	۲ء۸۵

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۲۲۲۸	۱۴	۶

۵.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۹۰	۸	۸۲

۵.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۲٫۹۴۳
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۳	۲۲٫۵۰۱
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۱۲۴٫۹۰۸
خلاف ضابطہ اخراجات	۲	۴٫۶۸۱

۵.۶ آڈٹ اعتراضات

محکمہ تعلیم سکولز

عدم فراہمی ریکارڈ وعدم فراہمی تفصیلی حسابات

۵.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ وعدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ ۲ء۹۴۳ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے-اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

سیکرٹریٹ تعلیم سکولز کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مبلغ ۱۶۰،۹۴۳،۲ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ فراہم نہ کرنے کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں فراہمی ریکارڈ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا لیکن متعدد بار یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- تفصیلی حسابات کی محسوبیت کرواتے ہوئے محسوبیت سرٹیفکیٹ اور ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۳
ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳۲

زائدادائیگی

۵.۶.۲ زائداز استحقاق ادائیگی تنخواہ، کوالیفکیشن الاونس، پری میچورترقی، سواری وکرایہ مکان الاونس وغیرہ

مبلغ ۶۸۹ء۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰،۲۳(۴)،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اوراستحقاق کے مطابق یقینی بنانا اوربصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اورسپلیمنٹری رولز پیرانمبر ۷۔اے کے تحت دوران رخصت ملازمین کوسواری الاونس کا استحقاق نہیں ۔ایف ڈی آر نمبر ۴۵(۲) کے تحت جن ملازمین کو احاطہ ادارہ میں سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس کے حقدار نہ ہیں اورآزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سپیکر/ ڈپٹی سپیکر/ وزراء (سیلری و الاونس کا استحقاق ایکٹ ۱۹۷۵ اوترمیمی ایکٹ مئی ۲۰۱۷ کی سیکشن ۳(۱) کے مطابق جناب سپیکر کی تنخواہ ۱۵۰،۰۰۰ اور جناب ڈپٹی سپیکر/ وزراء کی تنخواہ ۱۰۰،۰۰۰ روپے علاوہ دیگر الاونس منظور/مقرر ہوئی اورمتذکرہ سکیشن کے مطابق حکومت کی جانب سے سول ملازمین کی تنخواہ میں ہونے والے اضافہ کی صورت میں اضافہ کا اطلاق جناب سپیکروڈپٹی سپیکر/ وزراء کی تنخواہ پر بھی ہوگا

محکمہ تعلیم کے متعدد دفاتر/ ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۰ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران ملازمین کواستحقاق سے زائدتنخواہ، کوالیفکیشن الاونس، اپ گریڈیشن میں پری میچورترقی، کرایہ مکان وسواری الاونس وغیرہ مبلغ ۶۸۹،۰۹۴، اروپے کی ادائیگیوں کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۰ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

۱۔ استحقاق سے زائداداکردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جاکرثبوت آڈٹ کوفراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۲۲۹

خلاف ضابطہ اخراجات

۵.۶.۳ تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ ۳،۲۹۰ ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعداز تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا ۱۷۴۱ جز ۱۸ کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی/ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔اور پیرانمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر مردانہ کیل نیلم کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ/انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی ومنظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ ۳،۲۹۰،۳۱۸ روپے ادائیگی کی گئی ہے جس کی وجہ سے مبلغ ۳،۲۹۰،۳۱۸ روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات ہوئے ہیں۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا لیکن متعدد بار یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۳

ایڈوانس پیرانمبر ۲۳۱

بیرونی امدادی منصوبہ

زائداداٸیگی

۵.۶.۴ زائدازاستحقاق اداٸیگی تنخواہ مبلغ ۱۴ء۱۲۴ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر۲۰،۲۳(۴)و۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ اداٸیگیوں کو درست اوراستحقاق کے مطابق یقینی بنانا اوربصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکارکرانا محکمہ/ آفیسر زربرارکی ذمہ داری ہے۔

بنیادی تعلیم کے بیرونی امدادی منصوبہ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران منصوبہ میں تعینات ماہرین کومنظور شدہ تنخواہ پیکیج کے برعکس زائداز استحقاق تنخواہ کی اداٸیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۴،۱۲۳،۷۰۱روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزورداخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا۔نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے پی سی ون ریوائز کروانے کی ہدایات دیں لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونانہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

۱- زائداز استحقاق ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکارکرائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر۱۱،۱۹،۲۲

۵.۶.۵ منظورشدہ مقدارکام سے زائدمقدارکی اداٸیگی کرتے ہوئے زائداداٸیگی مبلغ ۶۸۸ء۶ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر۲۲۰،۲۲۱ کے مطابق کتاب پیمائش اوربل پرمنظورشدہ تصریحات اورانراخ کودرست شمار کرنے کویقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

بنیادی تعلیم کے بیرونی امدادی منصوبہ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران منظورشدہ مقدارکام سے زائدمقدارکام کی اداٸیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۶،۶۸۸،۴۸۲ روپے زائداداٸیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزورداخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا۔نومبر ۲۰۲۰ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا جس میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی نے نظر ثانی تخمینہ کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت کی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا شدہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲۴

عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۵.۶.۶ عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس وپنشن کنٹری بیوشن مبلغ ۱۲۴،۹۰۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳ (اے) کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری ہے۔

بنیادی تعلیم کے بیرونی امدادی منصوبہ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس وپنشن کنٹری بیوشن کی عدم/کم وصولی وعدم ادخال کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۳۳،۹۰۸،۱۲۴ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	عرصہ آڈٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۲۶، ۲۷	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	۱۲۲،۳۶۷،۷۵۷
۲	۱۲	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	پنشن کنٹری بیوشن کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۶۷۳،۴۱۸
۳	۱۹، ۲۹	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	۱،۸۶۶،۹۵۸
			میزان	۱۲۴،۹۰۸،۱۳۳

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا۔نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا گیا جس میں رقومات وصول کرتے ہوئے سرکاری خزانہ میں داخل کرانے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ا۔ حکومتی واجبات کی رقوم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے-

خلاف ضابطہ اخراجات

۵.۶.۷ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۱ء۳۹۱ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اور اس کے مطابق آفیسر گریڈ-۱۹ کو تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

بنیادی تعلیم کے بیرونی امدادی منصوبہ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱،۳۹۰،۶۵۲ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل، پٹرول ومرمتی گاڑیوں کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	عرصہ آڈٹ	رقم
۱	۹	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱،۱۰۰،۰۰۰
۲	۱۲	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۹۰،۶۵۲
		میزان	۱،۳۹۰،۶۵۲

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ نومبر ۲۰۲۰ و نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجلس حسابات عامہ میں زیر کار پیراجات پر پیش رفت ہونے پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ا۔ استحقاق سے زائد کیے گئے اخراجات ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں اور معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئیندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

باب ۶ محکمہ تعلیم کالجز

۶.۲ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۲ء۲۱۵
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۲	۷ء۰۱۹
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۲	۲۷ء۵۹۸

۶.۳ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و عدم فراہمی تفصیلی حسابات

۶.۳.۱ عدم فراہمی ریکارڈ و عدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ ۰٫۲۹۱ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ تعلیم کے بذیل ادارہ جات/ دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۰۶ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مبلغ ۲۹۰،۵۵۹ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ فراہم نہ کرنے کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں فراہمی ریکارڈ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم
۱	پرنسپل گرلز ڈگری کالج سوکاسن بھمبر	ابتداء تا ۲۰۲۰/۶	۴	عدم فراہمی ریکارڈ بلات سفر خرچ وغیرہ	۵۵،۱۰۰
۲	پرنسپل گرلز ڈگری کالج برنالہ بھمبر	۲۰۰۶/۷ تا ۲۰/۶	۸۰	عدم فراہمی ریکارڈ متفرق اخراجات	۲۳۵،۴۵۹
				میزان	۲۹۰،۵۵۹

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۴

زائد ادائیگی

۶.۳.۲ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، کوالیفکیشن الاونس، پری میچور ترقی، سواری و کرایہ مکان الاونس وغیرہ مبلغ ۴،۵۳۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰،۲۳(۴)،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر ۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ۔ایف ڈی آر نمبر ۴۵(۲) کے تحت جن ملازمین کو احاطہ ادارہ میں سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس کے حقدار نہ ہیں۔اور محکمہ مالیات کی کلریفکیشن نمبر ایف ڈی آر/۲۰۱۰ مورخہ ۲۹۔۱۔۲۰۱۴ کے تحت ٹائم سکیل پالیسی کے نفاذ کے بعد تقرر/ترقیاب ہونے والے مدرسین کے لیے بہتر سکیل ختم کر دیے گئے ۔اسی طرح اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کا استحقاق نہ ہے۔

محکمہ تعلیم کے متعدد دفاتر/ ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۰۶ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو استحقاق سے زائد تنخواہ، کوالیفکیشن الاونس، اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی، کرایہ مکان وسواری الاونس وغیرہ مبلغ ۴،۵۳۰،۷۶۸ روپے کی ادائیگیوں کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۱ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

۱۔ استحقاق سے زائد ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جا کر ثبوت آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۲

۶.۳.۳ منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۲ء۴۸۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۸ اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۴۵ کے مطابق کم سے کم انراخ پر خریداری کو یقینی بنانا محکمہ/آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔ سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۲۰، ۲۲۱ کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل میں منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر ۱۶۴، ۲۹۶ کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم/تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔ نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۲ء۱۰۹ کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی چاہیے۔

محکمہ تعلیم کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو مختلف خریداریوں کے سلسلہ میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲،۴۸۷،۶۲۴ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	نوعیت اعتراض	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	پرنسپل کیڈٹ کالج چھتر کلاس مظفر آباد	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی	۲۲،۱۹	۲،۲۹۹،۵۷۰
۲	کیڈٹ کالج پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۴،۱۸	۱۸۸،۰۵۴
				میزان	۲،۴۸۷،۶۲۴

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے اور زائد ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ نیز آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۶

عدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۶.۳.۴ مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/ بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۱۶،۴۸۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جا سکتی۔ اور پیرا نمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف/ بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ تعلیم کالجز کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/ بچت شدہ رقم جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۶،۴۸۱،۶۳۶ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	پرنسپل گرلز ڈگری کالج چوکی بھمبر	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۳،۵۸۶،۵۱۴
۲	کیڈٹ کالج چھتر کلاس مظفر آباد	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	۱۲،۴۶۰،۱۲۲
۳	سیکرٹریٹ تعلیم کالجز	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۹	۴۳۵،۰۰۰
			میزان	۱۶،۴۸۱،۶۳۶

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ غیر تصرف/ بچت شدہ رقم فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۵

۶.۳.۵ عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس، بہبود فنڈ، گروپ انشورنس، سٹیمپس ڈیوٹی و جی پی ایف وغیرہ مبلغ ۱۱ء۱۱۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲(A) کے تحت واجب جنرل سیلز ٹیکس کی کٹوتی / وضعگی مجوزہ شرح کے مطابق کی جانی ضروری ہے۔ تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳(اے) کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ ایچ۔۱۰(۶۶)/ شعبہ اول/ ۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح سے تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ اور اسی طرح داخلہ فیس و ٹیوشن فیس کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ تعلیم کے متعدد ادارہ جات/ دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۰۶ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، بہبود فنڈ، گروپ انشورنس و جی پی ایف وغیرہ کی عدم/کم وصولی و عدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۱ء۱۱۷،۰۹۱ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۲ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حکومتی واجبات کی رقوم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۳

باب۔۷ آزاد جموں وکشمیر جامعات

الف)۱.۷ تعارف

محکمہ تعلیم کا قیام ۱۹۴۷ء میں ہوا بوقت قیام محکمہ کے پاس صرف ایک انٹر کالج تھا-۱۹۸۳ میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات الگ الگ کیے گئے۔اس وقت آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں انٹر کالجز، ڈگری کالجز، پوسٹ گریجویٹ کالجز قائم ہیں نیز آزاد کشمیر میں ۵ جامعات کام کر رہی ہیں-جن میں ایک وویمن یونیورسٹی ہے- ان جامعات میں طلبا و طالبات کو عصری تقاضوں کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے-

ب)۲.۷ اغراض ومقاصد

محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کی جدید ضرورتوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبٹنے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔محکمہ کا مشن ملک میں اعلیٰ تعلیم یافتہ، ہنر مند افرادی قوت تیار کرنا ہے-تاکہ عالمی سطح پر چیلنجز سے مقابلہ کیا جاسکے۔نیز اعلیٰ تعلیم کے لئے ہونہار سکالرز کو بیرون ملک سکالرشپ پر تعلیم دینا بھی ہائر ایجوکیشن کے مقاصد میں شامل ہے۔ تاکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد ملکی ترقی اور تعلیمی وتحقیقی میدان میں اپنا نمایاں کردار ادا کرسکیں۔

ج)۳.۷ انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محکمہ کا انتظامی سربراہ ہے۔اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ایک ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز، 2 ڈویژنل ڈائریکٹرز اور جامعات میں ۵ وائس چانسلرز کام کر رہے ہیں۔محکمہ کے زیر انتظام ۱۹۰ انٹر کالجز، ۳۷ ڈگری کالجز، ۱۵ پوسٹ گریجویٹ کالجز اور ۵ جامعات ہیں جن میں کل ۸۰۹۳ ملازمین جریدہ وغیر جریدہ میں سے ۳۳۱۴ تدریسی سٹاف ہے۔اور کل ۴۷۴۱۴۹ طلباء / طالبات زیر تعلیم ہیں۔ہائر ایجوکیشن کی آزاد کشمیر میں شرح خواندگی ۷۶٫۸۰ فیصد ہے۔یونیورسٹیز میں یونیورسٹیز سٹیٹی چیولٹس، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز نافذ العمل ہیں۔

جامعات کے میزانیہ واخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات
غیر ترقیاتی		
مسٹ یونیورسٹی میرپور	۱،۱۲۷،۳۶۵،۰۰۰	۶۷۶،۴۱۹،۰۰۰
وویمن یونیورسٹی باغ	۴۰۳،۸۵۶،۱۱۳	۲۲۴،۰۸۹،۴۳۲
پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۱،۲۳۲،۵۷۴،۰۰۰	۴۷۱،۷۸۹،۰۰۰

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۵	۵	۲

۷.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۳۵	۔	۱۳۵

۷.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۳ء۴۱۱
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۶	۹۹ء۹۵۶
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۱۶۵ء۳۱۷
خلاف ضابطہ اخراجات	۶	۲۴۱ء۹۰۸

۷.۶ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت تفصیلی حسابات

۷.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ ۳،۴۱۱ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے- اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰۲ اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات/ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے-

میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران خرید بکس، بنک سٹیٹمنٹ و دیگر متفرق سامان مبلغ ۳۲،۱۸۱،۵۷۱ روپے کے عدم فراہمی ریکارڈ کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں پڑتال ریکارڈ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام جامعہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸۶،۱۳۲،۹۱	عدم فراہمی ریکارڈ بلات خرید کتب، بنک سٹیٹمنٹ و دیگر بلات اخراجات	۷۴۲،۸۲۳
۲	میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲۱،۱۴	عدم محسوبیت وعدم فراہمی تفصیلی حسابات	۸۴۳،۲۶۴
۳	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸۹،۱۰۸،۴۳	عدم فراہمی محسوبیت پیشگی برآمدگی	۱،۸۲۵،۰۰۰
				میزان	۳،۴۱۱،۰۸۷

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ ستمبر و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے

۲۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴،۱۷۴،۲۸۴

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۷.۶.۲ خلاف استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس اردلی الاؤنس و ٹیچنگ معاوضہ وغیرہ مبلغ ۵۴،۸۹۱ ملین روپے

یونیورسٹی قواعد پیرا نمبر ۴۰ شق نمبر ۲ کے تحت چانسلر یونیورسٹی وائس چانسلر کی رضا مندی سے کسی بھی آسامی کے خلاف حکومت آزاد کشمیر کے ملازم کو تعینات کر سکتا ہے ان قواعد کے مطابق Same Scale میں تعیناتی کی جا سکتی ہے۔ یونیورسٹی قواعد ملازمت میں (One Step above) ایک سکیل اوپر تعیناتی کی کوئی پرووژن موجود نہیں۔ ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰،۲۳ (۴) و ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی جامعہ اکاونٹ سے برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد ادائیگی/ برآمدگی کی صورت میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار/ جامعہ اکونٹ کرانا محکمہ/ آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے- اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/۲۰۴۳-۱۹۴۳/ ۲۰۰۸ مورخہ ۲۹-۱-۲۰۰۸ کے مطابق گریڈ ۲۰ و بالا کے وہ آفیسران جو کہ سیکرٹریٹ کے اندر تعینات نہ ہوں اردلی الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے۔ یونیورسٹی کیلنڈر کے قاعدہ نمبر ۳۵ کے تحت تعطیلات کے دوران سواری الاونس کی ادائیگی نہیں کی جا سکتی۔ اسی طرح یونیورسٹی کیلنڈر صفحہ ۲۸۵ قاعدہ نمبر ۳۵ کے تحت سٹڈی لیو کے دوران سواری الاونس کی ادائیگی نہیں ہو گی اور نہ ہی دوران گرمائی تعطیلات و رخصت سواری الاونس کی ادائیگی ہو گی - ہائر ایجوکیشن کمیشن کی وضاحت نمبر ۲۰۱۰ /DG/QA/HEC/TTS-۱۲۰B مورخہ ۲۱-۶-۲۰۱۰ کے مطابق ایسے فیکلٹی ممبران جو گورنمنٹ قواعد کے تحت بنیادی پے سکیلز میں پنشن کے حقدار ہو چکے ہیں اور بعد میں TTS جائن کریں تو انہیں پنشن کا استحقاق ہو گا اور TTS سروس کو کوالیفائنگ سروس سے منہا کرنا ہو گا- اور مطابق یونیورسٹی کیلنڈر سیکشن xii (لیو رولز ۱۹۸۱ کی سب سیکشن ۳۵ جز ii کے مطابق سٹڈی لیو کے استفادہ سے قبل متعلقہ آفیسر شورٹی بانڈ دینے کا پابند ہے کہ وہ سٹڈی لیو سے واپس آ کر یونیورسٹی کی پانچ سال تک ملازمت اختیار کرے گا اور اگر ملازمت نہ کر سکا کو سٹڈی لیو کے دوران حاصل کردہ تنخواہ معہ نقصانات جامعہ + سکالرشپ واپس درخزانہ جامعہ کروانے کا پابند ہو گا۔ اسٹیبلشمنٹ کوڈ کے سیریل نمبر ۷۵ کی رو سے ہم پلہ آسامی پر تعینات ملازم/ آفیسر کو سپیشل الاونس ۲۰ فیصد اور زیادہ سے زیادہ ۱۲،۰۰۰ روپے تین ماہ کے لیے اور بالا اتھارٹی کی منظوری سے زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک دیا جا سکتا ہے- اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر ۲۰۱۶/۱۱۲۱۴-۱۱۱۱۴/ ایف ڈی آر مورخہ ۱۲-۷-۲۰۱۶ کے تحت سپیشل الاونس/ ایم فل ۵۰ فیصد پی ایچ ڈی بدیں شرط منظور کیا گیا کہ یہ

الاونس ایم فل کی ڈگری پر ملے گا اور محکمہ مالیات سے زیر نمبر۴-Inspt/۲۰۱۶-Vol-ii-(۶)۳ مورخہ ۴-۱-۲۰۱۷ مزید وضاحت کی گئی کہ یہ الاونس کسی دوسری ڈگری خواہ وہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے تسلیم شدہ ہو کو نہیں ملے گا- اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی ایل/۱۰۰۸۳-۱۰۱۸۲/۲۰۲۹۰ مورخہ ۲۷-۷-۲۰۲۰ و عدالت العالیہ کے فیصلہ محررہ ۱۱-۱۲-۲۰۱۸ کے تحت بھی ہیڈ کوارٹر مظفر آباد میں جو آفیسران تعینات ہیں وہ اردلی الاونس لینے کے حقدار ہیں۔ نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل ۱۹۸۷ کے پیرا نمبر ۷ کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاونس ۳۰ فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر ۴۵ فیصد کے حساب سے واجب ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی متعدد جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس اردلی الاونس و ٹیچنگ معاوضہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے خزانہ جامعہ کو مبلغ ۴۵۴،۸۹۱،۵۴ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۳ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر، اکتوبر و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق/خلاف ضابطہ ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار/ جامعہ اکونٹ کروائی جائیں-

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں-

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۳۶، ۱۷۵، ۱۹۱، ۲۸۵

۷.۶.۳ زائد ادائیگی کرایہ مکان مبلغ ۲۴،۲۵۷ ملین روپے

مطابق نوٹیفکیشن نمبر فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ ۱۵-۱۱۰۶ مورخہ ۲۶-۱۱-۲۰۰۶ کمرشل عمارات برائے دفتری استعمال کا کرایہ ضلع وائز، کیٹیگری وائز فی مربع فٹ مقرر شدہ ہے جس کے تحت حاکم مجاز کے تعین کے بعد ادائیگی کی جانی ہوتی ہے اور اگر متذکرہ نوٹیفکیشن سے ہٹ کر بذریعہ افہام وتفہیم کرایہ کا تعین کروانا ناگزیر ہو تو حکومتی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ ۳/جی-۱(۱۰)/۲۰۰۶ مورخہ ۴-۱۱-۲۰۰۶ کے مطابق ضلعی افہام وتفہیم کمیٹی جس کے چیئرمین متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور ضلعی سربراہ محکمہ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و مہتمم تعمیرات عامہ متعلقہ ضلع کی سفارشات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تعمیرات عامہ سے کم سے کم کرایہ تعین کروایا جاتا ہے۔

ویمن یونیورسٹی باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ باغ ٹاور کے نام سے پرائیویٹ عمارت کرایہ پر مطابق معاہدہ ۵۴۳،۰۰۰ روپے حاصل کی گئی مطابق ریکارڈ کم از کم کرایہ کے لیے کسی مجاز اتھارٹی سے رجوع نہیں کیا

گیا اور نہ محولہ بالا کرایہ کے لیے حاکم مجاز سے منظوری حاصل کی گئی اور نہ ہی بروقت عمارت کا فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کیا گیا بعدازاں کلاسز کے سربراہان کے اسرار پر محکمہ کو موزونیت کے لیے تحریک کی گئی اور عمارت کو غیر موزوں قرار دیا گیا جبکہ مالک عمارت کی جانب سے ۱۰ فیصد اضافہ کا مطالبہ پیش ہوا ۔ اس طرح عمارت کا کرایہ ۷ روپے فی مربع فٹ کے حساب سے ۱۸۲،۰۰۰ روپے ماہوار بنتا تھا جبکہ ادائیگی ۵۴۳،۰۰۰ روپے کے حساب سے کی جاتی رہی جبکہ کم از کم کرایہ تعین کیے بغیر ازاں مجاز اتھارٹی مبلغ ۲۶۰،۲۵۷،۲۴ روپے کی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی ۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جوازیت کی صورت میں خلاف قواعد کیے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے منظوری حاکم مجاز اور متعلقہ قواعد میں نرمی کی منظوری حاصل کی جا کر فراہم کیا جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۴، ۵

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۹۴

۷.۶.۴ منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی اور منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۴،۵۵۴ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۲۰، ۲۲۱ کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل میں منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر ۱۶۴، ۲۹۶ کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم/ تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔ نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۱۰۹،۲ کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی چاہیے۔

پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو شیڈول آف ریٹس/ B.O.Q (Bill of Quantities) کے تحت منصوبہ جات میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۴،۵۵۳،۷۲۵ روپے کا نقصان ہوا تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۵۱، ۵۲، ۵۳، ۶۱	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴،۱۹۱،۶۹۳
۲	۶۴	شیڈول ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	۳۶۲،۰۳۲
		میزان	۱۴،۵۵۳،۷۲۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے اور زائد ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ نیز آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۴۰

۷.۶.۵ فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کی آئیٹم کے نرخ سے ٹیک کوٹ کے نرخ منہا کیے بغیر فراہمی و بچھائی مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۲ء۴۴۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے تحت حکومتی نقصان اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام آفیسر زر برار کی ذمہ داری ہے اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۲۳ کے تحت آفیسر زر برار کسی بھی حکومتی نقصان جو لاپرواہی یا فراڈ سے وقوع پذیر ہو کا ذمہ دار ہے۔

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس بیچومن کنکریٹ کے کام کی آئیٹم کے نرخ سے ٹیک کوٹ کام کے نرخ منہا کیے بغیر کنکریٹ کے کام کی مبلغ ۲،۴۴۲،۲۴۶ روپے ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائداداکردہ رقم فوری وصول کر کے داخل خزانہ سرکار/متعلقہ اکاونٹ کرائی جائے۔

۲- آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۴

ایڈوانس پیرانمبر۲۹۰

۷.۶.۶ حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے نافذ سے قبل نظر ثانی ڈیلی الاونس خلاف قواعد نافذ کر کے ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائداداٸیگی بلات سفرخرچ مبلغ ۱ء۸۵۴ ملین روپے

میر پور یونیورسٹی کیلنڈر کے صفحہ نمبر۳۲۳ کے مطابق پے سکیل اینڈ الاونسز آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ کے ہی یونیورسٹی میں نافذ العمل ھوں گے۔ مالیات کے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر نمبر۸۰۶۳-۹۶۴۷/۲۰۲۰ مورخہ ۵-۶-۲۰۲۰ کے مطابق ڈیلی الاونس میں جون ۲۰۲۰ سے اضافہ کیا گیا۔

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ حکومت پاکستان کی جانب سے ۳-۷-۲۰۱۷ نظر ثانی ڈیلی الاونس کی منظوری ہوئی حکومت کی جانب سے زیر بحث ڈیلی الاونس حکومت آزاد کشمیر سے جون ۲۰۲۰ میں نافذ العمل ہوا جبکہ یونیورسٹی کی جانب سے آزاد کشمیر میں نافذ ہونے سے قبل ہی مبلغ ۳۸،۷۳،۸۵۳ روپے ڈیلی الاونس کی زائداداٸیگیوں کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف قواعد کیے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے منظوری حاکم مجاز حاصل کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۴۶، ۱۱۲، ۱۲۳، ۱۲۶، ۱۳۶، ۱۳۸، ۱۴۰، ۱۴۹، ۱۶۳، ۱۶۸، ۱۷۰، ۱۷۸، ۱۸۴، ۱۹۶، ۱۹۹، ۲۰۱، ۲۰۸، ۲۱۱، ۲۱۴، ۲۱۶

ایڈوانس پیرانمبر ۲۸۶

۷.۶.۷ ۴۵۰۰ کنال اراضی کی ماسٹر پلاننگ کا کام کروانے کے بعد ۲۰۱۴ میں ٹھیکہ الاٹ کیا جا کر کام شروع کروانے کے بعد ۲۰۱۹ میں دوبارہ ۴۵۰۰ کنال اراضی کی ماسٹر پلاننگ کا کام الاٹ کیا جا کر ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۱ء۹۵۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے تحت حکومتی نقصان اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور جنرل فنانشل رول پیرا نمبر ۲۳ کے مطابق کسی بھی حکومتی نقصان کا ذمہ دار آفیسر زربرار ہوگا خواہ وہ نقصان کسی فراڈ یا لاپرواہی سے وقوع پذیر رہو۔

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ ۴۵۰۰ کنال اراضی کی ماسٹر پلاننگ کا کام ۲۰۱۴ میں الاٹ کرتے ہوئے اراضی کی ماسٹر پلاننگ کا کام مکمل کیا جا کر مشاورتی خدمات کا کام میسرز نیسپاک اسلام آباد کے ساتھ مورخہ ۹-۶-۲۰۱۴ کو معاہدہ کیا جا کر تعمیراتی کام شروع کیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد پہلا ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا اور بقیہ کام کے دوبارہ ٹینڈر طلب کر کے کام چار پیکیجز کے تحت الاٹ کیا جا کر تعمیراتی کام شروع کیا گیا۔ ۵/ ۲۰۱۹ میں نظر ثانی معاہدہ نامہ نمبر ۴ کیا جانا پایا گیا جس کے مطابق ۲۰۱۹ میں دوبارہ ۴۵۰۰ کنال اراضی کی ماسٹر پلاننگ کا کام الاٹ کیا جا کر ادائیگی کرنے کی وجہ سے دوہری ادائیگی مبلغ ۵۰۰، ۹۵۷، ۱ روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- بچت شدہ رقم فوری طور پر داخل در جامعہ اکونٹ کرائی جائے-

۲- آئندہ جامعہ اکاونٹ سے خلاف قواعد رقم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۸

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۹۲

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکاری واجبات

۷.۶.۸ حکومتی واجبات/آمدن جامعہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال مبلغ ۱۶۵ء۳۱۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲-اے کے تحت

سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔سپلائی آرڈر نمبر ۲۰۱۶/۱۴۹۰۔P&S/۱۴۸۱ مورخہ ۶۔۶۔۲۰۱۶ کے مطابق پراسپکٹس کی ۱۱۵ ایام کے اندر سپلائی کرنا تھی تاخیر کی صورت میں جرمانہ کی رقم کی ادائیگی واجب تھی۔اور نوٹیفکیشن نمبر سروسز جنرل ایڈمن/A ۴(۶۶)/۲۰۱۴ پارٹ iii مورخہ ۱۱۔۱۔۲۰۱۸ کے تحت گروپ انشورنس و بہبود فنڈ کی وضعگی نئی شرح کے مطابق کی جانی ضروری ہے۔اور سٹیمپ رولز ۱۹۹۸ کے مطابق سپلائرز سے ۰٫۲۵ فیصد سٹیمپس ڈیوٹی کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی متعدد جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، رقم منافع و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کرایہ مکان وتنخواہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال درخزانہ سرکار/جامعہ کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومت/خزانہ جامعہ کو مبلغ ۲۹۵،۵۴۲،۱۶۵ روپے کا نقصان ہوا **تفصیل ضمیمہ ۳۴ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر، اکتوبر ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی واجبات وآمدن جامعہ کی رقومات وصول کر کے داخل خزانہ سرکار/متعلقہ اکاونٹ کرائی جائیں۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ/متعلقہ اکاونٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۳۷،۱۷۶،۱۹۲،۲۸۷

خلاف ضابطہ اخراجات

۷.۶.۹ پہلے ٹھیکیدار کا فائنل بل مرتب کیے بغیر خلاف قواعد بقیہ کام کے ٹینڈرز کر کے کام الاٹ کرتے ہوئے ادائیگیاں کرنا مبلغ ۱۰۸٫۷۱۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد پیرا نمبر ۲۰ اور جنرل فنانشل رول پیرا نمبر ۱۴۵ کے تحت اخراجات کو حکومتی مفاد اور محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام محکمہ/آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران یونیورسٹی کی اپ گریڈیشن کا کام مبلغ ۱۸۹۰٫۰۲۴ ملین روپے کا پی سی ون منظور کرتے ہوئے میسرز نشان انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کے نام مبلغ ۶۴۶،۱۳۰،۵۷۳، اروپے ٹھیکہ الاٹ کر دیا گیا۔ازاں بعد ٹھیکیدار کے نام Notice of Termination of Contract جاری کیا گیا کہ آپ طے شدہ شرائط پر پورا نہیں اتر رہے لہذا ۱۴۱ دن کے بعد آپ کے نام سے ٹھیکہ منسوخ کر دیا جائے گا ۔جون ۲۰۱۶ تک ٹھیکیدار کو مبلغ ۱۰،۰۴۳،۷۱۰،۱۰۸ روپے کی ادائیگی کی گئی ۔لیکن تا حال ٹھیکیدار کا فائنل بل مرتب کیا جانا نہیں پایا گیا۔ فائنل بل مرتب کیے بغیر بقیہ کام کے ٹینڈر طلب کر کے بقیہ کام دوسرے ٹھیکیداران سے کام کرواتے ہوئے ادائیگیاں کی جانی پائی گئیں کیونکہ پہلے ٹھیکیدار کے فائنل بل کے بغیر اس امر کا تعین نہیں کیا جا سکتا کہ پہلے ٹھیکیدار کو جس کام کی ادائیگی ہوئی اس کام کی دوسرے ٹھیکیدار کو تو ادائیگی نہیں ہوئی ۔لہذا پہلے ٹھیکیدار کا فائنل بل مرتب کیے بغیر خلاف قواعد بقیہ کام کے ٹینڈر کر کے کام الاٹ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- پہلے ٹھیکیدار کا فائنل بل مرتب کر کے زائد ادائیگی کی صورت میں رقم فوری وصول کر کے داخل خزانہ در متعلقہ اکاونٹ کرائی جائے۔

۲- آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۹۱

۷.۶.۱۰ اصل معاہدہ نامہ کی مدت ختم ہونے سے قبل ہی نظر ثانی معاہدہ نامہ کرتے ہوئے انراخ میں اضافہ کیا جا کر ادائیگی کرنے کی وجہ سے خلاف قواعد ادائیگی مبلغ ۵۹٫۶۰۳ ملین روپے

مطابق پی ڈبلیو ڈی کوڈ پیرا نمبر ۲۱۲، ۲۱۵، ۲۱۷ زیر بحث ادائیگی جاریہ بل فارم نمبر ۲۶ کے مطابق مرتب کیا جا کر ادائیگی کی جانا واجب تھی۔

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کے دوران ۴۵۰۰ کنال

اراضی کی ماسٹر پلاننگ کا کام مکمل کیا جا کر Construcvtion Supervision and other Servic of Up-Gradation of the UCET into MUST Mirpur AJK کے سلسلہ میں میسرز NESPAK اسلام آباد کے ساتھ معاہدہ نامہ کیا جا کر تعمیراتی کام شروع کرایا گیا۔ معاہدہ نامہ بنیادی طور پر ۲۴ ماہ کے لیے کیا گیا تھا لیکن فرم کو جاریہ بلات کے تحت کی گئی ادائیگی Since Last اور Upto Date کے حساب سے بل فارم نمبر ۲۶ کے مطابق مرتب کرتے ہوئے ادائیگی مبلغ ۳۶۶،۶۰۳،۵۹ روپے نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی اور اصل معاہدہ نامہ کی مدت ختم ہونے سے قبل ہی نظر ثانتی معاہدہ کرتے ہوئے انراخ میں اضافہ کیا جا کر خلاف قواعد ادائیگی کی گئی متعلقہ فارم کے مطابق بلات مرتب نہ ہونے کی وجہ سے اس ادائیگی کے درست ہونے کے بارہ میں رائے نہیں دی جا سکتی کہ ٹھیکہ میں زائد ادئیگی ہوئی کہ نہیں۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ اصل فارم کے مطابق بلات مرتب کیے جا کر بغرض پڑتال فراہم کیے جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۹۲،۷

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۹۳

۷.۶.۱۱ تشہیر/ٹیسٹ انٹرویو کے بغیر و بلا منظوری سنڈیکیٹ کنٹریکٹ بنیادوں پر تقرریاں کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۵۷ء۳۴۲ ملین روپے

یونیورسٹی ایکٹ کے نمبر شمار ۱۱ کے مطابق وائس چانسلر کو حاصل اختیارات میں سے جز ۴(i) کے مطابق آسامیاں تخلیق کرنے اور عارضی بنیادوں پر ان آسامیوں (گریڈ ۱ تا ۱۶) کے خلاف صرف چھ ماہ کی حد تک تقرریاں کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس سے اوپر کی تقرری سینٹ کی منظوری کے بعد عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ اور سول سرونٹ ایکٹ ۱۹۷۳ کے پیرا نمبر ۱۷ کے مطابق ملازمین کی تقرری بعد از تشہیر در اخبارات، ٹیسٹ انٹرویو عمل میں لائی جانا ضروری ہے۔ اور مسٹ یونیورسٹی کے رولز کی شق نمبر ۶۰ کے مطابق پرائیویٹ سیکرٹری کی آسامی پر بھرتی کے لیے ۵۰ فیصد بذریعہ ترقیابی اور ۵۰ فیصد براہ راست تقرری کے قواعد منظور شدہ ہیں۔ اے جے کے دوبارہ سروس قواعد زیر نمبر ۲۰۱۰/ (۲۲) ۵۔ جی/ ایس اینڈ جی اے ڈی مورخہ ۳۔۵۔۲۰۱۰ کی شق نمبر iv کے مطابق ۶۳ سال سے

زائدعمر کے افراد کو دوبارہ سروس میں نہیں رکھا جا سکتا۔ اور سٹیٹ کوڈ جلد اول پیرا نمبر ۴۷۱ کے تحت بدوں منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی جا سکتی۔ اے جے کے دوبارہ سروس قواعد زیر نمبر ۲۰۱۰/ (۲۲) ۵۔ جی/ ایس اینڈ جی اے ڈی مورخہ ۳۔۵۔۲۰۱۰ کی شق نمبر iv کے مطابق ۶۳ سال سے زائد عمر کے افراد کو دوبارہ سروس میں نہیں رکھا جا سکتا۔ عبوری آئین ۱۹۷۴ سیکشن ۴ سب سیکشن ۱۷ کے مطابق آزاد کشمیر میں ملازمت کے لیے ریاست جموں وکشمیر کا باشندہ ہونا ضروری ہے۔ کنٹریکٹ پالیسی زیر نمبر ۲۰۱۰ (۲۲) ۵۔ جی/ ایس اینڈ جی اے ڈی کی شق (iv) کے تحت کنٹریکٹ پر ۶۳ سال سے زائد کی عمر والے ملازم کو دوبارہ سروس میں نہیں رکھا جا سکتا۔

آزاد جموں وکشمیر کی بذیل جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران بدوں تشہیر ،بدوں تعلیمی قابلیت بدوں آسامی کنٹریکٹ پر تعیناتی عمل میں لاتے ہوئے خلاف قواعد اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی اور چھ ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود تقرریوں کو باقاعدہ نہ بنائے جانے کی نشاندہی ہوئی اور مبلغ ۹۸۲،۳۴۱،۵۷ روپے کے اخراجات خلاف ضابطہ عمل میں لائے گئے۔

نمبر شمار	نام جامعہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	بدوں تشہیر دراخبارات، منظوری سلیکشن کمیٹی تقرریاں وادائیگیاں	۴۰،۳۶۱،۵۱۲
۲	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	دوران تعلیم خلاف قواعد تعیناتی کی جا کر ادائیگی تنخواہ	۳،۰۲۲،۱۸۶
۳	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	زائد العمری تقرریوں کی بناء پر خلاف ضابطہ ادائیگیاں	۲،۱۷۱،۸۶۶
۴	یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱،۲۰	کنٹریکٹ تقرری کے حکم میں ۶۔۸۔۲۰۱۲ کے بجائے ۱۔۶۔۲۰۱۲ کرتے ہوئے سابقہ سکیل کی بجائے نئے سکیل کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۶،۸۹۷

۵	یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	یونیورسٹی قواعد کے مطابق ۵۰ فیصد بذریعہ ترقیابی ۵۰ فیصد براہ راست کے بجائے جملہ تقرریاں براہ راست کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۶۳۷،۶۰۶
۶	یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹،۲۴	متعلقہ فیلڈ میں تعلیمی قابلیت ،تجربہ کا حامل نہ ہونے کے باوجود تقرری کی بناء پر خلاف ضابطہ ادائیگی	۸،۲۹۰،۴۸۸
۷	یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۲،۲۶،۲۵	بدوں آسامیاں کنٹریکٹ عرصہ میں توسیع ،کنٹریکٹ ملازمین کو خلاف قواعد اپ گریڈیشن کا مفاد عمر پیرانہ سالی مکمل ہونے کے بعد خلاف قواعد کنٹریکٹ عرصہ میں توسیع ،کنٹریکٹ عرصہ کی بدوں استحقاق سالانہ ترقیاں وتنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگیاں	۷۷۱،۴۲۷
				میزان	۵۷،۳۴۱،۹۸۲

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۹۴،۱۳۹

۷.۶.۱۲ پرائس اسکالیشن کی ادائیگی کی تائید میں اضافہ شدہ انراخ کا ثبوت نہ ہونے کے باوجود خلاف قواعد ادائیگی پرائس اسکالیشن مبلغ ۸۲۲ء۷ ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس/معاہدہ نامہ کی شرط نمبر اء۷۰ کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے والے اضافے کی بنیاد پر دی گئی معیاد کے اندر کام مکمل ہونے پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا واجب ہے۔اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے تحت زائد ادائیگیوں کی روک تھام آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تعمیر سنٹرل لائبریری کے کام کے لیے میسرز سٹار اینڈ کو میر پور کے نام رقمی ۶۵۹،۸۵۵،۱۰۹ روپے مورخہ ۲۳۔۷۔۲۰۱۸ کو الاٹ کیا جا کر کام کی تکمیل دو سال کا وقت دیا گیا۔۹ دیں جاریہ بل کے تحت ٹھیکیدار کو ۱۱۱،۰۳۹،۱۹۰ روپے ادائیگی کی گئی۔چوتھے جاریہ بل کے تحت ٹھیکیدار کو ۹۵۱،۹۵۸،۶۱ روپے ادائیگی کی گئی اور سال ۲۰۔۲۰۱۹ کے دوران ٹھیکیدار کو ۱۶۰،۰۸۰،۵۷ روپے ادائیگی کی گئی۔فائنل بل کے تحت ٹھیکیدار کو ۲۹۲،۰۹۴،۱۲۳ روپے ادائیگی کی گئی اور پرائس اسکالیشن کے سلسلہ میں ٹھیکیدار کو مبلغ ۸۰۷،۸۲۱،۷ روپے کی ادائیگی کی گئی اس طرح ٹھیکیدار کو زیر بحث کام کے خلاف ۰۹۶،۹۱۶،۱۳۰ روپے ادائیگی کی گئی لیکن پرائس اسکالیشن کی تائید میں اضافہ شدہ انراخ کا کوئی ثبوت ریکارڈ میں موجود نہیں پایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائد ادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۸۹

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۹۶

۷.۶.۱۳ بدوں کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم تعین شدہ انراخ کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۰۸۵ء۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۴، ۱۰۷، و ۱۰۸ کے تحت جملہ اخراجات خریداری کے لیے حاکم مجاز کی منظوری اور نوٹیفکیشن

نمبر ایف ڈی آر/ (۳۴۰)۲۰۰۲ مورخہ ۱۸۔۳۔۲۰۰۳ اور یونیورسٹی کیلنڈر نظر ثانی فنانشل رولز ۷۔۳۔۲۰۰۹ کی سیکشن XII پیرا نمبر ۱۲ کی جز CK(i) کے تحت ایک لاکھ سے زائد خریداری بذریعہ اوپن ٹینڈر تشہیر کرتے ہوئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی بذیل جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مرمتی عمارات، دیگر متفرق سامان کی خریداری وغیرہ کے سلسلہ میں بذریعہ تشہیر مقابلہ کے انراخ حاصل کیے بغیر مبلغ ۷،۰۸۴،۹۴۰ روپے کے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام جامعہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم
۱	ویمن یونیورسٹی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲	۲،۶۱۲،۲۷۱
۲	یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸۰	۴،۴۷۲،۶۶۹
			میزان	۷،۰۸۴،۹۴۰

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جاکر فراہم کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۳۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۷۷، ۱۹۳، ۲۸۸

۷.۶.۱۴ بدوں استحقاق ادائیگی پٹرول ذاتی گاڑی مبلغ ۱ء۳۴۶ ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی/ پی۔ا (۱۳۳)/۲۰۱۲ مورخہ ۱۸۔۶۔۲۰۱۷ کے تحت پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے وائس چانسلر کے لیے یونیفارم ٹرانسپورٹ بینڈ پے بیکیج منظور کیا گیا جس کے مطابق (i) بنیادی تنخواہ برابر پروفیسرز ٹینور ٹریک سسٹم (ii) وائس چانسلر الاونس ۲۰ فیصد بنیادی تنخواہ (iii) ٹرانسپورٹ اور میڈیکل سہولیات جو کہ سکیل بی۔۲۲ و بالا کو حاصل ہیں نوٹیفکیشن کے مطابق سکیل ۲۲ و بالا آفیسران کے لیے صرف دفتری گاڑی کے لیے سیلنگ / استحقاق مقرر کیا گیا ہے جبکہ ذاتی گاڑی کے لیے الگ سے پٹرول/ڈیزل کی ادائیگی کے قواعد موجود نہیں۔

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر پور کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران وائس چانسلر کے لیے ذاتی پرائیویٹ گاڑی کے سلسلہ میں بدوں استحقاق اخراجات پٹرول کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔جس کی وجہ سے مبلغ ۴۰۰،۳۴۶،اروپے خلاف قواعد اخراجات کیے جانے پائے گئے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ ادارہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئیندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۱۷

ایڈوانس پیرانمبر ۲۹۸

باب ۸ ۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی

الف)۸.۱ تعارف

سال ۱۹۵۴ء میں دیہات سدھار (Village Aid) کے نام سے آزاد کشمیر میں ایک پروگرام کا آغاز کیا گیا- جو ملکی نظام حکومت میں تغیر و تبدل اور دیگر وجوہ کی بنا پر مختلف ادوار میں بنیادی جمہوریت (Basic Damocracy)، پیپلز ورکس پروگرام، مربوط دیہی ترقیاتی پروگرام جیسے ناموں سے موسوم کیا جاتا رہا- ان تمام پروگرام ہا کا مقصد آزاد کشمیر کے عوام کی اقتصادی و سماجی ترقی کے معیار کو بہتر بنانا تھا- ۱۹۷۸ میں اس مقصد کے لیے باقاعدہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کا قیام عمل میں آیا- ۱۹۹۶ میں ترقیاتی سکیموں کی منظوری کے لئے رابطہ کونسل زیر سربراہی جناب وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر قائم ہوئی ۔ازاں بعد ستمبر ۱۹۹۹ میں محکمہ کا دستورالعمل جاری ہوا جو کہ محکمہ مالیات کی رضامندی کے بغیر جاری ہوا جسے قانونی حیثیت حاصل نہ ہے-

ب)۸.۲ اغراض ومقاصد

شہری اور دیہی آبادی کی سماجی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنانا، سرکاری وسائل کے ساتھ ساتھ مقامی ذرائع اور وسائل کو موثر عوامی شرکت کے ذریعے بروئے کار لانا، معاشی اعتبار سے فائدہ مند ذرائع روزگار کی سطح میں اضافہ کے لیے مقامی آبادی کو ذہنی و جسمانی استعداد اور مادی وسائل کے ساتھ ساتھ ترقیاتی عمل میں شریک کرنا اور قومی ترقیاتی منصوبہ بندی سے مطابقت رکھتے ہوئے ایسے بنیادی منصوبہ جات کی نشاندہی کرنا جو مقامی آبادی کی ضروریات کو پورا کرتے ہوں۔آزاد کشمیر کے ۴۴ انتخابی حلقہ جات ہیں ان میں سے ۳۲ اندرون آزاد کشمیر ۱۲ بیرون آزاد کشمیر برائے مہاجرین جموں وکشمیر اندرون پاکستان قائم ہیں۔آزاد کشمیر کی حد تک ۱۰ ضلعی دفاتر اور ۳۱ پراجیکٹ مراکز اور ۱۸۳ یونین کونسل ہا اور مہاجرین مقیم پاکستان کے لئے راولپنڈی میں دو دفاتر قائم ہیں۔ترقیاتی منصوبہ جات جن میں چھوٹے پل ہا، عمارات، عوامی بیت الخلاء، دیہی سڑکات، سٹریٹ لائٹس، کچے پکے راستے اور پانی کی سکیمیں وغیرہ شامل ہیں کی تعمیرات بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔

ج)۸.۳ منصوبہ جات کی تکمیل اور ادائیگی کا طریقہ کار

بمطابق دستورالعمل ترقیاتی منصوبہ جات کی نشاندہی کے بعد مجاز فورم (رابطہ کونسل) سے منظوری حاصل کی جاتی ہے۔اور فنڈز کی منظوری کے بعد پراجیکٹ لیڈران کو ورک آرڈر کی اجرائیگی کرتے ہوئے مطابق تصریحات و معاہدہ منصوبہ جات تکمیل کروائے جاتے ہیں۔ازاں بعد ضلعی آفیسرز، پراجیکٹ منیجرز اور نمائندہ حسابات کے مشترکہ دستخطوں سے اجراء شدہ چیک ہا کے ذریعہ اسائنمنٹ اکاؤنٹ سے پراجیکٹ لیڈرز کو ادائیگی عمل میں لائی جاتی ہے۔

د)۸.۴ انتظامی ڈھانچہ

سربراہ محکمہ سیکرٹری کے علاوہ، ایڈیشنل سیکرٹری، ڈپٹی سیکرٹری و سیکشن آفیسرز اور ماتحت دفاتر میں ڈائریکٹر جنرل، ڈویژنل

ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، پراجیکٹ منیجرز اور ٹیکنیکل آفیسران سمیت کل ۱۵۸ جریدہ آفیسران پر مشتمل ہے-۸۸۸ غیر جریدہ ملازمین میں اوورسیئرز، پراجیکٹ اسسٹنٹ، نگران، کلرک، سیکرٹری یونین کونسل و درجہ چہارم شامل ہیں-اس طرح محکمہ کے انتظام و انصرام کے لئے کل ۱۰۴۶ اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ محکمہ کے کل دفاتر کے ۴۸ آفیسرز رر برارز میں سے ۱۹ آفیسرز رر برارز کے دفتر کا آڈٹ کیا گیا ہے۔ محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز لوکل گورنمنٹ کا دستور العمل اور دیگر نوٹیفکیشنز بھی نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات سال ۲۱-۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۶۲۷ء۰۰۰	۵۵۹ء۹۱۰	۶۷ء۰۹۰(-)	۱۰ء۷
ترقیاتی	۲۷۹۵ء۰۰۰	۲۷۸۱ء۴۲۹	۱۳ء۵۷۱(-)	۰ء۴۸

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۴۳	۴۲	۳۳

۸.۵ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۲۵۶	۲۸	۲۲۸

۸.۶ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۲۱۳٫۴۴۰
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۱۰	۲۱۱٫۱۲۵
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۳	۴۸۱٫۳۹۱
خلاف ضابطہ اخراجات	۸	۳۴۵۷٫۲۵۶

۸.۷ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ

۸.۷.۱ عدم فراہمی ریکارڈ بلات بقایاجات ریکارڈ آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹ وغیرہ مبلغ ۲۱۳ء۴۴۰ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱۳،۷۶۲،۷۵۱ روپے خزانہ سرکار سے نکلواتے ہوئے اخراجات عمل میں لائے گئے لیکن ان ادا شدہ رقومات سے متعلق ریکارڈ بلات تنخواہ، آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹ وغیرہ کی عدم فراہمی کی نشاندہی ہوئی۔ اس طرح بدوں پڑتال ریکارڈ مبلغ ۲۱۳،۴۳۹،۹۶۶ روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ قابل پڑتال ریکارڈ آڈٹ کو فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ بروقت ریکارڈ کی فراہمی کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۵۷ (۲۱-۲۰۲۰)، ۱۲، ۲۴۰

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۸.۷.۲ بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ ۷۷ء۵۸۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کے تحت حکومتی نقصان کی بروقت نشاندہی قصورواران کا تعین نقصان کی بروقت تلفی محکمہ کی اولین ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران

بذیل سڑکات میں بدوں سٹون سولنگ سب گریڈ کے بعد پی سی سی ڈالتے ہوئے مبلغ ۹۴۹، ۵۸۷، ۷۷ روپے زائد ادائیگی کیے جانے کی وجہ سے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حاکم مجاز سے منظوری حاصل کر کے فراہم کی جائے بصورت دیگر رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۷، ۲۵۵

۸.۷.۳ منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۵۲٫۷۵۴ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۲۰، ۲۲۱ کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل میں منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر ۱۶۴، ۲۹۶ کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم/ تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔ نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۱۰۹٫۲ کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی چاہیے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو شیڈول آف ریٹس/ B.O.Q (Bill of Quantities) کے تحت منصوبہ جات میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۲،۷۵۳،۸۳۱ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ا۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے اورزائداداکردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکارکروائی جائیں۔

۲۔ نیز آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۱۵،۲۴۳

۸.۷.۴ تعمیرشدہ ریسٹ ہاوس کواستعمال میں نہ لاتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ ۴۰ء۰۰۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلداول پیرانمبر۲۰ کے مطابق حکومتی نقصان کی روک تھام آفیسرز زربرار کی ذمہ داری ہےاور پیرانمبر۱۰۷ کے مطابق آفیسرز زربرارحکومتی خزانہ سے اخراجات کرتے وقت ایسے ہی خیال کرے گا جیسے اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت خیال رکھا جاتا ہے

ڈپٹی ڈائریکٹرلوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی باغ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ ریسٹ ہاوس ۲۰۱۶ میں غازی آباد کے مقام پرتعمیر ہوا جو کہ ۲۲ کمروں پر مشتمل ہےاور جس کی لاگت تقریباً ۴۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے ہے۔عمارت کی دیکھ بھال اور قابل استعمال رکھنے کے لیے کوئی انتظام نہیں اور نہ ہی کوئی اہلکاراس کام کے لیے تعینات ہے۔اتنی کثیر رقم خرچ کرنے کے باوجود زیر بحث ریسٹ ہاوس کواستعمال میں نہیں لایا جارہااور کثیر رقم کے اخراجات عمل میں لاتے ہوئے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزوراندرونی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔دسمبر۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیراہذا کا جواب ہی نہیں دیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ا حکومتی نقصان کی رقم ذمہ داران سے وصول کی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۹

ایڈوانس پیرانمبر۲۵۹

۸.۷.۵ زائداز استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس وتنخواہ وغیرہ مبلغ ۳۸۶ء۱۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلداول پیرانمبر۲۰،(۴)۲۳،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں/ادائیگیوں کودرست اوراستحقاق

کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ زیرنمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷امورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی سہولت حاصل ہے سواری الاونس لینے کے حقدار نہیں۔ اور پے سکیل ۱۹۸۷ کے پیرانمبر ۷ کے تحت بلدیہ حدود سے باہر کرایہ مکان الاونس ۳۰ فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر ۴۵ فیصد واجب ہے۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/۹۶۰۔۱۲۸۵۰/۲۰۱۰ مورخہ ۲۷۔۹۔۲۰۱۰ کے مطابق ملازمین بی۔اتابی۔۲۰ جو سیکرٹریٹ میں تعینات ہیں مورخہ ۱۔۷۔۲۰۱۰ سے سیکرٹریٹ الاونس ۲۰ فیصد بنیادی تنخواہ کا حاصل کر سکتے ہیں اراسی نوٹیفکیشن کی شرط نمبر ۲(iv) کے مطابق جو سیکرٹری صاحبان جن کو یوٹیلٹی/سپیشل الاونس بشرح ۲۰ فیصد کے تحت دیا گیا ہو سیکرٹریٹ الاونس کا استحقاق نہیں رکھتے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس اور کرناہ الاونس و تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۱،۳۸۵،۷۱۰ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۸ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۳، ۲۴۱

۸.۷.۶ عدم/کم وضعگی ۵ فیصد زرضمانت اور وضع شدہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۲،۰۲۳ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر ۸۹-e اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر ۶۶،۲ کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔ سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرانمبر ۳۹۵ کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد میٹینس کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار/ادا کی جانا واجب ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو ادا شدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ ۱۲،۰۲۳،۱۲۸ روپے عدم/کم وضع کی گئی۔ اور وضع شدہ سے زائد رقم واگزار کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی بھی کی گئی جو قواعد کی خلاف ورزی ہے۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۹ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا کے سلسلہ میں کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱ سیکورٹی ڈیپازٹ کی ریکوری کر کے ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۹، ۲۵۷

۸.۷.۷ HDPE پائپ پر ۱۰ فیصد Disinfection کی وضعگی نہ کرتے ہوئے زائد ادائیگی

مبلغ ۰٫۸۳۱ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورک اکونٹس کوڈ نمبر ۲۲۰ و ۲۲۱ کے تحت منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ/آفیسرز زربرار کی ذمہ داری ہے اور پائپس کی ڈس انفیکشن نہ کیے جانے کی وجہ سے ۱۰ فیصد Disinfection کی وضعگی بھی ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات کے پراجیکٹ لیڈز کو HDPE پائپ کی ادائیگی عمل میں لائی جانے کی نشاندہی ہوئی جبکہ ۱۰ فیصد ڈس انفیکشن کی وضعگی کی جانی ضروری تھی لیکن مبلغ ۸۳۱،۳۱۰ روپے ۱۰ فیصد Disinfection کی وضعگی کی جانی نہیں پائی گئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	۳۱،۸۳۱
۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	۲۶۷،۹۶۱
۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ آٹھمقام نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	۲۷۵،۹۸۵
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑھ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	۲۵۵،۵۳۳
		میزان		۸۳۱،۳۱۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جرمانہ کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ اس طرح کی مالی بے ضابطگی کے تدارک کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۳۰، ۲۵۸

۸.۷.۸ بدوں کمپیکشن روڈ رولر زائد انراخ کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ ۱ء۷۴۷ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر ۲۲۰، ۲۲۱ کے تحت تصریحات، انراخ کو درست شمار کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور سولنگ کے شیڈول ریٹس مع کمپیکشن تعین ہیں۔ اگر روڈ رولر کے ذریعہ کمپیکشن نہ ہو تو دس فیصد انراخ میں کمی کی جانا ضروری ہوتی ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران مختلف فٹ پاتھ ہاو دیگر منصوبہ جات کا کام کروایا جانا پایا گیا فٹ پاتھ پر سٹون سولنگ کروائی گی ءاور سالم ریٹس سٹون سولنگ کلیم کرتے ہوئے ادائیگی ہونا پائی گئی جبکہ سٹون سولنگ پر روڈ رولر سے کمپیکشن ممکن نہ ہے ایسی صورت میں کمپیکشن کے نرخ منہا کرتے ہوئے ادائیگی ہونی چاہیے تھی لیکن ایسا نہ کرتے ہوئے مبلغ ۱۱۹، ۷۴۷، اروپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۰ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ زائد ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۹، ۲۴۷

۸.۷.۹ غلط میزان اور کانٹ چھانٹ کرنے کے باعث زائد ادائیگی مبلغ ۱ء۵۵۸ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرانمبر ۴۴ کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام اور درست ادائیگی ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔ اور سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر ۲۰۸، ۲۰۹ کے مطابق صرف اصل کیے گئے کام کی حد تک ٹھیکیدار کو ادائیگی ممکن ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران کتاب پیمائش پر غلط میزانات کی بناء پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۶۴۹،۵۵۷،ارو پے زائد ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۱ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد ادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۶۹ (۲۰۲۰-۲۱)، ۲۴، ۲۵۲

۸.۷.۱۰ حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر کی مالیت سے زائد ادائیگی مبلغ ۷ء۳۶۰ ملین روپے

بلڈنگ اینڈ روڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر ۴ء۵ کے تحت منظور شدہ تخمینہ سے زائد رقم کی نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جا کر ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر منظور شدہ ورک آرڈر سے زائد مبلغ ۷،۳۵۹،۸۶۷ روپے ادائیگی کی تفصیل ذیل نشاندہی ہوئی:۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۰	۵،۱۷۶،۸۰۰
۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۵	۲۰۰،۰۰۰
۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز لیپہ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۶	۶۷۲،۰۰۰
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۵	۵۷۶،۰۰۰
۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۹	۱۱۲،۸۵۴
۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۸	۶۲۲،۲۱۳
			میزان	۷،۳۵۹،۸۶۷

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس

کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حاکم مجاز سے منظوری حاصل کر کے فراہم کی جائے بصورت دیگر رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۳۱، ۲۵۶

۸.۷.۱۱ مقررہ معیاد کے اندر مکمل نہ ہونے والے تعمیراتی کاموں پر جرمانہ عائد/ وضع نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ ۴ء۸۹۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۳۷،۶ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار محکمہ کی ذمہ داری ہے۔اور معاہدہ نامہ کی شرائط ۲۷ء۱ کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کم از کم ۲ فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔

ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے/ معیاد میں حاکم مجاز کی جانب سے توسیع معیاد کی منظوری نہ دیے جانے کے باوجود جرمانہ عائد /وضع نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴،۸۹۴،۶۰۰ روپے کے نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا کے سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جرمانہ کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ اس طرح کی مالی بے ضابطگی کے تدارک کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۳۸

ایڈوانس پیرانمبر ۲۸

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۸.۷.۱۲ عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع اور انتظامی اخراجات مبلغ ۶۵۵ء۴۲۷ ملین روپے

سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ سے جاری شدہ حکومتی نوٹیفکیشن نمبرس ل گ ء۴۹۔۸۱۳۹مورخہ ۶۔۱۰۔۲۰۰۹ کے تحت ترقیاتی سکیم ہا کے تخمینہ جات جو کہ شیڈول آف ریٹس کے تحت مرتب ہوتے ہیں سے کنٹریکٹر منافع کی رقم وضع ہوگی جو مہاجرین مقیم پاکستان کی فلاح و بہبود و اراضی کی خرید کے سلسلہ میں محکمہ بحالیات کو ارسال کی جانی ضروری تھی اور حکومتی نوٹیفکیشن نمبر پی اینڈ ڈی ڈی/انتظامیہ /۷۶۔۸۱۲۷/۲۰۱۵ مورخہ ۲۶۔۵۔۲۰۱۵ کے تحت انراخ میں ۲۲ فیصد گراس کنٹریکٹ منافع شامل کرتے ہوئے شیڈول آف ریٹس جاری کیے جاتے ہیں انراخ مقرر کرتے وقت دیگر عوامل کے ساتھ کنٹریکٹر منافع ،حکومتی واجبات کے ساتھ ساتھ ۴ فیصد کنٹریکٹر کے سائیٹ آفس قائم کرنے کے لیے بھی پرووژن رکھی جاتی ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران کنٹریکٹر منافع کی رقم مبلغ ۲۷۳،۶۵۵،۴۲۷ روپے کی عدم وضعگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۲ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے اور زائد ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ نیز آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۶، ۲۴۴

۸.۷.۱۳ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۹۲۰ء۴۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲ (اے) کے تحت سپلائرز/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔ اور بروئے نوٹیفکیشن نمبرس ل گ/۲۹۔۱۰۲۱۶ مورخہ ۱۵۔۶۔۲۰۱۱ رجسٹریشن فیس پیدائش

وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جانی ضروری ہے۔اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۳۸،۹۱۹،۴۲ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۴۳ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ وصول کردہ اور قابل وصولی رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۴۲،۱۴

۸.۷.۱۴ مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۱۰،۸۱۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۴،۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جا سکتی۔اور پیرا نمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف/بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/بچت شدہ رقم جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۰،۸۱۶،۸۱۸ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۴۴ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- غیر تصرف/ بچت شدہ رقم فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۶۷ (۲۱-۲۰۲۰) ۲۲، ۲۵۰

خلاف ضابطہ اخراجات

۸.۷.۱۵ خلاف ضابطہ اخراجات بخلاف ترقیاتی بجٹ دوران سال ۲۱-۲۰۲۰ مبلغ ۲۷۸۱ء۴۲۹ ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۵ کے مطابق تمام محکمانہ قواعد/ ہدایات جو مالیاتی امور سے متعلق ہوں کو محکمہ مالیات کی منظوری حاصل کر کے باقاعدہ بنایا جانا ضروری ہے۔ کنٹرول جنرل برائے اکاونٹس آزاد کشمیر ایکٹ ۲۰۰۵ کی شق ۵ (اے) کے مطابق حکومت آزاد کشمیر کے حسابات ایسی شکل ایسے اصولوں اور طریقہ کار کے مطابق مرتب ہوں گے جنہیں آڈیٹر جنرل برائے آزاد کشمیر صدر کی منظوری سے مقرر کرے گا۔ قواعد و کار حکومت ۱۹۸۵ کے قاعدہ ۱۵ کے مطابق کسی بھی طرح کی منظوری جس میں مالیاتی معاملات شامل ہوں کے لیے محکمہ مالیات کی رضامندی لازمی قرار دی گئی ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے ترقیاتی بجٹ برائے سال ۲۱-۲۰۲۰ میں مبلغ ۲۷۹۵ء۰۰۰ ملین روپے کے خلاف ۲۷۸۱ء۴۲۹ ملین روپے کے اخراجات مطابق قواعد دستور العمل لوکل گورنمنٹ روبہ عمل لائے جانے کی نشاندہی ہوئی جبکہ اس دستور العمل کی منظوری کسی بھی مجاز حاکم سے نہ ہونے کے علاوہ اس میں وضع شدہ طریقہ کار ہائے آڈیٹر جنرل/کنٹرولر جنرل برائے آزاد جموں وکشمیر سے توثیق شدہ نہ ہیں۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ قبل ازیں سپیشل آڈٹ رپورٹ برائے سال ۱۷-۲۰۱۶ میں بھی اٹھایا گیا تھا لیکن اس سلسلہ میں تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔ اس طرح یہ اخراجات خلاف قواعد تصور ہوتے ہیں۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیراہذا کے سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱ دستور العمل کی حکومتی منظوری معہ توثیق متعلقہ ادارہ جات حاصل کرتے ہوئے باقاعدہ بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۰۷

۸.۷.۱۶ لوکل گورنمنٹ کے دستورالعمل کے مغائر پراجیکٹ لیڈر مقرر کرنے اور پراجیکٹ کمیٹی کی تشکیل کے بغیر خلاف قواعد اخراجات مبلغ ۲۹۵ء۳۹۴ ملین روپے

لوکل گورنمنٹ کے دستورالعمل مجریہ نمبرس ل گ/۶۳-۳۸۵۶/۹۹ مورخہ ۱۱-۹-۱۹۹۹ کے قاعدہ نمبر ۱۱(۲) کے مطابق دیہی علاقوں میں جملہ کام بذریعہ پراجیکٹ لیڈر/کمیٹی کروانا ضروری ہے- اور پراجیکٹ کمیٹی کے ممبران مقامی آبادی میں سے کم از کم ۵۵ فیصد کی رائے سے منتخب کیے جانے ضروری ہیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ء تا جون ۲۰۲۱ء کے دوران دستورالعمل سے ہٹ کر پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۲۲۲، ۳۹۴، ۲۹۵ روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ دستورالعمل سے ہٹ کر کیے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے منظوری حاکم مجاز حاصل کر کے آڈٹ کو فراہم کی جائے

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳، ۲۵۱

۸.۷.۱۷ ورک ڈن سے زائد/ بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ فرضی ادائیگیاں مبلغ ۱۲۸ء۸۵۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۱۸ وسنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۰۸، ۲۰۹ اور فرمان حکومت نمبرس ل گ /۶۳-۳۸۵۶/۹۹ مورخہ ۱۱-۹-۱۹۹۹ء کے تحت کتاب پیمائش پر مجاز اتھارٹی کے تصدیق شدہ ورک ڈن کی حد تک ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ورک ڈن سے زائد اور بدوں ورک ڈن مبلغ ۴۳۰، ۸۵۵، ۱۲۸ روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حدتک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائداداشدہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۲۱، ۲۴۹، ۲۶۰

۸.۷.۱۸ تفصیلی پیمائش کے بغیر اور غلط پیمائش کے باعث خلاف ضابطہ زائد ادائیگی مبلغ ۳۶،۹۱۲ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر ۲۰۸ کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی ادائیگی کتاب پیمائش میں تفصیلی ریکارڈ کرتے ہوئے کیے گئے کام کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔ اور سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر ۴۴ کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران پراجیکٹ لیڈرز کو مختلف پراجیکٹس کے خلاف کیے گئے کام کی تفصیلی پیمائش کے بغیر لمسم (Lump Sum) مقدار ہا کتب پیمائش میں درج کرتے ہوئے اور غلط پیمائش کے باعث مبلغ ۳۶،۹۱۲،۲۲۶ روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حدتک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ موقع پر حقیقی طور پر کام کروائے جانے کی صورت میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لیے تفصیلی پیمائش کا اندراج ایم بی پر کرتے ہوئے ریکارڈ دفتر ہذا کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۷، ۲۴۵

۸.۷.۱۹ بدوں تشہیر ٹیسٹ/انٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری ایڈہاک تقرری کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۱۹ء۷۶۶ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ نمبر ۷ اکسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور پیرانمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور عدالت العالیہ کے فیصلہ محررہ ۳۔۳۔۲۰۱۲ کے مطابق سی آئی ایس پی ترقیاتی سکیم کے خلاف تعیناتیوں کو نارمل میزانیہ پر منتقل کرنے کے باعث جملہ تعیناتیوں کو سول سرونٹ ایکٹ ۱۹۷۶ کے مفائر قرار دیتے ہوئے تمام تعیناتیاں میرٹ پر کیے جانے کی ہدایات جاری کیں۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران محکمانہ رولز کے برعکس بدوں ٹیسٹ/انٹرویو و بدوں تشہیر اور عدالت العالیہ اور عدالت العظمیٰ کے فیصلہ کے برعکس نارمل میزانیہ پر تقرریاں کرتے ہوئے مبلغ ۱۹،۷۶۵،۷۰۷ روپے کے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۸ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات قصورواران کا تعین کر کے ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے جوازیت کی صورت میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لیے حاکم مجاز سے متعلقہ قواعد میں نرمی کی منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کی جائے

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۲۴۶،۱۸

۸.۷.۲۰ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۲۰ء۱۱۱ ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/پارٹ ا/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اور نوٹیفکیشن کی شق ۴ کے تحت فیلڈ آفیسران کے لیے موٹر سائیکل یا ۹۰۰ سی سی سوزوکی جیپ اور ضلعی سطح کے آفیسران وانتظامی آفیسران کو تین دروازوں والی پجاروں کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران

مبلغ ۸۹۸،۱۱۰،۲۰ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل/مرمتی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۴۹ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں مجلس حسابات عامہ میں زیرکار پیراجات پر فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی کیے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئیندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۲۰، ۲۴۸

۸.۷.۲۱ بعدازکھلی تشہیر مقابلہ کے کم ازکم انراخ کے حصول کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۱۵ء۴۸۶ ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت بیک وقت ایک لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات بعدازکھلی تشہیر مقابلہ کے کم ازکم انراخ حاصل کرکے عمل میں لائے جانے ضروری ہیں اور جنرل فنانشل رولز جلداول پیرانمبر ۱۴۶ کے تحت حاکم مجاز کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا نیز مطابق پبلک رہداری رولز ۲۰۱۷ کے قاعدہ ۱۲(۲) کے مطابق خریداری کے لیے پیپرا کی ویب سائیٹ پر تشہیر کے ساتھ ساتھ دوقومی اخبارات انگریزی اردو میں کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مرمتی گاڑیاں متعلق اخبارات میں تشہیر کے ذریعہ مقابلہ کے انراخ حاصل کیے بغیر اخراجات چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے مبلغ ۱۵،۴۸۵،۸۷۸ روپے کے اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۱	۸۰۹،۲۴۰
۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۵	۲۲۴،۵۰۰
۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۴	۲۱۷،۰۲۵
۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۲	۱۴،۲۳۵،۱۱۳
			میزان	۱۵،۴۸۵،۸۷۸

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل

میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جوازیت کی صورت میں خلاف ضابطہ اخواجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جا کر آڈٹ کو فراہم کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۲۵۴،۲۶

۸.۷.۲۲ خلاف ضابطہ تقرری ورکچارج وبدوں آسامی ادائیگی تنخواہ عملہ مبلغ ۴ء۷۱۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰ کے تحت حکومتی نقصان، زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرانمبر ۱۰۷ء۱ کے مطابق ورک چارج ڈرائیور/کلرک/ٹائپسٹ اور کمپیوٹر آپریٹر کیڈر کے عملہ کی ترقیاتی سکیم کے خلاف ورک چارج تعیناتی نہیں کی جاسکتی۔ اور سٹیٹ آڈٹ کوڈ کے پیرانمبر ۴۷۱ جز ۱۸ کے مطابق منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی/ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران بدوں آسامی خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۰ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف قواعد کیے گئے اخراجات جوازیت کی صورت میں باقاعدہ بنانے کے لیے حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جائے بصورت دیگر رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

ایڈوانس پیرانمبر ۲۵۳،۲۵

باب ۹۔ محکمہ صحت عامہ

الف)۹.۱ تعارف

محکمہ صحت عامہ کا قیام ۱۹۴۷ء میں آزاد کشمیر کی آزادی سے قبل ہی ہو چکا تھا- ۱۹۴۸ء میں آزاد کشمیر میں ۳۰ بستروں کا صرف ایک ہسپتال تھا۔ آزاد کشمیر پاکستان کا واحد خطہ ہے جہاں ۲۰۱۸ میں مفت ایمرجنسی سروسز کا آغاز ہوا ہے تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں غریب و نادار افراد کو فوری مفت علاج کی سہولت میسر ہو سکے۔ محکمہ کے ماتحت شعبہ بہبود آبادی کا قیام سال ۲۰۱۷ میں ہوا جو خاندانی منصوبہ بندی و زچہ بچہ کی صحت کے حوالہ سے کام کر رہا ہے- آبادی میں کنٹرول کے لیے آگاہی مہم کے ذریعے اور سیمینار منعقد کر کے محکمہ اس معاشرتی خدمت کو سرانجام دے رہا ہے-

ب)۹.۲ اغراض ومقاصد

عوام الناس کو صحت مند زندگی گزارنے میں مفید مشورے و آگاہی فراہم کرنا ہے اس مقصد کے لئے محکمہ صحت کا نمائندہ گاؤں کی سطح پر موجود ہوتا ہے جو بنیادی طبی سہولت اور مفید مشورہ کے بعد مریض کو ہسپتال ریفر کرتا ہے جہاں بیماریوں کا موثر علاج کیا جاتا ہے۔ فیلڈ سروے کے دوران علاقائی صحت کے مسائل کی معلومات حاصل کرنا اور مطابقاً پلاننگ کرنا، مہلک امراض سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر سے آگاہی، وبائی امراض کے دوران عوام کو ضروری معلومات فراہم کرنا و علاج بہم پہنچانا بھی محکمہ کے بنیادی فرائض کا حصہ ہیں- نیز محکمہ دور جدید کے تقاضوں کے مطابق اور نئی دریافتوں کو بھی موثر انداز میں بروئے کار لانے کا ذمہ دار ہے-

ج)۹.۳ انتظامی ڈھانچہ

محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر سیکرٹری صحت عامہ کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ناظم اعلیٰ صحت عامہ تعینات ہے۔ سیکرٹری کے زیر انتظام ۱۳۷ انتظامی دفاتر ہیں جن میں ٹریننگ انسٹیٹیوٹ و ادویات کی جانچ کے لئے لیبارٹری بھی شامل ہے۔ ۲ سی ایم ایچ، انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، ڈینٹل ہسپتال، ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ٹیچنگ ہسپتال، ۷ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ۹ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ۴۷ رورل ہیلتھ سنٹرز، ۲۲۹ بیسک ہیلتھ یونٹس، ۸۱ ڈسپنسریز، ۴۱۹ فرسٹ ایڈ پوسٹس، ۲۰۱ مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، ۶۴ ٹی بی/ لیپروسی سنٹر، ۵۶ ڈینٹل سنٹر اور ۱۶۰ ملیریا کنٹرول سنٹر کام کر رہے ہیں- محکمہ کے کل ۱۰۱۲۱ جریدہ وغیر جریدہ ملازمین ہیں۔ ۱۲۷۷ ہسپتال ہا و میڈیکل یونٹس میں ۷۰۲ میڈیکل آفیسر، ۲۹۶ میڈیکل و سرجیکل سپیشلسٹ، ۹۷ ڈینٹل سرجن کام کر رہے ہیں ان ہسپتالوں میں اوسطاً سالانہ ۱۵۰۴۳۲۱۵ او پی ڈی اور ۱۶۵۲۵۸ ان ڈور مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز بھی نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات۲۱۔۲۰۲۰(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۰۲۷۲ء۰۰۰	۸۹۶۳ء۱۵۷	(-)۱۳۰۸ء۸۴۳	۱۲ء۷۴
ترقیاتی	۱۰۰۰ء۰۰۰	۹۸۹ء۰۹۵	(-)۱۰ء۹۰۵	۱ء۰۹

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۱۵۰ء۰۰۰	۹۰ء۰۰۰	(-)۶۰ء۰۰۰	۴۰

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۶۳	۲۱	۱۴

۹.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۵۶	۱۳	۱۴۳

۹.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۶۰۲٫۱۸۸
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۳	۵۱٫۶۶۱
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۳	۴۱٫۰۴۴
خلاف ضابطہ اخراجات	۵	۸۹٫۷۷۹

(آمدن)

عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۲	۱۳٫۵۴۲

۹.۶ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

۹.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ تفصیلی حسابات بلات مرمتی گاڑیاں، ڈیزل، بلات تنخواہ وغیرہ مبلغ ۵۸۸ء۴۳۱ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۵۸۸،۴۳۰،۶۳۳ روپے خزانہ سرکار سے نکلواتے ہوئے اخراجات عمل میں لائے گئے لیکن ان ادا شدہ رقومات سے متعلق ریکارڈ بلات مرمتی گاڑیاں، ڈیزل، بلات خریداد ویات کی عدم فراہمی کی نشاندہی ہوئی۔ اس طرح بدوں پڑتال ریکارڈ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۱ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ ستمبر و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ قابل پڑتال ریکارڈ آڈٹ کو فراہم کیا جائے اور رقومات کی محسوبیت کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ بروقت ریکارڈ کی فراہمی اور بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۹۲، ۲۶۹

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۹.۶.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری، نان پریکٹس، کرایہ مکان، وردی الاونس، ہیلتھ پروفیشنل الاونس وغیرہ مبلغ ۳۷ء۳۷۶ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، ۲۳ (۴) و ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں/ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ/آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور پبلک اکاونٹس کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ ہدایات زیر نمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷ مورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ اور پے رویژن رولز ۲۰۱۱ کے تحت

ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے نیز نوٹیفکیشن نمبر۲۰۰۸ /SO-1(۲)۱۰ SH مورخہ۱۳۔۳۔۲۰۰۸ کے تحت میڈیکل آفیسر/سرجن تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال، رورل ہیلتھ سنٹر اور بنیادی ہیلتھ یونٹ پر تعینات ڈاکٹرز سپیشل الاونس لینے کے حقدار ہیں اور (فنڈامنٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرانمبر۴۵ جز۲ کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم/آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں اور سپلیمنٹری رولز پیرانمبر۷ (اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاونس کی ادائیگی واجب نہیں۔اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر۱۷۱۳۸۔۱۷۰۶۰ مورخہ۱۴۔۹۔۲۰۱۵ پیرانمبر ا جزiii کے مطابق ۱۔۷۔۲۰۱۵ سے ہیلتھ پروفیشنل الاونس کی جگہ ہیلتھ الاونس (جو بنیادی تنخواہ کے برابر) منظور کیا گیا اور ہیلتھ پروفیشنل الاونس ۱۔۷۔۲۰۱۵ سے ختم کر دیا گیا۔اور اس کی جز نمبر vii(۹) کے مطابق مستعار الخدمتی ملازم کو ہیلتھ الاونس کا استحقاق نہیں۔اور شق نمبر ii کے مطابق صرف ہسپتالوں میں تعینات افراد کو ہی دیا جا سکتا ہے اور جز vii(b) کے تحت ۱۲۰ ایام سے زائد رخصت کی صورت میں ہیلتھ الاونس کا استحقاق نہیں نیز قواعد رخصت ۱۹۸۳ باب رخصت بلاتنخواہ شماریہ نمبر۳ کے مطابق گورنمنٹ ملازم جس کی ریگولر سروس دس سال مکمل نہ ہو زیادہ سے زیادہ ۲ سال رخصت بلاتنخواہ حاصل کر سکتا ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۰ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو زائد از استحقاق سواری، نان پریکٹس، کرایہ مکان، وردی الاونس، ہیلتھ پروفیشنل الاونس، میس، ڈریس الاونس، بدوں استحقاق سالانہ ترقی وغیرہ کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۷۹،۵۷۳،۳۷ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۲ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و نومبر ۲۰۲۱ میں سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۸۸، ۲۶۵

۹.۶.۳ زائد/بلاجواز اخراجات راشن مبلغ ۱ء۵۰۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰ و جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر ۱۴۵ کے تحت اخراجات و خریداری کو حکومتی مفاد اور حقیقی

محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا آفیسر زربرار/محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال جہلم ویلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران شیر خوار بچوں کو ڈائیٹ شیٹ میں شامل کرتے ہوئے خریدراشن کے سلسلہ میں مبلغ ۵۰۶،۶۵۱ روپے زائد و بلا جواز اخراجات کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جوازیت کی صورت میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جا کر آڈٹ کو فراہم کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۱۳

ایڈوانس پیرا نمبر ۹۵

عدم/کم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۹.۶.۴ حکومتی واجبات، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۷ء۸۱۲ ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر ۲۳۰(۴)۲۰۱۰ مورخہ ۲۱۔۴۔۲۰۱۰ کے مطابق سرکاری ملازمین کو سرکاری رہائش کی صورت میں ماہوار بنیادی تنخواہ سے ۵ فیصد کرایہ مکان کی وضعگی ضروری ہے۔نیز نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی/اے-۴(۶۶/۲۰۱۴ پارٹ iii مورخہ ۱۱-۱-۲۰۱۸ کے مطابق دسمبر ۲۰۱۷ سے بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس بنیادی تنخواہ سے دو

فیصد کے حساب سے وضعگی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، رقم منافع، ڈرگ لائسنس فیس لیبارٹری فیس و قیمت پرانے ٹائر وغیرہ کی کم وضعگی و عدم وصولی و عدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲۶،۷۲۷،۸۱۱،۷ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۳ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرانے کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۹، ۲۶۶

۹.۶.۵ عدم وصولی پرفارمنس سیکورٹی ۱۰ فیصد بسلسلہ خرید و تنصیب اینجوگرافی مشین مبلغ ۱۵،۰۰۰ ملین روپے

سپلائی آرڈر نمبر ۲۰۲۰/AIMS/۴۱-۴۸۴۰ مورخہ ۱۷-۶-۲۰۲۰ کی شق نمبر ۵ کے مطابق ۱۵ دن کے اندر ۱۰ فیصد کے برابر پرفارمنس سیکورٹی حاصل کی جانا ضروری تھی۔

عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ء تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ اینجوگرافی، ایکوکارڈیوگرافی مشین مع دیگر سامان و تنصیب کا کام میسرز میڈی کو پس پرائیویٹ لمیٹڈ اسلام آباد کے نام بخلاف ترقیاتی سکیم Establishment of 50 Beds Cardiac Hospital Muzaffarabad مورخہ ۱۷-۶-۲۰۲۰ جاری ہوا۔ لیکن ۱۰ فیصد پرفارمنس سیکورٹی وصول ہونا نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۵،۰۰۰،۰۰۰ روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- رقم فوری طور پر وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے-

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۱۹

ایڈوانس پیرانمبر۹۷

۹.۶.۶ مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/ بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۱٫۶۸۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جا سکتی-اور پیرانمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف/ بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/ بچت شدہ رقم جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱،۶۸۱،۷۸۴ روپے کا نقصان ہوا-

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- غیر تصرف/ بچت شدہ رقم فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے-

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۳۳

ایڈوانس پیرانمبر۹۶

خلاف ضابطہ اخراجات

۹.۶.۷ بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ کے حصول کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۵۲٫۹۶۶ ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت بیک وقت ایک لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات بعد از کھلی تشہیر مقابلہ

کے کم از کم انراخ حاصل کر کے عمل میں لائے جانے ضروری ہیں۔اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۴۶ کے تحت حاکم مجاز کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔

محکمہ صحت عامہ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران سرجیکل ایکوپمنٹ وخرید ٹائر اور خرید ادویات سے متعلق اخبارات میں تشہیر کے ذریعہ مقابلہ کے انراخ حاصل کیے بغیر مبلغ ۵۲،۹۶۵،۷۲۶ روپے کے اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۴ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- جوازیت کی صورت میں خلاف ضابطہ اخواجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی کی منظوری حاکم مجاز سے حاصل کی جا کر آڈٹ کو فراہم کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۹۳، ۲۷۰

۹.۶.۸ بدوں تشہیر ٹیسٹ/انٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۸ء۲۵۴ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تقرری بعد از تشہیر اور باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا ۱۷۴ اجز ۱۸ کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی/ادائیگی نہیں کی جا سکتی۔اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران تشہیر در اخبارات/ ٹیسٹ/انٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے تنخواہ کی ادائیگی کیئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے خلاف قواعد مبلغ ۸،۲۵۴،۴۵۳ روپے کے اخراجات ہوئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	۶۹۵،۲۳۱

۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۱،۳۸۶،۵۷۲
۳	سیکرٹریٹ صحت عامہ مظفر آباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۵،۲۱۲،۴۴۰
۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۰،۲۸	۶۶۲،۳۵۴
۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷	۲۹۷،۸۵۶
			میزان	۸،۲۵۴،۴۵۳

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقومات کی بروقت وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی اور منظوری حاکم مجاز حاصل کرتے ہوئے فراہم کی جائے بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۹۰، ۲۶۷

۹.۶.۹ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۱۴،۷۷۵ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ا/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے سلسلہ میں ڈپٹی ڈائریکٹر/آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس سرکاری گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل، پٹرول ومرمتی گاڑیوں کے سلسلہ میں مبلغ ۱۴،۷۷۵،۴۹۹ روپے اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر۲۰۲۰و جنوری ،فروری، مارچ ،اپریل،جون، جولائی،ستمبر،اکتوبر و نومبر۲۰۲۱ میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ستمبر و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔دسمبر۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حکومتی پالیسی سے ہٹ کر گاڑیاں استعمال کرنے کی جوازیت دی جائے بصورت دیگر رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئیندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۹۱،۲۶۸

۹.۶.۱۰ ادویات کی مینوفیکچرنگ اور Expiry date نہ ہونے کی بناء پر خلاف قواعد خریدادویات مبلغ ۲ء۰۱۴ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلداول پیرانمبر۱۲۰اور۱۴۵ کے تحت خریداری اوراخراجات کو ہر لحاظ سے درست رکھنا محکمہ/افسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔نیز محکمہ صحت عامہ کی جانب سے جاری شدہ ہدایات کے تحت جن ادویات کی مدت استعمال کم از کم ۲ سال ہو خرید کی جاسکتی ہیں۔

محکمہ صحت عامہ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران گلیسوستھ کراچی سے ادویات کی خریداری عمل میں لائی گئی لیکن انوائس میں نہ تو تاریخ لکھی جانا پائی گئی اور نہ ہی Expiry Date لکھی گئی اس طرح محکمہ صحت عامہ کی ہدایات کے برعکس مینوفیکچرنگ اور Expiry تاریخ کے بغیر ادویات کی خرید کرتے ہوئے خلاف ضابطہ و بلاضروری خریداری مبلغ ۲،۰۱۴،۴۴۲ روپے کی نشاندہی ہوئی ۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	۱،۴۸۵،۰۰۰
۲	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۹	۵۲۹،۴۴۲
			میزان	۲،۰۱۴،۴۴۲

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- بدوں مینوفیکچرنگ اور Expiry Date کے بغیر خریدادویات کی وضاحت کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۹۴

۹.۶.۱۱ بدوں وصولی ایمرجنسی ادویات خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۰٫۴۶۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰ و ۱۴۵ کے تحت جملہ خریداریوں/ادائیگیوں کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا اور زائد ادائیگی اور نقصان کی روک تھام محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران مطابق انوائس نمبر ۳۱۱ مورخہ ۱۰-۱۱-۲۰۱۸ کے مطابق ۳۰۰ انجکشن کی خریداری کے سلسلہ میں مبلغ ۲،۸۹۰ روپے اور انوائس نمبر ۳۱۷ مورخہ ۲۹-۱۰-۲۰۱۸ کے مطابق ۵۰۰۰ انجکشن مبلغ ۱۵۰،۲۸۸ کل مبلغ ۴۶۱،۰۴۰ روپے ادائیگی بسلسلہ فری ایمرجنسی ادویات رجسٹر صفحہ نمبر ۲۷۷ پر TOC کا حوالہ دیا گیا۔ لیکن سٹاک رجسٹر کے متذکرہ صفحہ پر نہ تو انجکشن مطابق خریداری TOC کیے گئے اور نہ ہی ان کا استعمال ایمرجنسی کے رجسٹر میں دکھایا گیا۔ نیز سپلائرز کی انوائس کے مطابق ان انجکشن کی ختم ہونے کی تاخیر (Expiry Date) ۱۰-۱-۲۰۱۸ دکھائی گئی۔ ان انجکشن کی عدم وصولی و سٹاک پر عدم اندراج کی یہ وضاحت کی گئی کہ چونکہ یہ انجکشن سپلائرز نے بعد از Expiry ڈی ایچ کیو ہسپتال بھمبر کو فراہم کیے اس لیے وصولی کے بعد واپس کر دیے۔ لیکن مطابق سٹاک رجسٹر سپلائر نے نہ تو انجکشن تبدیل کیے اور نہ ہی قیمت واپس کی۔ اس طرح Expire شدہ انجکشن کی فرضی خریدای اور بدوں وصولی انجکشن حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴۶۱،۰۴۰ روپے نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون ۲۰۲۰ میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ ۲۱-۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور یاددہانیوں کے باوجود رقم کی وصولی کی نسبت کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- نقصان کی رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور ذمہ داران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۸

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳۴ (۲۱-۲۰۲۰)

۹.۶.۱۲ عدم وصولی/ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ ۶۲۵ء۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔فرمان حکومت نمبر ایف ڈی آر/۲۰۲۰۹-۲۰۶۹/۲۰۱۲ مورخہ ۲۰۱۲-۸-۳۰ و نمبر ایس ایچ -انتظامیہ/۱۵۶-A مورخہ ۲۰۱۹-۱۰-۲۲ و نمبر اے ایچ/۱۰(۳۱)/ii/۲۰۰۶ مورخہ ۲۰۰۶-۹-۲۵ کے تحت مروجہ شرح سے فیس ہا وصول کرتے ہوئے بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن متعدد دفاتر پایا گیا ہے کہ مریضوں سے وصول شدہ فیس ہا داخل خزانہ سرکار کروانے کے بجائے متعلقین نے بلا جواز در دست میں رکھی ہوئی ہے ۔واجبات کے عدم ادخال کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۹،۶۲۵،۳۷۹ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔**تفصیل ضمیمہ ۵۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔اکتوبر و دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کے ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

حکومتی واجبات کی رقم مبلغ ۹،۶۲۵،۳۷۹ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۱، ۴۰

۹.۶.۱۳ عدم وصولی/ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ ۹۱۷ء۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔فرمان حکومت نمبر ایف ڈی آر/۲۰۲۰۹-۲۰۶۹/۲۰۱۲ مورخہ ۲۰۱۲-۸-۳۰ و نمبر ایس

ایچ۔انتظامیہ/۱۵۶۔A مورخہ ۲۰۱۹۔۱۰۔۲۲ کے تحت مروجہ شرح سے فیس ہا وصول کرتے ہوئے بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرہسپتال کہوٹہ حویلی بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ پایا گیاہ کہ مریضوں سے لیبارٹری، ایکسرے، ایڈمیشن، مائنراوٹی اور چیٹ فیس وصول داخل خزانہ سرکار کروانے کے بجائے متعلقین نے بلا جواز در دست میں رکھی ہوئی ہے۔واجبات کے عدم ادخال کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ۔۱۱۷،۹۱۷،۳ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔اکتوبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد جس میں ریکارڈ پڑتال کروانے کے ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

حکومتی واجبات کی رقم مبلغ ۱۱۷،۹۱۷،۳ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۲،۳،۴،۵،۷
ایڈوانس پیرانمبر ۱۸

باب۱۰۔ محکمہ جنگلات

الف)۱.۱۰ تعارف، اغراض ومقاصد

آزادکشمیر میں جنگلات کا محکمہ ڈوگرہ راج میں ہی قائم تھا جو کہ آزاد کے بعد انہی خطوط پر قائم ہے-آزادکشمیر کا کل رقبہ۲۸۶ء۳ملین ایکڑ پر محیط ہے۔جس میں سے۴۰۰ء۱ ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں-اس میں سے۳۲۰ءاملین ایکڑ میں پیداواری جنگلات جبکہ۰۸۰ء۰ ملین ایکڑ لائن آف کنٹرول پر واقع ہونے کی وجہ سے متاثرہ جنگلات ہیں-محکمہ جنگلات کا بنیادی کام جنگلات کے حجم میں اضافہ کرنا،سبز درختوں کی کٹائی میں کمی لانا،آبادی کو ایندھن اور تعمیراتی استعمال کے متبادل طریقوں کی جانب مائل اور راغب کرتے ہوئے اس قدرتی نعمت کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔آزادکشمیر کی آبادی زیادہ تر پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے-جنگلات سے مقامی آبادی جلانے کے لیے ایندھن اور عمارتی لکڑی حاصل کرتی ہے-علاوہ ازیں خشک اور بیمار درختوں کی کٹائی سے کمرشل بنیادوں پر لکڑی فروخت کرتے ہوئے حکومتی آمدن حاصل ہوتی ہے-جنگلات سے جنگلی حیات کا تحفظ اور ماحولیاتی آلودگی کی کمی کے ساتھ ساتھ مختلف اقسام کی جڑی بوٹیاں برائے ادویہ سازی حاصل کی جاتی ہیں-جنگلات کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ کم ہوتا ہے،ڈیمز کی عمر زیادہ ہوتی ہے نیز صاف پانی کی فراہمی بھی جنگلات ہی کی بدولت میسر ہے-درخت اگاؤ مہم اور سرسبز کشمیر کے حکومتی نظریہ کو پروان چڑھانا بھی محکمہ جنگلات کی ذمہ داری ہے۔

ب)۲.۱۰ انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری کی سربراہی میں محکمہ جنگلات کے تین ناظمین اعلیٰ جنگلات تعینات ہیں جو کہ ناظم اعلیٰ جنگلات پرنسپل، ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات اور ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی کہلاتے ہیں۔پانچ ناظمین جنگلات کے ماتحت۴۲مہتمم جنگلات فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔مالی سال۱۹۔۲۰۱۸ میں ترقیاتی میزانیہ کے علاوہ محکمہ کے۱۸۴جریدہ اور۱۸۷۵غیر جریدہ کل ۲۰۵۹ ملازمین ہیں۔محکمہ میں فاریسٹ مینول،جنرل فنانشل رولز،اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز ہا نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات۲۱۔۲۰۲۰(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیرترقیاتی	۱۱۸۴ء۸۰۰	۱۰۵۰ء۰۲۰	(-)۱۳۴ء۷۸۰	۱۱ء۳۷
ترقیاتی	۴۰۰ء۰۰۰	۳۰۳ء۵۴۴	(-)۹۶ء۴۵۶	۲۴ء۱۱

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۳۵۰ء۰۰۰	۴۰۰ء۰۰۰	(+)۵۰ء۰۰۰	۱۴

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۴۳	۴	۳

۱۰.۳ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۹۶	۱	۱۹۵

۱۰.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۶ء۷۵۴
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۱	۲ء۳۴۵
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۲	۶ء۵۷۴
خلاف ضابطہ اخراجات	۴	۳۸ء۶۸۱

(آمدن)

عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۳	۱۰ء۴۶۰

۱۰.۵ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات

۱۰.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ ۶ء۷۵۴ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے- نیز ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے

محکمہ جنگلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۶،۷۵۴،۰۱۷ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ، لابکس، سٹاک رجسٹر وایم بی وغیرہ اور تفصیلی حسابات وغیرہ فراہم نہیں کیے گئے۔ اس طرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ناظم جنگلات تجدید سرکل راولاکوٹ	ابتداء تا ۲۰۲۰/۶	۷	عدم فراہمی لاگ بکس بلات مرمتی گاڑیاں وغیرہ	۸۱۵،۷۸۳
۲	مہتمم جنگلات باغ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵	عدم محسوبیت پیشگی ادائیگی	۴۴۰،۵۹۳
۳	مہتمم جنگلات سدھنوتی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۶	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	۳،۶۹۴،۷۰۰
۴	ناظم جنگلات سرکل میر پور	۲۰۱۵/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۸	عدم فراہمی ڈیڈ سٹاک، پروکیورمنٹ ٹائر گاڑی وغیرہ	۳۵۰،۰۰۰
۵	ناظم اعلیٰ جنگلات مظفر آباد	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۱	عدم فراہمی ریکارڈ متعلقہ اکاونٹس	۱،۴۵۲،۹۴۱
				میزان	۶،۷۵۴،۰۱۷

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ ریکارڈ کی فراہمی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ پیشگی حاصل کردہ رقومات کی محسوبیت کروائی جائے اور ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی پیشگی رقومات کی بروقت محسوبیت کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۸۰

زائد ادائیگی

۱۰.۵.۲ زائد از استحقاق ادائیگی مبلغ ۲٫۳۴۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰،۲۳(۴) و ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/ آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷۱ مورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی سہولت حاصل ہے سواری الاونس لینے کے حقدار نہیں ہیں۔نیز سپلیمنٹری رولز کے پیرانمبر ۷۔اے کے مطابق دوران رخصت سرکاری ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں اور Fundamental Rules پیرانمبر ۴۵ جز ۲ کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم/ آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔آزاد جموں وکشمیر اسمبلی سپیکر، ڈپٹی سپیکر و وزراء (سیلری الاونسز اینڈ پریویلیجز) ایکٹ ۱۹۷۵ او ترمیمی ایکٹ جون ۲۰۱۷ کی سکیشن ۳(i) کے مطابق سپیکر کی تنخواہ ۵۰۰،۰۰۰، اروپے اور ڈپٹی سپیکر اور وزراء کی تنخواہ ۱۰۰،۰۰۰ اروپے کے علاوہ دیگر الاونسز منظور/ مقرر ہوئی۔

محکمہ جنگلات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس، غلط تعین تنخواہ، فکسڈ ڈیلی الاونس اور ایڈہاک الاونس کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲،۳۴۵،۰۶۹ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقومات کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۸۱

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۰.۵.۳ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۵ء۵۵۴ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ جنگلات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، تعلیمی سیس، ٹینڈر فارم فیس، قیمت لکڑی، رقم جرمانہ، سٹیمپس ڈیوٹی، گروپ انشورنس، بہبود فنڈ وغیرہ مبلغ ۵،۵۵۴،۰۰۵ روپے کی عدم/کم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵،۵۵۴،۰۰۵ روپے کا نقصان ہوا **تفصیل ضمیمہ ۵۸ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقومات کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وضعگی/وصولی وادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۸۲

۱۰.۵.۴ بچت شدہ رقم محسوب نہ کرنا/واپس داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۱ء۰۲۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۲، ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب

ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی -اور پیرا نمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

محکمہ جنگلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران سرکاری خزانہ سے بدوں فوری ضرورت برآمد کروا کر مالی سال کے اختتام پر مبلغ ۱،۰۱۹،۹۲۴ روپے کیش بیلنس کے طور پر رکھے جانے پائے گئے ہیں جو مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	مہتمم جنگلات حد بندی ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱	۵۷،۰۰۰
۲	مہتمم جنگلات سدھنوتی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۷	۷۷۸،۹۱۶
۳	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	۱۸۴،۰۰۸
			میزان	۱،۰۱۹،۹۲۴

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقومات داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

۱- بعد از تحقیقات قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے کیش بیلنس کی رقومات واپس داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۸۳

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۰.۵.۵ تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری اور مطلوبہ تعلیمی قابلیت کے بغیر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ ۱۸،۶۸۷ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے-اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی

ہے۔جنگلات کے سروسز رولز ۲۰۱۷ نمبر اے(آر)ایس اینڈ جی اے ڈی/ PIV مورخہ ۱۸۔۱۔۲۰۱۸(۵)۴ کے مطابق فارسٹر کی ترقیابی کے لیے تعلیمی معیار ایف ایس سی/ایف اے+میٹرک سائنس،ایک سالہ ڈپلومہ فاریسٹری اور بطور فاریسٹ گارڈ بی۔۹ میں ۱۰سال سروس کا ہونا ضروری ہے۔

محکمہ جنگلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران بدوں تشہیر،ٹیسٹ/ انٹرویو وبدوں سفارشات سلیکشن کمیٹی وبدوں منظوری حاکم مجاز ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرری عمل میں لاتے ہوئے بتفصیل ذیل خلاف قواعد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	مہتمم جنگلات میر پور	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۵،۴۸۷،۳۷۹
۲	مہتمم جنگلات بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳	۴،۲۱۴،۲۸۸
۳	مہتمم جنگلات شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۸	۱،۲۴۹،۷۶۸
۴	ناظم اعلیٰ جنگلات (پرنسپل) مظفر آباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	۵۴۳،۴۷۲
۵	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵،۹،۷،۵	۳،۹۳۷،۰۵۴
۶	ناظم جنگلات سرکل نیلم	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۱	۷	۴۹۵،۴۷۷
۷	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲	۲،۷۶۰،۰۰۰
			میزان	۱۸،۶۸۷،۴۳۸

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے خلاف قواعد ادا شدہ تنخواہ کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۸۵

۱۰.۵.۶ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں

مبلغ ۱۱ء۹۶۱ ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ا/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے سلسلہ میں استحقاق کے مطابق سیکرٹری حکومت/سربراہان محکمہ جات کے لیے پانچ دروازوں والی سادہ پجارو اور ضلعی سطح کے انتظامی آفیسران کے لیے تین دروازوں والی پجارو یا ہم پلہ جیپ اور سب ڈویژن آفیسران کے لیے ۹۰۰ سی سی سوزوکی جیپ یا ہم پلہ کار اور دوسرے ملازمین کے لیے موٹر سائیکل کا استحقاق مقرر ہوا۔

محکمہ جنگلات کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱۱،۹۶۰،۵۷۳ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس سرکاری گاڑیوں کو حکومتی پالیسی کے مغائر اور آفیسران کے استحقاق کے برعکس استعمال میں لاتے ہوئے اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔ **تفصیل ضمیمہ ۵۹ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ہدایت ہوئی کے مجلس حسابات عامہ سے فیصلہ ہونے پر عملدرآمد کیا جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی سے ہٹ کر کیے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۸۴

۱۰.۵.۷ بدوں تشہیر مقابلہ کے بغیر کم از کم انراخ کے بجائے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۶ء۸۵۵ ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز رولز ۲۰۱۱ کے پیرا نمبر ۲(بی) کے تحت ایک لاکھ سے زائد کی خریداری سامان بذریعہ تشہیر کم سے کم انراخ حاصل کیے جا کر کی جانا ضروری ہے۔ اور مطابق پبلک خریداری رولز ۲۰۱۷ کے قاعدہ ۱۲(۲) دو ملین سے زائد کی خریداری کے لیے پیپرا کی ویب سائیٹ پر تشہیر کے ساتھ ساتھ دو قومی اخبارات انگریزی وار دو میں کی جانی ضروری ہے اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۴۶ کے تحت حاکم مجاز کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔

محکمہ جنگلات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران اخراجات مرمتی

گاڑیاں اور مرمتی عمارات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ڈھلائی لکڑی کے سلسلہ میں بدوں تشہیر اخراجات مبلغ ۶،۸۵۵،۲۴۰ روپے عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	ناظم اعلیٰ جنگلات مظفر آباد	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۱۸/۶	۱۶	۱۵۰،۲۳۲
۲	مہتمم جنگلات میر پور	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۱۸/۶	۱۵	۲۶۲،۹۰۰
۳	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن آٹھمقام	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۸	۴،۰۸۰،۸۰۲
۴	مہتمم جنگلات میر پور ڈویژن	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	۲،۳۶۱،۳۰۶
			میزان	۶،۸۵۵،۲۴۰

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور خلاف ضابطہ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف قواعد اخراجات کو جوازیت کی صورت میں باقاعدہ بنانے کے لیے قواعد میں نرمی ازاں مجاز اتھارٹی حاصل کی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۲۷ (۲۱-۲۰۲۰)، ۱۸۶

۱۰.۵.۸ ریسٹ ہاوس فعال نہ ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ خرید سامان مبلغ ۱۸۷ء۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۷ کے مطابق سرکاری خزانہ سے اخراجات کرتے وقت ایسے ہی خیال رکھا جانا ضروری ہے جیسا کہ اپنی گرہ سے اخراجات کرتے وقت خیال رکھا جاتا ہے اور پیرا نمبر ۱۰۸ کے مطابق کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ غیر ضروری اخراجات کی روک تھام کے لیے ضروری اقدام اٹھائے۔

مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن آٹھمقام کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ریسٹ ہاوس کیرن آٹھمقام کے لیے مبلغ ۱۸۷،۰۰۰ روپے کا سامان (جس میں وکی رضائیاں، کمبل، کراکری اور فرنیچر وغیرہ) خرید کیے جانے

کی نشاندہی ہوئی جبکہ عملی طور پر گیسٹ ہاوس کی عمارت میں مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن کا دفتر کام کر رہا ہے۔اس طرح گیسٹ ہاوس غیر فعال ہونے کے باوجود بدوں ضرورت سامان خریداری عمل میں لاتے ہوئے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بلاجواز خریداری کے ذمہ داران سے رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲۵

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۸۷

۱۰.۵.۹ عدم وصولی وادخال آمدن بابت تجدید فیس آرہ مشین وبالن ڈپو رقمی ۷۷۸ء۰ ملین روپے

حکومتی نوٹیفکیشن نمبر ایس ایف/۳۹(۱۲)/۲۰۱۶ مورخہ ۲۰۱۶-۰۴-۱۵ کے تحت رجسٹریشن، آرہ مشین وبالن ڈپو کی رقم تعین شدہ شرح کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ جنگلات کے ۰۹ دفاتر میں واجب حکومتی آمدن بابت تجدید فیس آرہ مشین ہاو بالن ڈپو ہا وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ نہ کروائے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۷۷۷،۷۶۰ روپے کا نقصان ہوا ۔**تفصیل ضمیمہ ۶۰ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

حکومتی واجبات/آمدن سرکار مبلغ ۷۷۷،۷۶۰ روپے بلاتاخیر وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمانہ داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر: ۳۴

ضمیمہ (الف) ۳۲، ۷۱

۱۰.۵.۱۰ عدم/کم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ ۵۵۷ء۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری میں آتا ہے نیز جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کی سیکشن ۳، انکم ٹیکس آرڈیننس کی سیکشن (a)۶ ۳۳ آزاد جموں وکشمیر ایجوکیشن سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کے تحت بشمول مروجہ ٹیکسز کی وضعگی ہوکر داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن محکمہ جنگلات کے بذیل ۴ دفاتر میں واجب حکومتی آمدن عدم/کم شرح سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ نہ کروائے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۵۷،۴۴۱ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
۱	مہتمم جنگلات میر پور	۰۷/۲۰۲۰ تا ۰۶/۲۰۲۱	۲ تا ۵	قیمت لکڑی، ایجوکیشن سیس، لینڈ ٹرانسپورٹ فیس، ٹی کیوڈی وامثلات نقصان جنگل	۳۳،۲۸۲۔
۲	مہتمم جنگلات حویلی ڈویژن	۰۷/۲۰۲۰ تا ۰۶/۲۰۲۱	۱ تا ۲	قیمت لکڑی، ٹیکسز	۵۵۵،۶۶۰
۳	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن	۰۷/۲۰۲۰ تا ۰۶/۲۰۲۱	۲،۳،۴	قیمت لکڑی، ٹیکسز و کرایہ ریسٹ ہاؤسز	۹۶۸،۴۹۹
میزان					۱،۵۵۷،۴۴۱

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن سرکار مبلغ ۴۴۱،۵۵۷، روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصا محکمانہ داخلی پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۳

۱۰.۵.۱۱ عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار نقصان جنگل مبلغ ۱۲۵ء املین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

جبکہ دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ میں اس امر کی نشاندہی ہوئی کہ نقصان جنگل رقمی ۔۶۶۰،۱۲۴،۱ روپے پر محکمہ نے کوئی موثر کارروائی نہیں کی جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۔۶۶۰،۱۲۴،۱روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن سرکار مبلغ ۱،۱۲۴،۶۶۰ روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمانہ داخلی پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۰۵

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۲

باب ۱۱۔ محکمہ پولیس

الف)۱.۱۱ تعارف

محکمہ پولیس آزاد جموں وکشمیر محکمہ داخلہ کے ماتحت اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔جس کا قیام ۱۹۴۷ میں ہوا۔آزاد کشمیر پولیس کا سربراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس ہے۔پہلا انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر دسمبر ۱۹۴۸ء کو تعینات ہوا۔

ب)۲.۱۱ اغراض ومقاصد

آزاد کشمیر پولیس کا منشور اس خطہ کشمیر کو محفوظ، مستحکم اور امن کا گہوارہ بنانا ہے۔اور اس کا بنیادی مقصد عوام کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کرنا اور دہشت گردی کو روکنا ہے۔اس کے علاوہ قانون کا نفاذ بغیر نسلی تعصب کے لاگو کرنا ہے۔نیز غیر ملکی امدادی منصوبہ جات پر متعین غیر ملکی اہلکاران کی سکیورٹی اور انکے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

ج)۳.۱۱ انتظامی ڈھانچہ

آزاد کشمیر میں پولیس بذیل حصوں پر مشتمل ہے۔IGP کی سربراہی میں ۲ ایڈیشنل I.G، پانچ DIG کے ماتحت ضلع پولیس، ریزرو پولیس، رینجرز پولیس، سپیشل برانچ، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹریفک، پولیس ٹریننگ سکول، کرائمز برانچ میں کل ملازمین ۹۰۴۷ ہیں۔جن میں فورس کے ۱۹۲ جریدہ، ۸۱۳۱ غیر جریدہ، انتظامیہ کے ۵۴ جریدہ اور ۶۷۰ غیر جریدہ ملازمین شامل ہیں۔اس وقت ریاست بھر میں پولیس کے ضلعی دفاتر میں ۴۶ پولیس سٹیشنز، ۲۹ پولیس چوکیاں اور ۴۹ چیک پوسٹس اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف عمل ہیں۔محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۶۵۶۰ء۰۰۰	۵۸۶۲ء۹۴۶	(-)۶۹۷ء۰۵۴	۱۰ء۶۲

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۱۴۰ء۰۰۰	۲۳۰ء۰۰۰	(+)۹۰ء۰۰۰	۶۴

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۳۴	۱۴	۹

۱۱.۳ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
٦٦	۵۴	۱۲

۱۱.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۹٫۵۰۹
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۲	۵۶٫۸۱۸
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۱۳٫۸۷۰
خلاف ضابطہ اخراجات	۲	۲۹٫۰۴۷

(آمدن)

عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۶	۱۱۵٫۶۳۷

۱۱.۵ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و عدم فراہمی تفصیلی حسابات

۱۱.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ و عدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ ۹ء۵۰۹ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ پولیس کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران مبلغ ۹،۵۰۸،۵۴۰ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ بلات تنخواہ وغیرہ فراہم نہ کرنے کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں فراہمی ریکارڈ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	ریکارڈ بلات تنخواہ وغیرہ	۱،۰۷۲،۰۵۸
۲	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	عدم فراہمی ریکارڈ تنخواہ بلات وغیرہ	۲،۸۳۲،۳۲۰
۳	ایس پی نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۰،۱۹،۱۴	عدم فراہمی ریکارڈ بلات سفر خرچ و آمدن مکانیت گیسٹ ہاوس وغیرہ	۲،۰۶۰،۴۳۲
۴	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	عدم فراہمی ریکارڈ بلات بقایاجات وغیرہ	۳،۲۰۷،۴۵۰
۵	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	عدم فراہمی ریکارڈ بلات ڈیزل، مرمتی مشینری و متفرق اخراجات	۹۸،۲۷۵
۶	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	عدم فراہمی ریکارڈ لاگ بکس وغیرہ	۲۳۸،۰۰۵
				میزان	۹،۵۰۸،۵۴۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۶، ۳۰۱

زائد ادائیگی

۱۱.۵.۲ استحقاق کے بغیر فکسڈ ڈیلی الاونس اور رسک الاونس وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۴۷ء۵۹۴ ملین روپے

پولیس ملازمین کے حق میں بروئے فرمان حکومت نمبر ۸۵۷ مورخہ ۱۵-۱۲-۲۰۱۰ پے پیکیج منظور ہوا جس کے تحت ایک ماہ میں ۲۰ ایام کا فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی کی بدیں شرط منظوری دی گئی کہ ایک ماہ کے دوران گیارہ ایام سے زائد رخصت پر رہنے والے ملازم کو اس پیکیج کا استحقاق نہ ہوگا اور دوسرے محکمہ میں کام کرنے والے ملازمین کو اس کا استحقاق نہیں۔ علاوہ ازیں پے رویژن رولز ۲۰۰۵ کے پیرانمبر ۱۰(ii) اور فرمان حکومت جاری شدہ ازاں محکمہ سروسز زیرنمبر انتظامیہ۔مقدمات/۱۳/ ۲۰۰۵ مورخہ ۳۰-۵-۲۰۰۹ کے تحت آزاد کشمیر کے صرف ۱۳ اضلاع مظفرآباد میرپور اور راولاکوٹ کو بگ سٹی قرار دیا گیا ہے جہاں تعینات ملازمین کو سپیشل ڈیلی الاونس کا حقدار قرار دیا گیا ہے علاوہ ازیں پیکیج کے جز A اور C کے مطابق معطل شدہ اور لائن حاضر کیے گئے پولیس ملازمین رسک الاونس و راشن الاونس حاصل کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔

محکمہ پولیس کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران بالا قواعد کے برعکس چھوٹے شہروں میں تعینات ملازمین کو بھی سپیشل شرح کے حساب سے فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی کرنے اور معطل شدہ ملازمین کو عرصہ معطّلی کے دوران فکسڈ ڈیلی الاونس وراشن الاونس اور رسک الاونس وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۶۴۰، ۹۵۰، ۱۵ روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۶۱ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائداداکردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ زائداداینگی کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

ایڈوانس پیرانمبر۷،۳۰۲

۱۱.۵.۳ زائداز استحقاق ادائیگی تنخواہ،سواری الاونس،کرایہ مکان،کرناءالاونس وغیرہ مبلغ۸ء۴۶۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر۲۰،(۴)۲۳،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں/ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسرز زربرار کی ذمہ داری ہے۔اورنوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/۶۱۹۹۔۶۱۰۳/۲۰۱۲ مورخہ۴۔۴۔۲۰۱۲ کے تحت کرناہ الاونس/ہارڈ ایریا الاونس واپس لیپہ اور نیلم میں تعینات غیر رہائشی ملازمین حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر۱۸۱۰۔۷۷۱۷/اسمبلی/۲۰۰۵ مورخہ۱۲۔۹۔۲۰۰۵ کے مطابق ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت حاصل ہے کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ہے۔اورنوٹیفکیشن نمبر۳۔۲(۴)/۲۰۱۰ مورخہ۲۱۔۴۔۲۰۱۱ کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے والے سرکاری ملازمین/آفیسران سے مجوزہ شرح کے مطابق کرایہ مکان کی کٹوتی کی جانی ضروری ہے۔اورنوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر۔۸۵۷/۲۰۱۰ مورخہ ۱۵۔۹۔۲۰۱۰ کے تحت محکمہ پولیس کے آفیسران/اہلکاران کے حق میں ۱۔۷۔۲۰۱۰ سے تنخواہ کا پیکج منظور ہوا اس نوٹیفکیشن کے تحت سابقہ ۲۰ فیصد اور ۵۰ فیصد ایڈہاک ریلیف الاونس ختم کر دیے گئے۔

محکمہ پولیس کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے آڈٹ کے دوران سواری الاونس،استحقاق سے زائداداینگی تنخواہ،کرایہ مکان الاونس،کرناہ الاونس وغیرہ کی مبلغ ۴۸۰،۴۶۱،۸ روپے استحقاق سے زائداداینگی کی گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت کو مبلغ ۴۸۰،۴۶۱،۸ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۶۲ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ استحقاق سے زائداداشدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۸،۳۰۳

عدم/کم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۱.۵.۴ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس وغیرہ کی عدم/کم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۰ء۲۶۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرانمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۹ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری ہے۔

محکمہ پولیس کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس ،تعلیمی سیس و جرمانہ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۱۶، ۲۶۰، ۱۰ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۶۳ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ عدم/کم وصول شدہ حکومتی واجبات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۹، ۳۰۴

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۱.۵.۵ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۲۶ء۲۶۱ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی مجریہ زیرنوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کا تعین کیا گیا جس کے مطابق آفیسر گریڈ ۱۹ کے لیے تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ پولیس کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے مبلغ ۲۶،۲۶۰،۹۷۸ روپے اخراجات ڈیزل، پٹرول ومرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔جس کی وجہ سے مبلغ ۲۶،۲۶۰،۹۷۸ روپے خلاف قواعد اخراجات ہوئے۔ **تفصیل ضمیمہ ۶۴ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۰،۳۰۵

۱۱.۵.۶ بعداز کھلی تشہیر مقابلہ کے کم ازکم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۲ء۷۸۶ ملین روپے

ڈیلی گیشن آف فنانشل پاورز رولز ۲۰۱۱ کے تحت ایک لاکھ یا اس سے زائد کے اخراجات بعداز تشہیر ہونے ضروری ہیں ۔اسطرح جنرل فنانشل رولز جلداول پیرانمبر ۱۴۶ کے تحت حاکم مجاز کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

محکمہ پولیس کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ فرضی مرمتی گاڑیاں وخرید ٹائر کے سلسلہ میں اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن یہ اخراجات بدوں مشتہر کرنے اور کم ازکم انراخ حاصل کیے بغیر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ایس پی نیلم	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۹،۱۵	۱،۸۳۶،۷۶۶
۲	ایس پی جہلم ویلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۲	۳۵۱،۳۵۵
۳	ایس ایس پی پونچھ راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۸	۳۶۱،۸۸۰
۴	ایس پی باغ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۱	۲۳۶،۲۷۰
			میزان	۲،۷۸۶،۲۷۱

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۰۶

آمدن

۱۱.۵.۷ خلاف ضابطہ تقسیم حکومتی آمدن مبلغ ۶۸،۹۲۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بر وقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔آزاد جموں وکشمیر آرڈیننس ۱۹۷۴ کے آرٹیکل (۱)A۔۳۷ اور اور آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ فنانشل کوڈ (۱) کے تحت جرمانہ ٹریفک کی سالم رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسران کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفرآباد پایا گیا ہے کہ ٹکٹنگ آفیسران نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی سے حاصل ہونے والے جرمانہ کی رقم میں سے ۱۵ فیصد رقم ٹکٹنگ آفیسران میں تقسیم کردی گئی جو کی خلاف قوائد ہے۔جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ ۶۸،۹۲۲،۶۰۱ روپے کے نقصان کی نشاندھی ہوئی ہے۔

عرصہ	رقم (روپے)
۲۰۱۸_۱۹	۴۹،۴۱۷،۱۱۱
۲۰۱۹_۲۰	۱۹،۵۰۵،۴۹۰
میزان	**۶۸،۹۲۲،۶۰۱**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ دسمبر ۲۰۲۰ و جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن سرکار مبلغ ۶۸،۹۲۲،۶۰۱ روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصا محکمانہ داخلی پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس پیرا نمبر ۰۲،۰۲

ایڈوانس پیرا نمبر: ۱۲،۵۴

۱۱.۵.۸ خلاف ضابطہ منتقلی رقومات در پولیس ویلفیئر اکاؤنٹ مبلغ ۲۲،۹۷۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۱۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ آرڈیننس ۲۰۰۱ کی شق نمبر ۶ محررہ ۲۰۰۱۔۵۰۔۷ کے تحت جرمانہ ٹریفک کی سالم رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسران کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ ٹکٹنگ آفیسران نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی سے حاصل ہونے والے جرمانہ کی رقم میں سے ۱۰ فیصد رقم Beat Staff میں تقسیم کرنے کی بجائے انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس کے حکم نمبر ۸۷۔۲۴۲۵۱ مورخہ ۲۰۱۴۔۰۸۔۱۹ کے تحت اس میں سے ۵ فیصد پولیس ویلفیئر اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کی جو کہ خلاف قوائد ہے۔ جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲۲،۹۷۵،۰۶۲ روپے کے نقصان کی نشاندھی ہوئی ہے۔

عرصہ	رقم (روپے)
۲۰۱۸_۱۹	۱۶،۴۷۳،۳۷۰
۲۰۱۹_۲۰	۶،۵۰۱،۶۹۲
میزان	**۲۲،۹۷۵،۰۶۲**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ دسمبر ۲۰۲۰ و جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن سرکار مبلغ ۲۲،۹۷۵،۰۶۲ روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔ اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمانہ داخلی پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس پیرا نمبر ۰۳،۰۳

ایڈوانس پیرا نمبر: ۱۳،۵۵

۱۱.۵.۹ معائدہ نامہ سے زائد وصولی کو لیکشن چارجز رقمی ۲۸۷ء۱۷ ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر رولز آف بذنس مجریہ ۱۹۸۵ کے پیرا نمبر ۱۳۱ کے تحت معائدہ نامہ کے لیے محکمہ مالیات سے پیشگی رضامندی لینا ضروری تھی اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۰ کے تحت بنک معائدہ نامہ کے مطابق کولیکشن چارجز وصول کرنے کا پابند ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ محکمہ نے بدوں پیشگی رضامندی محکمہ مالیات براہ راست بنک سے معائدہ کیا علاوہ ازیں نیشنل بنک آف پاکستان ریجنل ہیڈ کوارٹر مظفر آباد نے مکتوب نمبر ۴۵۷ مورخہ ۲۰۰۳-۰۶-۱۸ کے تحت ٹریفک چالان جمع کرنے کی صورت میں ۱۰ روپے فی چالان ٹکٹ وصول کرنے کی رضامندی دی جبکہ مطابق ریکارڈ بنک ۱۰ روپے فی ٹکٹ کی بجائے متعلقین سے ۲۰ روپے فی ٹکٹ وصول کر رہا ہے۔اس طرح بنک نے فی چالان ٹکٹ ۱۰ روپے کل مبلغ ۱۷،۲۸۶،۶۴۰ روپے زائد وصول کیے۔

عرصہ	رقم (روپے)
۲۰۱۸_۱۹	۹،۴۲۸،۶۴۰
۲۰۱۹_۲۰	۷،۸۵۸،۰۰۰
میزان	**۱۷،۲۸۶،۶۴۰**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ دسمبر ۲۰۲۰ و جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصوروار ان کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن سرکار مبلغ ۱۷،۲۸۶،۶۴۰ روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمانہ داخلی پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس پیرا نمبر ۰۶،۰۶

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۶،۵۸

۱۱.۵.۱۰ عدم وصولی/ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ ۴ء۰۴۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔محکمہ مالیات کے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر ۲۱۱۰۳-۲۱۰۰۴/۲۰۱۲ مورخہ ۲۰۱۲-۰۹-۱۳ کے تحت

ڈرائیونگ لائسنس کے لیے فیس کی شرح مقرر کی گئی ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن کے متعدد دفاتر بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۱ پایا گیا ہے کہ عرصہ آڈٹ کے دوران نئے لائسنس کی فیس، تبدیلی کیٹگری لائسنس فیس ہا و تجوید القران ٹرسٹ فنڈ اور تعلیمی سیس کی مقرر شرح سے وصول نہیں کی گئی یا وصول کردہ داخل داخل خزانہ نہیں کرائی گئی۔ واجبات کی عدم وصولی کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴،۰۴۱،۰۰۸ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ **تفصیل ضمیمہ ۶۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ دسمبر ۲۰۲۰ و جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

ڈرائیونگ لائسنس فیس کی رقم مبلغ ۴،۰۴۱،۰۰۸ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۷،۳۰۔۸۷ (ضمیمہ الف)

۱۱.۵.۱۱ کم شرح سے جرمانہ ٹریفک ٹکٹنگ وصول نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان رقمی ۸۶۴ء۱ ملین روپے

ترمیمی موٹر وئیکل آرڈیننس زیر نمبر ۲۰۱۴/ ۳۸۔۳۲۶ LD/Legis.Act مورخہ ۰۴۔۰۷۔۲۰۱۴ کے تحت ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے مطابق جرمانہ کرنا ٹکٹنگ آفیسران کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ ٹکٹنگ آفیسران نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوران کو ان کے جرم کے مطابق تعین شدہ شرح سے جرمانہ کرنے کے بجائے کم شرح سے جرمانہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱،۸۶۳،۶۰۰ روپے کے نقصان کی نشاندھی ہوئی ہے۔

عرصہ	رقم (روپے)
۲۰۱۸۔۱۹	۱،۳۰۱،۶۰۰
۲۰۱۹۔۲۰	۵۶۲،۰۰۰
میزان	**۱،۸۶۳،۶۰۰**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ دسمبر ۲۰۲۰ وجولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن سرکار مبلغ ۶۰۰،۸۶۳ روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔ اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمانہ داخلی پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس پیرا نمبر ۰۴،۰۴

ایڈوانس پیرا نمبر: ۱۴،۵۶

۱۱.۵.۱۱ جرمانہ ٹریفک ٹکٹنگ کی رقم وصول نہ ہونے کی بناء پر حکومتی نقصان رقمی ۵۴۸ء۰ ملین روپے

ترمیمی موٹر وئیکل آرڈیننس زیر نمبر ۲۰۱۴/ ۳۸۔۳۲۶ LD/Legis.Act مورخہ ۲۰۱۴۔۰۴۔۰۷ کے تحت ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے مطابق جرمانہ کرنا ٹکٹنگ آفیسران کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ علاوہ ازیں جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت واجبات حکومت بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسرز زبرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ ٹکٹنگ آفیسران کی جانب سے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوران کو کئے جانے والے جرمانہ کی رقم وصول نہ ہونے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۴۷،۷۶۵ روپے کے نقصان کی نشاندھی ہوئی ہے۔

عرصہ	رقم (روپے)
۲۰۱۸۔۱۹	۵۹،۰۱۵
۲۰۱۹۔۲۰	۲۹۲،۷۰۰
۲۰۱۷۔۱۸	۱۹۶،۰۵۰
میزان	**۵۴۷،۷۶۵**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ دسمبر ۲۰۲۰ وجولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن سرکار مبلغ ۵۴۷،۷۶۵ روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمانہ داخلی پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس پیرا نمبر ۰۵،۰۵

ایڈوانس پیرا نمبر: ۵۷،۱۵،۸۷ ضمیہ الف

باب۱۲۔ بورڈ آف ریونیو

الف)۱.۱۲ تعارف

پاکستان بننے کے فوراً بعد اور آزاد کشمیر حکومت کے قیام کے بعد محکمہ مال جو بعد میں باضابطہ طور پر ۱۹۹۲ء میں بورڈ آف ریونیو کا قیام عمل میں لایا گیا۔ چونکہ محکمہ مال برطانوی/ ڈوگرہ سامراج کے دور سے ہی اپنی سروسز ریاست جموں وکشمیر کے باشندگان کو فراہم کر رہا تھا اور اسی اہمیت وافادیت کی بنا پر اس محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیا اور بورڈ آف ریونیو سیکرٹریٹ کی سطح پر محکمہ مال کے مالی و انتظامی امور کے لیے محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

ب)۲.۱۲ اغراض ومقاصد

خانہ شماری، مہاجرین کی آبادکاری، متروکہ اراضی کی دیکھ بھال، متاثرین آفات سماوی کی آبادکاری، متاثرین لائن آف کنٹرول کی آبادکاری، متاثرین منگلا ڈیم کی آبادی کاری وانتظام وانصرام اراضیات، لینڈ ریفارم ایکٹ، منتقلی رقبہ خالصہ سرکار، کمپیوٹرازیشن لینڈ ریکارڈ اور مہاجرین کیمپ کا انتظام وانصرام وغیرہ محکمہ کے فرائض ومقاصد کا حصہ ہیں۔

ج)۳.۱۲ انتظامی ڈھانچہ

سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو انتظامی سربراہ بورڈ آف ریونیو ہے۔ جس کے ماتحت ۳ کمشنرز، ۱۰ ڈپٹی کمشنرز، ۱۳۴ اسسٹنٹ کمشنرز اور ۱۶ تحصیلدار محکمانہ جمعیت پر موجود رہتے ہوئے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ محکمہ کی کل آسامیاں ۱۶۳۱ ہیں۔ ان میں ۱۸۹ جریدہ اور ۱۴۴۲ غیر جریدہ ہیں۔ محکمہ میں حصول اراضی ایکٹ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۰۲۰-۲۱ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۱۳۴٫۶۰۰	۱۰۹۷٫۴۶۶	(-)۳۷٫۱۳۴	۳٫۲۷

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۹۶	۸	۸

۱۲.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۷۱	۱۹	۵۲

۱۲.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۱۶۰٫۰۰۲
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۵	۱۸٫۵۵۵
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۲	۱۸۱٫۳۹۷
خلاف ضابطہ اخراجات	۲	۲۲٫۱۸۷

۱۲.۶ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/محسوبیت سرٹیفکیٹ

۱۲.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ ۱۳۵٫۹۶۳ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے- اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات/ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مال کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۳ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران اخراجات کی پڑتال کے لیے مطلوبہ ریکارڈ فراہم نہ کرنے اور پیشگی برآمد کردہ رقوم مبلغ ۱۳۵،۹۶۲،۷۴۰ روپے کی محسوبیت نہ کرائے جانے کی نشاندہی ہوئی بدوں فراہمی ریکارڈ و محسوبیت سرٹیفکیٹ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا **تفصیل ضمیمہ ۶۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ قابل پڑتال ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ پیشگی برآمدگی کی بروقت محسوبیت اور بروقت مطلوبہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۲۵

زائد ادائیگی

۱۲.۶.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس وغیرہ مبلغ ۴٫۱۱۴ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، ۲۳ (۴) و ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں/ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری

ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ جلد اول پیرانمبر۴۷ جز۱۸ کے مطابق آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی وادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ نیز فنڈامنٹل رولز پیرانمبر۴۵ جز۲ کے مطابق سرکاری مکان کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم/آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔ اور سپلیمنٹری رولز پیرانمبر۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔ آزاد جموں وکشمیر منسٹرز (سیلریز، الاونسز اور مراعات) ایکٹ ۱۹۷۵ ترمیم شدہ ستمبر ۲۰۱۷ کے پیرانمبر۲(۳) کے تحت وزیر کی تنخواہ ماہانہ ایک لاکھ روپے منظور ہوئی اور سرکاری ملازمین کے لیے ہونے والے اضافہ جات کی صورت میں اضافہ کا اطلاق وزراء کی تنخواہ پر بھی لاگو ہونے کی منظوری ہوئی اور نمبر ایف ڈی آر ۹۹-۳-۶۱۰۳ مورخہ ۴-۴-۲۰۱۲ کے مطابق ۱-۷-۲۰۱۲ سے کرناہ الاونس دوسرے اضلاع کے ملازمین جونیلم میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوں کو مل سکتا ہے۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر ۱۱۳۵۵-۱۱۲۵۴/۲۰۱۶ مورخہ ۱۴-۷-۲۰۱۶ کے تحت مال کے پٹواریوں اور گرداورز کے حق میں از ۱-۷-۲۰۱۶ سے فکسڈ ٹی اے اس شرط کے ساتھ منظور ہوا کہ ان ملازمین کو سواری الاونس کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

محکمہ مال کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۳ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مبلغ ۹۶۶،۱۱۳،۴ روپے زائداز استحقاق کرایہ مکان، تنخواہ، بدوں استحقاق پری میچور ترقی و بدوں آسامی ادائیگی تنخواہ کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۶۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائداز استحقاق/خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۹۹، ۳۰۸ (۲۱-۲۰۲۰)، ۱۲۸

۱۲.۶.۳ معاوضہ اراضی کی استحقاق سے زائد اور معاوضہ کی غیر متعلقہ افراد کو ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی/خلاف قواعد ادائیگیاں مبلغ ۱۳،۷۲۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰، ۱۰۷ و ۱۰۸ کے مطابق ادائیگیوں کے درست ہونے کو یقینی بنانا/حکومتی نقصان اور زائد برآمدگیوں کی روک تھام محکمہ/آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مال کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران معاوضہ اراضی کی استحقاق

سے زائد اور معاوضہ کی غیر متعلقہ افراد کو ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی/ خلاف قواعد ادائیگیاں مبلغ ۶۶۵، ۷۲۷، ۱۳ روپے کی نشاندہی ہوئی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ کمشنر ہاڑی گہل باغ	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴،۳	آسامیوارہ میں ایزادگی زمین کرتے ہوئے زائد ادائیگی معاوضہ	۴۶۸،۵۰۴
۲	اسسٹنٹ کمشنر آٹھمقام	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	استحقاق سے زائد ادائیگی معاوضہ جات شاہکوٹ کالونی	۲۵۲،۲۰۱
۳	اسسٹنٹ کمشنر پلندری	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۶	بدوں استحقاق ادائیگی معاوضہ	۱۲۲،۵۶۷
۴	اسسٹنٹ کمشنر پلندری	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۹	بدوں نشاندہی رقبہ متاثرہ خلاف ضابطہ ادائیگی معاوضہ	۴۹۰،۲۶۸
۵	اسسٹنٹ کمشنر پلندری	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۷	شاملات دہ کا رقبہ استحقاق سے زائد دکھاتے ہوئے ادائیگی معاوضہ ۱۷ کنال ۱۷ مرلہ اراضی	۱۲،۳۹۴،۱۲۵
				میزان	۱۳،۷۲۷،۶۶۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیراجات یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- بعد از تحقیقات ذمہ داران کا تعین کر کے قصوروار ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے حکومتی نقصان کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۳۰

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۲.۶.۴ مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ ۱۶۰،۶۹۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر ۱۱۷ کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ مال کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ ۱۶۰،۶۹۲،۸۲۳ روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ کمشنر باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۱۰،۹۰۰،۸۴۵
۲	اسسٹنٹ کمشنر دھیر کوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۱۳،۲۶۰،۳۳۵
۳	اسسٹنٹ کمشنر برنالہ بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۵۷۲،۴۱۸
۴	ڈپٹی کمشنر بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳	۹۰،۳۸۳
۵	ڈپٹی کمشنر حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۱۰،۱۱۹
۶	اسسٹنٹ کمشنر بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	۱۳۵،۶۰۴،۱۸۲
۷	تحصیلدار ہٹیاں جہلم ویلی	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۲۵۴،۵۴۱
			میزان	۱۶۰،۶۹۲،۸۲۳

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- بچت شدہ رقوم داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۲۶

۱۲.۴.۵ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، رقم منافع و جرمانہ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی مبلغ ۲۰ء۷۰۴ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲ (اے) کے تحت سپلائرز/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔ اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۱۹۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مال کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۳ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، پارکنگ فیس، رقم منافع و جرمانہ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی ہونے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲۰ء۷۰۴،۳۳۱ روپے نقصان ہوا **تفصیل ضمیمہ ۶۸ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ حکومتی واجبات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی/ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۲۷

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۲.۶.۶ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۱۹ء۶۷۱ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اور اس کے مطابق آفیسر گریڈ-۱۹ کو تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ مال کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۳ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل، پٹرول ومرمتی گاڑیوں کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۶۹ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ہدایت ہوئی کہ مجلس حسابات عامہ میں زیر کار پیراز پر فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ استحقاق سے زائد کیے گئے اخراجات ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں اور معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۲۹

۱۲.۶.۷ تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ ۲،۵۱۶ ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا ۱۷۴ اجز ۱۸ کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی/ادائیگی نہیں کی جا سکتی۔ اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

دفتر ڈپٹی کمشنر بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ/انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ ۲،۵۱۶،۲۰۰ روپے خلاف قواعد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ہدایت ہوئی کہ اخراجات کو حاکم مجاز سے منظوری حاصل کر کے باقاعدہ بنایا جائے لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۵

ایڈوانس پیرانمبر۱۳۴

منگلا ہاوسنگ اتھارٹی

حکومتی نقصان

۱۲.۶.۸ دوہری ادائیگی کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ ۰٫۰۶۷ ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۴۵ کے مطابق استحقاق کے مطابق ادائیگی کرنا آفیسرز زربرار کی ذمہ اری ہے۔

منگلا ہاوسنگ اتھارٹی میر پور کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران خرید فرنیچر کے سلسلہ میں فرم کو گراس بل مبلغ ۱۴۰،۴،۵۷۰ روپے وضعگی حکومتی واجبات مبلغ ۸۹۵،۴۳۰ روپے خالص رقم ۲۴۵،۱۴۳،۱ روپے کی ادائیگی کی گئی ازاں بعد مذکورہ فرم کو مزید مبلغ ۳۰۵،۱۷۳ روپے ادائیگی کی گئی جس بارہ میں وضاحت کی گئی کہ فرم کو وضع شدہ رقم مبلغ ۸۹۵،۴۳۰ روپے میں سے فرم کو رقم واپس کی گئی جبکہ حکومتی واجبات کی رقم داخل خزانہ سرکار ہو چکی تھی اس طرح اتھارٹی کے اکاونٹ سے دوسری مرتبہ مبلغ ۳۰۵،۱۷۳ روپے دوہری ادائیگی کر دی گئی۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں مبلغ ۲۳۸،۵۷۸ روپے کا اعتراض ساقط ہوا اور بقیہ مبلغ ۵۹۵،۶۶ روپے کی حد تک اعتراض قائم ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ ۲۱-۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں اندراج ایک ہفتہ رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ دوہری ادا کردہ رقم واپس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۴
ایڈوانس پیرا نمبر ۲۴۶ (۲۱-۲۰۲۰)

محکمہ بندوبست

زائدادائیگی

۱۲.۶.۹ زائداز استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس وغیرہ مبلغ ۰٫۲۶۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، ۲۳ (۴) و ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ/ آفیسرز بررار کی ذمہ داری ہے۔اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷ امورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہے سواری الاؤنس لینے کے حقدار نہیں نیز فنڈامنٹل رولز پیرا نمبر ۴۵ جز ۲ کے مطابق سرکاری مکان کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم/ آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر ۷ (A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

محکمہ بندوبست کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۲ تا جون ۲۰۱۹ کے آڈٹ کے دوران زائد از استحقاق سالانہ ترقی وادائیگیوں کی تفصیل ذیل نشاندہی ہوئی:۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	کمشنر بندوبست مظفرآباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۱۹	۵	سیکرٹریٹ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۶،۰۰۵
۲	مہتمم بندوبست مظفرآباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۱۹	۷	بدوں استحقاق میڈیکل الاونس کی ادائیگی	۱۲۰،۴۸۳
۳	مہتمم بندوبست مظفرآباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۱۹	۹	بدوں استحقاق سالانہ ترقی کی ادائیگی	۴۴،۸۵۲
				میزان	۲۶۱،۳۴۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ ۲۱۔۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا لیکن متعدد بار یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق/خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۰۵ (۲۱۔۲۰۲۰)

محکمہ بحالیات

زائد ادائیگی

۱۲.۶.۱۰ زائد از استحقاق ادائیگی کرایہ مکان الاونس، سواری الاونس وتنخواہ وغیرہ مبلغ ۰٫۳۸۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، ۲۳(۴)، ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمد گیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/ آفیسرز زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور فنڈمنٹل رولز پیرا نمبر ۴۵ جز ۲ کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں سرکاری ملازم/ آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں نظر ثانی شدہ پے سکیل ۲۰۰۸ کے مطابق بڑے شہروں میں تعینات ملازمین کو ۴۵ فیصد اور چھوٹے شہروں میں تعینات شدہ ملازمین کو ۳۰ فیصد کی شرح سے کرایہ مکان کا استحقاق ہے۔ کشمیر سروس رولز کے آرٹیکل ۷۷ اور ایف آر ۲۲ کے مطابق کسی بھی ملازم کو ترقیابی اور سلیکشن گریڈ کے علاوہ اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کا استحقاق نہ ہے۔ اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷ امورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ کے تحت جن آفیسران کو سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہوان کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔

کمشنر بحالیات مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۱۹ کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو زائد از استحقاق سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس، پری میچور ترقی وتنخواہ وغیرہ کی زائد ادائیگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۳۴	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۳،۴۵۷
۲	۳۵	دوران رخصت برسالم تنخواہ سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۷۳۹
۳	۳۷	بعد از ریٹارمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰،۹۸۳
۴	۳۹	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷۵،۰۰۰
۵	۲۱	ایک اکاونٹ کے خلاف دومرتبہ محسوبیت کے نتیجہ میں زائد ادائیگی	۱۶۰،۷۷۱
۶	۴۱	استحقاق سے زائد ادائیگی اور بیرون ملک جانے کے باوجود گزارہ الاونس برآمد کرتے ہوئے زائد ادائیگی	۷۱،۴۱۶
		میزان	۳۸۴،۶۷۹

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ ۲۱۔۲۰۲۰ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا ۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائداز استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۱۷(۲۱۔۲۰۲۰)

باب۱۳۔ محکمہ زراعت

الف)۱.۱۳ تعارف

آزاد جموں وکشمیر میں بہترین موسم، بلند و بالا پہاڑ، زرخیز زمین اور پانی کی بکثرت فراہمی شعبہ زراعت میں اہم مقام رکھتی ہے اس خطہ میں زیادہ تر لوگوں کا دارومدار کاشتکاری پر ہے جہاں وہ فصلیں اگا کر اور مالی مویشی پال کر اپنی گزر اوقات کرتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور خوراک کے مسائل سے نبٹنے کے لیے سال ۱۹۵۲ء میں محکمہ زراعت کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ب)۲.۱۳ اغراض ومقاصد

چونکہ آزاد خطہ میں اکثر لوگوں کے پاس زمین کم ہے اور کم زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فنی اور تکنیکی راہنمائی کے لیے محکمہ زراعت اپنی خدمات پیش کر رہا ہے۔ جس کی بدولت آزاد کشمیر میں بہترین اقسام کے پھلوں اور سبزیوں کے بیج پیدا کرنے کے علاوہ دیگر شعبہ جات میں بھی روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔ زیادہ سے زیادہ قابل کاشت رقبہ کو زیر کاشت لانے کے اقدامات کے علاوہ کھادوں کے متناسب استعمال سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی کوششیں ہو رہی ہیں تا کہ طلب اور رسد کے درمیانی فرق کو کم سے کم کیا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے تجزیہ اراضی کے ذریعے زمینوں میں کھادوں کے استعمال کے بارے میں سفارشات کے علاوہ بہترین اور اعلیٰ اقسام کی سبزیاں اور فصلات کے بیج بھی زمینداروں کو مہیا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلی غیر پھلدار پودہ جات کو پیوندکاری کے ذریعہ پھلدار پودہ جات میں تبدیل کرنے کے لیے ترقیاتی سکیم کے ذریعہ لاکھوں پودہ جات کو پھلدار پودہ جات میں تبدیل کیا جا چکا ہے۔ ہر سال شجرکاری مہم کے ذریعہ اعلیٰ اقسام کے ثمردار پودہ جات بھی زمینداروں کو مہیا کیے جاتے ہیں۔ آسان شرائط پر زمیداران کو کھاد، بیج اور مالی امداد کے ذریعہ عہد حاضر کی جدید زراعت کی جانب راغب کرنا بھی محکمہ زراعت کا بنیادی مقصد ہے۔ محکمہ زراعت فارم میکانائیزیشن کے ذریعے لوگوں کو زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جدید مشینری کے استعمال اور تربیت کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔

ج)۳.۱۳ انتظامی ڈھانچہ

محکمہ زراعت کو سیکرٹری زراعت کی سربراہی حاصل ہے۔ جس کے ماتحت ناظم اعلیٰ زراعت تعینات ہیں۔ ۳ ڈائریکٹرز، ۸ ڈپٹی ڈائریکٹرز، انٹومالوجسٹ، ایگرانومسٹ، سوائیل کیمسٹ، پلانٹ پتھالوجسٹ، فروٹ اینڈ ویجیٹیبل سپیشلسٹ اور ایگریکلچر انجینئر کی ایک ایک آسامی موجود ہے۔ جبکہ جریدہ فیلڈ سٹاف میں اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور زراعت آفیسران بھی تحصیل اور سرکل میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ محکمہ کے جرید ملازمین کی تعداد ۱۳۵ اور غیر جریدہ ملازمین کی تعداد ۱۲۵۱ ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز ہا نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات۲۱۔۲۰۲۰(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیرترقیاتی	۸۰۵ء۰۰۰	۶۴۹ء۲۱۵	۱۵۵ء۷۸۵(-)	۱۹ء۳۵
ترقیاتی	۳۸۲ء۰۰۰	۳۲۷ء۵۷۰	۵۴ء۴۳۰(-)	۱۴ء۲۴

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۳۷	۳	-

۱۳.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۴۷	-	۴۷

۱۳.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۰٫۸۷۵
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۱	۱٫۹۶۳
خلاف ضابطہ اخراجات	۲	۵٫۳۵۸

۱۳.۶ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت

۱۳.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت مبلغ ۰٫۸۷۵ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے- اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات/ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

وزارت زراعت کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران سرکاری خزانہ سے پیشگی رقومات بسلسلہ اختیاری فنڈ برآمد کروائے گئے لیکن برآمد کردہ رقم کے خلاف محسوبیت سٹرفکیٹ اور ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مبلغ ۸۷۵،۰۰۰ روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سٹرفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم فرمائیں۔

۲- آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۶
ایڈوانس پیرا نمبر ۲۶۴

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۱۳.۶.۲ زائد ازاستحقاق ادائیگی سواری الاونس، تنخواہ و پری میچور ترقی مبلغ ۱٫۹۶۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، ۲۳ (۴)، ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ادائیگیوں کو درست

اوراستحقاق کے مطابق یقینی بنانا اوربصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اورسپلیمنٹری رولز پیرانمبر۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کوسواری الاونس کا استحقاق نہیں۔اورآزادکشمیروکشمیر قانون ساز اسمبلی سپیکر،ڈپٹی سپیکراوروزراء(سیلری اینڈ پروسیجرالاونسز)ایکٹ ۱۹۷۵اورترمیمی ایکٹ ۲۰۱۷ کی سیکشن ۳(۱) کے مطابق سپیکر کی تنخواہ ۱۵۰،۰۰۰روپےاورڈپٹی سپیکر/وزیر کی تنخواہ ۱۰۰،۰۰۰روپے کےعلاوہ دیگرالاونسز مقرر ہوئی۔

محکمہ زراعت کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تاجون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائدسواری الاونس،تنخواہ وپری میچورترقی کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کومبلغ ۱،۹۶۲،۷۷۶روپے کا نقصان ہوا تفصیل بذیل ہے

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم(روپے)
۱	وزارت زراعت واسماء	۱۲/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	منظورشدہ تنخواہ سے زائدتنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۴۴۱،۵۶۶
۲	نائب ناظم زراعت پلندری	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۴،۳۷۱
۳	نائب ناظم زراعت پلندری	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۳	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۴۵،۹۰۹
۴	معاون ناظم توسیع بھمبر	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۸	اپ گریڈیشن میں پری میچورترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۳۰،۹۳۰
				میزان	۱،۹۶۲،۷۷۶

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزوراندرونی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیااور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیااور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائداز استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بےقاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۲۶۲

۱۳.۶.۳ بلڈوزر کی نیلامی زائد انراخ کے بجائے کم انراخ دہندہ کے حق میں منظور کیے جانے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۰٫۴۰۰ ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۴۵ کے تحت حکومتی نقصان کی روک تھام اور حکومتی مفاد کے تابع رکھنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

زرعی انجینئرنگ فارم میکنائزیشن آرگنائزیشن مظفرآباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران ۷ عدد پرانے بلڈوزر کی نیلامی عمل میں لائی گئی۔ Reserve Rates سے کم بولی ہونے کی بناء پر نیلامی منسوخ ہوئی دوبارہ تشہیر ہوئی اور اوریگا اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز مظفرآباد کی بولی مطابق نقشہ موازنہ سب سے زیادہ تھی لیکن ۲ فیصد زرضمانت کم جمع تھی جس کی وجہ سے دوسرے نمبر پر آنے والے بولی دہندہ کی بولی منظور ہوئی جس کے انراخ ۳،۴۰۰،۰۰۰ روپے تھے۔ جبکہ اوریگا جنرل آرڈر سپلائر کے انراخ ۳،۸۰۰،۰۰۰ روپے تھے۔ میں زرضمانت کی رقم ۷۶،۰۰۰ روپے تھی جس کے خلاف بولی دہندہ نے ۶۰،۰۰۰ روپے کی رقم زرضمانت کے طور پر جمع کی تھی جبکہ ۲ فیصد کے حساب سے ۷۶،۰۰۰ روپے جمع کروانی چاہیے تھی۔ لیکن مطابق شرائط ٹینڈر بولی دہندہ نے ۲۵ فیصد قیمت موقع پر جمع کروانی تھی اور بقیہ ۷۵ فیصد بلڈوزر اٹھانے سے قبل ادائیگی کرنے کا پابند تھا لیکن ۱۶،۰۰۰ روپے کم زرضمانت کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ نے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴۰۰،۰۰۰ روپے کم وصول کر کے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ برائے سال ۲۱-۲۰۲۰ میں کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ اخواجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۴
ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۷ (۲۱-۲۰۲۰)

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۳.۶.۴ تشہیر/ٹیسٹ، انٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ والاؤنسز مبلغ ۳٫۹۹۰ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعداز تشہیر آسامی باقاعدہ

منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا ۱۷۴ جز ۱۸ کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی/ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ زراعت کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران تشہیر در اخبارات/ ٹیسٹ/انٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے تنخواہ کی ادائیگی کی۔جس کی وجہ سے مبلغ ۴،۷۵۲،۰۸۲ روپے کے خلاف قواعد اخراجات ہوئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ زرعی انجینئر میر پور	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۶	۱۱۵،۰۵۸
۲	اسماء اکیڈمی گڑھی دوپٹہ	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۱۶،۱۵	۵۲۷،۱۵۰
۳	نائب ناظم زراعت توسیع میر پور	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۵	۱۱۹،۴۰۰
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۷	۳،۹۹۰،۴۷۴
			میزان	۴،۷۵۲،۰۸۲

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ برائے سال ۲۱۔۲۰۲۰ میں کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۵، (۲۱۔۲۰۲۰)، ۲۶۳

۱۳.۶.۵ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں

مبلغ ۱ء۳۶۸ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اور اس کے مطابق آفیسر گریڈ ۱۹ کو تین دروازوں والی پجارو یا ہم پلہ جیپ آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ زراعت کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱،۳۶۸،۰۵۶ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل، پٹرول و مرمتی گاڑیوں کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	نائب ناظم زراعت پلندری	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۱	۵۸۵،۷۹۸
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع بھمبر	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۰	۷۸۲،۲۵۸
			میزان	۱،۳۶۸،۰۵۶

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۶۱

باب۱۴۔ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

الف)۱.۱۴ تعارف

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا قیام ۱۹۷۰ میں عمل میں لایا گیا۔اس کے ممبران کی تعداد ۵۲ ہے ان میں سے ۴۵ برائے راست الیکشن کے ذریعہ منتخب ہوکر آتے ہیں اور بقیہ ۷ ممبران کو ممبران اسمبلی کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے۔

اسمبلی کا کام قانون سازی کرنا ہے۔اسمبلی سیکرٹریٹ تمام ممبران اسمبلی اور ملازمین سے متعلقہ تمام امور کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں فرائض سرانجام دیتی ہے۔محکمہ میں جنرل فنانشل رولز،اے جے کے فنانشل کوڈ،اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۵۴۳۴٫۰۸۰	۵۰۷۸٫۹۲۷	(-)۳۵۵٫۱۵۳	۶٫۵۳

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۵۰	۴	۱

۱۴.۲ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۷۱	۳	۶۸

۱۴.۳ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۲ء۱۳۳
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۱	۱۳۹ء۵۹۰
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۱۴ء۱۰۵
خلاف ضابطہ اخراجات	۱	۱۰ء۱۲۴

۱۴.۴ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت

۱.۴.۱۴ عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت مبلغ ۲ء۱۳۴ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ قانون کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۳ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۲،۱۳۳،۵۰۰ روپے پیشگی رقومات خزانہ سے برآمد کروائے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن نہ تو پیشگی رقومات کی محسوبیت کروائی گئی اور نہ ہی ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا گیا لہذا ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ قانون	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳	عدم فراہمی تفصیلی حسابات وعدم محسوبیت	۲،۱۰۰،۰۰۰
۲	وزارت قانون	۲۰۱۳/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۴	عدم فراہمی ریکارڈ اخراجات ڈیزل وغیرہ	۳۳،۵۰۰
				میزان	۲،۱۳۳،۵۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں جملہ ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کرنے کے علاوہ محسوبیت سرٹیفکیٹ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی فراہمی اور بروقت محسوبیت کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۵

زائد ادائیگی/حکومتی نقصان

۲.۴.۱۴ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس وتنخواہ وغیرہ مبلغ ۱۳۷،۱۰۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰،۲۳(۴)،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر ۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور وزراء (سیلری الاونسز اینڈ پروموشن) ایکٹ ۱۹۷۵ و ترمیمی ایکٹ مئی جون ۲۰۱۷ کی سیکشن ۳(۱) کے مطابق سپیکر کی تنخواہ ۱۵۰،۰۰۰ اور ڈپٹی سپیکر اور وزراء کی تنخواہ ۱۰۰،۰۰۰ روپے کے علاوہ دیگر الاونسز منظوری ہوئی۔اور متذکرہ سکیشن کے مطابق حکومت کی جانب سے سول ملازمین کی تنخواہ میں ہونے والے اضافہ کی صورت میں اضافہ کا اطلاق جناب سپیکر و ڈپٹی سپیکر کی تنخواہ پر بھی ہوگا اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/۱۳۰۱۱۔۱۲۹۱۲/ ۲۰۱۷ مورخہ ۲-۸-۲۰۱۷ کے مطابق ملازمین اسمبلی کو ایک ماہ میں ایک ہی دفعہ یوٹیلٹی الاونس کا استحقاق ہے اور آزاد جموں وکشمیر سول سرونٹس رولز ۱۹۷۷ کے تحت بھرتی کے لیے اخبار میں تشہیر کے بعد اور بعد از سلیکشن کمیٹی اور جریدہ آسامیوں پر پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر تقرری کی جانا ہوتی ہے۔جبکہ احتساب بیورو کے محکمانہ قواعد (آزاد جموں وکشمیر کمپوزیشن ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) مجریہ ۲۰۰۹ کو بھی عدالت العظمیٰ نے معطل کر دیا اور ان سروس قواعد ۲۰۰۹ کے تحت اٹھائے گئے جملہ احکامات معطل تصور ہوں گے۔

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۳ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، تنخواہ، یوٹیلٹی الاونس، سیکرٹریٹ و ڈیلی الاونس وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۳۷،۱۰۲،۵۲۸ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۷۰ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست، ستمبر و نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کی وصولی کے لیے ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔ آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

۱۔ استحقاق سے زائد ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جا کر ثبوت آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی مالی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۶،۱۶۸،۲۲۶ (۲۶_۲۱_۲۰۲۰)

عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۳.۴.۱۴ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۴ء۹۴۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۶، ۳۷ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔اورفنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرانمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۱۹۔۲۰۱۸ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا ضروری ہے اور نوٹیفکیشن نمبر جی۔۲(۴)/۲۰۱۰ مورخہ ۲۱۔۴۔۲۰۱۰ کے مطابق نئی تعمیر کردہ رہائشی مکانیت میں رہائش پذیر ملازمین کے لیے کٹوتی کٹیگری وگریڈ کے مطابق ۵ فیصد کے حساب سے کی جانی ضروری تھی۔

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۳ تا جون ۲۰۲۰ کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۴،۹۴۸،۶۶۲ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۱۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست، ستمبر ونومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا نومبر ودسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرانے کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۴۸، ۱۷۰، ۲۲۷ (۱۶، ۴۳۔۲۱۔۲۰۲۰)

۴.۴.۱۴ مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ ۴ء۰۰۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے

رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔اور پیرا نمبر ۱۷ کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

اسمبلی سیکرٹریٹ مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ ۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- بچت شدہ رقوم داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۸
ایڈوانس پیرا نمبر ۱۷۳

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۴.۴.۵ تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر تقرری عمل میں لائی جا کر خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ ۱۰ء۱۲۴ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران بدوں تشہیر، ٹیسٹ/انٹرویو وبدوں سفارشات سلیکشن کمیٹی وبدوں منظوری حاکم مجاز ملازمین کی تقرری عمل میں لاتے ہوئے مبلغ روپے کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ قانون	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۹،۷۷۲،۵۷۸

۲	اسمبلی سیکرٹریٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	۳۵۲،۳۸۴
				۱۰،۱۲۴،۹۶۲

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست وستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال وصولی کی نسبت کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف قواعد تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لیے حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جائے بصورت دیگر رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں

ایڈوانس پیرا نمبر ۴۷،۱۷۱

۱۴.۴.۶ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۵ء۵۶۵ ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اور نوٹیفکیشن کی شق ۴ کے تحت فیلڈ آفیسران کے لیے موٹر سائیکل یا ۹۰۰ سی سی سوزوکی جیپ اور ضلعی سطح کے آفیسران وانتظامی آفیسران کو تین دروازوں والی پجاروں کا استحقاق حاصل ہے۔

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل/مرمتی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ قانون	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	۸۸۲،۱۰۳
۲	اسمبلی سیکرٹریٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۳،۶۶۴،۶۷۲
۳	احتساب بیورو	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	۱،۰۱۷،۹۸۳
			میزان	۵،۵۶۴،۷۵۸

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست، ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس مجلس حسابات عامہ میں زیر کار پیراجات پر فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئیندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۴۹، ۲، ۱۷۲، ۲۲۸

ڈیزاسٹر اینڈ کلائیمیٹ ریزیلینس ایمپرومنٹ پراجیکٹ

۱۴.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی	۲	۸۰٫۰۴۶
خلاف ضابطہ اخراجات	۱	۱٫۷۴۴

۱۴.۶ آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی

۱۴.۶.۱ منظور شدہ تصریحات سے ہٹ کر کام کرنے کی وجہ سے اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۷۸ء۸۷۸ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۲۰، ۲۲۱ کے تحت کتاب پیمائش (MB) اور بل میں منظور شدہ تصریحات اور انراخ کو درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور پیرا نمبر ۱۶۴، ۲۹۶ کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم/ تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔

ڈیزاسٹر اینڈ کلائیمیٹ ریزیلینس ایمپرومنٹ پراجیکٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو شیڈول آف ریٹس/ B.O.Q (Bill of Quantities) کے تحت منصوبہ جات میں منظور شدہ تصریحات سے ہٹ کر کم تصریحات کے مطابق کام کرنے کی وجہ سے اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۷۸،۸۷۸،۰۹۸ روپے کا نقصان ہو۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم
۱	۳	منظور شدہ تصریحات سے ہٹ کر کم تصریحات کے مطابق کام کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳۲،۳۹۱،۴۶۵
۲	۵	پی سی ون میں منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۴۶،۴۸۶،۶۳۳
		میزان	۷۸،۸۷۸،۰۹۸

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں زائد ادا کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانے کے ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے

اورزائداداکردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکارکروائی جائیں۔

۲۔ نیز آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

۱۴.۶.۲ اسکالیشن کی زائداداٸیگی مبلغ ۱۶۸ء۱ ملین روپے

ٹینڈرڈاکومنٹس/معاہدہ نامہ کی شرط نمبراء۷۰ کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انزاخ میں ہونے والے والے اضافے کی بنیاد پرٹھیکیداران کواسکالیشن کی ادائیگی کی جانا اورانزاخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پرڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جاناواجب ہے۔اورسٹینڈرڈ پروسیجر پرائس اسکالیشن پارٹ i کلاز۲-اے کے مطابق پرائس اسکالیشن ۵۰ ملین سے زائدمنصوبہ جات کے کام پرواجب ہوگی۔

ڈیزاسٹراینڈ کلائیمیٹ ریزیلینس ایمپرومنٹ پراجیکٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ کی پڑتال کے دوران اسکالیشن کی واجب سے زائداداٸیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کومبلغ ۱۶۷،۶۴۱،اروپے کےنقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزورداخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کےعلم میں لایا گیا۔دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائداداکردہ رقم متعلقین سےفوری وصول کرکے داخل خزانہ سرکارکرائی جائے اورقصورواران کےخلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بےقاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈانسپکشن رپورٹ پیرانمبر۴،۹۶

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۴.۶.۳ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۷۴۴ء۱ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اوراس کے مطابق آفیسر گریڈ-۱۹ کوتین دروازوں والی

پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

ڈیزاسٹر اینڈ کلائیمیٹ ریزیلینس ایمپرومنٹ پراجیکٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۹ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۷۴۴،۰۸۶ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل، پٹرول و مرمتی گاڑیوں کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۰ میں کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۰ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں مجلس حسابات عامہ میں زیرکار پیراجات پر فیصلہ ہونے پر مزید کاروائی عمل میں لائے جانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ استحقاق سے زائد کیے گئے اخراجات ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں اور معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲۲

باب۱۵۔ محکمہ امور حیوانات

الف)۱۵.۱ تعارت

محکمہ امور حیوانات کا قیام پاکستان بننے کے فوراً بعد اور آزاد کشمیر حکومت کے قیام کے ساتھ ہی ۱۹۴۸ میں دومیل کے مقام پر عمل میں لایا گیا۔ چونکہ یہ محکمہ برطانوی سامراج کے دور سے ہی اپنی سروسز ریاست کشمیر کے باشندگان کو فراہم کر رہا تھا اور اس اہمیت و افادیت کی بناء پر اس محکمہ کا قیام اولین محکمہ جات کے ساتھ ہی عمل میں لایا گیا۔ تاہم سال ۱۹۹۵ میں محکمہ کی تنظیم نو کے تحت دو نظامتوں (نظامت اینمل ہیلتھ و نظامت لائیوسٹاک توسیع) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس وقت آزاد کشمیر بھر میں ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر محکمہ کے ۲۸ دفاتر قائم ہیں۔

ب)۱۵.۲ اغراض و مقاصد

لائیوسٹاک کی پرورش اور مرغبانی ہماری دیہی زندگی کا بنیادی حصہ ہیں۔ یہ نہ صرف کسانوں کی آمدنی بلکہ بڑھتی ہوئی آبادی کی دودھ، گوشت اور انڈوں کی ضروریات پورا کرنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ فی الوقت جانوروں کے علاج معالجہ کے لیے ۲۵۷ وٹرنری یونٹس قائم ہیں۔ جو ریاست بھر میں ۲۷ لاکھ سے زائد چھوٹے اور بڑے جانوروں کے علاج معالجہ کے لیے انتہا ہی ناکافی ہے۔ تاہم محکمہ کے بذیل اغراض و مقاصد ہیں جن پر محکمہ عمل پیرا ہے۔

۱۔ جانوروں/ پولٹری کا علاج معالجہ اور بیماریوں کا تدارک

۲۔ متعدی امراض کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات کی بروقت فراہمی اور امراض کی روک تھا۔

۳۔ جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص اور بروقت علاج معالجہ کی سہولت

۴۔ لائیوسٹاک اور پولٹری فارمز کا قیام

۵۔ لائیوسٹاک سیکٹر میں بہتر پیداوار کے حصول کے لیے مختلف شعبہ جات میں جدید تحقیق کا عمل

۶۔ پبلک، پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعہ لائیوسٹاک و پولٹری سیکٹر میں بہتر پیداوار کے حصول کو ممکن بنانا

۷۔ مصنوعی نسل کشی کے ذریعہ اعلیٰ نسل کے جانوروں کا حصول

۸۔ محکمانہ سٹاف اور مویشی پال کسانوں کی تربیتی پروگرامز کے ذریعہ Capacity Building

ج)۱۵.۳ انتظامی ڈھانچہ

کل جریدہ آسامیاں ۱۰۹ کل غیر جریدہ آسامیاں ۱۲۲۶ کل میزان جریدہ و غیر جریدہ ۱۳۳۵

اس سارے ڈھانچہ کو منظم طریقہ سے چلانے کے لیے ناظم اعلیٰ لائیوسٹاک کی ایک آسامی موجود ہے۔ جبکہ ۲ ڈائریکٹرز بی۔۱۹ و دیگر آفیسران بی۔۱۸ و بی۔۱۷ کی آسامیاں موجود ہیں۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ

کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ واخراجات ۲۰۲۰-۲۱ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۷۳۴٫۳۰۰	۶۴۹٫۲۱۵	(-)۸۵٫۰۸۵	۱۱٫۵۸

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۲۷	۱۲	۲

۱۵.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۲	-	۱۲

۱۵.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی	۱	۰،۷۸۰
عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۰ء۶۴۴

۱۵.۶ آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی

۱۵.۶.۱ زائد ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۰٫۷۸۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۸ کے مطابق کم سے کم اخراج پر خریداری کو یقینی بنانا اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر ۱۴۵ کے تحت خریداری حکومتی مفاد کے تابع رکھنا اور خلاف ضابطہ اخراجات کو روک تھام محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے-اور سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر ۵۴ کے مطابق سرکاری سامان کی حفاظت اور وصولی کو یقینی بنانا آفیسرز زبرار/محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر راولاکوٹ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۱۹ کے آڈٹ کے دوران بلا جواز زائد انراخ پر سیمن، لیپ ٹاپ کی خریداری کی بذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم
۱	۱۹	سیمن (Semen) کی سرکاری سطح کے بجائے لوکل سطح پر خریداری کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۴۰،۰۰۰
۲	۲۰	ترقیاتی سکیم کے خلاف کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور جنریٹر خریدکرتے ہوئے نظامت مظفر آباد کو اجرائیگی کرتے ہوئےخلاف ضابطہ اخراجات	۵۴۰،۰۰۰
		میزان	۷۸۰،۰۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال ۲۱-۲۰۲۰ کے ضمیمہ الف میں سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- زائد اخراجات کی رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲- آئندہ ایسی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۴۳ (۲۱-۲۰۲۰)

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۵.۶.۲ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۶۴۴ء۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/ حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرانمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ امور حیوانات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و تعلیمی سیس وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار کیئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۶۴۴،۲۳۷ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	نائب ناظم لائیوسٹاک توسیع مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۱۹	۳	عدم ادخال قیمت سیمن	۳۰۸،۲۵۰
۲	ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک اینڈ پولٹری راولاکوٹ	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۱۹	۲۵	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۲۵۳،۳۷۷
۳	ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک اینڈ پولٹری ڈویلپمنٹ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۱۹	۲۱	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	۸۲،۶۱۰
				میزان	۶۴۴،۲۳۷

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال ۲۱۔۲۰۲۰ کے ضمیمہ الف میں سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۳۸ (۲۱-۲۰۲۰)

باب ۱۶۔ محکمہ اطلاعات

الف)۱۶.۱ تعارف

محکمہ اطلاعات کا قیام ۱۹۴۷ء میں ہوا۔قومی تہوار کے انعقاد کے سلسلہ میں انتظامات وآزاد جموں وکشمیر میں قائم تمام سرکاری /نیم سرکاری/خودمختار ادارہ جات کے اشتہارات کی اشاعت کرنا اور سرکاری پروگرام کی کوریج کرنا اور میڈیا پر اس کی اشاعت کرنا ہے نیز مسئلہ کشمیر کو ملکی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا اور عالمی برادری کو اس کی اہمیت ہمہ وقت یاد دلانا محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

ب)۱۶.۲ اغراض ومقاصد

قومی سرگرمیوں کی تشہیر کرنا، مسئلہ کشمیر کو ملکی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا، آزاد جموں وکشمیر میں قائم تمام سرکاری/نیم سرکاری /خودمختار ادارہ جات کے اشتہارات کی اشاعت، عوام الناس کو بدلتے حالات سے باخبر رکھنا، سماجی آگاہی پیدا کرنا، پریس لاء سے متعلق اخبارات، کتب اور رسالہ جات انتظامی طور پر کنٹرول کرنا، قومی تہوار ہا کا حکومتی سطح پر انعقاد کروانے میں مدد فراہم کرنا، فنون لطیفہ، قومی روایات اور ادب کی پذیرائی کرنا اور صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا محکمہ اطلاعات کے بنیادی اغراض ومقاصد کا حصہ ہیں۔

ج)۱۶.۳ انتظامی ڈھانچہ

محکمہ اطلاعات کا انتظامی سربراہ سیکرٹری ہے جس کے ماتحت ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز و دفتری سٹاف کار سرکار کی انجام دہی کرتا ہے۔محکمہ کے مرکزی دفتر کے علاوہ ۶ ضلعی دفاتر اور ایک رابطہ دفتر راولپنڈی میں کام کر رہے ہیں۔محکمہ کے ملازمین کی کل تعداد ۱۳۸ ہے جس میں 41 جریدہ اور 97 غیر جریدہ سٹاف شامل ہے۔محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۰۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۸۳ء۷۰۰	۱۸۵ء۷۰۸	۲ء۰۰۸(+)	۱ء۰۹
ترقیاتی	۴۵ء۰۰۰	۴۴ء۹۹۹	۰ء۰۰۱(-)	۰ء۰۰۲

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
-	-	-

انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ

تعارف

انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کا قیام ۲۰۰۱ء میں آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی ایکٹ کے ذریعہ عمل میں لایا گیا- آئی ٹی بورڈ ۲۰۰۱ سے لے کر ۲۰۱۸ تک پراجیکٹ کے تحت چلتا رہا ہے اور یکم جولائی ۲۰۱۹ سے محکمہ مالیات کی نارمل گرانٹ پر شفٹ ہوا- بورڈ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ آزاد جموں وکشمیر میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تمام اقدامات کے لیے ایک ریگولیٹری ایڈوائزی اور مانیٹرنگ باڈی کی حیثیت سے کام کرے-

اغراض ومقاصد

آزاد کشمیر میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کو فروغ دینا، ای گورننس آئی ٹی کی بنیادی تعلیم وسافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کے ساتھ ساتھ نجی شعبہ کے تعاون سے شہریوں کے لیے ای گورننس فریم ورک کی تیاری عالمی تقاضوں کے مطابق کرنا تاکہ آئی ٹی ٹیکنالوجی کے فوائد ہر شہری کو میسر ہوسکیں۔ نیز حکومتی ویژن "ڈیجیٹل کشمیر" کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کمپیوٹرائزڈ اور ڈیجیٹل نظام کی تشکیل کرتے ہوئے آزاد کشمیر میں ایسا ماحول پیدا کرنا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو عوام دوست بنا کر اسکے ثمرات میں اضافہ ممکن ہو سکے۔

ریاست کے اندر قابل رسائی، عالمگیر، سستی، جدید اور اعلیٰ معیار کی انفارمیشن ٹیکنالوجی کی سہولیات اور خدمات کی دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے ریاست کے شہریوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کی سطح تک قابل بنانا- ایم آئی پی (ماسٹر ایمپلی منٹیشن پلان) کو آزاد کشمیر کے اندر آئی ٹی کی سہولیات کے فروغ کے لیے تشکیل دیا گیا جس کے تین مقاصد میں آئی ٹی ماس لٹریسی، ای گورننس وسافٹ ویئر ڈویلپمنٹ شامل ہیں۔

محکمہ آئی ٹی بورڈ کے فی الوقت ۱۰ جاری منصوبہ جات ہیں جو سرکاری دفاتر کی آٹومیشن ویب پورٹل، کمپیوٹر لیب کا قیام، ویڈیو کانفرنس سسٹم کمپیوٹرائزڈ ڈرائیونگ لائسنس کی اجرائیگی وغیرہ پر مشتمل ہیں-

انتظامی ڈھانچہ

بورڈ کا چیئرمین وزیر حکومت، وائس چیئرمین سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل بطور سیکرٹری بورڈ مقرر ہیں۔ جس کے ماتحت ڈائریکٹر، ۳ ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر وانتظامی سٹاف کام کرتا ہے۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱-۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کم/بیشی	فیصد
ترقیاتی	۲۳۵ء۰۰۰	۲۱۳ء۳۱۲	(-)۲۱ء۶۸۸	۹ء۲۲

۱۶.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۷	۔	۱۷

۱۶.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگی	۱	۲٫۴۲۰

۱۶.۶ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی محسوبیت سرٹیفکیٹ اور عدم فراہمی ریکارڈ

۱۶.۶.۱ عدم فراہمی محسوبیت سرٹیفکیٹ اور عدم فراہمی ریکارڈ مبلغ ۹،۱۹۴،۱۷۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر۲۰۲ اور ٹریژری رولز پیرانمبر ۶۶۸ کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات/ ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے اور مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز ،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ ۲۰۰۵ اورضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کوفراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ اطلاعات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران سرکاری خزانہ سے پیشگی رقومات بسلسلہ خرید گاڑیاں برآمد کروائے گئے لیکن برآمد کردہ رقم کے خلاف محسوبیت سرٹیفکیٹ اور ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مبلغ ۹،۱۹۴،۱۷۸ روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ		رقم (روپے)
۱	وزارت اطلاعات	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	عدم فراہمی تفصیلی حسابات	۵۰۰،۰۰۰
۲	نائب ناظم اطلاعات میر پور	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	عدم فراہمی ریکارڈ اخراجات اشتہارات وغیرہ	۸،۶۹۴،۱۷۸
				میزان	۹،۱۹۴،۱۷۸

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- محسوبیت سرٹیفکیٹ اور ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت اور ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۹۸

۱۶.۶.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس و کرایہ مکان و تنخواہ وغیرہ مبلغ ۴،۲۸۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، (۴) ۲۳، ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں/ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر ۷ (A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔علاوہ ازیں مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ زیر نمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷۱ مورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ کے مطابق جن آفیسران کو گاڑیوں کی سہولت میسر ہو کو سواری الاونس کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔اور پے سکیل ۱۹۸۷ کے پیرا نمبر ۷ کے تحت بلدیہ حدود سے باہر کرایہ مکان الاونس ۳۰ فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر ۴۵ فیصد واجب ہے۔آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سپیکر، ڈپٹی سپیکر (سیلری الاونسز اینڈ پروسیجر) ایکٹ ۱۹۷۵ و ترمیمی ایکٹ مئی ۲۰۱۷ کی سیکشن ۳(1) کے مطابق جناب سپیکر کی تنخواہ ۱۵۰،۰۰۰ روپے اور ڈپٹی سپیکر اور وزراء کی تنخواہ ۱۰۰،۰۰۰ روپے کے علاوہ دیگر الاونسز منظور/مقرر ہوئی۔اور ڈیپوٹیشن پالیسی نمبر ایف ڈی/ ۱۹۶۷۸-۱۹۶۱۸/ ۷۹ مورخہ ۱۹-۱۲-۱۹۷۹ کی جز نمبر (x) کے تحت ایک گورنمنٹ سے دوسری گورنمنٹ میں تبادلہ کی صورت میں ڈیپوٹیشن تصور ہوگی۔ایسے تبادلہ کی صورت میں کسی آفیسر/اہلکار کو ڈیپوٹیشن الاونس کا استحقاق ہے اور نوٹیفکیشن نمبر ڈی/ آر/۹۲۔۵۵۱۲/ ۲۰۰۸ مورخہ ۲۲۔۴۔۲۰۰۸ کے تحت پراجیکٹ کی کل مالیت/لاگت ۵۰۰ ملین روپے سے کم ہونے کی صورت میں اس میں تعینات ملازمین کو پراجیکٹ الاونس نہیں دیا جاسکتا۔نیز ۵۰۰ ملین روپے کی لاگت سے کم کے پراجیکٹ میں تعینات ملازمین کے لیے پراجیکٹ الاونس ختم کر دیا گیا ہے اور پے رویژن رولز ۱۹۸۷ کے پیرا نمبر ۷ کے تحت بلدیہ حدود سے باہر کرایہ مکان الاونس ۳۰ فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر ۴۵ فیصد واجب ہے۔

محکمہ اطلاعات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، تنخواہ و سالانہ ترقی وغیرہ مبلغ ۴،۲۸۷،۸۴۷ روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **تفصیل ضمیمہ ۲۷ میں درج ہے۔**

یہ معاملہ ستمبر و اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴ (۲۱-۲۰۲۰) ۹۹، ۲۲۰

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۶.۶.۳ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱ء۹۴۶ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر س ا/سیاحت/۴۰-۲۵۲۱/۲۰۰۷ مورخہ ۱۰-۱۰-۲۰۰۷ کے مطابق تمام سرکاری و نیم سرکاری ادارہ جات/کارپوریشن ہا کے شائع کردہ اشتہارات کے بلات کی ادائیگی کے وقت ۲ فیصد سروس چارجز کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ اطلاعات کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، سروس چارجز وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۹۶۰، ۹۴۵، ا روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۳۷ میں درج ہے۔**

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۰

۱۶.۶.۴ گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کے دوران قیمت ڈیزل اور استحقاق سے زائد اخراجات ڈیزل، زائد از استحقاق اخراجات ٹیلیفون کا عدم ادخال خزانہ مبلغ ۱ء۸۱۹ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے-۴(۱۵۶)اول/پارٹ i/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲-۶-۱۹۹۳ کے تحت آفیسران

کے لیے سرکاری گاڑیوں کے استحقاق اور ماہانہ اخراجات ڈیزل کی حد مقرر کی ہوئی ہے۔ اور آزاد جموں وکشمیر وہیکل رولز ۱۹۷۷ پیرانمبر۲۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کے دوران کھپت شدہ ڈیزل/ پٹرول کی رقم متعلقہ آفیسران اپنی گرہ سے ادا کرنے کے پابند ہیں۔اور پیرانمبر۲۵ کے تحت ہیڈ کوارٹر سے باہر سفر ٹور پروگرام حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ بدوں منظوری ٹور پروگرام ہیڈکوارٹر سے باہر کا سفر پرائیویٹ شمار ہوگا۔

محکمہ اطلاعات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران سرکاری گاڑیوں کی پرائیویٹ استعمال کے دوران قیمت ڈیزل اور استحقاق سے زائد اخراجات ڈیزل و زائد از سیلنگ ٹیلیفون مبلغ ۹۶۶،۸۱۸،اروپے اپنی گرہ سے ادا کرنے کے بجائے سرکاری خزانہ سے برآمدگی اور ادائیگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	وزارت اطلاعات	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۷	ایک وقت میں دو گاڑیوں کا استحقاق کے برعکس استعمال	۱،۲۴۹،۱۰۵
۲	آفیسر تعلقات عامہ راولپنڈی	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	تاریخ خرید ڈیزل وظاہر کردہ سفر میں عدم مطابقت	۴۰،۸۴۵
۳	آفیسر تعلقات عامہ راولپنڈی	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	زائد از سیلنگ اخراجات ٹیلیفون	۱۱۰،۹۶۲
۴	نائب ناظم تعلقات عامہ میرپور	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	بدوں منظوری ٹور پروگرام خلاف ضابطہ اخراجات	۱۱۴،۶۲۳
۵	سیکرٹریٹ اطلاعات	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	بدوں منظوری ٹور پروگرام خلاف ضابطہ اخراجات	۳۰۳،۴۳۱
				میزان	۱،۸۱۸،۹۶۶

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زیر اعتراض رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر۱۰۲

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۶.۶.۵ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے ہونے والے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۱ء۸۵۸ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی مجریہ زیرنوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کا تعین کیا گیا جس کے مطابق آفیسر گریڈ ۱۹ کے لیے تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ اطلاعات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ ابتداء تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے مبلغ ۱،۸۵۷،۸۵۱ روپے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل، پٹرول و مرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	نائب ناظم تعلقات عامہ راولاکوٹ	ابتداء تا ۲۰۲۰/۶	۲	۱۶۸،۴۳۷
۲	نائب ناظم تعلقات عامہ میرپور	۲۰۱۶/۶ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳،۸	۱،۶۸۹،۴۱۴
			میزان	۱،۸۵۷،۸۵۱

یہ معاملہ ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۱۰۱

باب ۱۷۔ محکمہ سیاحت وفشریز

الف)۱.۱۷ تعارف

آزاد جموں وکشمیر آثار قدیمہ اور تاریخی ورثہ کے حوالہ سے انتہائی زرخیز حیثیت رکھتا ہے۔اس خطہ میں بے شمار آثار قدیمہ کی جگہیں، تاریخی قلعے اور یادگاریں موجود ہیں جو کہ اس خطہ کی زمانہ قدیم کی تاریخی حیثیت کی عکاسی کرتی ہیں- آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت ۱۹۶۳ء میں قائم ہوا جس میں ایک انسپکٹر ٹورازم اور ۲ مالی تھے- یہ محکمہ ۱۹۹۱ء تک محکمہ جنگلات کا ذیلی ادارہ رہا پھر فروری ۱۹۹۲ء میں اس ذیلی ادارے کو ڈائریکٹر جنرل تواف (TWAF ٹورازم وائلڈ لائف آرکیالوجی اینڈ فشریز) کے نام سے قائم کیا گیا - بعد ازاں جولائی ۲۰۰۳ کو دفتر ڈائریکٹر جنرل محکمہ سیاحت کا قیام عمل میں لاتے ہوئے سیکرٹریٹ اطلاعات و آئی ٹی کے ماتحت رکھا گیا ہے-

ب)۲.۱۷ اغراض ومقاصد

آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت کا بنیادی مقصد سیاحت کو فروغ دینا ہے-محکمہ سیاحت آزاد کشمیر میں سیاحوں کو مختلف مقامات کے حوالہ سے معلومات فراہم کرتا ہے- نیز سیاحوں کو رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے لیے آزاد کشمیر میں ریسٹ ہاؤسز کی تعمیر اور کئی اقسام کے تہوار، میلے اور تقریبات منعقد کروانا بھی محکمہ سیاحت کے فرائض میں شامل ہے۔جس سے سیاحت کو فروغ مل سکے-محکمہ سیاحت غیر ملکی سیاحوں کو کسی بھی طرح کی مشکل دور کرنے اور ان کی حفاظت کے لیے سیاحتی پولیس کا شعبہ بھی قائم کر چکا ہے-محکمہ سیاحت کا کام دیگر محکمہ جات کے ساتھ مربوط رابطہ قائم رکھتے ہوئے سیاحت کی ترغیب،نشو ونما اور دستیاب سہولیات میں اضافے کی فراہمی کی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ قائم کرنا ہے-محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱-۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۸۹ء۴۰۰	۱۵۸ء۸۳۴	(-)۳۰ء۵۶۶	۱۶ء۱۳
ترقیاتی	۲۰۰ء۰۰۰	۲۰۱ء۴۷۱	(+)۱ء۴۷۱	۰ء۷

آمدن

تخمینہ	آمدن	کم/بیشی	فیصد
۴ء۰۰۰	۲۰ء۰۰۰	(+)۱۶ء۰۰۰	۴۰۰

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
-	-	-

۱۷.۳ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱	۱	-

۱۷.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۱۱۶٫۳۸۸
زائد ادائیگی	۳	۱۳٫۵۶۹
عدم وضعگی/ وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۳۹٫۵۵۲
خلاف ضابطہ اخراجات	۴	۴۴٫۲۴۲

(آمدن)

عدم وضعگی/ وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۸٫۴۵۹

۱۷.۵ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت تفصیلی حسابات

۱۷.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ ۱۱۶،۳۸۸،۲۹۴ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے- اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰۲ اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات/ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے-

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران لاگ بکس، قبض الوصول، بلات ڈیزل وغیرہ مبلغ ۱۱۶،۳۸۸،۲۹۴ روپے کے عدم فراہمی ریکارڈ اور عدم محسوبیت کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں پڑتال ریکارڈ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۱۳،۶۴،۶۵	عدم فراہمی ریکارڈ لاگ بکس وقبض الوصول وغیرہ	۹۲۹،۶۱۸،۹۵
۲	۴۶،۵۸	عدم فراہمی پیمائشی کتب	۳۶۵،۷۶۹،۱۷
۳	۴۴	عدم محسوبیت/تفصیلی حسابات	۳،۰۰۰،۰۰۰
		میزان	۲۹۴،۳۸۸،۱۱۶

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے

۲۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳۸

زائدادائیگی/حکومتی نقصان

۱۷.۵.۲ مشکوک ادائیگی مبلغ ۱۰ء۰۰۰ ملین روپے

مطابق اکاونٹنگ پالیسی اینڈ پرنسپل مینول پیرانمبر ۴ء۲ء۷ اکاونٹس آفیسر/ڈسٹرکٹ اکاونٹس آفیسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلات کی ادائیگی کرتے وقت مکمل پڑتال کرے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ برائے سال ۲۱-۲۰۲۰ کے دوران دفتر ناظم اعلیٰ سیاحت مظفرآباد کی جانب سے میسرز زاہد بٹ کشمیر میوزیم کو پرانی اشیاء (Antique) کی خریداری کے سلسلہ میں مبلغ ایک کروڑ روپے کی ادائیگی کی جانا پائی گئی مذکورہ فرم نے قبل ازیں مورخہ ۲۳-۶-۲۰۲۱ کو ۱۸۵ اشیاء کی خریداری کے سلسلہ میں مبلغ ۱۵،۳۷۶،۰۰۰ روپے کے ریٹس دیئے جس کے بارہ میں ایک مشاورتی کمیٹی بنائی گئی جس نے مبلغ ۸،۴۹۲،۰۰۰ روپے ادائیگی کی سفارش کی۔لیکن اس کے باوجود فرم کو مبلغ ایک کروڑ روپے ادائیگی کر دی گئی ۔علاوہ ازیں نو آئیٹمز میں قطع برید کرتے ہوئے ریٹس زائد دکھاتے ہوئے مبلغ ۷۸۰،۰۰۰ روپے زائد ادائیگی بھی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ سرٹیفکیشن آڈٹ کے دوران اکتوبر ۲۰۲۱ میں محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا۔نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں پیرا ہذا کو محکمہ کی نارمل رپورٹ میں شامل کرنے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ اعلیٰ سطح پر تحقیقات کی جا کر ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے حکومتی نقصان کی رقم وصول کی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

سرٹیفکیشن رپورٹ پیرانمبر ۸۷

۱۷.۵.۳ زائد/فرضی ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۱ء۹۴۵ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۲۰ کے مطابق حکومتی نقصان اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔اور فنانشل رولز پیرانمبر ۲۳ کے مطابق کسی بھی حکومتی نقصان خواہ وہ فراڈ ہو یا لاپرواہی کی وجہ سے وقوع پذیر ہو آفیسرز ربرار ذمہ دار ہوگا۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران زائداور فرضی ادائیگیاں کرتے ہوئے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۲۷	کم انراخ دہندہ فرم کے بجائے زائدانراخ والی فرم کوادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان	۸۸۶،۳۲۰

۲	۲۸	ورک آرڈر سے زائد انراخ پر خریداری کے باعث زائد ادائیگی	۱۷۳،۷۲۰
۳	۳۰	فرضی قیام دکھاتے ہوئے زائد برآمدگی	۵۴۰،۰۰۰
۴	۳۲	حکم منظوری میں کانٹ چھانٹ کرتے ہوئے زائد برآمدگی	۲۰،۰۰۰
۵	۶۲،۳۷	ڈیزل/ پٹرول کے بلات میں دوہری برآمدگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۲۲۰،۴۱۹
۶	۵۲	دوہری برآمدگی تنخواہ	۳۸،۰۶۰
۷	۶۳	حاضری یکم ستمبر کو دیئے جانے کے باوجود اگست کے مہینے کی زائد برآمدگی تنخواہ	۶۶،۲۵۰
		میزان	۱،۹۴۴،۷۶۹

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد/فرضی رقومات ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ زائد/فرضی ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳۹

۱۷.۵.۴ خلاف استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس اردلی الاؤنس وغیرہ مبلغ ۶۲۴ء۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰،۲۳ (۴) و ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد ادئیگی/ برآمدگی کی صورت میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار/ جامعہ اکونٹ کرانا محکمہ/ آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/۲۰۴۳-۱۹۴۳/ ۲۰۰۸ مورخہ ۲۹-۱-۲۰۰۸ کے مطابق گریڈ ۲۰ و بالا کے وہ آفیسران جو کہ سیکرٹریٹ کے اندر تعینات نہ ہوں اردلی الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے ، نوٹیفکیشن نمبر ۳۵-۶۱۲۷ مورخہ ۲۷-۳-۲۰۱۲ کے تحت دیگر شعبہ جات کے لیکچرر یا اسکے ہم پلہ آفیسران کے لیے پارٹ ٹائم معاوضہ کی رقم مقرر کی گئی ہے۔اور بورڈ آف سٹڈیز سمسٹر رولز کے آرٹیکل نمبر ۵،۱،۲ کے مطابق پارٹ ٹائم پڑھانے کا Criteria مقرر ہے۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس اردلی الانس کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے خزانہ سرکار کو مبلغ ۶۲۴،۴۹۷، روپے کا نقصان ہوا۔تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	۳	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰۵،۰۰۰
۲	۴	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۹،۳۰۴
۳	۱۱،۸	ایڈہاک الاونس ۵۰ فیصد کی خلاف استحقاق زائد ادائیگی	۹۰۰،۴۷۱
۴	۹	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی زائد ادائیگی و برآمدگی	۶۷،۲۸۸
۵	۱۰	ایک آسامی کے خلاف دو ملازمین کو خلاف استحقاق ادائیگی	۲۷۹،۸۶۵
۶	۲۶	ایڈہاک الاونس ۲۰۱۹ کی ۵ فیصد کے بجائے ۱۰ فیصد خلاف ضابطہ زائد برآمدگی	۱۰۲،۵۶۹
		میزان	۱،۶۲۴،۴۹۷

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق/خلاف ضابطہ ادا کردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳۳

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۷.۵.۵ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۳۹ء۵۵۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرا نمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ایچ۔۱۰(۶۶)/شعبہ اول/۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب

شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔اور ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کی میٹنگ مورخہ ۱۳۔۶۔۲۰۱۸ کے فیصلہ کے مطابق ڈیپازٹ ہیڈ میں موجود رقم میں سے متذکرہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کی جانا ضروری تھا۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کرایہ مکان اور کرایہ ریسٹ ہاوسز وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار کیئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۳۹،۵۵۲،۰۹۶ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۲	کم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۱۸۸،۴۴۲
۲	۶	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ متاثرین نیلم	۱۹،۳۴۰
۳	۲۱	عدم وصولی کرایہ ریسٹ ہاوسز	۲۹،۱۱۳،۵۷۷
۴	۲۲	وصول شدہ میلانہ کمرشل گاڑیوں کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۵۸۵،۴۹۹
۵	۶۱،۶۰،۵۶،۳۶،۳۵،۳۴	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس، وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۹،۶۴۵،۲۳۸
		میزان	۳۹،۵۵۲،۰۹۶

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳۶

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۷.۵.۶ بعداز کھلی تشہیر مقابلہ کے کم ازکم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۳۶ء۹۳۴ ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت بیک وقت ایک لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات بعداز کھلی تشہیر مقابلہ

کے کم از کم انراخ حاصل کر کے عمل میں لائے جانے ضروری ہیں ۔ پیپرا رولز کے مطابق ایک ملین سے زائد اخراجات کی صورت میں پیپرا کی ویب سائیٹ پر تشہیر کی جا کر اخراجات کیے جانے ضروری ہیں۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ایک لاکھ سے زائد اخراجات کے سلسلہ میں مبلغ ۲۰۲،۹۳۴،۳۶ روپے کے اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن خریداری/مرمتی کے سلسلہ میں بدوں تشہیر کم از کم انراخ حاصل نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۴۵،۵۹

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۳۷

۱۷.۵.۷ تفصیلی پیمائش کے بغیر اور غلط پیمائش کے باعث خلاف ضابطہ زائد ادائیگی مبلغ ۵،۴۰۰ ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر ۲۰۸ کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی ادائیگی کتاب پیمائش میں تفصیلی ریکارڈ کرتے ہوئے کیے گئے کام کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔اور سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر ۴۴ کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران کیے گئے کام کی تفصیلی پیمائش کے بغیر لمسم (Lump Sum) مبلغ ۵،۴۰۰،۰۰۰ روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- موقع پر حقیقی طور پر کام کروائے جانے کی صورت میں خلاف ضابطہ اخراجات کو باضابطہ بنانے کے لیے تفصیلی پیمائش کا اندراج ایم بی پر کرتے ہوئے ریکارڈ فراہم کیا جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۳۱

ایڈوانس پیرانمبر۲۳۴

۱۷.۵.۸ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف قواعد اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۱ء۴۲۶ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی مجریہ زیرنوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کا تعین کیا گیا جس کے مطابق آفیسر گریڈ ۱۹ کے لیے تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے مبلغ ۴۲۶،۳۵۶، اروپے اخراجات ڈیزل، پٹرول ومرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔جس کی وجہ سے مبلغ ۴۲۶،۳۵۶، اروپے خلاف قواعد اخراجات ہوئے۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئیندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر۵

ایڈوانس پیرانمبر۲۳۵

۱۷.۵.۹ تشہیر، ٹیسٹ/انٹرویو، سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر خلاف قواعد تقرریاں عمل میں لائی جا کر ادائیگی تنخواہ والاونسز مبلغ ۰٫۴۸۲ ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز ۱۹۷۷ قاعدہ ۱۷ کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور پیرا نمبر ۲۳ کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

ناظم وائلڈ لائف فشریز مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران مچھیارہ پراجیکٹ نیشنل پارک سے متعلق تین آسامیاں تخلیق کرتے ہوئے کنٹریکٹ پر تعیناتی عمل میں لائی گئی۔ بعد ازاں آسامیوں کو نارمل میزانیہ پر شفٹ کرتے ہوئے اس پراجیکٹ کی سکیم کے خلاف تعینات ملازمین کی تقرری/ایڈجسٹمنٹ بدوں تشہیر آسامیاں ومنظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی گئی۔ چونکہ ان ملازمین کی تقریاں پراجیکٹ کے دورانیہ تک کنٹریکٹ پالیسی کے تحت کی گئی اور ان کی تقرریاں بھی پراجیکٹ کے اختتام پر ختم ہوگئی لیکن اس کے باوجود خلاف قواعد تقرریاں کرتے ہوئے اخراجات مبلغ ۴۸۲،۳۸۹ روپے کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۷
ایڈوانس پیرا نمبر ۱۵ (۲۱-۲۰۲۰)

آمدن

۱۷.۵.۱۰ عدم/کم ادخال خزانہ سرکار آمدن ریسٹ ہاؤس مبلغ ۸ء۴۵۹ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے بروئے نوٹیفکیشن نمبرس ا/۵۶_۸۴۹/۲۰۱۹ مورخہ -02-201915_02_15 سیاحتی اقامت گاہوں میں قیام کرنے والے مہمانان گرامی سے کرایہ وصول کر کے داخل خزانہ سرکار ہونا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بذیل ۴ دفاتر پایا گیا کہ آمدن ریسٹ ہاؤسز وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار نہیں کرائی گئی یا کم داخل خزانہ ہوئی جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۸،۴۳۸،۶۰۰ روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت راولاکوٹ	۲۰۲۰/۰۷ تا ۲۰۲۱/۰۶	۲	۲۶،۰۰۰
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت نیلم	۲۰۲۰/۰۷ تا ۲۰۲۱/۰۶	۱ تا ۵	۸،۳۸۸،۶۰۰
۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت باغ	۲۰۲۰/۰۷ تا ۲۰۲۱/۰۶	۱	۲۶،۰۰۰
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیاحت میر پور	۲۰۲۰/۰۷ تا ۲۰۲۱/۰۶	۱	۱۸،۰۰۰
	میزان			۸،۴۵۸،۶۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی و داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کے علاوہ آمدن ریسٹ ہاؤسز مبلغ ۸،۴۳۸،۶۰۰ روپے داخل خزانہ سرکار کیے جانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔ اور آئندہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمانہ داخلی پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۵

باب ۱۸۔ سپورٹس، یوتھ کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ

الف)۱۸.۱ اغراض ومقاصد

عوامی سہولت کے پیش نظر کرایہ کا تعین اور نفاذ لائسنس کا اجراء کرنا اور آزاد کشمیر میں نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لیے کھیلوں کو فروغ دینا اور اس سلسلہ میں تمام سہولتیں بہم پہنچانا اس محکمہ کے فرائض میں شامل ہے۔

محکمہ کا دوران سال غیر ترقیاتی بجٹ مبلغ ۶۰۰ء۳۷ ملین روپے اور ترقیاتی بجٹ مبلغ ۰۰ء۲۰۰ ملین روپے کل مبلغ ۶۰۰ء۲۷۳ ملین روپے تھا جس کے خلاف دوران سال مبلغ ۲۹ء۲۳۹ ملین روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے اور مبلغ ۸۷۱ء۳۳ ملین روپے کے اخراجات نہیں کیے جا سکے۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۰۹ء۳۰۰	۱۰۱ء۸۶۶	(-)۷ء۴۳۴	۶ء۸
ترقیاتی	۲۲۰ء۰۰۰	۲۱۸ء۰۳۷	(-)۱ء۹۶۳	۰ء۹

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
-	-	-

۱۸.۲ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۲	-	۱۲

۱۸.۳ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۰٫۲۷۹
زائد ادائیگی	۱	۳٫۰۵۶
عدم وضعگی/ وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۳٫۴۳۹

۱۸.۴ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت

۱۸.۴.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت مبلغ ۰٫۲۷۹ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔اور ٹریژری رولز پیرانمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر کے حسابات بابت عرصہ ۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۲۲،۷۸،۲۷۸ روپے پیشگی رقومات بسلسلہ اخراجات سفر خرچ زیر تربیت آفیسران شریعہ اکیڈمی اسلاآباد خزانہ سے برآمد کروائے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن نہ تو پیشگی رقومات کی محسوبیت کروائی گئی اور نہ ہی ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا گیا لہذا ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	عدم فراہمی ریکارڈ خرید سٹیشنری ،مرمتی و دیگر اخراجات	۱۳،۷۲۲
۲	وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی	۲۶۵،۰۰۰
				میزان	۲۷۸،۷۲۲

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کرنے کے علاوہ محسوبیت سرٹیفکیٹ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی فراہمی اور بروقت محسوبیت کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۵۱

زائد ادائیگی

۱۸.۴.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری، نان پریکٹس، سیکرٹریٹ الاونس، سفر خرچ و تنخواہ وغیرہ مبلغ ۳،۰۵۶ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰،۲۳(۴)،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر ۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔اور نوٹیفکیشن نمبرس ص/ ۸/ ۴۷/ دوئم/ ۲۰۰۷ مورخہ ۱۰۔۸۔۲۰۰۷ کے تحت ڈاکٹرز صاحبان جو پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے، کے حق میں نان پریکٹسنگ الاونس منظور ہوا۔انتظامی آسامیوں پر تعیناتی کی صورت میں محکمہ مالیات سے منظوری حاصل کی جانی ضروری ہے اور مطابق کنٹرکٹ پالیسی ۲۰۰۶ مورخہ ۲۷۔۷۔۲۰۰۶ کی شق نمبر ۲۵ پیکیج کی شق نمبر ا کے تحت سوشل سیکورٹی الاونس ابتدائی سکیل کی تنخواہ پر ۳۰ فیصد واجب تھا اور نوٹیفکیشن نمبر مالیات/قواعد ۲۱۔۱۴۱۶۰/ ۲۰۱۷ مورخہ ۲۵۔۸۔۲۰۱۷ کے تحت سپیشل الاونس و یوٹیلٹی الاونس صرف سیکرٹریٹ کے پے رول سے تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین ان الاونسز کے حقدار ہیں اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ جی۔۸(۶)/۲۰۰۳ مورخہ ۳۔۲۔۲۰۰۳ کے مطابق وزراء کرام اور ان کے ساتھ تعینات سٹاف ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ ۱۵ دن کا ٹی اے۔ڈی اے حاصل کرسکتا ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/ ۱۳۰۱۱۔۱۲۹۱۲/ ۲۰۱۷ مورخہ ۲۔۸۔۲۰۱۷ کے تحت سیکرٹریٹ میں تعینات ملازمین سکیل نمبر ا تا ۱۶، پرائیویٹ سیکرٹری بی۔۱۷ اور نگران بی۔۱۷ کے حق میں یوٹیلٹی الاونس کی منظوری از ا۔۷۔۲۰۱۷ ہوئی لیکن متذکرہ نوٹیفکیشن میں سیکشن آفیسران کو اس کا استحقاق حاصل نہ تھا اور نوٹیفکیشن نمبر ۳۔۲(۴)/۲۰۱۰ مورخہ ۲۱۔۴۔۲۰۱۱ کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے والے سرکاری ملازمین/ آفیسران سے مجوزہ شرح کے مطابق کرایہ مکان کی کٹوتی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد کرایہ مکان، سپیشل الاونس، سواری، نان پریکٹس، سیکرٹریٹ الاونس، سفر خرچ اور تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۳،۰۵۶،۱۵۷ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۴۷ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں حکومتی واجبات کی وضعگی وادخال خزانہ سرکار کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ا۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۵۲ (۹،۲۱۔۲۰۲۰)

عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۸.۴.۳ حکومتی واجبات کرایہ مکان، بہبود فنڈ وگروپ انشورنس کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۴۳۹ء۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۶، ۳۷ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور نوٹیفکیشن نمبر سروسز/ جی۔۲ (۴)/۲۰۱۰ مورخہ ۲۱۔۴۔۲۰۱۰ کے تحت تعمیر کردہ سرکاری رہائشی مکانیت مطابق کورڈ ایریا کے حساب سے کرایہ مکان الاونس کی کٹوتی کے علاوہ ۵ فیصد کرایہ مکان کٹوتی کی منظوری ہوئی۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرانمبر۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۳ اور ۲۰۱۴ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ ایچ۔۱۰ (۶۶)/ شعبہ اول/ ۹۱ مورخہ ۶۔۱۔۱۹۹۲ کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۲۰ کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۱۱، ۴۳۸، ۳ روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ڈائریکٹر جنرل سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۵	وضع شدہ ٹیکسز جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کشمیر لبریشن سیس وسٹیمپس ڈیوٹی کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۲۰۰،۰۰۰
۲	ڈائریکٹر جنرل سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۱۵، ۱۸، ۲۷، ۲۹،	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس جنرل سیلز ٹیکس تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کشمیر لبریشن سیس و تعلیمی سیس	۱۸۹،۳۹۹
۳	سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۳	کم وضعگی بہبود فنڈ وگروپ انشورنس	۲۱،۴۴۴

۴	سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس ۵ فیصد	۳۷،۹۸۰
۵	وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس ۵ فیصد	۲،۹۶۳،۰۰۳
۶	وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	کم وضعگی گروپ انشورنس	۲۶،۶۸۵
				میزان	۳،۴۳۸،۵۱۱

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کے علم میں لایا گیا نومبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں حکومتی واجبات کی وضعگی وادخال خزانہ سرکار کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ وصول کردہ اور قابل وصولی رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۵۳ (۱۰،۲۱۔۲۰۲۰)

باب۱۹۔ شہری دفاع

الف)۱۹.۱ تعارف

سال ۲۰۰۵ کے تباہ کن زلزلہ کے اثرات کے بعد قدرتی آفات کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور انتظام وانصرام کی غرض سے ۲۰۰۷ میں قومی سطح پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جبکہ صوبوں کی طرز پر سال ۲۰۰۸ میں آزاد جموں وکشمیر میں بھی سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے منظور شدہ قانون "آزاد جموں وکشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ "ایکٹ ۲۰۰۸ کے تحت عمل میں لایا گیا۔ مذکورہ ادارہ قدرتی آفات کے مضمرات واثرات کو کافی حد تک زائل کرنے کی خاطر تخفیف وتیاری کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ادارہ کے طور پر کام کر رہا ہے۔

ب)۱۹.۲ اغراض ومقاصد

ایکٹ کے تحت ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن زیر سربراہی وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو اور ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اتھارٹی زیر سربراہی متعلقہ ڈپٹی کمشنر کا نوٹیفکیشن زیر نمبر BOR/۴۹۴-۵۹۴ مورخہ ۱۹-۱-۲۰۱۰ جاری ہوا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے ذمہ قانون، پالیسی اور حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ کمیشن کی جانب سے بنائے گئے رولز اور ریگولیشنز، پالیسیز پر عمل کرنے کی ذمہ داری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ہے۔ اس کے علاوہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سلسلہ میں کوآڈینیٹنگ اور مانیٹرنگ، کمیشن کی منظوری کے پلانز بنانا، ڈسٹرکٹ مینجمنٹ اتھارٹیز کو ٹیکنیکل معاونت فراہم کرنا، کسی حادثہ کی صورت میں ردعمل میں معاونت کرنا اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تعلیم اور آگاہی فراہم کرنا وغیرہ بھی اتھارٹی کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

اتھارٹی نے منصوبہ بندی برائے تخفیف خطرات آفات سماوی کے تحت اہداف برائے تخفیف خطرات آفات سماوی آزاد کشمیر ۲۶-۲۰۱۷ اور منصوبہ بندی برائے انتظام آفات سماوی ۲۰۱۷ میں تیار کیا ہے۔ پیشگی اطلاعی نظام کے تحت ویب سائیٹ، فیس بک پیج، ایس ایم ایس پورٹل اور وٹس ایپ گروپ بنایا ہے۔ قدرتی آفات کے ردعمل کو مضبوط کرنے کے نظام کے تحت ضلعی سٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سنٹر ۲۴/۷، ضلعی اور ریاستی ویئر ہاوسز میں خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانا۔ تعلیم اور آگاہی کے تحت محکمہ شہری دفاع کے ذریعے تربیتی پروگرام، ہر سطح پر تخفیف برائے آفات سماوی کے لیے آگاہی مہم، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ذریعے تربیتی پروگرام اور انسانی شراکت کے ذریعے صلاحیت میں اضافہ وغیرہ کا اہتمام کیا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱-۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۲۲۹٫۰۰۰	۲۱۸٫۹۱۳	(-)۱۰٫۰۸۷	۴٫۴
ترقیاتی	۹۵٫۰۰۰	۷۴٫۷۱۷	(-)۲۰٫۲۸۳	۲۱٫۳

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۱۰	۲	۲

۱۹.۳ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۹	-	۹

۱۹.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۱ء۵۸۲
زائد ادائیگی	۱	۷ء۲۲۱
عدم وضعگی حکومتی واجبات	۱	۱۰ء۲۲۴
خلاف ضابطہ اخراجات	۱	۲ء۴۵۴

۱۹.۵ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/محسوبیت سرٹیفکیٹ

۱۹.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ ۳۸۷ء۰ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے- نیز ٹریژری رولز پیرانمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۸ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۳۸۷،۱۵۳ روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ وغیرہ اور تفصیلی حسابات وغیرہ فراہم نہیں کیے گئے۔ اس طرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	مرمتی گاڑیاں ومتفرق اخراجات	۳۸۷،۱۵۳
				میزان	۳۸۷،۱۵۳

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

۲- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں-

ایڈوانس پیرانمبرا

زائداداٸیگی

۱۹.۵.۲ زائد از استحقاق اداٸیگی تنخواہ ،سواری الاونس ،بدوں استحقاق سالانہ ترقی و بدوں آسامی اداٸیگی مبلغ ۲۲۱ء۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر۲۰،(۴)۲۳،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں/ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زر برار کی ذمہ داری ہے۔آزاد جموں وکشمیر منسٹرز (سیلریز ،الاونسز)ایکٹ ۱۹۷۵ ترمیم شدہ ستمبر ۲۰۱۷ کے پیرا نمبر۲(۳) کے تحت وزیر کی تنخواہ ماہانہ ایک لاکھ روپے منظور ہوئی اور سرکاری ملازمین کے لیے ہونے والے اضافہ جات کی صورت میں اضافہ کا اطلاق وزاء کی تنخواہ پر لاگو ہونے کی منظوری ہوئی ۔اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر۱۸۱۰۔۷۷۱۷/اسمبلی/۲۰۰۵ مورخہ ۱۲۔۹۔۲۰۰۵ کے مطابق ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت حاصل ہے کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر(۳۴۰)۰۷/۲۰۱۰/۹-۷-۲۰۱۰ کے تحت کمپیوٹر الاونس کی پنچ اوپریٹر ،ڈیٹا انٹری اوپریٹر ،کی پنچ ویری فائنگ اوپریٹر ہی حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔نیز نوٹیفکیشن نمبر مالیات /قواعد۲۱۔۱۴۱۶۰/ ۲۰۱۷ محررہ ۲۵۔۸۔۲۰۱۷ کے مطابق یوٹیلٹی الاونس اور سپیشل الاونس صرف سیکرٹریٹ کے پے رول سے تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین ان الاونسز کے حقدار ہیں۔اور نوٹیفکیشن نمبر سروسز/جی۔۱۲(۹۶)۲۰۲۰ مورخہ ۲۵۔۲۔۲۰۲۰ کے تحت نیلم میں گلیشیئر کے باعث ہونے والے جانی و مالی نقصان کے پیش نظر متاثرین کی امداد کے لیے سرکاری ملازمین کی نصف دن کی بنیادی تنخواہ کٹوتی کیے جانے کی منظوری ہوئی۔

سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے متعدد دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس، کرناہ الاونس وغیرہ کی مبلغ ۴۹۲،۲۲۱،۷ روپے استحقاق سے زائد ادائیگی کی گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت کو مبلغ ۴۹۲،۲۲۱،۷ روپے کا نقصان ہوا۔**تفصیل ضمیمہ ۷۵ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست وستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ استحقاق سے زائد ادا شدہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر۲،۲۱۶

عدم/کم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۱۹.۵.۳ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس وغیرہ کی عدم/کم وصولی و عدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۰ء۲۲۴ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر ۲۶ کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ کے پیرانمبر ۳ کی جز ۲۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ ۲۰۱۹ کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ ۱۹۷۵ کی شق نمبر ۱۳۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی/اے-۴(۶۶)۲۰۱۴ پارٹ iii مورخہ ۱۱-۱-۲۰۱۸ کے تحت یکم دسمبر ۲۰۱۷ سے بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس کی جریدہ وغیر جریدہ ملازمین کی تنخواہ سے دو فیصد کی وضعگی کی جانا ضروری ہے۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۲۰ کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، بہبود فنڈ، گروپ انشورنس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ ۱۰،۲۲۳،۷۴۷ روپے کا نقصان ہوا۔ **تفصیل ضمیمہ ۷۶ میں درج ہے۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر ۲۰۲۰ و مارچ، اپریل، مئی و جون ۲۰۲۱ میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اگست و ستمبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ عدم/کم وصول شدہ حکومتی واجبات کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرانمبر ۳

خلاف ضابطہ اخراجات

۱۹.۵.۴ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۲ء۴۵۴ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی مجریہ زیرنوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے۔۴(۱۵۶)اول/پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲۔۶۔۱۹۹۳ کے تحت

سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کا تعین کیا گیا جس کے مطابق آفیسر گریڈ ۱۹ کے لیے تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے مبلغ ۲،۴۵۴،۱۰۶ روپے اخراجات ڈیزل، پٹرول ومرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔جس کی وجہ سے مبلغ ۲،۴۵۴،۱۰۶ روپے خلاف قواعد اخراجات ہوئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع سدھنوتی	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۱	۳۷۷،۵۸۱
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع بھمبر	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	۳۸۹،۴۰۰
۳	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفر آباد	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۸	۱،۶۸۷،۱۲۵
			میزان	۲،۴۵۴،۱۰۶

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۴

باب ۲۰۔ محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں

الف)۲۰.۱ تعارف

محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کا قیام ۱۹۹۲ء میں عمل میں آیا اور سال ۲۰۱۴ء میں محکمہ ڈائریکٹوریٹ سماجی بہبود و ویمن ڈویلپمنٹ میں تقسیم ہوا۔

ب)۲۰.۲ اغراض و مقاصد

معاشرہ میں سماجی آگاہی و ترغیبی طریقہ کار کو اجاگر کرنا، سماجی تنظیموں کی مالی اور تکنیکی معاونت کرنا، پسماندہ طبقات کی بحالی و تحفظ کے لیے اقدامات کرنا، پسماندہ طبقات کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا، بیمار و معذور افراد کی بحالی اور غریب و نادار عورتوں کو مواقع فراہم کرنا اور تربیت دینا کہ وہ اپنی گزر بسر احسن طریقے سے کر سکیں۔ قدرتی آفات و ایمرجنسی کے دوران سماجی خدمات فراہم کرنا اور خواتین کے گھریلو ازدواجی و معاشرتی مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہنا شامل ہیں۔

ج)۲۰.۳ انتظامی ڈھانچہ

محکمہ سماجی بہبود سیکرٹری کی سربراہی میں کام کر رہا ہے۔ سیکرٹری کی معاونت کے لیے مرکز میں ایک ڈائریکٹر اور دیگر اضلاع میں سوشل ویلفیئر آفیسر تعینات ہیں۔ محکمہ کے ۵ دارالفلاح، ۵ رورل ہاؤس ہولڈ ایجوکیشن سنٹر، ۷ کاشانہ سنٹر، ۲ شیلٹر ہومز، ۳ سوشل ویلفیئر کمپلیکس، ۳۵ ویمن ڈویلپمنٹ سنٹر، اسپیشل ایجوکیشن سنٹر، ۳ منشیات ترک و بحالی سنٹر، ۲ سوشل ویلفیئر سنٹر کام کر رہے ہیں اور اس کے علاوہ ۳۶۶ مختلف فلاحی تنظیمیں بھی محکمہ کے ماتحت کام کر رہی ہیں۔ محکمہ کی کل جریدہ آسامیاں ۵۹ اور غیر جریدہ ۲۱۳ ہیں۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۵۳۲٫۸۰۰	۴۹۷٫۹۱۱	(-)۳۴٫۸۸۹	۶٫۵
ترقیاتی	۱۵۰٫۰۰۰	۱۳۵٫۵۸۸	(-)۱۴٫۴۱۲	۹٫۶

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۲۸	۱۳	-

۲۰.۴ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۲	۱	۱۱

۲۰.۵ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۱ء۰۵۱
زائد ادائیگیاں/حکومتی نقصان	۱	۰ء۹۱۷
خلاف ضابطہ اخراجات	۱	۱ء۰۴۸

۲۰.۶ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و عدم فراہمی تفصیلی حسابات

۲۰.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ و عدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ ۱۰۵۲ء۱ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ سماجی بہبود کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۲ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱،۰۵۱،۶۱۸ روپے کے اخراجات کی تائید میں عدم فراہمی ریکارڈ بخلاف اخراجات منافع و عدم محسوبیت پیشگی رقوم کی نشاندہی ہوئی۔ بدوں فراہمی ریکارڈ اور بدوں محسوبیت ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	وزارت سماجی بہبود	۲۰۱۲/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	عدم محسوبیت پیشگی رقومات اختیاری فنڈز	۹۷۵،۰۰۰
۲	وزارت سماجی بہبود	۲۰۱۲/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۲	عدم فراہمی ریکارڈ بلات مرمتی گاڑیاں	۷۶،۶۱۸
				میزان	۱،۰۵۱،۶۱۸

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں ریکارڈ کی فراہمی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال ریکارڈ فراہم کرنے کے سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- محسوبیت سرٹیفکیٹ اور ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور تفصیلی حسابات کی بروقت محسوبیت کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۲۴

زائد ادائیگی

۲۰.۶.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، سیکرٹریٹ و سپیشل الاونس وغیرہ مبلغ ۰٫۹۱۸ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۲۰، ۲۳ (۴)، ۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کی برآمدگیوں/ ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ/ آفیسرز زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور مجلس حسابات عامہ کی جانب سے جاری شدہ ہدایات زیر نمبر ۱۸۱۰۔۷۷۷ مورخہ ۲۱۔۹۔۲۰۰۵ اور پے رویژن رولز ۲۰۱۱ کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے - آزاد جموں وکشمیر منسٹرز (سیلریز، الاونسز) ایکٹ ۱۹۷۵ ترمیم شدہ ستمبر ۲۰۱۷ کے پیرا نمبر ۲ (۳) کے تحت وزیر کی تنخواہ ماہانہ ایک لاکھ روپے منظور ہوئی اور سرکاری ملازمین کے لیے ہونے والے اضافہ جات کی صورت میں اضافہ کا اطلاق وزراء کی تنخواہ پر لاگو ہونے کی منظوری ہوئی۔ اور نوٹیفکیشن نمبر مالیات/قواعد ۲۱۔۱۴۱۶۰/ ۲۰۱۷ مورخہ ۲۵۔۸۔۲۰۱۷ کے تحت سپیشل الاونس و یوٹیلٹی الاونس صرف سیکرٹریٹ کے پے رول سے تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین ان الاونسز کے حقدار ہیں۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر ۱۳۰۱۱۔۱۲۹۱۲/ ۲۰۱۷ مورخہ ۲۔۸۔۲۰۱۷ کے تحت یوٹیلٹی الاونس بی۔ اتابی۔ ۱۷ پرائیویٹ سیکرٹری اور سپرنٹنڈنٹ حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/ جی۔۸ (۶)/ ۲۰۰۳ مورخہ ۳۔۲۔۲۰۰۳ کے تحت سرکاری ملازمین ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ ۱۵ ایام کاٹی اے/ ڈی اے حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

محکمہ سماجی بہبود کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۲ تا جون ۲۰۲۰ کے آڈٹ کے دوران سواری الاونس، سپیشل الاونس و سیکرٹریٹ الاونس کی استحقاق سے زائد ادائیگیوں کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی:۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ سماجی بہبود	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۳،۰۰۰
۲	سیکرٹریٹ سماجی بہبود	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	بدوں استحقاق سپیشل الاونس کی ادائیگی	۳۳،۰۰۰
۳	سیکرٹریٹ سماجی بہبود	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵	دوہری برآمدگی و ادائیگی سیکرٹریٹ الاونس	۹۴،۶۶۵
۴	سیکرٹریٹ سماجی بہبود	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	یوٹیلٹی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۸۲،۰۰۰

۵	وزارت سماجی بہبود	۷/۲۰۱۲ تا ۶/۲۰۲۰	۴	بدوں استحقاق سیکرٹریٹ الاونس کی ادائیگی	۳۴۵،۸۴۸
۶	وزارت سماجی بہبود	۷/۲۰۱۲ تا ۶/۲۰۲۰	۵	ایک ماہ میں ۱۵ ایام سے زائد سفر خرچ اور یومیہ بھتہ کی ادائیگی	۲۱۹،۳۹۰
				میزان	۹۱۷،۹۰۳

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیران سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن تا حال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق/خلاف ضابطہ ادا کردہ رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

۲۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۲۳

خلاف ضابطہ اخراجات

۲۰.۶.۳ بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۱ء۰۴۸ ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت بیک وقت ایک لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کر کے عمل میں لائے جانے ضروری ہیں۔ پیپرا رولز کے مطابق ایک ملین سے زائد اخراجات کی صورت میں پیپرا کی ویب سائیٹ پر تشہیر کی جا کر اخراجات کیے جانے ضروری ہیں۔

محکمہ سماجی بہبود کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۲ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران ایک لاکھ سے زائد اخراجات کے سلسلہ میں مبلغ ۸۹۳،۰۴۷،۱ روپے کے اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن خریداری/مرمتی کے سلسلہ میں بدوں تشہیر کم از کم انراخ حاصل نہ کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ اسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ سماجی بہبود	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰،۱۹	۶۵۷،۰۶۳
۲	وزارت سماجی بہبود	۷/۲۰۱۲ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	۳۹۰،۸۳۰
			میزان	۱،۰۴۷،۸۹۳

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ نومبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیران سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ دسمبر ۲۰۲۱ میں محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے اجلاس میں چند پیرے یکسو ہوئے اور بقیہ رقم کے اخراجات کو باضابطہ بنانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- خلاف ضابطہ اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لیے متعلقہ قواعد میں نرمی حاصل کی جائے۔

۲- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۲۲۵

باب۲۱۔ محکمہ امور دینیہ

الف)۲۱.۱ تعارف

ریاست کے اندر افتاء کے معاملات، عوام میں دینی شعور کی اجاگر کرنے کے لیے موثر اقدام بروئے کار لانا، تمام محکمہ جات کو دینی معاملات میں معاونت فراہم کرنا، دینی قوانین کے نفاذ میں امداد کرنا، خطیب اور آئمہ مساجد کی تربیت کا اہتمام کرنا، زکواۃ کونسل کی منتخب شدہ تحصیل اور ضلعی کمیٹیوں کو ذمہ داریوں کی انجام دیہی کے سلسلہ میں معاونت کرنا اور حج کے سلسلہ میں تربیت اور انتظامی امور کے سلسلہ میں حکومت کی مدد کرنا اس محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

ب)۲۱.۲ انتظامی ڈھانچہ

سربراہ محکمہ سیکرٹری کے علاوہ ڈپٹی سیکرٹری وسیکشن آفیسرز اور ماتحت دفاتر میں ناظم امور دینیہ، نائب ناظم اور مفتیان کرام سمیت کل ۴۸ آفیسران پر مشتمل ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۳۱ء۸۰۰	۱۹۷ء۸۶۲	(+)۶۶ء۰۶۲	۲۱

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۳۱	-	-

۲۱.۳ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۲	-	۱۲

۲۱.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۰٫۳۵۰
خلاف ضابطہ اخراجات	۱	۱٫۴۵۶

۲۱.۵ آڈٹ اعتراضات

حکومتی واجبات کا عدم ادخال خزانہ سرکار

۲۱.۵.۱ مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا واپس داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۰٫۳۵۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۰۴، ۱۱۵ کے تحت فوری ضرورت کے بغیر رقم سرکاری خزانہ سے برآمد نہیں کرائی جا سکتی - جبکہ پیرا نمبر ۱۱۷ کے تحت بچت شدہ رقم واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

ناظم امور دینیہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۷ تا جون ۲۰۱۹ کے آڈٹ کے دوران پایا گیا کہ مالی سال کے دوران مبلغ ۳۵۰،۰۰۰ روپے غیر تصرف شدہ پائے گئے جو کہ واپس داخل خزانہ کیے جانے چاہیئے تھے لیکن ایسا نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ برائے ۲۱-۲۰۲۰ محکمہ کے علم میں لایا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- بچت شدہ رقم فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے-

۲- آئندہ بچت شدہ رقوم کی بروقت واپسی کے لئے موثر اقدام کیے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۶
ایڈوانس پیرا نمبر ۱۳۴ (۲۱-۲۰۲۰)

خلاف ضابطہ اخراجات

۲۱.۵.۲ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۱٫۴۵۶ ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے-۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲-۶-۱۹۹۳ کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے سلسلہ میں استحقاق کے مطابق سیکرٹری حکومت/سربراہان محکمہ جات کے لیے پانچ دروازوں والی سادہ پجارو اور ضلعی سطح کے انتظامی آفیسران کے لیے تین دروازوں والی پجارو یا ہم پلہ جیپ اور دوسرے ملازمین کے لیے موٹر سائیکل کا استحقاق مقرر ہوا۔

محکمہ امور دینیہ کے متعدد دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی۲۰۱۹تاجون۲۰۲۰کی پڑتال کے دوران مبلغ۱،۴۵۵،۹۸۸روپےٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس سرکاری گاڑیوں کوحکومتی پالیسی کے مغائراورآفیسران کےاستحقاق کے برعکس استعمال میں لاتے ہوئے اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں عمل میں لائے گئے۔

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبرآڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ امور دینیہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	۵۷۷،۶۳۶
۲	چیئرمین علماءومشائخ کونسل مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۸	۷۲۷،۸۹۴
۳	اسلامی نظریاتی کونسل مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	۱۵۰،۴۵۸
			میزان	۱،۴۵۵،۹۸۸

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پرعملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اکتوبر۲۰۲۱میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کوتحریر کیا گیا اورمتعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیااورنہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ ٹرانسپورٹ پالیسی سے ہٹ کر کیے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۱۹۰

باب۲۲۔ صنعت وتجارت

الف)۱.۲۲ تعارف

آزاد جموں وکشمیر میں محکمہ صنعت وتجارت کام اوزان پیمائش کے سلسلہ میں ضروری ہدایات جاری کرنا صنعت کی ترقیاتی کے سلسلہ میں عوام کو سہولتیں بہم پہنچانا اور معدنیات کی تلاش اور تحقیق اور اسکی نکاسی کیلئے ترغیب دینا اس کے فرائض میں شامل ہے۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰ (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۱۷۵ء۰۰۰	۱۶۶ء۵۲۲	۸ء۴۷۸(-)	۴ء۸

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۲۵ء۰۰۰	۴۰ء۰۰۰	۱۵ء۰۰۰(+)	۶۰

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۱۶	-	-

۲۲.۲ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۱۵	-	۱۵

۲۲.۳ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۰٫۳۰۴
زائد ادائیگی	۱	۱٫۹۶۲
خلاف ضابطہ اخراجات	۱	۰٫۵۶۵

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی/ وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۴	۵٫۷۶۳

۲۲.۴ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و محسوبیت سرٹیفکیٹ

۲۲.۴.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ ۰٫۳۰۴ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے- اور ٹریژری رولز پیرا نمبر ۶۶۸ کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات/ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

معدنی و صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۴ تا جون ۲۰۱۷ کی پڑتال کے دوران اخراجات کی پڑتال کے لیے مطلوبہ ریکارڈ ازقسم لاگ بک ہاوسٹاک رجسٹر وغیرہ فراہم نہ کرنے اور پیشگی برآمد کردہ رقوم کی محسوبیت نہ کرائے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی بدوں فراہمی ریکارڈ و محسوبیت سرٹیفکیٹ ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم
۱	۳۹	عدم فراہمی تفصیلی حسابات و ریکارڈ	۱۵۰،۰۰۰
۲	۵۵	عدم فراہمی ریکارڈ لاگ بک	۷۰،۰۰۰
۳	۷۲،۷۰	عدم فراہمی سٹاک رجسٹر	۸۳،۶۵۰
		میزان	۳۰۳،۶۵۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ برائے سال ۲۱-۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا اور متعدد بار یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ قابل پڑتال ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ پیشگی برآمدگی کی بروقت محسوبیت اور آڈٹ کو بروقت مطلوبہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۸۹ (۲۱-۲۰۲۰)

زائداد ائیگی

۲.۴.۲۲ زائداز استحقاق ادائیگی تنخواہ وسیکرٹریٹ الاونس مبلغ ۹۶۲ء۱ ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر منسٹرز (سیلریز، الاونسز) ایکٹ ۱۹۷۵ ترمیم شدہ ستمبر ۲۰۱۷ کے پیرانمبر ۲ (۳) کے تحت وزیر کی تنخواہ ماہانہ ایک لاکھ روپے منظور ہوئی اور سرکاری ملازمین کے لیے ہونے والے اضافہ جات کی صورت میں اضافہ کا اطلاق وزراء کی تنخواہ پر لاگو ہونے کی منظوری ہوئی اور نوٹیفکیشن نمبر مالیات/قواعد ۲۱-۱۴۱۶۰/ ۲۰۱۷ مورخہ ۲۵-۸-۲۰۱۷ کے تحت سپیشل الاونس و یوٹیلٹی الاونس صرف سیکرٹریٹ کے پے رول سے تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین ان الاونسز کے حقدار ہیں۔

وزارت صنعت وتجارت کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۰۵ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران زائداز استحقاق تنخواہ سپیشل الاونس وسیکرٹریٹ الاونس کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ ۹۶۲،۳۷۴ روپے زائداد ائیگی کی تفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	۸	منظور شدہ تنخواہ سے زائد تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۷۴۱،۶۱۶
۲	۹	سیکرٹریٹ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۲،۸۱۶
۳	۱۰	سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۹۷،۹۴۲
		میزان	۱،۹۶۲،۳۷۴

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائداد اکردہ رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ زائداد ائیگی کی روک تھام کے لیے موثر اقدام کیے جائیں

ایڈوانس پیرانمبر ۲۲۲

خلاف ضابطہ اخراجات

۳.۴.۲۲ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۵۶۵ء۰ ملین روپے

ٹرانسپورٹ پالیسی نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ/اے-۴(۱۵۶)اول/ پارٹ ۱/۱۹۹۳ مورخہ ۱۲-۶-۱۹۹۳ کے تحت سرکاری

گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کے مطابق ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری ہوئی اوراس کے مطابق آفیسر گریڈ۱۹ کو تین دروازوں والی پجارو یا ہم پلہ جیپ آفیسر گریڈ ۱۸ اور آفیسر گریڈ ۱۷ کو سوزوکی جیپ ۹۰۰ سی سی کا استحقاق حاصل ہے۔

سرکاری چھاپہ خانہ مظفرآباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۵۶۵،۰۳۲ روپے ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل، پٹرول ومرمتی گاڑیوں کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی /انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ برائے سال ۲۱۔۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا اور متعدد بار یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ استحقاق سے زائد کیے گئے اخراجات ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں اور معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

۲۔ آئندہ اس نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۷، ۹

ایڈوانس پیرانمبر ۱۲۹ (۲۱۔۲۰۲۰)

۴.۴. ۲۲عدم وصولی بقایاجات قیمت پلاٹس ومینٹینس چارجزازاں الاٹیاں مبلغ ۲۳۳ء۲ملین روپے

ضابطہ مالیات جلداول پیرانمبر۶، ۳۷اور جنرل فنانشل رولز جلداول پیرانمبر۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔وفرمان حکومت نمبرس ص ت۲۰۔۴۵۱۳/۱۹۹۹ مورخہ:۱۹۹۹۔۱۰۔۲۲ کے تحت اراضی صنعتی پلاٹس کی قیمت وفرمان حکومت نمبر۱۷۔۸۱۳مورخہ۱۹۹۹۔۹۔۲۵واٹر چارجز مقرر کیے گئے ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن محکمہ صنعت وتجارت کے بذیل دفاتر میں پایا گیا کہ عرصہ آڈٹ میں مختلف کیٹگری کے الاٹیاں سے پلاٹوں کی قیمت مینٹینس وواٹر چارجز مبلغ۔۲،۲۳۳،۱۴۴روپے داخل خزانہ سرکار ہونانہیں پائی گئی۔جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ۔۲،۲۳۳،۱۴۴روپے کانقصان پہنچایا گیا۔جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سمال انڈسٹریز میرپور	۷/۲۰۱۵تا۶/۲۰۲۰	۴،۵	۳۳۹،۶۵۲
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریل اسٹیٹ بھمبر	۷/۲۰۱۲تا۶/۲۰۲۰	۲	۶۳۹،۲۸۷
۳	انڈسٹریل ڈویلپمنٹ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۲تا۶/۲۰۲۰	۳،۴،۵	۴۲۰،۳۷۱
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریل اسٹیٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۵تا۶/۲۰۲۰	۲	۳۲۰،۵۱۳
۵	انڈسٹریل ڈویلپمنٹ آفیسر مظفرآباد	۷/۲۰۱۵تا۶/۲۰۲۰	۲	۵۱۳،۳۲۱
	میزان			۲،۲۳۳،۱۴۴

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

حکومتی واجبات کی رقم مبلغ ۲،۲۳۳،۱۴۴روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۲

۴.۴.۲۲ عدم وصولی/ادخال خزانہ سرکار کرایہ ریسٹ ہاؤس مبلغ ۵۴۷ء۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا وفرمان حکومت نمبرس ص ت/۱۶(۳۴)/۱۴/۱۲۰۷-۱۱۹۶/۲۰۱۵ مورخہ: ۲۰۱۵-۳-۱۱ تعین شدہ شرح سے کرایہ کمرہ وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن پایا گیا ہے کہ محکمہ صنعت وتجارت کے بذیل دفاتر نے وصول شدہ حکومتی آمدن کرایہ ریسٹ ہاؤسز مبلغ ۵۵۱، ۵۴۶، اروپے داخل خزانہ سرکار کروانے کی بجائے دردست رکھے ہوئے ہیں جس کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ ۵۵۱، ۵۴۶، اروپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سمال انڈسٹریز میرپور	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۲	۸۸۷،۲۰۰
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر سمال انڈسٹریل اسٹیٹ بھمبر	۷/۲۰۱۲ تا ۶/۲۰۲۰	۵،۴،۳	۶۴۷،۰۵۱
۳	صنعتی ترقیاتی آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۲ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۱۲،۳۰۰
	میزان			۱،۵۴۶،۵۵۱

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

حکومتی واجبات کی رقم مبلغ ۵۵۱، ۵۴۶، اروپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ا

۵.۴.۲۲ عدم وصولی رینٹ وقیمت پتھر ازاں لیز ہولڈران مبلغ ۱۵۱ء۱ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی

میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ بروئے حکومتی نوٹیفکیشن نمبر۴۔۲۵۷۳۲ مورخہ ۲۰۱۹۔۷۔۲ لیز ہولڈران سے لیز رینٹ و آزاد جموں وکشمیر مائنگ کمیشن رولز۲۰۰۲ زیر نوٹیفکیشن نمبر ایس ایل سی۔ایم ڈی/۵۳۔۱۵۳۱ مورخہ ۲۰۰۲۔۴۔۶ لیز رینٹ بروقت جمع نہ کروانے پر جرمانہ وصول کرنا اور تفصیلی حسابات محکمہ کو کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ دفتر ناظم معدنی وسائل مظفرآباد عرصہ جولائی ۲۰۱۵ تا جون ۲۰۲۰ پایا گیا کہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لیز ہولڈران سے لیز رینٹ بروقت جمع نہ کروایا گیا جرمانہ لیز رینٹ و قیمت پتھر وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار نہ کروانے کی بناء پر حکومتی خزانہ کو مبلغ ۴۰۰،۱۵۱،روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

حکومتی واجبات کی رقم مبلغ ۴۰۰،۱۵۱،روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر۲ تا ۷
ایڈوانس پیرا نمبر۴

۲۲.۴.۶ عدم وصولی/ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ ۸۳۲ء۰ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶،۳۷ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔وفرمان حکومت نمبر۳۔۵۵۰۳۔۵۴۴۱ مورخہ:۲۰۰۸۔۸۔۲۳،نمبر ایس او/انڈسٹری /۲۸۰۲۔۹۰۔۲۷/ ۲۰۱۵ مورخہ ۲۰۱۵۔۵۔۲۷ پٹرول پمپس پر تنصیب شدہ نوزل کی تصدیق فیس ،فنانس ایکٹ ۲۰۱۲ نمبر ۱۱۔۱۷۰۱۱۔۱۶۹۱۲/۲۰۱۲ مورخہ ۱۲۰۲۔۷۔۱۲ کی سیکشن Q کے تحت کمپنی کی رجسٹریشن وتجدید فیس، بروئے ایس آر او نمبر ۲۰۱۱ (KE)۱۲۵ مورخہ ۲۰۱۲۔۲۔۱۵ پٹرولیم نوزل کی تجدید فیس وفرمان حکومت نمبر سکریٹریٹ/۹۰۰۔۸۹۳ مورخہ ۲۰۰۴۔۵۔۸ کے

شیڈول ۶ کے پیرانمبرا کی جز ۵ کے تحت ریٹرن فیس اور بروئے ایکٹ نمبر ۸۷ مورخہ ۲۰۱۷-۳-۲۲ کے تحت دوکانات و کمرشل ادارہ جات سے مروجہ شرح سے فیس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن پایا گیا ہے کہ محکمہ صنعت وتجارت کے بذیل دفاتر نے محوالہ بالا قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۸۳۲،۰۰۰ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر	رقم (روپے)
۱	انسپکٹر اوزان و پیمائش کوٹلی	۲۰۱۲/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	۳۵،۰۰۰
۲	ڈپٹی رجسٹرار آف کمپنیز مظفر آباد	۲۰۱۲/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳،۲،۱	۷۸۳،۰۰۰
۳	ڈائریکٹر لیبر ازان و پیمائش مظفر آباد	۲۰۱۲/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱	۱۴،۰۰۰
میزان				۸۳۲،۰۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔ محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

حکومتی واجبات کی رقم مبلغ ۸۳۲،۰۰۰ روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو آگاہ کیا جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر۳

باب۲۳۔ ٹرانسپورٹ اتھارٹی

الف)۱. ۲۳ تعارف،اغراض ومقاصد

محکمہ ٹرانسپورٹ اتھارٹی سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ جو آزاد کشمیر میں چلنے والی گاڑیوں کے روٹ پرمٹ جاری کرنا، آزاد کشمیر میں چلنے والی گاڑیوں کی فزیکل فٹنس چیک کرنا، آزاد کشمیر میں چلنے والی گاڑیوں کے کرایہ ناموں کا تعین کرنا اوران کرایہ ناموں پر عمل درآمد کرنے کے عمل میں بذریعہ پولیس یقینی بنانا اور خلاف ورزی کی صورت میں ٹرانسپورٹروں کے خلاف کاروائی کرنا اس محکمہ کے فرائض میں شامل ہے۔

بجٹ و اخراجات (ملین روپے)

نوعیت بجٹ	بجٹ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
نارمل	۷۹ء۵۰۰	۷۷ء۱۵۲	۲ء۳۴۸(-)	۲ء۹۵

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
-	-	-

۲۳.۲ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
-	-	-

۳.۲۳ تفصیل آڈٹ پیراز

نوعیت	تعداد پیراز	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	۱	۱ء۶۱۹
زائد ادائیگی	۱	۳ء۸۵۷
عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۱	۲ء۸۰۲

۲۳.۴ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت

۲۳.۴.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت مبلغ ۱٫۶۱۹ ملین روپے

مطابق سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر ۱۷ کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسرز زبرار کی ذمہ داری ہے۔اور ٹریژری رولز پیرانمبر ۶۶۸ کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

وزارت ٹرانسپورٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران مبلغ ۱،۱۱۴،۰۰۰ روپے کے اخراجات کی نشاندہی ہوئی لیکن نہ تو پیشگی رقومات کی محسوبیت کروائی گئی اور نہ ہی ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا گیا لہذا ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	وزارت ٹرانسپورٹ	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵	عدم فراہمی ریکارڈ بلات سفر خرچ	۲۶۹،۰۰۰
۲	وزارت ٹرانسپورٹ	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۱	عدم محسوبیت پیشگی اخراجات	۱،۳۵۰،۰۰۰
				میزان	۱،۶۱۹،۰۰۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن ۱۵ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ ۲۰۰۵ پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کرنے کے علاوہ محسوبیت سرٹیفکیٹ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

۲۔ آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی فراہمی اور بروقت محسوبیت کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرانمبر ۵۵

زائداداٸیگی

۲.۴.۲۳ زائدازاستحقاق اداٸیگی کرایہ مکان،سواری الاونس،سفرخرچ وتنخواہ وغیرہ مبلغ ۳٫۸۵۷ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر۲۰،۲۳(۴)،۸۳ کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں/ اداٸیگیوں کو درست اوراستحقاق کے مطابق یقینی بنانا اوربصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔اورسپلیمنٹری رولز پیرانمبر۷(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کوسواری الاونس کا استحقاق نہیں ۔اورنوٹیفکیشن نمبر مالیات/قواعد۲۱۔۱۴۱۶۰/ ۲۰۱۷مورخہ ۲۵۔۸۔۲۰۱۷ کے تحت سپیشل الاونس و یوٹیلٹی الاونس صرف سیکرٹریٹ کے پے رول سے تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین ان الاونسز کے حقدار ہیں اورنوٹیفکیشن نمبرانتظامیہ/ جی۔۸(۶)/۲۰۰۳ مورخہ ۳۔۲۔۲۰۰۳ کے مطابق وزراءکرام اوران کے ساتھ تعینات سٹاف ایک ماہ میں زیادہ سے زیادہ ۱۵دن کاٹی اے۔ڈی اے حاصل کرسکتا ہے۔

سیکرٹریٹ ٹرانسپورٹ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تاجون ۲۰۲۰ کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائدسواری الاونس ،کرایہ مکان الاونس ،سفرخرچ اورتنخواہ وغیرہ کی اداٸیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۳۸۵۶،۹۹۰ روپے کا نقصان ہوا۔تفصیل بذیل ہے۔

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبرآڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا۶/۲۰۲۰	۲	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد کرایہ مکان الاونس کی اداٸیگی	۲۷،۴۸۰
۲	ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا۶/۲۰۲۰	۴	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ اداٸیگی	۲۰،۰۰۰
۳	وزارت ٹرانسپورٹ	۷/۲۰۱۶ تا۶/۲۰۲۰	۴	سفرخرچ کی استحقاق سے زائد اداٸیگی	۷۰،۵۹۰
۴	وزارت ٹرانسپورٹ	۷/۲۰۱۶ تا۶/۲۰۲۰	۶	یوٹیلٹی الاونس کی خلاف استحقاق اداٸیگی	۲۰،۰۰۰

۵	وزارت ٹرانسپورٹ	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۷	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۲۵،۰۰۰
۶	وزارت ٹرانسپورٹ	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	منظور شدہ تنخواہ سے زائد تنخواہ کی ادائیگی	۲،۸۹۳،۹۲۰
				میزان	۳۸۵۶،۹۹۰

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۵۶

عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

۲۳.۴.۳ حکومتی واجبات تجدید اڈا فیس، کرایہ مکان ۵ فیصد کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۲،۸۰۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶، ۳۷ کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ اور ٹرانسپورٹ تھارٹی ایکٹ ۱۹۷۱ پیرا نمبر ۲۷۸ کے تحت بدوں منظوری اتھارٹی کوئی بھی شخص اڈا قائم نہیں کر سکتا اور منظوری کے بعد منظور شدہ شرح سے اڈا فیس ادا کرنے کا پابند ہے۔

سیکرٹریٹ ٹرانسپورٹ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۲۰ کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ ۲،۸۰۲،۰۱۵ روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	عدم وصولی وادخال خزانہ تجدید اڈا فیس	۱،۷۱۰،۰۰۰

۲	وزارت ٹرانسپورٹ	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۸	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس ۵ فیصد	۱،۰۹۲،۰۱۵
				میزان	۲،۸۰۲،۰۱۵

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اگست ۲۰۲۱ میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱۔ وصول کردہ اور قابل وصولی رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

۲۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

ایڈوانس پیرا نمبر ۵۷

باب۲۴۔ محکمہ خوراک

الف)۱.۲۴ تعارف

حکومت پاکستان کے حکم نمبر GS-12/1/75(EI) مورخہ ۲۰اپریل ۱۹۷۶محکمہ خوراک برائے آزاد کشمیر کا انتظام و انصرام حکومت آزاد کشمیر کے سپرد کیا گیا۔قبل ازیں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے مرکزی حکومت کی سطح پر ایک ہی ادارہ قائم تھا۔

ب)۲.۲۴ اغراض ومقاصد

محکمہ خوراک آزاد کشمیر کے قیام کا بنیادی مقصد آزاد کشمیر کے شہریوں کو دور دراز اور دشوار گزار علاقہ جات میں گندم/ آٹا جیسی بنیادی انسانی ضرورت کو بروقت ،ارزاں اور یکساں نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔اس مقصد کے لیے محکمہ کا مرکزی دفتر و گودام اسلام آباد اور راولپنڈی میں قائم ہوا۔وقتاً فوقتاً اس مقصد کے لیے حکومت نے آزاد کشمیر کی حدود میں ۱۲عدد پرائیویٹ فلور ملز کا قیام بھی عمل میں لایا۔جن کی سالانہ تقسیم کار کا فارمولہ تین لاکھ ٹن گندم کی پسوائی مختص کی گئی۔اور اس طرح آٹا مختلف علاقہ جات میں قائم فی الوقت ۱۶۵سرکاری ڈپو خوراک میں براہ راست یا پھر محکمہ کے مقرر کردہ لائسنس یافتہ ڈیلران کے ذریعہ عوام الناس کو مقرر شدہ حکومتی انراخ پر فروخت کیا جاتا ہے۔آزاد کشمیر کی کل آبادی کی غذائی ضروریات کا تقریباً ۶۰ فیصد محکمہ خوراک کے ذریعہ پورا کیا جاتا ہے۔قیام کے بعد محکمہ حکومت پاکستان کی جانب سے مقرر کردہ اعداد وشمار کے مطابق گندم خرید کرتا رہا ہے اور اس خرید کے عوض بعد از فروختگی گندم و آٹا قیمت پاکستانی ادارہ جات (پاسکو، پنجاب فوڈ ،ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان) کو ادا کرتا ہے۔خرید و فروخت گندم کے لیے حکومت آزاد کشمیر مالیتی سطح پر کوئی رقم میزانیہ میں فراہم نہیں کرتی (ماسوائے ڈھلائی و پسوائی اخراجات کے) فروختگی سے حاصل ہونے والی رقم محکمہ متذکرہ اداروں کو ادا کرتا ہے۔محکمہ میں جنرل فنانشل رولز ،اے جے کے فنانشل کوڈ ،اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

میزانیہ و اخراجات ۲۱۔۲۰۲۰(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی/بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	۲۶۷ء۸۰۰	۲۴۹ء۳۳۸	(-)۱۸ء۴۶۲	۶ء۸۹

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
۲۵۵ء۰۰۰	۱۷۱۳ء۵۰۰	(+)۱۴۵۸ء۵۰۰	۵۰۰

کل دفاتر	آڈٹ کے لیے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
۱۴	۴	۲

۲۴.۳ مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط/یکسوشدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
۷۹	۲	۷۷

۲۴.۴ تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
خلاف ضابطہ اخراجات	۱	۰٫۴۰۶

(آمدن)

عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	۴	۱۲٫۹۵۴

۲۴.۵ آڈٹ اعتراضات

حکومتی نقصان

۲۴.۵.۱ بدوں کھلی تشہیر مارکیٹ ریٹ سے کم ریٹ سے چوکر کی فروختگی کے نتیجہ میں نقصان مبلغ ۰٫۴۰۶ ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاورز مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت بیک وقت ایک لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کر کے عمل میں لائے جانے ضروری ہیں۔ اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۱۴۶ کے تحت حاکم مجاز کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔

نظامت خوراک راولپنڈی کے حسابات بابت عرصہ جولائی ۲۰۱۶ تا جون ۲۰۱۹ کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ چوکر کی فروختگی ۱۶ روپے کے حساب سے کی گئی جبکہ مارکیٹ انراخ مالی سال ۱۷-۲۰۱۶ میں ۲۴ روپے فی کلو ۱۸-۲۰۱۷ میں ۲۷.۵۰ روپے فی کلو ۱۹-۲۰۱۸ میں ۲۷.۲۵ روپے فی کلو مقرر تھے لیکن محکمہ نے انراخ ریوائز نہ کر کے قومی خزانہ کو مبلغ ۴۰۶،۱۰۰ روپے نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ اپریل ۲۰۲۱ میں بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ برائے سال ۲۱-۲۰۲۰ کاروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

۱- نقصان کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

۲- آئندہ حکومتی نقصان کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲۲
ایڈوانس پیرا نمبر ۲۱۹ (۲۱-۲۰۲۰)

۲۴.۵.۲ عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع و جرمانہ مبلغ ۵ء۴۹۲ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶ ،۳۷ جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات کا درست / بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کے تحت کارروائی کرنا آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی پایا گیا ہے کہ بنک ہا میں رکھی گئی رقومات پر حاصل ہونے والے منافع کی رقم تاخیر سے جمع کروانے او ر اس پر عائد جرمانہ کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کروائے جانے کی بناء پر مبلغ ۵۷۱،۴۹۱،۵ روپے کے مالی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

منافع و جرمانہ کی رقم مبلغ ۵۷۱،۴۹۱،۵ روپے فوری داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔ بعداز تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصا محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر ۲،۳

ایڈوانس پیرا نمبر ۳۹

۲۴.۵.۳ عدم ادخال خزانہ سرکار قیمت خالی بوریاں رقمی ۴۸۹ء۳ ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۶ ،۳۷ جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر ۲۶ کے تحت حکومتی واجبات کا درست / بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر ۳۱ کے تحت کارروائی کرنا آفیسرز ربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی پایا گیا ہے کہ خالی بوریوں کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کر وائے جانے کی بناء پر مبلغ ۶۸۶ ،۴۸۸،۳ روپے کے مالی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

قیمت خالی بوریاں مبلغ ۶۸۶، ۴۸۸، ۳ روپے فوری داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۵

ایڈوانس پیرانمبر: ۳۷

۲۴.۵.۴ کم ادخال آمدن چوکر درسیل پروسیڈا کاؤنٹ رقمی ۲٫۸۲۹ ملین روپے

روئیداد اجلاس مستقل تشکیل کردہ کمیٹی سروسز جی۔(ا) ۳۰/۲۰۱۲۔۱۱۔۲۰ سفارشات جز ۶ کی روشنی میں جاری حکم نمبرس خ /اینچ ۲۹۔۱۸۲۵ مورخہ ۲۰۱۳۔۱۱۔۲۷ سے چوکر کی قیمت ۱۳ روپے سے بڑھا کر ۱۶ روپے فی کلوگرام مقرر کی گئی ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ پایا گیا ہے کہ چوکر کی رقم داخل درسیل پروسیڈ ہونا نہیں پائی گئی اس طرح سیل پروسیڈا کاؤنٹ کو مبلغ ۲،۸۲۸،۶۷۲ روپے کا نقصان پہنچایا گیا ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

چوکر کی رقم مبلغ ۲،۸۲۸،۶۷۲ روپے داخل درسیل پروسیڈا کاؤنٹ کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے اور نتائج سے محکمہ آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصا محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۰۴

ایڈوانس پیرانمبر ۳۸

۲۴.۵.۵ سرکاری اکاؤنٹ ہا سے ودہولڈنگ ٹیکس کی وضعگی کی بناء پر حکومتی نقصان رقمی ۱۴۴ء املین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ سیکشن ۱۵۱ و سیکشن ۱۴۹ اور SRO نمبر ۵۹۴(۱)/۹۱ مورخہ ۱۹۹۱۔۰۶۔۳۰ کے تحت سرکاری بینک اکاؤنٹس سے ودہولڈنگ ٹیکس کی وضعگی/کٹوتی نہیں کی جاسکتی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی بابت عرصہ جولائی ۲۰۲۰ تا جون ۲۰۲۱ پایا گیا کہ مطابق بینک سٹیٹمنٹس سرکاری اکونٹ حبیب بینک والائیڈ بینک لمیٹیڈ میں رکھی گئی سرکاری رقم سے ودہولڈنگ ٹیکس کی وضعگی عمل میں لائی گئی جس کی بنا پر سیل پروسیڈا کاؤنٹ کو مبلغ ۱۴۳،۵۷۰، اروپے کے مالی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی وداخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی ۲۰۲۱ میں انتظامی سربراہ محکمہ کو بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے تحریر کیا گیا۔محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

سرکاری اکونٹ ہا سے ودہولڈنگ ٹیکس کی وضعگی کی وضاحت کی جائے اور وضع کردہ رقم مبلغ ۱۴۳،۵۷۰، اروپے بلاتاخیر متعلقہ اکونٹ میں واپس داخل کروائی جا کر ثبوت داخلہ آڈٹ کو مہیا کیا جائے۔

آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر ۷

ایڈوانس پیرانمبر ۳۶

باب ۲۵۔ موضوعاتی تدقیق/حساب رسی(THEMATIC AUDIT)

محکمہ برقیات/ پرائیویٹ پاور بورڈ آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد

1.1۔ ابتدائیہ

دور جدید میں غربت کا خاتمہ اور خوشحالی، صاف پانی، صحت وصفائی، تعلیم، مساوات اور ناانصافی کو کم کرنا، صناعت وجدت اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کے اہداف بہت حد تک توانائی سے ہی مشروط ہیں۔

برقی توانائی کو دیگر توانائی کے ذرائع پر منفرد فوقیت حاصل ہے۔ ریاست آزاد جموں وکشمیر میں دو بڑے دریا نیلم اور جہلم بہتے ہیں۔ اور پن بجلی کی پیداوار کے کثیر مواقع موجود ہیں لیکن پھر بھی عوام کو سستی بجلی فراہم نہیں ہو رہی۔ پن بجلی توانائی حاصل کرنے کا سب سے ستا ذریعہ ہے۔ اور عوام کو سستی اور Sustainable بجلی تب ہی مہیا ہو سکتی ہے۔ جب ریاست میں پن بجلی کے مزید منصوبے شامل کرنا حکومت کی اولین ترجیحی ہو۔ واپڈا سے خرید کردہ بجلی محکمہ برقیات آزاد کشمیر کے ذریعہ فروخت ہو رہی ہے۔ لیکن بجلی چوری بھی ہو رہی ہے۔ محکمہ برقیات آزاد کشمیر کا ابتدائی بنیادی برقی ڈھانچہ انتہائی بوسیدہ ہے۔ یہ وجوہات سستی بجلی کی فراہمی میں رکاوٹ ہیں۔ ریاست جموں وکشمیر میں محکمہ برقیات آزاد جموں وکشمیر، پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن دو محکمہ جات بجلی کی پیداوار اور تقسیم کا کام سرانجام دیتے ہیں۔ لہذا یہ محکمہ جات عوام کو سستی بجلی کی فراہمی کے ذمہ دار ہیں۔

1.2۔ پس منظر

2015ء میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے "ہماری دنیا میں تبدیلی "2030 کی قرارداد منظور کی۔ جس کا عنوان تھا "پائیدار ترقی کا ایجنڈا" اور سب کے بہتر مستقبل کے لیے کام کرنے کا وعدہ کیا گیا۔ قرارداد کا نعرہ تھا" کوئی پیچھے نہ رہ جائے"۔ اس عالمی ایجنڈے میں سترہ (17) پائیدار ترقی کے اہداف شامل ہیں۔ یہ طے کیا گیا کہ 2030ء کے اختتام تک اقوام متحدہ کے تمام ممالک میں پائیدار ترقی کی سرگرمیوں کو بحال کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر معیاری پائیدار ترقی کے مقاصد Sustainable Development Goals) مقرر کئے گے جو کہ غربت کا خاتمہ، عدم مساوات اور ناانصافی کو کم کرنا، معاشی ترقی، توانائی، پائیدار، کھپت اور پیداوار، صنعتی اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلقہ موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں۔ 2016ء میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطحی سیاسی فورم کے پہلے اجلاس میں پاکستان سمیت 22 ممالک نے 2030ء ایجنڈے کے نفاذ کے حوالے سے اپنے رضا کارانہ قومی جائزے(Voluntary National Reviews "VNRs") پیش کیے۔ (Thematic Audit) بنیادی طور پر اُس ایجنڈے کے نفاذ کی پیائش اور رپورٹنگ کے اوزار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ذریعے عوام کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔

سپریم آڈٹ انسٹیٹیوشن اس عمل میں اس غرض سے شامل کیا گیا کہ اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ۲۰۳۰ کے ایجنڈا کے تمام پہلو پر کس حد تک عملدآمد کیا جا رہا ہے۔ معیاری ترقیاتی مقاصد بہت وسیع ہیں۔ تیاری اور عملدآمد کا عمل طویل عرصہ پر محیط ہے۔ تیاری اور نفاظ کے دونوں مراحل میں آڈٹ کی آزاد تشخیص ہی اس میں اپنا حصہ ڈال سکے گی۔ سپریم آڈٹ انسٹیٹیوشن معیاری ترقیاتی مقاصد پر عملدآمد کے ماپنے کا ذمہ دار ہے۔ چونکہ یہ ہی ادارہ ۲۰۳۰ ایجنڈا کے مقاصد کے مطابق پبلک آڈٹ کا مجاز اور بین الاقوامی سطح پر عملدآمد کیلئے مناسب سمت کی نشاندہی کرتا ہے۔

1.3۔ موضوعاتی تدقیق/ حساب رسی (Establishing Audit Theme)

اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے شماریہ (7) کے مطابق ہر ایک کے لئے قابل رسائی، سستی، آلودگی سے پاک، ہمہ وقتی اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ توانائی کی فراہمی کا مقصد متعین کیا گیا ہے اور اس بنیادی مقصد کے حصول کے بغیر دیگر کوئی بھی مقصد حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ دور جدید میں غربت کا خاتمہ اور خوشحالی، صاف پانی، صحت وصفائی اور تعلیم، عدم مساوات اور ناانصافی کو کم کرنا، صناعت وجدت اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کے اہداف بہت حد تک توانائی سے ہی مشروط ہیں۔ جبکہ برقی توانائی کو دیگر تمام توانائی کے ذرائع پر واضح اور منفرد فوقیت حاصل ہے۔ اس تناظر میں ریاستی برقیاتی نظام پیداوار، ترسیل وتقسیم کا جائزہ لینا اور خامیوں کا نشاندہی کرنا انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔

1.3.1۔ وجہ انتخاب

اس آڈٹ کا مقصد شعبہ ہائے زندگی کے تمام طبقات کو کم سے کم لاگت اور سستی شرح پر بجلی کی فراہمی کے لئے کئے گئے اقدامات کو پرکھنا اور معیاری ترقیاتی مقاصد (SDGs) پر عمل درآمد کا جائزہ لینا ہے۔ لہذا ریاست میں بجلی کی مقامی پیداوار اور ریاست میں 2016 سے 2021 تک بجلی کی کھپت کے اعداد وشمار اور بنیادی ڈھانچے کا جائزہ مرتب کیا گیا ہے اور معیاری ترقیاتی مقاصد (SDGs) پر عمل درآمد کے علاوہ چند امور کی نشاندہی کی گئی ہے تاکہ موجودہ صورتحال میں منظّم طریقہ سے بہتری کی جائے اور معیاری ترقیاتی مقاصد (SDGs) اور عمل کے ثمرات سے تمام سٹیک ہولڈرز خصوصا پارلیمنٹ کو آگاہ کیا جائے۔

1.3.2۔ مقصد

آزاد ریاست جموں وکشمیر پانی کی دولت سے مالا مال ہے ایک اندازے کے مطابق ریاست میں پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 9400 میگاواٹ ہے جبکہ تاحال قومی اور مقامی سطح پر صرف 2362.820 میگاواٹ کے منصوبہ جات مکمل ہو سکے ہیں۔ (جس میں 1100 میگاواٹ منگلا اور 969 میگاواٹ نیلم جہلم پراجیکٹس شامل ہیں)۔ پن بجلی ٹیکنالوجی دنیا بھر میں سستی ترین اور قابل بھروسہ ہے لیکن ریاستی ارباب اختیار کی جانب سے جامع منصوبہ بندی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے محکمہ برقیات اب تک 97 فیصد بجلی واپڈا سے خرید کر کے فروخت کر رہا ہے اور مزید یہ کہ لائن لاسز کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اِسی مقصد کو مدنظر رکھتے

ہوئے(Thematic Audit کا موضوع منتخب کیا گیا۔

ریاست کی بجلی کی موجودہ ضرورت تقریبا" 400 میگا واٹ ہے۔ ریاست کی کل آبادی کی معاشرتی و معاشی بہتری اور پائیدار ترقی کے لئے با کفایت قابل رسائی قیمت پرتوانائی کی فراہمی ایک بنیادی عنصر ہے۔ سال 2021 تک بجلی کی ریاستی ضروریات کا صرف 3 فیصد حصہ مقامی منصوبہ جات سے پورا کیا گیا ہے لہذا اشد ضروری ہے کہ تمام تر ریاستی آبی وسائل کو استعمال میں لایا جائے اور جلد از جلد اور کم از کم بجلی کی 50 فیصد ریاستی ضروریات کو مقامی منصوبہ جات سے پورا کرنے کی منصوبہ بندی کی جائے۔

ریاست کے قیام کے وقت ضلع مظفر آباد میں ایک مقامی منی ہائیڈل سٹیشن سے چند صارفین بجلی کا محدود استعمال کرتے تھے۔ بعدازاں 1960 کی دھائی میں مظفر آباد میں ایک گرڈ سٹیشن تعمیر کرتے ہوئے صارفین کو بجلی کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اسی عرصہ کے دوران منگلا پاور سٹیشن تعمیر ہوا اور ضلع میر پور کے صارفین کو بجلی کی فراہمی شروع کی گئی۔ تاہم ریاست میں وسیع پیمانے پر بجلی کی فراہمی کا آغاز 1974ء میں "محکمہ برقیات "AJKED کے قیام سے شروع ہوا۔

بجلی کی پیداوار کے لئے ہائیڈرو الیکٹرک بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا اور بعدازاں 2014ء میں اس ادارہ کو" پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن "AJKPDO کا نام دیا گیا جو آزاد کشمیر میں پن بجلی کی پیداوار کے عمل کے انتظام اور انصرام کا ذمہ دار ہے۔

آڈٹ کے بنیادی مقاصد بذیل ہیں۔

1) ریاست کی کل آبادی کی معاشرتی و معاشی بہتری اور پائیدار ترقی کے لئے با کفایت قابل رسائی قیمت پرتوانائی کی ضروریات کا اندازہ لگانا۔
2) ریاست کی توانائی کی پیداوار اور کھپت کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ برقیات اور دوسرے حکومتی اداروں کے کردار کا تعین کرنا۔
3) توانائی کے فنی وجوہات کی بنا پر ضیاع کو روکنے یا کم کرنے کے لئے اداری تحدیات کا تعین/ مداوہ تجویز کرنا۔
4) بجلی کے ضیاع کو کم کرنے کے لئے موجودہ ترسیلی/تقسیمی نظام کی بہتر گی کی ضروریات کا تعین کرنا۔
5) ریاست میں قائم ہائیڈرو پاور سٹیشن ہا کی بجلی کی پیداوار کے درست اعداد و شمار مرتب کرتے ہوئے جنرل سیلز ٹیکس اور واٹر یوز بیج چارجز کا تعین کرنا۔
6) آزاد کشمیر میں پاور سیکٹر میں سیکریٹریٹ برقیات کے ماتحت تین محکمہ جات ہیں۔

1.3.3۔ آڈٹ کا دائرہ کار

ریاست میں معیاری ترقیاتی مقاصد نمبر 7 یعنی عوام کو سستی معیاری بجلی کی فراہمی محکمہ برقیات کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ برقیات واپڈا اور پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن سے بجلی خرید کر ریاست بھر میں مختلف انراخ پر فروخت کرتا ہے اور جون 2021ء تک 698228 صارفین کو بجلی فراہم کر رہا ہے۔ اس آڈٹ کا دائرہ کار بجلی کی کل مقامی پیداوار اور پانچ سالہ لائن لاسز کا احاطہ کرتا

ہے۔نیز SDGs کو نافذ کرنے کے لیے قومی پالیسیاں اور حکمت عملی کیا تھیں قومی سطح پر معیاری ترقیاتی مقاصد اور اہداف کے نفاذ کے لیے کی جانے والی تیاریوں اور منصوبوں کی موجودہ صورت حال کا تجزیہ کیا گیا ہے۔نیز بجلی کے انراخ اور واٹر یوزیج چارجز اور بجلی کی پیداوار پر قابل وصولی جنرل سیلز ٹیکس کو زیر بحث بنایا گیا ہے۔اِس مقصد کیلئے محکمہ برقیات کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہا سے متعلق لائن لاسز اور سٹور سے متعلق ڈیٹا حاصل کیا گیا۔نیز پرائیویٹ پاور بورڈ سے متعلق ریکارڈ بھی حاصل کیا گیا تا کہ پانچ سال کی پیداواری کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے۔آڈٹ کا دائرہ کار پانچ سال کے عرصہ پر بذیل محکمہ جات سے متعلق ڈیٹا حاصل کر کے تبصرہ کیا ہے

- محکمہ برقیات(AJKED)
- پاور ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن (AJKPDO)
- برقیاتی انسپکٹوریٹ(Inspectorate Electricity)

2- مضمون(Theme) کی قانونی حیثیت

- آزاد کشمیر میں1959 میں برقی ایکٹ1910 سیکشن-23 کو اختیار کرتے ہوئے بجلی فراہمی کی ابتداء کی گئی اور محکمہ برقیات پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کا ذیلی حصہ تھا۔ بعد ازاں کشمیر کونسل سے جاری فرمان حکومت نمبر ایل-10/9/79-اے جے کے سی مورخہ 08.12.1980 کے تحت برقیات کو علیحدہ محکمہ کا درجہ دیا گیا جس کا کام مقامی طور پر بجلی پیدا کر کے اور واپڈا سے بجلی خرید کر کے ریاست کی عوام کو بجلی کی سہولت مہیا کرنا تھا۔
- حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے بجلی چوری کے سلسلہ میں جاری فرمان حکومت مجریہ 11.03.1991 کے مطابق ہدایات جاری شدہ ہیں۔
- منسٹری آف واٹر اینڈ پاور کے مکتوب مجریہ 11.09.2003 کے تحت آزاد کشمیر کو بجلی فروخت کا نرخ 2 روپے 59 پیسے مقرر کیا گیا تھا۔
- پاکستان میں مختلف صارفین سے مختلف شرح کے مطابق بلات بجلی کی وصولی کی جاتی ہے اور یہی شرح ریاست میں بھی لاگو ہوتی ہے۔
- حکومت پاکستان وزارت پانی و بجلی کے مکتوب مجریہ 10.12.1996 کے آئٹم نمبر 11 کے تحت آزاد کشمیر محکمہ برقیات (No Profit No Loss) کی بنیاد پر عوام کو بجلی فراہمی کا پابند کیا گیا ہے نیز محکمہ برقیات ہر سال 10 فیصد لائن لاسز کم کرنے کا بھی پابند ہے۔
- ٹیکنیکل لاسز کی شرح کے تعین کے سلسلہ میں سینٹ کمیٹی کی رپورٹ مجریہ اگست 2018 اور نیپرا کی (Technical LossesAdministrative &) کے تعین کے سلسلہ میں رپورٹ مجریہ 11.12.2020

بھی بطور ٹیکنیکل گائیڈنس شامل رپورٹ ہے۔

- حکومت پاکستان اور آزاد کشمیر کے درمیان منگلا اپ ریزنگ کے معاہدہ کی شِق نمبر 5.6 کے تحت 15 پیسہ فی یونٹ واٹر یوز بیج چارجز قابل وصولی ہیں۔
- اِسی معاہدہ کی شق نمبر 5.3 کے تحت جنرل سیلز ٹیکس بھی قابل وصولی ہے نیز سیلز ٹیکس 1990 کے تحت واپڈا سے بجلی کی خریداری پر سیلز ٹیکس قابل وصولی ہے۔

3- حکومتی ادارے کے بالواسطہ یا بلاواسطہ متعلقین

پاور سیکٹر کی کارکردگی میں بہتری کا انحصار محکمہ مالیات، محکمہ منصوبہ بندی وترقیات اور محکمہ برقیات کے باہمی تال میل پر ہے۔ اس کے علاوہ قوانین پر عمل درآمد کروانے والے اداروں کا کردار بھی اہمیت کا حامل ہے۔

4- ادارے کے فرائض منصبی اور اہمیت

ریاست کے قیام کے وقت ضلع مظفرآباد میں ایک مقامی منی ہائیڈل سٹیشن سے چند صارفین بجلی کا محدود استعمال کرتے تھے۔ بعدازاں 1960 کی دھائی میں مظفرآباد میں ایک گرڈ سٹیشن تعمیر کرتے ہوئے صارفین کو بجلی کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اسی عرصہ کے دوران منگلا پاور سٹیشن تعمیر ہوا اور ضلع میر پور کے صارفین کو بجلی کی فراہمی شروع کی گئی۔ تاہم ریاست میں وسیع پیمانے پر بجلی کی فراہمی کا آغاز 1974ء میں "محکمہ برقیات "AJKED کے قیام سے شروع ہوا۔ اس کے بعد بجلی کی پیداوار کے لئے ہائیڈرو الیکٹرک بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا اور بعد ازاں 2014ء میں اس ادارہ کو" پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن "AJKPDO کا نام دیا گیا جو آزاد کشمیر میں پن بجلی کی پیداوار کے عمل کے انتظام اور انصرام کا ذمہ دار ہے۔ جبکہ الیکٹرسٹی ایکٹ کے نفاد کو یقینی بنانے کے لئے انسپیکٹوریٹ الیکٹرسی کا ذیلی شعبہ بھی قائم ہے۔ 2017ء سے قبل ریاست میں بجلی کی تقسیم کے امور محکمہ برقیات جبکہ ترسیل کے امور پاکستان واپڈا انجام دیتا رہا ہے۔ لیکن پاکستان میں پاور سیکٹر کی نجکاری کے بعد واپڈا نے ریاست کے پاور ترسیلی نیٹ ورک کی تعمیر ونگہداشت سے معذرت کر لی۔ لہذا سال 2017 سے ریاست میں بجلی کی ترسیل کے شعبہ کا قیام عمل میں لایا گیا لیکن اس شعبہ کو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔

ریاست میں برقیاتی تقسیم کے نیٹ ورک کی توسیع اور عوام کو بجلی کی فراہمی کے اعداد وشمار اور عشاریے بہت حد تک بہتر قرار دیئے جا سکتے ہیں مثلا 99 فیصد دیہات میں کلی یا جزوی نیٹ ورک موجود ہے اور 94 فیصد آبادی کو بجلی کی سہولت دستیاب ہے لیکن فی کس بجلی کے استعمال کا عشاریہ تسلی بخش نہیں ہے۔

132/33 KV Transmission Network & Power Demand

Capacity(MVA)	Nos.	Item
	7	132 KV Circuits
831.8	22	132 KV Grid Station
16	3	33 KV Grid Station
52	2	132 kV Grid Station (Under Construction)
400	Max. Power Demand (2019)	
560	Max, Power Demand (2025) @ 5% % expected growth	

بجلی فراہمی کے اعداد و شمار

آبادی	4.247 ملین
آبادی جس کو بجلی فراہم ہو چکی ہے	3.800 ملین
آبادی کی شرح استفادہ	94 فیصد
دیہات جنھیں بجلی فراہم ہو چکی ہے	1767
دیہاتوں کی بجلی استفادہ کی شرح	99.8 فیصد
فی کس بجلی	495 کلوواٹ آور

پاؤر ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک

ہائی ٹرانسمشن لائنز/لوٹرانسمشن لائنز	31733 کلومیٹر
ٹرانسفارمرز	15952 عدد
صارفین	660320

محکمہ برقیات کی بنیادی تین ذمہ داریاں ہیں

الف۔ ریاست بھر کے 660000 صارفین کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی اور اس کی تقسیم کے نیٹ ورک کو چلانے اور اُس کی مرمت/ دیکھ بھال کا کام۔

ب۔ 20ارب روپے کے ٹیکس ہااور آمدن (بلات بجلی) کے تعین اور وصولی کی ذمہ داری سرانجام دینا۔

ج۔ ایک ارب روپے سالانہ بجلی کی تقسیم کے نیٹ ورک کا ترقیاتی کام کروانا۔

" پاور ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن"AJKPDO کی ذمہ داریاں

الف۔ ریاستی آبی وسائل سے بجلی پیدا کرنا اور قومی/ مقامی گرڈ سٹیشن ہا یا نیٹ ورک سے منسلک کرنا۔

ب۔ پاور جنریشن/ ترسیلی نظام کی نگہداشت/ مرمتی کرنا۔

ج۔ نجی پاور جنریشن منصوبہ جات کے لئے یک مقامی سہولت مہیا کرنا۔

" انسپیکٹوریٹ الیکٹرسٹی" کی ذمہ داریاں

الف۔ ریاست میں الیکٹرسٹی ایکٹ پر عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

ب۔ جملہ برقی تنصیبات کو محفوظ بنانے کو یقینی بنانا۔

ج۔ صارفین کی شکایات کا ازالہ کرنا۔

ریاست آزاد جموں وکشمیر کا وجود قیام پاکستان کے ساتھ ہی وقوع پذیر ہوا تھا۔ آزاد جموں وکشمیر کا شمالی حصہ ہمالیہ کے نچلے علاقے پر محیط ہے۔ قدرتی حسن، دلکش مناظر اور نیلگوں بہتے دریائے جہلم، نیلم، کنہار اور پونچھ اس ریاست کی انفرادیت ہیں۔ وادی نیلم میں سروالی چوٹی (6326 میٹر) ریاست کی بلند ترین چوٹی ہے۔ یہ ریاست تقریبا"13,300 مربع کلومیٹر رقبہ پر پھیلی ہوئی ہے اور کل آبادی تقریبا"42 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ یہاں اوسط بارش 1400 ملی میٹر سے تجاوز کر جاتی ہے۔ سب سے زیادہ اوسط بارش مظفر آباد کے گردونواح میں ہوتی ہے۔ انتظامی اعتبار سے ریاست تین ڈویژنوں میں تقسیم ہے جو دس اضلاع میں تقسیم ہے اور 32 تحصیل، 183 یونین کونسل، 31 مرکزی کونسل اور 1771 دیہات ہیں۔

ہیڈکوارٹر	آبادی (2017ء)	رقبہ کلومیٹر	اضلاع	ڈویژن
میرپور	456,200	1,010	ضلع میرپور	میرپور
کوٹلی	774,194	1,862	ضلع کوٹلی	ایضاً
بھمبر	420,624	1,516	ضلع بھمبر	ایضاً
مظفرآباد	650,370	1,642	ضلع مظفرآباد	مظفرآباد
ہٹیاں بالا	230,529	854	ضلع ہٹیاں	ایضاً
آٹھمقام	191,251	3,621	ضلع نیلم	ایضاً

راولاکوٹ	500,571	855	ضلع پونچھ	پونچھ
فارورڈ کہوٹہ	152,124	600	ضلع حویلی	ایضاً
باغ	371,919	768	ضلع باغ	ایضاً
پلندری	297,584	569	ضلع سندھوتی	ایضاً
میزان	**4,045,366**	**13,297**	دس اضلاع	3ڈویژن

جائزہ محکمہ برقیات

مطابق ریکارڈ محکمہ برقیات کی ریاست بھر میں بجلی فراہمی کی کارکردگی بذیل ہے:

کل رقبہ	مربع کلومیٹر	13297
آبادی	ملین	4.247
بجلی سے مستفید ہونے والی آبادی	ملین	3.800
شرح استفادہ (آبادی)	فیصد	94
کُل دیہات	تعداد	1771
دیہات (جہاں بجلی موجود ہے)	تعداد	1767
دیہات کی شرح استفادہ	فیصد	99.8
فی کس انرجی	کلوواٹ آور	495

بجلی کی خرید وفروخت کے اعداد وشمار دوران سال 2021-2020 بذیل ہیں:

کل یونٹس خرید کردہ ازاں واپڈا	2043.016	میگا کلوواٹ آور
کل یونٹس خرید کردہ ازاں پی ڈی او	65.357	میگا کلوواٹ آور
میزان	2108.373	میگا کلوواٹ آور
فروخت شدہ یونٹس	1374.254	میگا کلوواٹ آور
لائن لاسز (ٹیکنیکل+انتظامی)	34.82	فیصد

گرڈ سٹیشنز اور پاور ہاؤسز کی پوزیشن بذیل ہے:

132 kV Grid Stations			
1	132 kV GS M, Abad	12	132 kV GS New City
2	132 kV GS Rampura	13	132 kV GS LB Mangla
3	132 kV GS Hattian	14	132 kV GS Chitterpari
4	132 kV GS Noseri	15	132 kV GS Islamgarh
5	132 kV GS Rawalakot	16	132 kV GS Chakswari
6	132 kV GS Pallandri	17	132 kV GS Dadyal
7	132 kV GS Trarkhal	18	132 kV GS Bhimber
8	132 kV GS Hajira	19	132 kV GS Awan Sharif
9	132 kV GS Bagh	20	132 kV GS Jalalpur Jattan
10	132 kV GS Minsha	21	132 kV GS Kotli
11	132 kV GS Mirpur	22	132 kV GS Khuiratta
33 kV Grid Stations			
1	33 kV GS Chatter Class	3	33 kV GS Fatehpur
2	33 kV GS Mong		
11 kV feeders = 157			
Hydel Stations			
1	500 KW HPS Pattika	9	3000 KW HPS Sharda
2	3200 KW HPS Sharian	10	320 KW HPS Halmat
3	3200 KW HPS Kathai	11	750 KW HPS Kail

4	1600 KW HPS Leepa	12	600 KW Ranger-1
5	2000 KW Kundal Shahi	13	4800 KW Battar
6	2500 KW HPS Kutton	14	3200 KW Reharra
7	30400 KW HPS Jagran	15	3500 KW Qadirabad
8	50 KW HPS Changan		
11 KV Feeders = 27			

محکمہ برقیات کے لاسز کی صورت حال:

برقی نظام کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے لاسز کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل فارمولہ استعمال کیا جاتا ہے:

T&D Losses= (Energy Input-Energy Billed)/ Energy Input x 100

ترقی یافتہ ممالک میں لاسز کی شرح عموماً یک عددی حد تک محدود رہتی ہے لیکن دوسرے ممالک میں یہ شرح 60 فی صد سے تجاوز کر جاتی ہے۔ پاکستان میں لاسز کی شرح 20 فیصد کے قریب ہے جبکہ ریاست میں لاسز کی شرح 35-40 فی صد رہی ہے جو کہ کسی بھی لحاظ سے مناسب نہیں قرار دی جاسکتی۔

لائن لاسز دو قسم کے ہیں جن کی تفصیل بذیل ہے:

نمبر شمار	ٹیکنیکل لاسز	نمبر شمار	نان ٹیکنیکل/ انتظامی لاسز
1	کم لاگت تصریحات	1	غیر معیاری انتظامی نظام
2	طویل برقی تقسیم کی لائنیں	2	قانونی صارف کی بجلی چوری
3	کنڈیکٹر کا غیر مناسب سائیز/ معیار	3	غیر قانونی صارف کی بجلی چوری
4	ٹرانسفارمر ہا کی لوڈ سینٹر سے دُوری	4	میٹر کی خرابی/ میٹر تنصیب میں خرابی
5	کم پاور فیکٹر	5	کنکشن کی اجرائیگی میں بے قاعدگی
6	غیر متوازن کرنٹ/ لوڈ	6	میٹر ریڈنگ کی غلطیاں
7	ٹرانسفارم کے سائیز کا انتخاب	7	نگرانی کی غلطیاں

8	ڈیزائن کا عنصر	8	بل جمع کرنے کی سہولت کی کمی
9	عُمر کا عنصر	9	صارف کی شکایت کا عدم ازالہ
10	غیر معیاری کاریگری	10	مناسب اور تربیت یافتہ عملہ کی کمی
11	موسمی اثرات	11	عملہ کی کام میں عدم دلچسپی
12	غیر معیاری پلاننگ	12	پیچیدہ طریقہ کار اور پالیسی
13	غیر معیاری نگہداشت	13	عوامی سماجی معاشی حالت کا عنصر
14	محدود اور ناکافی بجٹ	14	محکمانہ داخلی مختاری کا فقدان
15	غیر تربیت یافتہ ورک فورس	15	خود احتسابی کا فقدان
16	طویل لائن آف کنٹرول	16	ہائی ٹیرف سٹرکچر

ٹیکنیکل لاسز کو بجلی کی تاریں، ٹرانسفارمرز، میٹرز اور مشینری آلات وغیرہ تبدیل کر کے یا ان کی تصریحات پلاننگ اور ڈیزائننگ تبدیل کر کے قابو کیا جا سکتا ہے جس کے لئے ایک کثیر سرمائے کی ضرورت ہے۔ جبکہ نان ٹیکنیکل لاسز کا تعلق محکمہ کے اندرونی انتظام وانصرام/قوانین پر عمل درآمد اور انٹرنل کنٹرول سے ہے اور اِن نقصانات کو کم کرنے کے لئے بہت کم سرمایہ کاری درکار ہے۔ لہذا نان ٹیکنیکل لاسز میں کمی محکمہ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

AJKED COMMERCIAL PARAMETERS 2018-19

(Table-A)

Organizational Unit	Energy Received	Energy Sold	Loss	Assessment	Revenue Realized	Arrears 2018-19	Collection Efficiency
	GWh	GWh	%	MRs.	MRs.	MRs.	%
1	2	3	5	6	7	8	10
Circle Muzaffarabad	431.917	287.819	33.36	4885.746	3248.101	1637.645	66.481
Circle Rawalakot	364.535	233.323	35.99	2649.234	2501.956	147.278	94.441
Circle Mirpur	806.666	506.540	37.21	7868.556	6942.450	926.106	88.230
Circle Kotli	436.668	237.286	45.66	3385.246	2797.636	587.610	82.642

M,Abad Region	796.452	521.142	34.57	7,534.980	5,750.057	1,784.923	76.312
M,Pur Region	1243.334	743.826	40.17	11,253.802	9,740.086	1,513.716	86.549
AJKED	2039.786	1264.968	37.99	18,788.782	15,490.143	3,298.639	82.444

(Table-B)

Organizational Unit	Energy Received	Energy Sold	Energy Lost	Revenue Realized	Energy Realized	Energy Non-Realized	Arrears	Net Sale Rate	Losses 2018-19
	%	%	%	%	%	%	%	Rs.	%
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
Circle M.abad	21.17	22.75	18.60	20.97	18.35	24.13	49.65	7.52	33.36
Circle Rawalakot	17.87	18.44	16.93	16.15	21.13	14.46	4.46	6.86	35.99
Circle Mirpur	39.55	40.04	38.74	44.82	42.85	36.09	28.08	8.61	37.21
Circle Kotli	21.41	18.76	25.73	18.06	18.80	24.13	17.81	6.41	45.66
M,Abad Region	39.05	41.20	35.53	37.12	38.13	40.00	54.11	7.22	34.57
Mir Pur Region	60.95	58.80	64.47	62.88	61.73	60.14	45.89	7.83	40.17
AJKED	100.00	100.00	100.00	100.00	100.00	100.00	100.00	7.59	37.99

دوران سال 2019-2018 محکمہ برقیات کے لاسز کی شرح تقریباً 38 فیصد رہی جو کہ ہر اعتبار سے بہت زیادہ ہے۔ دوران سال میر پور ریجن (جہاں 61 فیصد بجلی استعمال ہوتی ہے اور دیگر معاشی اعشاریئے بھی سب سے بہتر ہیں) کی لاسز کی شرح 40 فیصد سے زائد رہی اور کوٹلی سرکل کے لاسز کی شرح تقریباً 46 فی صد رہی اور فی یونٹ قیمت فروخت بھی انتہائی کم رہی جو کہ قابل مواخذہ صورت حال ہے اور ارباب اختیار کی خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ ریاست کے جغرافیائی اور دوسرے عوامل کی بناء پر لاسز کی شرح پہلے مرحلہ میں 30 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔

جائزہ پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن

محکمہ برقیات کی تخلیق کے فوراً بعد بجلی کی مقامی سطح پر پیداوار کے لئے اولاً ڈیزل جنریٹر سیٹ نصب کئے اور بعدازاں ہائیڈل پاور سٹیشن کے منصوبہ جات شروع کئے گے بعدازاں 1990ء میں پاور جنریشن کے لئے ہائیڈرو الیکٹرک بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس کے بعد 2014ء میں آزاد کشمیر اسمبلی کے ایکٹ کے تحت پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کا ادارہ قائم ہوا جو آزاد کشمیر میں پن بجلی کی پیداوار کے عمل کے انتظام اور انصرام کا ذمہ دار ہے۔اِس کا ایک شعبہ پرائیویٹ پاور سیل آزاد کشمیر میں پرائیویٹ سرمایہ کاری کے سلسلہ میں ون ونڈو سروس کی سہولت فراہم کرتا ہے۔آزاد کشمیر کے خطہ میں اپنے مخصوص جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے 10000 میگاواٹ سے زائد کی صلاحیت موجود ہے جبکہ 8310 میگاواٹ کے منصوبہ جات کو قابل عمل قرار دیا جا چکا ہے۔آزاد کشمیر کی اپنی بجلی کی ڈیمانڈ 400 میگاواٹ ہے۔سردست آزاد کشمیر میں 2362.820 میگاواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے (جس میں 1100 میگاواٹ منگلا اور 969 میگاواٹ نیلم جہلم پراجیکٹ کی بجلی شامل ہے)۔

آزاد کشمیر میں بجلی کی پیداوار کے منصوبہ جات کی صورت حال بذیل ہے:

Category	Commissioned		Under Construction		Future Projects		Total	
	#	MW	#	MW	#	MW	#	MW
WAPDA	2	1969			2	1002	4	2971
AJKPDO	22	64	6	141	19	164	47	369
PPIB/PPC	4	336	6	3835	14	224	24	4395
RAW SITES					2	575	2	575
TOTAL	28	2369	12	3976	37	1965	77	8310
Public Sector	24	2033	6	141	21	1166	51	3340
Private Sector	4	336	6	3835	16	799	26	4970

پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کی جانب سے فراہم کردہ ڈیٹا کے مطابق ریاست میں آبی ذرائع سے 8310 میگاواٹ کے 77 منصوبہ جات کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔جن میں سے 3340 میگاواٹ کے 51 منصوبے پبلک سیکٹر اور 4970 میگاواٹ کے 26 منصوبے پرائیویٹ سیکٹر میں شامل کئے گے ہیں۔البتہ ریاستی پبلک سیکٹر میں اب تک صرف 65 میگاواٹ کے 22

منصوبہ جات مکمل کئے گے ہیں۔

5- آمدن کا طریقہ کار اور ذرائع

محکمہ برقیات اپنے اخراجات (ترقیاتی وغیر ترقیاتی) کے لئے محکمہ مالیات سے فنڈز حاصل کرتا ہے۔بجلی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن خزانہ سرکار میں بشکل ریونیو محکمہ برقیات داخل کروائی جاتی ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن اپنے ترقیاتی اخراجات کے لئے محکمہ مالیات سے فنڈز حاصل کرتا ہے اور غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے محکمہ برقیات سے انرجی چارجز کی مد سے بلات وصول کرتا ہے۔

6۔ آڈٹ کی فیلڈ سرگرمی

6.1- آڈٹ کا طریقہ کار

عوامی اداروں کے منصوبے، گڈ گورننس، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کا واحد اوزار موثر اور موثر آڈٹ ہی ہوتا ہے۔ترقی یافتہ معیاری ترقیاتی مقاصد کے نفاذ کے حوالے سے قومی پالیسیوں اور حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا اور آڈٹ کو ہی بطور ہتھیار استعمال کی کیا گیا۔تھیمیٹک آڈٹ کی گائیڈ لائن اور اصولوں پر عمل کرتے ہوئے آڈٹ کیا گیا۔آڈٹ کے دوران محکمہ برقیات کے عہدیداروں کے ساتھ انٹرویو کیے گئے اور دستاویزات اور رپورٹس کی جانچ پڑتال کی گئی نیز پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کو بھی consult کیا گیا۔متعلقہ قانونی ضوابط کا جائزہ لیا گیا ان کاموں کے نتیجے میں، کافی اور مناسب آڈٹ شواہد حاصل کیے گئے۔شواہد اور موجودہ صورتحال کا معیار کے ساتھ موازنہ کر کے آڈٹ کے نتائج اکٹھے کیے گئے۔

6.2۔ آڈٹ کے اہم نتائج

6.2.1۔ کمزور داخلی نظم وضبط

آڈٹ کے دوران کمزور داخلی نظم وضبط کے جو امور پائے گئے ہیں ان میں سے چند اہم بذیل ہیں:

1) دوران سال 19-2018 میر پور ریجن میں کل بجلی کی کھپت تقریباً 60" فیصد رہی جبکہ ضائع شدہ بجلی کا حصہ 64 فیصد رہا اور لاسز کی شرح 40 فی صد رہی۔اس لحاظ سے میر پور ریجن میں بہتری کی زیادہ گنجائش موجود ہے لیکن اس جانب محکمہ کی توجہ نہیں ہے۔

2) سرکل کوٹلی میں لاسز کی شرح انتہائی زیادہ ہے جبکہ قیمت فروخت انتہائی کم ہے۔اس لحاظ سے سرکل کوٹلی کی مجموعی صورت حال انتہائی مخدوش ہے اور خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔

3) محکمہ کی انتظامی تقسیم میں بے انداز بے قاعدگی اور عدم توازن پایا جاتا ہے مثلاً چیف انجینئر آفس مظفر آباد (جہاں 39 فیصد

بجلی استعمال ہوتی ہے) میں 43 آسامیاں ہیں اور چیف انجینئر آفس میر پور (جہاں 61 فی صد بجلی استعمال ہوتی ہے) میں صرف 7 آسامیاں ہیں اور اسی طرح اوپریشن ڈویژن مظفر آباد میں 423 آسامیاں ہیں اور اوپریشن ڈویژن عباسپور میں صرف 42 آسامیاں ہیں۔ سٹور ڈویژن میر پور کی 39 آسامیاں ہیں اور سٹور ڈویژن مظفر آباد کی صرف 5 آسامیاں ہیں۔

4) جملہ سرکل آفس عملاً غیر فعال ہیں جس کی ایک وجہ ضروری ٹیکنیکل افرادی قوت کی کمی بیان کی جاتی ہے۔

5) ایم اینڈ ٹی ڈویژن محکمہ کا ایک انتہائی اہم شعبہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس کا ہیڈ کوارٹر میر پور میں ہے اور اس کا ایک سب ڈویژن مظفر آباد میں ہے یہ شعبہ عملاً/کلی طور پر غیر فعال ہے۔

6) محکمہ کے فیلڈ سٹاف کی اکثریت جسمانی معذوری اور پیرانہ سالی کا شکار ہے۔

7) محکمہ کے فیلڈ سٹاف (سب انجینئرز، میٹر ریڈنگ سٹاف اور لائن سٹاف) کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے کوئی مؤثر یا مربوط نظام نہیں ہے اور فیلڈ سٹاف پر انتظامی گرفت نہ ہونے کے برابر ہے۔ محکمہ کی وضاحت کے مطابق سٹاف کی کارکردگی کی پڑتال کے لئے شعبہ سرویلنس کی جانب سے ایک نظام تشکیل دیا گیا ہے لیکن اس کا عملی اطلاق کہیں بھی نظر نہیں آیا اور نہ ہی متعلقہ آفیسران کی جانب سے کوئی سنجیدہ کاوش نظر آئی ہے۔

8) کئی مقامات پر فیلڈ سٹاف عرصہ 20 سال سے زائد ایک ہی جگہ پر تعینات ہے۔ جبکہ اس کے بالمقابل کئی ڈویژن اور سب ڈویژن کے آفیسران کو بار بار تبدیل کر دیا جاتا ہے جس سے کارکردگی کا تسلسل متاثر ہوتا ہے۔

9) صارفین بجلی کی جانب سے ترقیاتی اور تعمیراتی سکیم ہا کی عدم تکمیل یا تاخیر کی شکایات بھی عام ہیں۔ جن کا کوئی تدارک نہیں کیا جاتا۔

10) پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن میں کوالیفکیشن، کوٹہ کے مغائر تقرریوں اور پروموشن میں کئی بے ضابطگیوں کی وجہ سے اکثر ملازمین کے مقدمات عدالتوں میں ہیں۔ جس سے ادارہ کی مجموعی کارکردگی متاثر ہو رہی ہے۔

6.2.2۔ تنقیدی جائزہ

ریاست میں بجلی ایکٹ 1910 اور بجلی رُولز 1937 کے تحت محکمہ برقیات اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہا ہے۔

1960 کی دہائی میں مظفر آباد میں ایک گرڈ سٹیشن تعمیر کرتے ہوئے صارفین کو بجلی کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا گیا تھا۔ اسی عرصہ کے دوران منگلا پاور سٹیشن تعمیر ہوا اور ضلع میر پور کے صارفین کو بجلی کی فراہمی شروع کی گئی۔ تاہم ریاست میں وسیع پیمانے پر بجلی کی فراہمی کا آغاز 1974ء میں "محکمہ برقیات "AJKED کے قیام سے شروع ہوا۔ آزاد کشمیر میں بجلی کا محکمہ رُولز آف بزنس 2021 کے شیڈول-دوئم کے رُول نمبر 5 کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے جو کہ ریاست میں بجلی کی HT/LT لائینیں بچھانا

اُن کی مرمت بجلی کی تقسیم اور بلات کی وصولی، بجلی کے بلات کا ٹیرف مقررہ کرنا، بلات بجلی کے ساتھ ٹیکس ہا کی وصولی، الیکٹریکل انسپکٹر بجلی میٹر چیک کرتا ہے، بجلی کے تعمیراتی کاموں کی تصریحات طے کرنا، ISCO،GEPCO, PEPCO, WAPDA اور صوبوں کے دوران بجلی کی پیداوار تقسیم کے معاملات طے کرنا، واپڈا سے خرید کردہ بجلی قیمت ادا کرنا، تعمیراتی سامان کی خرید و تنصیب یہ سب محکمہ برقیات کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ محکمہ برقیات آزاد کشمیر میں 98 فیصد دیہات کو بجلی فراہم کرنے کے لئے بنیادی ڈھانچہ تو تنصیب کرنے میں کامیاب رہا ہے لیکن سستی اور sustainable بجلی کی فراہمی میں ناکام ہے چونکہ بجلی چوری اور ٹیکنیکل و انتظامی لائین لاسز کی بنا پر سستی (2.59 روپے فی یونٹ) خرید کردہ بجلی پاکستان میں نیپرا کے اشرح پر فروخت کی جارہی ہے۔ اِس طرح محکمہ برقیات لائن لاسز کم کرنے کے اہداف میں ناکام ہے۔ دوسری جانب نیا infrastructure کہنے کو تو WAPDA تصریحات کے مطابق تنصیب کیا جانا دکھایا جاتا ہے جبکہ عملاً غیر معیاری سامان خرید کیا جاتا ہے اور اُس کی تنصیب میں واپڈا تصریحات کو کوئی خیال نہیں رکھا جاتا۔ محکمہ برقیات دیگر حکومتی محکمہ جات کی طرح انتظامی اخراجات اور تنخواہ کے لئے بجٹ محکمہ مالیات سے حاصل کرتا ہے۔ الیکٹرسٹی ایکٹ کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے انسپیکٹو ریٹ الیکٹرسی کا ذیلی شعبہ بھی قائم ہے۔ 2017ء سے قبل ریاست میں بجلی کی تقسیم کے امور محکمہ برقیات انجام دیتا رہا ہے جبکہ بجلی کی ترسیل کے امور پاکستان واپڈا انجام دیتا رہا ہے۔ لیکن پاکستان میں پاور سیکٹر کی پرائیویٹائزیشن کے بعد واپڈا ریاست میں پاور ترسیلی نیٹ ورک کی تعمیر و نگہداشت سے معذرت کر لی ہے۔ لہذا 2017ء سے ریاستی پاور ترسیلی شعبہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے لیکن اس شعبہ کو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔

1990 میں بجلی کی پیداوار کے لئے ہائیڈرو الیکٹرک بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا اور بعدازاں 2014ء میں اس ادارہ کو " پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن "AJKPDO کا نام دیا گیا جو آزاد کشمیر میں پن بجلی کی پیداوار کے عمل کے انتظام اور انصرام کا ذمہ دار ہے۔ پرائیویٹ پاور بورڈ کی کارکردگی قیام سے لے کے آج تک بذیل ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کی افادیت اور کارکردگی کو جانچنے کے لئے اعداد و شمار کو دو حصوں (عرصہ جات) میں منقسم کیا گیا ہے اور تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔ حصہ اول میں سال 2000 سے قبل مکمل ہونے والے منصوبہ جات اور حصہ دوئم میں سال 2000 کے بعد مکمل ہونے والے منصوبہ جات شامل ہیں۔

PROJECTS CAPACITY, COST & ESTIMATED ENERGY						
Sr. #	Description	CAP	Investment Cost	Max Annual Energy	Estimated Annual Energy	Estimated Plant Factor
		(MW)	(M.Rs.)	(kWh)	(kWh)	%
1	2	3	4	5	6	7
A	Projects up to 2000-01	37.20	4152.000	321,408,000	163,500,000	50.87
B	Projects After 2000-01	27.52	4655.115	237,772,800	108,675,000	45.71
	G.Total	67.72	8807.12	559180800	272175000	96.58

Table 4

ENERGY GENERATED, ACTUAL PLANT FACTOR & RECURRING CHARGES/ kWh

(During 2020-21)						
Sr. #	Description	CAP	Energy Delivered	Actual Plant Factor	Recurring Charges	Recurring Cost/kWh
		(MW)	(KWh)	%	(Rs.)	Rs.
1	2	3	4	5	6	7
A	Projects up to 2000-01	37.20	141,005,234	43.87	94,070,521	0.67

B	Projects After 2000-01	27.52	47,207,749	19.85	83,307,823	1.76
	G.Total	67.72	188,212,983	33.66	177,378,344	0.94

Table 5

AJK ENERGY CONSUMPTION & AJK ENERGY GENERATION STATUS			
(During 2020-21)			
Sr. #	Description	Energy (KWh)	Percentage
1	2	3	4
1	AJK Energy Consumption	2,042,000,000	
	ENERGY GENERATED BY PDO		
2	Energy Delivered to National Grid System	121,911,331	5.97
3	Energy Delivered to Local Network	66,301,652	3.25
4	Energy Delivered (Total)	188,212,983	9.22

- ریاستی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 400 میگا واٹ کے پاور ہاوسز کی ضرورت ہے۔گزشتہ عرصہ 20 سال کے دوران صرف 27 اعشاریہ 52 میگا واٹ کے منصوبہ جات مکمل کئے گے۔اس اعتبار سے مقامی ذرائع پیداوار سے بجلی کی ریاستی ضروریات پوری کرنے کے لئے کئی صدیاں درکار ہوں گی۔
- دوران سال 21-2020ء کے اعداد وشمار کے مطابق سال 2000 سے قبل مکمل ہونے والے منصوبہ جات کا پلانٹ فیکٹر 43 اعشاریہ 87 فیصد رہا جبکہ سال 200 کے بعد مکمل ہونے والے منصوبہ جات کا پلانٹ فیکٹر صرف 19 اعشاریہ 85 رہا جو کہ ٹیکنیکی اعتبار سے بہت کم ہے۔
- دوران سال 21-2020ء کے اعداد وشمار کے مطابق سال 2000 سے قبل مکمل ہونے والے منصوبہ جات پر 67 پیسے فی یونٹ اخراجات آئے جبکہ سال 2000 کے بعد مکمل ہونے والے منصوبہ جات پر فی یونٹ 1 روپیہ 76 پیسے اخراجات

آئے اوراس طرح 94 پیسے فی یونٹ کے زائداخراجات آئے۔

- دوران سال 21-2020ء کے اعداد وشمار کے مطابق ریاست میں 2108,000,000 کلو واٹ آور بجلی صرف ہوئی۔اس ضرورت کا صرف 3.15 فیصد حصہ مقامی پیداوار سے پورا کیا گیا اور 96.85 فیصد بجلی پاکستان واپڈا سے حاصل کی گئی۔
- 96.85 فیصد بجلی پاکستان واپڈا سے حاصل کی جاتی ہے جس لئے واپڈا کی جانب سے اربوں روپے کے بلات کلیم کئے جاتے ہیں اور 2.59 روپے فی یونٹ کے حساب سے ادئیگی کی جاتی ہے۔اگر یہی بجلی مقامی ذرائع سے پیدا کی جاتی تو حکومت کو 84 پیسے فی یونٹ کی بچت ہوسکتی تھی۔

محکمہ برقیات کے لاسز کی شرح بہت زیادہ ہے نیز محکمہ کی ریکوری کی شرح بھی تسلی بخش نہیں ہے۔

۱) محکمہ برقیات کے اکثر ترقیاتی /تعمیراتی منصوبہ جات تحت تصریحات مکمل نہیں کئے جاتے اور ان کی افادیت نظر نہیں آتی اور اکثر منصوبہ جات نامکمل نظر آتے ہیں۔خصوصاً برقیاتی نیٹ ورک اور لائنوں کی (Workman Ship) بہت ناقص ہے۔

۲) محکمہ برقیات کی ٹرانسفارمر جلنے کی شرح غیر معمولی طور پر زیادہ ہے۔

۳) 10000 میگاواٹ سے زائد ہائیڈرو پوٹینشل کے باوجود اب تک مقامی منصوبہ جات سے ریاستی ضرورت کا صرف 9 فیصد بجلی پیدا کی جارہی ہے اور صرف 3 فیصد ضرورت مقامی منصوبہ جات سے پوری کی جارہی ہے۔یہ صورت حال تسلی بخش قرار نہیں دی جاسکتی۔

۴) سال 2000 کے بعد مکمل کردہ پن بجلی کے منصوبہ جات کا پلانٹ فیکٹر صرف 19 فیصد ہے جو کہ شعبہ کی انتہائی غیر تسلی بخش کارکردگی کا اشارہ ہے۔

۵) الیکٹرسٹی انسپیکٹوریٹ محکمہ کا ایک اہم شعبہ ہے لیکن اس کی افادیت نہ ہونے کے برابر ہے۔

6.2.3۔ اہم آڈٹ اعتراضات

پیرانمبر۱۔ پرائیویٹ پاور بورڈ کے زیرانتظام تنصیب شُدہ پیداواری یونٹس کی کم پلانٹ فیکٹر پر کم پیداوار/نقصان مالیتی 1,238.440 ملین روپے

جنرل فنانشل رُولز پیرانمبر 13 کے مطابق کنٹرولنگ آفیسر کی غفلت یا نااہلی کی بناپر ہونے والے نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

پڑتال حسابات کے دوران پایا گیا سال 21-2020 کے دوران پرائیویٹ پاور بورڈ کی فزیبلٹی کے تحت پیداواری یونٹس کے پلانٹ فیکٹر سے کم پیداوار حاصل کی گئی جو کہ فنی عملہ کی نااہلی کی وجہ سے ہوئی۔ اِس نااہلی کی بناپر یونٹس کی کم ازکم پیداواری صلاحیت سے بھی نصف پیداوار حاصل ہوئی اور مبلغ 1,238,439,751 روپے کا کثیر مالی نقصان ہوا۔

نومبر 2021 میں بذریعہ رپورٹ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

اعلیٰ سطحی تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعہ تحقیقات کرواتے ہوئے رقم قصورواران سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

پیرانمبر۲۔ انتظامی لائن لاسز کی صورت میں حکومتی نقصان مالیتی 2,4348.695 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرانمبر 23 کے مطابق سرکاری ملازمین حکومتی نقصان کی صورت میں ذاتی حیثیت میں ذمہ دار ہوتے ہیں۔

محکمہ برقیات کے ملازمین بجلی کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن کی بلنگ کرکے ریونیو کی وصولی کے پابند ہیں۔گزشتہ پانچ مالی سال 2016 تا 2021 کے دوران مطابق کمرشل ریٹرن کے مطابق 9697.470 ملین یونٹس واپڈا سے خرید کئے گئے جبکہ 6107.217 یونٹس فروخت ہوئے۔اِس طرح 3590.253 ملین یونٹس کا نقصان ہوا۔نیپرا اور سینٹ کی رپورٹ ہا کے مطابق 20 فیصد ٹیکنیکل لاسز ہیں جو کہ انفراسٹرکچر کی خامیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں اور جس کے لئے ملازمین کو موردالزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا ۔نیپرا کی رپورٹ صفحہ نمبر 28 پر پشاور الیکٹرک سپلائی کارپوریشن جس کا رقبہ بھی پہاڑی ہے کو 22 فیصد تک ٹیکنیکل لاسز کی چھوٹ دی ہے لہذا کل یونٹس خرید یعنی 9697.470 ملین کا 22 فیصد 2133.443 ملین منہا کرنے کے بعد انتظامی لائن لاسز 1456.810 ملین یونٹس محکمہ اور صارف کی ملی بھگت کی بناء پر ہوئے۔محکمہ نے مختلف طبقات صارفین (ڈومیسٹک، کمرشل، انڈسٹریل) کو مختلف سیلنگ کے مطابق مختلف اشرح سے یونٹس فروخت کئے۔عرصہ محولہ بالا کے دوران 6107.217 ملین یونٹس کی فروخت سے مبلغ 90055.046 ملین روپے کی آمدن ہوئی۔آمدن کو یونٹس پر تقسیم کیا جائے تو اوسط شرح فروخت 14.75 روپے فی یونٹ بنتی ہے۔اِس طرح انتظامی لائن لاسز/ چوری بجلی 1456.810 ملین یونٹس مبلغ 14.75 روپے فی یونٹ

شرح فروخت کے تحت کُل مبلغ 21487.942 ملین روپے کا کثیر مالی نقصان کیا گیا۔

نومبر 2021 میں بذریعہ رپورٹ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

لائن لاسز کو کم کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں اور رقم قصوروار ان سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

پیرانمبر۳۔ جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وصولی مالیتی 251,541.120 ملین

سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت بجلی کی پیداوار پر بھی سیلز ٹیکس قابل وصولی ہے۔

محکمہ برقیات کے پاس منگلا سے حاصل ہونے والی بجلی کے اعداد و شمار نہیں تھے۔ انکم ٹیکس میر پُور کے مکتوب نمبر 388 مورخہ 21.09.2021 کے مطابق منگلا کے واپڈا حکام نے پیداوار بجلی کا کوئی ریکارڈ نہیں دیا تاہم ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے منگلا گرڈ کی استعداد یعنی 1000 میگاواٹ کے مطابق 251,541.120 ملین کا بل واپڈا کو ارسال کیا ہوا ہے۔ منگلا اپ ریزنگ کے معاہدہ کے مطابق بھی واپڈا سیلز ٹیکس کی ادائیگی کا پابند ہے۔

نومبر 2021 میں بذریعہ رپورٹ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

جنرل سیلز ٹیکس کی رقم کی وصولی کے لئے واپڈا حکام سے رابطہ کیا جائے اور وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

پیرانمبر۴۔ سرکاری محکمہ جات کے ذمہ بقایا جات بجلی کی عدم وصولی رقمی 24,479.859 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 1 کے تحت حکومتی واجبات کی فوری وصولی انتظامی آفیسر/محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

پڑتال حسابات کے دوران سرکاری محکمہ جات کے ذمہ جون 2021 تک مبلغ 24،479.859 ملین روپے کی کثیر رقم بقایا چلی آرہی ہے۔ اِن بقایا جات میں سال ہا سال اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے لیکن محکمہ برقیات انہیں بلا ت اجراء کر کے بری الزمہ ہو جاتا ہے اور ریکوری کی معمولی سی کوشش بھی نہیں کی جاتی۔ سرکاری محکمہ جات سے بقایا جات کی وصولی میں کوئی رکاوٹ حائل نہ تھی لیکن متعلقہ اہلکاران/آفیسران نے اِن حکومتی واجبات کی وصولی کی جانب کوئی توجہ نہیں دی۔

نومبر 2021 میں بذریعہ رپورٹ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

سرکاری محکمہ جات سے فوری حساب فہمی کرتے ہوئے رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

پیرا نمبر ۵۔ بجلی کی ترسیل کے نظام کو خاطر خواہ بہتر کرنے کے باوجود لائن لاسز کا کم نہ ہونا رقمی 7,042.332 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 23 کے مطابق سرکاری ملازمین حکومتی نقصان کی صورت میں ذاتی حیثیت میں ذمہ دار ہوتے ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ پایا گیا کہ گزشتہ پانچ مالی سال 2016 تا 2021 کے دوران مطابق سٹورڈ ویژن میر پور/مظفر آباد ریٹرن مبلغ 7,042,331,929 روپے بجلی کی ترسیل کے نظام میں بہتری کیلئے خرچ کیے گئے جبکہ سال 17-2016 میں محکمہ نے 38.72 فیصد لائن لاسز رپورٹ کیے جبکہ سال 21-2020 میں بھی لائن لاسز 34.82 فیصد پائے گئے۔اسطرح بجلی کی ترسیل میں بہتری کیلئے خاطر خواہ اخراجات کے باوجود لائن لاسز میں کوئی قابل ذکر کمی واقع نہیں ہوئی۔محکمہ کا ستدلال ہوتا ہے کہ پرانا اور بوسیدہ انفراسٹرکچر تبدیل نہ ہونے کی وجہ سے ٹیکنیکل لائن لاسز ہوتے ہیں تو کم از کم نئے تنصیب شُدہ انفراسٹرکچر کی بنا پر لائن لاسز میں کچھ تو کمی ہونی چاہیے تھی جبکہ ایسا نہیں ہوا۔نئے تنصیب کے باوجود لائن لاسز کم نہ ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ سامان غیر معیاری خرید ہوا۔مزید یہ محکمہ نے مستقبل کیلئے بھی ایسا کوئی لائحہ عمل بھی نہیں پایا گیا جس سے لائن لاسز کو کم کرنے کی حکمت عملی طے کی گئی ہو۔

نومبر 2021 میں بذریعہ رپورٹ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

آئندہ تنصیبات واپڈا تصریحات کے تحت کی جائیں اور نقصان کے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

پیرا نمبر ۶۔سرکاری محکمہ جات کو فرضی بلنگ کرتے ہوئے لائن لاسز کو کم دکھایا جانا/اعداد و شمار میں ہیر پھیر مالیتی 37.628 روپے

جنرل فنانشل رُولز پیرا نمبر 8 اور 26 کے مطابق حکومتی واجبات کی دُرست تعین اور تدوین کی ذمہ داری محکمہ کے انتظامی آفیسران کی ذمہ داری ہے۔

پڑتال حسابات کے دوران بذیل تفصیل کے مطابق سرکاری محکمہ جات کو اصل ریڈنگ بل بجلی کے بجائے زائد ریڈنگ مالیتی 37,628,092 روپے کے بلات صرف اِس غرض سے جاری کئے گئے تا کہ ریونیو تعین شُدہ کی مقدار زائد ظاہر ہو اور لائن لاسز کمرشل اکاونٹ میں کم دکھائے جا سکیں۔بعد میں اَن بلات کی ایڈجسٹمنٹ کی جا کر لاکھ کے خلاف 100 وصول کیا گیا۔یہ Test

Check محکمہ کے اعداد شمار کے ہیر پھیر کو سامنے لانے کے لئے کیا گیا اور بطور مثال شامل رپورٹ کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام سرکاری ادارہ	اکاونٹ نمبر	عرصہ بل	رقم بل	بعد از درستگی /ایڈجسٹمنٹ رقم بل	زائد بلنگ
1	بوائز ڈگری کالج گڑھی دوپٹہ	17-بی	فروری2008 تا دسمبر2014	4,194,050	613,381	3,580,669
2	جناح ہاسٹل ESMA گڑھی دوپٹہ	13/او	فروری2008 تا اگست2020	10,751,876	800,282	9,951,594
3	این ڈی پی آفس	3/207پی	اپریل2012 تا فروری2020	11,263,415	2,411,067	8,852,348
4	اسماء اکیڈمی گڑھی دوپٹہ	3/201پی	جنوری2014 تا جون2018	7,900,811	1,411,260	6,489,550
5	جناح ہاسٹل اسماء اکیڈمی	9/آر	فروری2008 تا جون2018	66,483	1,602	64,881
6	واٹر ٹینک اسماء گڑھی دوپٹہ	32/او	اپریل2012 تا جون2021	9,186,968	2,141,918	7,045,050
7	کشمیر ہاسٹل اسماء گڑھی دوپٹہ	31/او	جون2013 تا فروری2020	3,323,904	1,679,904	1,644,000
					میزان	37,628,092

نومبر 2021 میں بذریعہ رپورٹ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

غلط بلنگ کے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے اور آئندہ اِس نوعیت کی بے ضابطگیوں سے اجتناب کیا جائے۔

پیرانمبر۷۔ محکمہ برقیات کے ملازمین کے بِلات بجلی کی تفصیل فراہم نہ کرنا کم از کم نقصان بجلی 503.400 ملین روپے

جنرل فنانشل رُولز پیرانمبر 23 کے تحت ہر سرکاری ملازم اپنی ڈیوٹی کے دوران حکومتی مفاد کے مطابق کام کرنے کا پابند ہے اور دوران ڈیوٹی حکومتی نقصان کی صورت میں ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

پڑتال حسابات کے دوران ملازمین محکمہ برقیات کے بِلات بجلی کی تفصیل زیرمکتوب نمبر 16 مورخہ 03.09.2021 طلب کی گئی جو کہ فراہم نہیں کی گئی۔ تفصیل قبل ازیں مختلف حکومتی ایجنسیاں اور اعلیٰ ترین فورم مجلس حسابات عامہ کے اجلاس میں بھی طلب کیا گیا لیکن محکمہ برقیات نے ایسی کوئی تفصیل فراہم نہیں کی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عملاً محکمہ برقیات کے آفیسران/ ملازمین بِلات بجلی ادا ہی نہیں کر رہے جو کہ سنگین مالی بے ضابطگی/ جُرم ہے۔ چونکہ تفصیل کی عدم فراہمی کی بناء پر دُرست اعداد و شمار آمدن بجلی کا تعین تو ممکن نہیں تاہم اگر کم از کم بجلی بلات سکیل ایک تا پندرہ کے 3835 ملازمین کو بشرح مبلغ 2000 روپے اور سکیل سولہ و بالا 180 آفیسران سے بشرح مبلغ 4000 روپیا ہوا اوسط لیا جائے تو پانچ سال کی رقم بجلی بِلات مبلغ 503,400,000 روپے بنتی ہے۔

نمبر شمار	تعداد ملازمین/آفیسران	شرح بل بجلی ماہوار	عرصہ	تعداد ماہ	رقم (روپے)
1	3,835	2000	جولائی 2016 تا جون 2021	60	460,200,000
2	180	4000	جولائی 2016 تا جون 2021	60	43,200,000
				میزان	503,400,000

نومبر 2021 میں بذریعہ رپورٹ سربراہ محکمہ کو کاروائی کے لیے تحریر کیا گیا لیکن محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

متعلقہ اہلکاران محکمہ برقیات کی بِلات بجلی سے متعلق مطلوبہ مکمل تفصیل مہیا فرمائی جائے بصورت دیگر رقم قابل ادخال خزانہ سرکار ہے۔

7۔ محکمانہ موقف

موضوعاتی تدقیق/حساب رسی کی رپورٹ دوران ماہ اکتوبر ۲۰۲۱ میں سربراہ محکمہ کو جاری کی گئی جس کا محکمہ برقیات آزاد جموں وکشمیر و پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کی جانب سے تاحال کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

8۔ نتیجہ

دور حاضر میں کسی بھی ملک کی خود انحصاری اور ترقی کا دارومدار اس ملک کے توانائی کے ذرائع کی مقدار و لاگت اور ان ذرائع سے بہترین انداز میں استفادہ کرنے کی صلاحیت پر ہے۔ ملک پاکستان کی معیشت کی موجودہ حالت کی سب سے بڑی وجہ گذشتہ تین دہائیوں کے دوران بجلی کی جنریشن پر اٹھنے والی لاگت میں غیر معمولی اضافہ ہے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ پاکستان میں بجلی کی جنریشن کی لاگت جو 1994ء میں صرف 80 پیسے فی یونٹ تھی 2014ء میں بڑھ کر 15.60 روپے فی یونٹ ہوگئی جب کہ 2014ء میں پن بجلی کی فی یونٹ لاگت ایک روپے کے لگ بھگ رہی۔

لہذا مناسب یہ ہے کہ نہ صرف لاسز کو ممکنہ حد تک کم کرتے ہوئے دستیاب بجلی کو بہترین طور پر استعمال کیا جائے بلکہ جملہ اداروں کی جانب سے ریاست کی ترقیاتی ترجیحات کا ازسرنو تعین کیا جائے اور ریاست کی بجلی کی ضروریات مقامی منصوبہ جات سے پورا کرنے کو اولین ترجیح دی جائے۔

مزید اہم بات یہ ہے کہ حاصل شدہ اعداد و شمار کی روشنی میں دیکھا گیا ہے کہ ریاست کے بجلی پیدا کرنے کے 60 فیصد منصوبہ جات کو پرائیویٹ سیکٹر میں دے دیا گیا ہے اور صرف 40 فی صد منصوبہ جات کو پبلک سیکٹر میں رکھا گیا ہے۔ یہ تقسیم انتہائی غیر مناسب ہے کیونکہ اس سے صارفین کو کبھی بھی کوئی ریلیف نہیں دیا جا سکے گا۔ متعلقہ اداروں کو اس جانب توجہ مبذول کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

9۔ سفارشات

آزاد ریاست جموں وکشمیر کے پاور سیکٹر کو اگر خالصتاً "پروفیشنل اور سائنسی بنیادوں پر استوار کیا جائے تو انتہائی محدود عرصہ کے دوران نہ صرف ریاست کے عوام کو سستی با کفایت بجلی فراہم کر کے ان کی تقدیر بدلی جا سکتی ہے بلکہ پاکستان میں بجلی کا بحران ختم کیا جا سکتا ہے اور پاکستانی معیشت کو بحال کیا جا سکتا ہے۔

۱) ریاست کے پن بجلی کے مجوزہ منصوبہ جات کی پبلک سیکٹر اور پرائیویٹ سیکٹر میں کی گئی تقسیم کی اعلیٰ سطح پر نظر ثانی کی جائے۔

۲) پاور سیکٹر کو مکمل داخلی اختیارات دیئے جائیں اور مجموعی طور پر انتظامی تنظیم نو کرتے ہوئے ہر شعبہ کو مکمل طور پر فعال کیا جائے اور ہر شعبہ کے اہداف مقرر کیے جائیں اور سزا و جزا کا مربوط نظام قائم کیا جائے۔

۳) پاور سیکٹر کے بجٹ کو محکمہ کی آمدن سے منسلک کر دیا جائے۔

۴) جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کیا جائے۔

۵) بجلی کی ریاستی ضروریات مقامی منصوبہ جات سے پوری کرنے کی جامع منصوبہ بندی کی جائے اور ترقیاتی بجٹ میں بجلی کی پیداوار کے منصوبوں کو اولین ترجیح دی جائے۔

۶) میرٹ کی کلی پابندی کی جائے۔

۷) محکمہ برقیات کے فیلڈ سٹاف کی تعیناتی/تقرری میں جسمانی/نفسیاتی صحت کو خاص طور پر ملحوظ خاطر رکھا جائے اور فیلڈ میں تعینات عملہ کی عمر اور ایک اسٹیشن پر تعیناتی کے عرصہ کا تعین کیا جائے۔

۸) محکمہ برقیات کے فیلڈ سٹاف (سب انجینئرز، میٹر ریڈنگ سٹاف اور لائن سٹاف) کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ اور انتظامی گرفت قائم کرنے کیلئے شعبہ سرویلنس کو فعال کیا جائے۔

۹) لائن وٹیکنیکل لاسز کو کم سے کم کرنے کے لئے ایک مربوط اور جامع حکمت عملی وضع کی جائے۔ نان ٹیکنیکل لاسز کی کمی کو پہلی ترجیح دی جائے۔

۱۰) بجلی کے پورے نظام کی بہتری کیلئے پانچ/دس سالہ اہداف مقرر کرتے ہوئے اس پر کام کیا جائے۔

۱۱) محکمہ برقیات کو (No Profit No Loss) کی بنیاد پر چلایا جائے اور ریاست کا اپنا ٹیرف سٹرکچر بنایا۔ گھریلو اور چھوٹی صنعت کو فروغ دیا جائے۔

۱۲) محکمہ برقیات صارفین کے مسائل کو حل کرنے کیلئے جامع حکمت عملی وضع کرتے ہوئے اسے سختی سے نافذ کیا جائے۔

۱۳) جملہ افرادی قوت کی ضروری تربیت کا اہتمام کیا جائے۔

۱۴) دور دراز علاقہ جات کو سپیشل ٹیرف پر آف گرڈ سپلائی دی جائے۔

۱۵) برقیاتی انسپکٹوریٹ کو فعال کرنے کی اولین شرط یہ ہے کہ جملہ موجودہ عملہ کو ٹرانسفر کر کے نیا عملہ تعینات کیا جائے۔

واٹر یوز چارجز پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور 15 پیسے یا 110 پیسے فی یونٹ کے بجائے پن بجلی منصوبہ سے پیدا ہونے والی کل بجلی کا 17 فیصد حصہ ریاست کے لئے مختص کیا جائے کیونکہ یہ ماڈل زیادہ کامیابی سے دنیا کے مختلف ملکوں میں رائج ہے۔

10 حوالہ جات

۱۔ ایکٹ، رولز ہدایات متعلقہ محکمہ برقیات

۲۔ ایکٹ پرائیویٹ پاور بورڈ

۳۔ ڈیٹا حاصل کردہ ازاں محکمہ برقیات

۴۔ ڈیٹا جنرل سیلز ٹیکس حاصل شدہ ازاں ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

۴۔ ڈیٹا حاصل کردہ ازاں سٹورڈویژن میرپور و مظفر آباد محکمہ برقیات

۵۔ Audit Evidence فائل

۶۔ سینٹ رپورٹ سرکلر ڈیبٹ

۷۔ نیپرا رپورٹ

ضمیمہ الف

تفصیل پیراجات MFDAC

ایک ملین سے کم مالیت کے اعتراضات کی تفصیل جن سے متعلق پرنسپل اکاونٹنگ آفیسران محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کا انعقاد کر کے یکسوئی کی کاروائی کریں گے۔ بصورت دیگران اعتراضات کو آئندہ آڈٹ رپورٹ میں شامل کیا جائے گا۔

محکمہ مواصلات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	محکمہ مواصلات کے تین دفاتر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرانمبر ۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے جائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۴۲،۴۰۰
					میزان	۴۲،۴۰۰

محکمہ عمارات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	محکمہ عمارات کے چار دفاتر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرانمبر ۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے جائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳۰،۸۴۴
					میزان	۳۰،۸۴۴

محکمہ برقیات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	۴۰	فرضی ادائیگیاں بسلسلہ ری کلیم ٹرانسفارمرز و بدوں تصیبگی سامان بجلی کی بناء پر حکومتی نقصان	۲۶۴،۴۰۰

۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۶،۲۳	۴۲	عدم/کم وضعگی سیکورٹی ڈیپازٹ اور قبل از وقت واگزای	۶۱۹،۲۲۰
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	۳۸	بعداز کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات	۶۱۵،۸۲۶
۴	برقیات کے ۹ دفاتر	۲۱_۲۰۲۰	سرٹیفکیشن پیرا۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے جائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۲۶،۶۳۳
					میزان	۱،۶۲۶،۰۷۹

آمدن

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	حکومتی نقصان کی رقم
۱	مہتمم برقیات مظفرآباد_I	۱۹_۲۰۱۸	۷	۱۳	۱۲،۴۸۱
۲	مہتمم برقیات مظفرآباد_II	۱۹_۲۰۱۸	۶	۱۳	۱۱،۲۴۳
۳	مہتمم برقیات پلندری	۱۹_۲۰۱۸	۱۵	۱۳	۱۶،۹۷۷
۴	مہتمم برقیات ہجیرہ	۲۰_۲۰۱۹	۷	۳۸	۱۲،۰۸۵
۵	مہتمم برقیات حویلی	۲۰_۲۰۱۹	۵	۳۸	۶۷۰
۶	ہائیڈرو الیکٹرک بورڈ جاگراں	۱۹_۲۰۱۷	۲	۱۹	۵۴۶،۰۰۰
۷	ریونیو آفیسر مظفرآباد ii	۱۸_۲۰۱۷	۸	۱۵	۵۸۰
۸	ریونیو آفیسر مظفرآباد i	۱۸_۲۰۱۷	۸،۶	۱۵	۳۱۶،۸۲۲
				میزان	۹۱۶،۸۵۸

پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۸۶	۱۴۷	شیڈول ریٹس سے زائد انراخ پرادائیگیاں	۹۵۸،۸۵۸
۲	پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۸۱	۱۵۳	مختلف منصوبہ جات میں ٹھیکیداران کوواجب سے زائد اسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۸۷،۶۸۵
۳	پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۰۹	۱۶۶	گاڑیوں کے مرمتی کے فرضی بلات مرتب کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۹۵،۱۵۰
۴	پاورڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۸	۱۶۶	گاڑیوں کے ذاتی استعمال سے رقم ذاتی گرہ سے ادا کرنے کے بجائے سرکاری خزانہ سے برآمد کرنا	۸،۰۲۲
۵	پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفرآباد	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵۲	۱۶۶	بدوں منظوری ٹور پروگرام خلاف ضابطہ اخراج ات ڈیزل وپٹرول	۴۸،۸۰۷
					میزان	۱،۲۹۸،۵۲۲

محکمہ تعلیم سکولز

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	محکمہ تعلیم کے ۲۳ دفاتر/ادارہ جات	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا ۲۰۱		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے جائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۴۶۷،۷۸۸
					میزان	۴۶۷،۷۸۸

محکمہ تعلیم کالجز

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ تعلیم کالجز	۲۰۱۵/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۹	۸۷	ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل/مرمتی	۴۸۹،۳۶۲
۲	محکمہ تعلیم کالجز کے ۹ ادارہ جات	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا ۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے جائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۰۱،۲۴۸
					میزان	۵۹۰،۶۱۰

جامعات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵۷،۵۵	۱۴۲	حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر کی مالیت سے زائد ادائیگی اور غلط میزان کی وجہ سے زائد ادائیگی	۹۵۱،۰۱۷
					میزان	۹۵۱،۰۱۷

محکمہ لوکل گورنمنٹ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۷،۵۰۸
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۲،۹۴۱
					میزان	۱۰،۴۴۹

محکمہ صحت عامہ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۹،۸	۲۷۳	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳۰۷،۵۰۰
۲	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن ۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۹،۲۸۸
۳	محکمہ صحت عامہ کے ۱۲ دفاتر	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن ۲۰		کرایہ مکان ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۲۸۶،۳۰۶
					میزان	۷۲۳،۰۹۴

محکمہ پولیس

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵	۱۱	بدوں آسامی بدوں تشہیر ٹیسٹ/انٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری ایڈہاک تقرری کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۶۶،۶۹۶
۲	سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر آباد	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۱۹		خلاف ضابطہ ادائیگی چارج الاونس	۲۲،۵۹۱
۳	محکمہ پولیس کے پانچ دفاتر	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد کی ادائیگی	۱۲۳،۱۱۰
۴	محکمہ پولیس کے تین دفاتر	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۱،۳۸۲
					میزان	۱،۲۵۳،۷۷۹

وزارت بہبود آبادی و ٹیوٹا انفارمیشن ٹیکنالوجی

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	وزارت بہبود آبادی و ٹیوٹا انفارمیشن ٹیکنالوجی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۷	۲۱۹	عدم فراہمی تفصیلی حسابات	۸۳۴،۰۰۰
۲	وزارت بہبود آبادی و ٹیوٹا انفارمیشن ٹیکنالوجی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۸	۲۱۹	عدم فراہمی ریکارڈ اخراجات متفرق خاطر تواضع	۶۰،۲۰۹
۳	وزارت بہبود آبادی و ٹیوٹا انفارمیشن ٹیکنالوجی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	۲۱۸	گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کے دوران قیمت ڈیزل اور استحقاق سے زائد اخراجات ڈیزل کا عدم ادخال خزانہ	۴۹،۰۰۰
۴	وزارت بہبود آبادی و ٹیوٹا انفارمیشن ٹیکنالوجی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵	۲۲۱	جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار	۲۶،۴۰۰
۵	وزارت اطلاعات	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۱	۱۰۳	بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ کے حصول کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑیاں	۳۵۹،۳۳۰

۶	سیکرٹریٹ اطلاعات	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۵	۱۰۳	بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انزاخ کے حصول کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑیاں	۳۳۳،۰۴۵
						۱،۶۶۱،۹۸۴

ٹرانسپورٹ اتھارٹی

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۵۸	ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے اخراجات ڈیزل/مرمتی	۷۰۶،۴۹۶
۲	وزارت ٹرانسپورٹ	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	۵۹	بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انزاخ کے حصول کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑیاں	۵۸۱،۹۳۰
					میزان	۱،۲۸۸،۴۲۶

بورڈ آف ریونیو

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ کمشنر آٹھمقام	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۱۳۱	ایوارڈ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی معاوضہ جات	۳۴۷،۸۹۳
۲	ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۱۳۱	منظوری سے زائد ادائیگی معاوضہ جات	۷۰،۰۰۰

۳	اسسٹنٹ کمشنر پلندری	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲،۱۸	۱۳۳	تعمیر و مرمتی پل ہا ،مرمتی گاڑیاں کے متفرق اخراجات سے متعلق اخبارات میں تشہیر کے ذریعہ مقابلہ کے انراخ حاصل کیے بغیر ادائیگی	۳۰۹،۵۲۹
۴	بورڈ آف ریونیو کے سات دفاتر	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۷۷،۳۲۵
					میزان	۸۰۴،۷۴۷

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	داخلہ سیکرٹریٹ	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر۱۹		چارج الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۴،۰۰۰
۲	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر۱۹		چارج الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۶،۰۰۰
۳	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۲،۰۰۰
۴	محکمہ منصوبہ بندی وترقیات	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۶،۲۷۲
۵	محکمہ انٹی کرپشن	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۳۵،۴۲۸
۶	صدارتی سیکرٹریٹ	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۵۸،۶۳۸
۷	وزیراعظم معائنہ کمیشن	۲۰۲۰_۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۴،۰۰۰
					میزان	۸۷۶،۳۳۸

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ناظم اعلیٰ حسابات	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۱۹		چارج الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۳۸،۹۳۶
۲	اپیلیٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۱۹		چارج الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۴۱،۷۰۴
۳	کمشنران لینڈ ریونیو	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۱۹		چارج الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۱،۷۴۴
۴	کمشنران لینڈ ریونیو	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۱،۸۱۶
۵	کونسل سیکرٹریٹ	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۱۹		چارج الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۸۲،۶۹۴
۶	کونسل سیکرٹریٹ	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۶۳۲،۹۴۷
					میزان	۲،۷۹۹،۸۴۱

محکمہ جنگلات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	محکمہ جنگلات کے تین دفاتر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۲۱،۰۵۸
					میزان	۲۱،۰۵۸

محکمہ زراعت

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	محکمہ زراعت کے تین دفاتر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳۱،۹۷۲
					میزان	۳۱،۹۷۲

محکمہ خوراک

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	نظامت خوراک	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۱۹		چارج الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۲،۰۰۰
۲	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر باغ	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۸،۳۹۲
۳	ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر بھمبر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱،۲۲۱
۴	نظامت خوراک	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۱،۹۷۰
					میزان	۲۲۳،۵۸۳

محکمہ صنعت وتجارت

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	لیبر کوٹلی	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۳،۶۴۰
۲	ٹیکنیکل ای اینڈ وی ٹریننگ اتھارٹی	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۱		ڈیپوٹیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۴،۰۰۰
					میزان	۱۵۷،۶۴۰

محکمہ جیل خانہ جات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	سپرنٹنڈنٹ جیل باغ	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳۵،۸۶۰
۲	سپرنٹنڈنٹ جیل بھمبر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳۰،۰۸
۳	سپرنٹنڈنٹ جیل کوٹلی	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳۷،۶۰۰
۴	سپرنٹنڈنٹ جیل سدھنوتی	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۰،۷۴۶
					میزان	۸۷،۲۱۳

عدلیہ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	عدلیہ کے نو دفاتر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۵۴،۰۴۶
					میزان	۱۵۴،۰۴۶

محکمہ سماجی بہبود

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	محکمہ سماجی بہبود کے دو دفاتر	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۵،۳۵۹
۲	ضلعی زکواۃ کمیٹی جہلم ویلی	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۸،۷۷۰
					میزان	۳۴،۱۲۹

محکمہ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ضلعی سپورٹس آفس حویلی	۲۰۲۰-۲۱	سرٹیفکیشن پیرا نمبر ۲۰		کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۶،۶۵۳
					میزان	۶،۶۵۳

سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۲،۱۹	۵	بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ کے حصول کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مرمتی گاڑیاں	۶۴۴،۰۱۰
					میزان	۶۴۴،۰۱۰

(آمدن)

منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میر پور

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی میر پور	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۴،۳	۶۰	عدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجات	۸۴۸،۴۰۰
					میزان	۸۴۸،۴۰۰

ضمیمہ ا

۲.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ ۹۰۵ء۷۲۳ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن باغ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۳	عدم فراہمی تفصیلی حسابات معاوضہ اراضی وغیرہ و عدم فراہمی ریکارڈ	۲،۳۶۲،۱۰۰
۲	شاہرات ڈویژن باغ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۸،۲۶	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	۱،۰۱۳،۹۲۰
۳	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۶	عدم فراہمی تفصیلی حسابات معاوضہ اراضی وغیرہ	۱،۶۲۳،۴۵۰
۴	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۳۲	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	۴۶۷،۶۰۳
۵	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۵۰،۴۹	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	۱،۲۷۵،۶۳۲
۶	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۴۲،۳۵	پیشگی ادائیگی کے خلاف عدم فراہمی تفصیلی حسابات وریکارڈ	۸۴۵،۲۱۴،۲۵۰
۷	شاہرات ڈویژن نیلم	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۴۱،۳۲	عدم فراہمی ریکارڈ بلات ڈیزل مرمتی گاڑیاں وخرید ٹائر وغیرہ	۳،۰۵۳،۶۹۵
۸	شاہرات ڈویژن نیلم	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۳۵،۱۵	عدم فراہمی تفصیلی حسابات و ریکارڈ غیرہ	۴۸،۰۲۵،۰۰۰
۹	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۳۹	عدم فراہمی تفصیلی حسابات و ریکارڈ غیرہ	۲،۶۰۲،۰۰۰
۱۰	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۴۱	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	۸۵،۴۲۰
				میزان	۹۰۵،۷۲۳،۰۷۰

ضمیمہ۲

۲.۵.۲ منظورشدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۲۲۹ء۸۰۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	واجب مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۸۰۲،۰۸۰
۲	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴	فراہمی و بچھائی روڈ مارکنگ ہمراہ TP Reflective pant5 wide کے کام میں ورک آرڈر میں رکھی گئی مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	۱۲،۷۶۰،۸۰۰
۳	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۷	منظورشدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۸،۷۶۷،۰۰۲
۴	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۳	تفصیلی پیمائش کے مطابق واجب مقدار سے زائد مقدار کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۰۰۰،۰۰۰
۵	شاہرات ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۴	پرائم کوٹ، ٹیک کوٹ کی مقدار سے زائد مقدار میں ہاٹ مکس، بچومن کنکریٹ کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۴۹۷،۳۴۷

۶	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱،۹	منظورشدہ مقدار سے زائدمقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۵۶،۱۶۸،۳۲۳
۷	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۴۵،۱۰،۵	منظورشدہ مقدار سے زائدمقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۸۲،۱۵۸،۱۸۴
۸	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۶	اضافی مقدار شامل کر کے ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۰۴۷،۲۹۴
۹	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	تیارشدہ سب گریڈ کے رقبہ پر واجب مقدار سے زائد مقدار میں ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۹،۷۴۰،۵۰۴
۱۰	شاہراتڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۹	منظورشدہ مقدار سے زائدمقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۲۴،۷۳۲،۷۲۱
۱۱	شاہراتڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۰	پری مکس اور ہارڈ شولڈر کے کام کی ادائیگی کے بعد پی سی سی کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۱،۹۵۲،۹۵۵
۱۲	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۶	واجب مقدار کام میں اضافی مقدار شامل کرکے ادا کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۳۳۲،۴۵۷

۱۳	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۵	منظورشدہ مقدار سے زائدمقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۲۸،۸۴۴،۳۱۴
				میزان	۲۲۹،۸۰۳،۹۸۱

ضمیمہ۳

۲.۵.۳ واجب انراخ سے زائدانراخ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی مبلغ ۱۷۳،۵۵۹ ملین روپے

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶،۳	فراہمی و بچھائی پرائم کوٹ کام کی واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷،۸۳۶،۳۴۹
۲	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳،۱۲،۱۱	شیڈول انراخ سے زائدانراخ پر فراہمی و بچھائی ہاٹ مکس، بچومن کنکریٹ کے کام کی زائدادائیگی کی وجہ سے زائدادائیگی	۲۶،۵۱۲،۷۲۳
۳	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۷	منظور شدہ ٹھیکہ میں ورک آرڈر میں درج انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۴۹۷،۳۴۷
۴	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳،۲	ورک آرڈر میں درج انراخ سے زائدانراخ پر کیرج کی ادائیگی	۹،۳۳۷،۲۱۱
۵	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶،۴	سابقہ ادائیگی غلط منہا کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۲۶،۱۰۶،۶۴۸

۶	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	فراہمی و بچھائی پری مکس ۱۱ انچ کے کام میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۸۷،۷۴۵
۷	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸،۲۰	واجب سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۴،۸۵۴،۸۷۳
۸	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	ٹھیکیداران کی جانب سے مجموعی کمی نرخ کے دیئے گئے نرخ کے مطابق اخراجات عمل میں نہ لانے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳۴،۶۸۰،۴۶۲
۹	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	فراہمی و بچھائی پری مکس ۴٫۵۰ فیصد تارکول کے انراخ کے بجائے ۵٫۵۰ فیصد تارکول کے انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۴،۳۴۵،۶۷۵
۱۰	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	ٹھیکیداران کی جانب سے مجموعی کمی نرخ کے دیئے گئے نرخ کے مطابق اخراجات عمل میں نہ لانے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳۳،۸۰۸،۲۲۹
۱۱	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۷	اوپن کٹنگ کے کام کی واجب آئیٹم کے شیڈول نرخ کے بجائے اریگیشن کی غیر متعلقہ آئیٹم کے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۴،۳۹۱،۶۵۷
				میزان	۱۷۳،۵۵۸،۹۱۹

۲.۵.۱۰ زائداز استحقاق ادائیگی تنخواہ،سواری الاونس وکرایہ مکان وغیرہ مبلغ ۴،۶۸۳ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۱	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران کرایہ مکان ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۳،۵۲۰
۲	شاہرات ڈویژن میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۸	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۸۵۷،۹۸۳
۳	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۷	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۹۶،۱۸۶
۴	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴۸	سکیل ۱ میں تعیناتی کے بجائے سکیل ۲ میں تعیناتی کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۳۶،۰۷۴
۵	شاہرات ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵۲	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ وسواری الاونس	۳۲،۴۳۶
۶	شاہرات ڈویژن باغ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۲۰	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف قواعد ادائیگی	۱۶۲،۶۹۵
۷	شاہرات ڈویژن باغ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۹	رخصت کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸،۶۶۸
۸	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۵	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف قواعد ادائیگی	۱۰۴،۴۳۶

۹	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴۷	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف قواعد ادائیگی	۵۴۱،۱۵۷
۱۰	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵۲	رخصت کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶،۳۶۰
۱۱	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	پی سی ون میں ڈوزر آپریٹر کی آسامی منظور نہ ہونے کے باوجود تقرری کرتے ہوئے ادائیگی تنخواہ	۷۰،۰۹۴
۱۲	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی ادائیگی	۳۴،۷۱۰
۱۳	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف قواعد ادائیگی	۴۱۳،۶۹۵
۱۴	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۴	عدالتی حکم پر تقرری کی منسوخی کے باعث زائد ادا شدہ رقم واپس وصول نہ کرنا	۱۲۸،۵۹۲
۱۵	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۶	ایک ہی ماہ کی تنخواہ دو ہری دفعہ نکلواتے ہوئے ادائیگی	۱۶،۵۰۰
۱۶	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۸	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف قواعد ادائیگی	۸۱۶،۸۳۷
۱۷	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۳	مظفرآباد میں ڈیوٹی کے باوجود ہارڈ ایریا الاونس کی ادائیگی	۲۲،۵۰۰
۱۸	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی ادائیگی	۴۳۱،۰۳۹

۱۹	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۶	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران کرایہ مکان ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۴۰،۱۴۰
۲۰	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۹	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف قواعد ادائیگی	۷۵۹،۱۸۹
				میزان	۴،۶۸۳،۴۴۰

ضمیمہ ۵

۲.۵.۱۲ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۸۹ء۲۳۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸، ۲۹، ۳۲، ۴۴، ۴۶، ۴۷، ۵۱	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جنرل سیلز ٹیکس وٹینڈر فارم فیس	۵۴،۰۴۳،۹۴۷
۲	شاہرات ڈویژن میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۸	عدم ادخال رقم منافع PLS اکاونٹس	۲۹،۸۷۴،۰۰۹
۳	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۴، ۴۵	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۳۷،۴۴۹،۴۵۳
۴	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵۴	کم وضعگی گروپ انشورنس	۴۰،۲۰۰
۵	ڈپٹی ڈائریکٹر مشینری ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲، ۱۳، ۱۴	کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و جنرل سیلز ٹیکس	۴۸۲،۶۸۱
۶	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵، ۱۲، ۲۴	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس و تعلیمی سیس وغیرہ	۴،۲۶۰،۷۱۷
۷	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	عدم وضعگی معاہدہ نامہ فیس	۱۶،۰۰۰

۸	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۲۴۵،۳۶۵
۹	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶،۵	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وغیرہ	۱۵،۰۴۴،۹۳۰
۱۰	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۵	رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۲،۴۹۹،۵۵۰
۱۱	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵،۲۹،۳۰،۳۲، ۴۴	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس ،کشمیر لبریشن سیس وغیرہ	۵۳،۲۵۴،۹۹۸
۱۲	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۱	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴،۰۸۲،۱۸۰
۱۳	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۸	کم وضعگی معاہدہ نامہ فیس	۵۰،۰۰۰
۱۴	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶۴	رقم منافع کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۲،۲۷۶،۶۰۰
۱۵	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۵،۷	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس،تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ	۸۳۰،۵۰۸
۱۶	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وغیرہ	۳،۹۵۲،۴۹۳
۱۷	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲،۱۱	ضبط شدہ واجبات داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۶،۵۲۹،۲۳۱
۱۸	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۵	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۲۲،۱۰۴
۱۹	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸،۱۶،۳۱،۳۲	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وغیرہ	۲۱،۷۴۴،۷۵۶

۲۰	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۹	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴۸۸،۸۱۲
				میزان	۲۳۷،۱۸۸،۵۳۴

ضمیمہ۶

۲.۵.۱۸ تصریحات کے مطابق/سٹورنرخ کے مطابق کھپت شدہ تارکول کی پوری قیمت وضع نہ کرنے،کم وضعگی قیمت تارکول کی بناء پرحکومتی نقصان مبلغ ۳۵ء۳۶۵ ملین روپے

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبرآڈٹ اینڈانسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	۶۲۴،۶۰۰
۲	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۶	۱۲،۵۶۹،۲۲۶
۳	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۷	۱،۰۱۵،۱۲۵
۴	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۰،۲۰،۱۶،۱۴،۱۱	۱۵،۳۳۳،۵۸۸
۵	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۸	۷۰۰،۶۰۲
۶	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۳	۲،۷۴۱،۳۴۰
۷	شاہرات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۴۶	۲،۳۸۰،۹۵۲
۸	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	۲،۱۲۵،۰۰۰
			میزان	۳۵،۳۶۵،۴۳۳

ضمیمہ۷

۲.۵.۲۹ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف قواعد اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۱۸ء۷۱۳ ملین روپے

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبرآڈٹ اینڈانسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	شاہرات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۹	۸۶۴،۷۳۰
۲	شاہرات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۹	۲،۵۸۸،۴۲۵
۳	ڈپٹی ڈائریکٹرمشینری ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۵	۵۱۵،۵۷۸
۴	شاہرات ڈویژن باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۷	۴،۶۲۱،۱۷۷
۵	شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۴	۳،۳۷۲،۸۰۳

۶	شاہرات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۳	۲،۳۵۵،۸۸۸
۷	شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	۱،۰۹۱،۹۳۷
۸	شاہرات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۹	۱،۴۱۰،۲۳۹
۹	شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲	۱،۸۹۲،۱۳۸
			میزان	۱۸،۷۱۲،۹۱۵

ضمیمہ ۸

۳.۵.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ ۲۱۷ء۸۱۰ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	میٹینس ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	بلات مرمتی گاڑیاں، ڈیزل ،لیپ ٹاپ وغیرہ	۵۶۰،۱۷۶
۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹	بلات ڈیزل وغیرہ	۲۶۴،۸۸۵
۳	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۶،۷،۶	عدم فراہمی تفصیلی حسابات	۹،۴۷۴،۰۰۰
۴	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲	عدم فراہمی ریکارڈ بلات تنخواہ مرمتی وغیرہ	۸۶۲،۲۲۰
۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰،۱۹	عدم فراہمی ریکارڈ بلات، تنخواہ مرمتی گاڑیاں وغیرہ	۲،۲۳۹،۲۲۸
۶	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	عدم فراہمی تفصیلی حسابات و ریکارڈ	۱۲،۹۰۷،۴۳۰
۷	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹	عدم فراہمی تفصیلی حسابات و ریکارڈ	۱۲۰،۹۶۷،۰۰۰
۸	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳۸	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	۱،۲۳۹،۳۴۵

۹	وزارت فزیکل پلاننگ اینڈ ہاوسنگ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	عدم محسوبیت و عدم فراہمی تفصیلی حسابات	۵۰۰،۰۰۰
۱۰	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۰	معاوضہ اراضی کے تفصیلی حسابات و ریکارڈ کی عدم فراہمی	۱۱،۸۲۹،۳۷۵
۱۱	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۸	عدم فراہمی ریکارڈ بلات تنخواہ،متفرق اخراجات و بلات پٹرول وغیرہ	۵۷۹،۶۴۴
۱۲	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۵۱،۴۷	عدم فراہمی ریکارڈ بلات پٹرول،تنخواہ ومرمتی گاڑیاں	۱،۴۰۳،۰۰۸
۱۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰	عدم فراہمی ریکارڈ بلات اخراجات بالادفاتر	۵،۰۵۹،۲۶۹
۱۴	عمارات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۲۵	عدم فراہمی تفصیلی حسابات/ریکارڈ	۱،۴۳۸،۷۷۴
۱۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبرII میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۷	عدم فراہمی ریکارڈ بلات پٹرول مرمتی وغیرہ	۲۱۷،۷۵۰
۱۶	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۵	عدم فراہمی ریکارڈ بلات پٹرول مرمتی وغیرہ	۲۲۶،۲۰۰
۱۷	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۲	عدم فراہمی ریکارڈ بلات پٹرول مرمتی گاڑیاں	۷،۶۲۰،۸۰۰
۱۸	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۶	عدم فراہمی تفصیلی حسابات/ ریکارڈ	۳۶،۷۵۳،۷۰۷
۱۹	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۳،۱۷	عدم فراہمی تفصیلی حسابات/ ریکارڈ	۹۰۱،۷۰۰
۲۰	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۰،۱۸	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	۲۷۷،۱۱۶

۲۱	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۱، ۳۷	عدم فراہمی ریکارڈ بلات پٹرول مرمتی وتنخواہ وغیرہ	۲،۴۸۸،۲۴۰
				میزان	۲۱۷،۸۰۹،۸۶۷

ضمیمہ۹

۳.۵.۲ شیڈول آف ریٹس/B.O.Q کے تحت منظورشدہ انراخ سے زائدانراخ پراورمنظورشدہ مقدارکام سے زائد مقدارکام کی ادائیگی کی وجہ سے زائدادائیگی مبلغ ۱۴۰ء۳۶۰ ملین روپے

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرانمبر	نوعیت	رقم
۱	میٹینس ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳	شیڈول انراخ سے زائدانراخ ورک آرڈر میں لکھتے ہوئے زائدادائیگی	۲،۴۸۷،۳۸۰
۲	عمارات ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	منظورشدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی	۸۱۶،۸۵۵
۳	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴،۳	منظورشدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۷۹،۴۱۸
۴	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲،۸	منظورشدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	۹۸۷،۸۳۵
۵	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳،۱۲	جمع شدہ زرضمانت سے زائد رقم واگزارکرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۱۳۰،۰۰۰
۶	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	مئی ۲۰۲۰ تک محسوب شدہ اخراجات سے کم رقم جون ۲۰۲۰ کے اکاونٹ میں پیش بردکرکے ظاہرکرتے ہوئے جون میں مزید اخراجات کرتے ہوئے مختص رقم کے خلاف اخراجات برابرکرنے کی وجہ سے زائداخراجات	۹۴۵،۴۹۷
۷	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	منظورشدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائدادائیگی	۱۴،۴۶۷،۶۷۹

۸	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	شیڈول انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۳۱،۱۴۶
۹	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	شیڈول انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۹،۸۲۴،۸۳۳
۱۰	عمارات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۹۰،۴۸۹،۴۰۰
				میزان	۱۴۰،۳۶۰،۰۴۳

ضمیمہ ۱۰

۳.۵.۳ واجب رقم سے زائد/غیر واجب اسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۲۵ء۸۱۸ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	میٹیننس ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۵	اسکالیشن کی تائید میں انراخ کی عدم موجودگی کے باعث خلاف قواعد ادائیگی اسکالیشن	۳،۸۰۰،۰۰۰
۲	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳	اسکالیشن کی تائید میں انراخ کی عدم موجودگی کے باعث خلاف قواعد ادائیگی اسکالیشن	۲،۵۷۳،۵۸۳
۳	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۹	غلط Weightage مقرر کر کے اندر معیاد کام نہ کرنے کے باوجود ادائیگی اسکالیشن	۱۵،۶۰۶،۴۳۰
۴	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳	اسکالیشن کی واجب سے زائد ادائیگی	۵،۸۱۵،۴۸۶
۵	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۵	ٹھیکیدار پر جرمانہ عائد ہونے کے اور غفلت ثابت ہونے کے باوجود اسکالیشن کی ادائیگی	۳،۸۶۰،۸۷۸
۶	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳،۱۲،۱۰	پرائس اسکالیشن واجب نہ ہونے کے باوجود ادائیگی اسکالیشن	۱۲،۹۳۹،۹۴۷

۷	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳،۱۷	فکسڈ ٹھیکہ میں پرائس واجب الادا نہ ہونے کے باوجود ادائیگی	۴،۳۱۱،۰۷۳
۸	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱،۲۲	انراخ میں اضافہ نہ ہونے کے باوجود اسکالیشن کی ادائیگی	۲،۵۶۵،۰۰۰
۹	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰،۲۱	واجب اسکالیشن سے زائد ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	۸،۰۳۹،۶۱۹
۱۰	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴،۵،۶	غلط Weightage مقرر کر کے ادائیگی اسکالیشن	۳۶،۹۲۶،۲۶۷
۱۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۸	واجب سے زائد ادائیگی اسکالیشن	۶،۶۰۲،۶۷۱
۱۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر II میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴،۵،۶	غلط Weightage مقرر کر کے ادائیگی اسکالیشن	۱۴،۴۸۰،۲۲۲
۱۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۷	انراخ میں ثبوت نہ ہونے کے باوجود ادائیگی اسکالیشن	۸،۲۹۷،۱۳۷
				میزان	۱۲۵،۸۱۸،۳۱۳

ضمیمہ ۱۱

۳.۵.۶ تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو/سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ ۳۲٫۸۶۲ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن میر پور نمبر ۱	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۳	۵۸۹،۷۳۰
۲	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۶	۸۷۵،۴۷۲
۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۰	۱،۰۹۲،۹۸۲
۴	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳۶	۳،۲۰۰،۷۴۵
۵	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۹	۷۰۹،۴۷۶
۶	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۵۶	۳،۸۴۲،۰۱۰
۷	پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر II میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	۲،۵۰۶،۵۶۰

۸	عمارات ڈویژن باغ	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۱	۲،۰۱۰،۵۳۹
۹	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴۳	۶،۶۱۷،۲۸۲
۱۰	عمارات ڈویژن میرپور	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۱	۱،۰۷۷،۴۰۲
۱۱	عمارات ڈویژن پلندری	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳۸	۴،۶۷۵،۳۷۱
۱۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن II میرپور	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۲۷	۵،۶۶۴،۳۱۲
			میزان	۳۲،۸۶۱،۸۸۱

ضمیمہ ۱۲

۳.۵.۷ دوہری اور فرضی ادائیگی کرتے ہوئے سرکاری خزانہ کو نقصان مبلغ ۹۹۰ء۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ		رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن میرپور	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳۸	نیوسٹی کے ایریا سے متعلق فرضی بلات مرتب کر کے رقم کا سرکاری خزانہ کو نقصان	۴۵۴،۸۷۸
۲	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۴	۳۰ جون کے اختتام پر بنک اکاونٹ میں موجود رقم غیر متعلقہ شخص کے ذریعہ نکلوائی جا کر ہیر پھیر کرنا	۲۸۰،۷۲۴
۳	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۸	فرضی بلات مرتب کیے جا کر سرکاری خزانہ سر رقم نکلوائی جا کر ہیر پھیر کرنا	۲،۱۶۰،۵۹۲
۴	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۲۴	اکاونٹ میں جمع شدہ رقم سے سیلف کے طور پر رقم نکلواتے ہوئے ہیر پھیر کرنا	۱،۵۰۰،۰۰۰
۵	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۲۵	اکاونٹ میں جمع شدہ رقم بذریعہ ٹرانسفر نکلواتے ہوئے ہیر پھیر کرنا	۶،۲۰۰،۰۰۰
۶	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۳۵	ورک چارج عملہ کی ایک ہی ماہ کی تنخواہ دو بار نکلواتے ہوئے ہیر پھیر	۱۰۵،۰۰۰
۷	پبلک ہیلتھ ڈویژن II میرپور	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۵	فرضی کوٹیشن ہا کی بنیاد پر رقم نکلوائی جا کر ہیر پھیر کرنا	۱،۶۳۰،۰۰۰
۸	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳۵، ۵۰	ورکچارج عملہ کی تنخواہ سرکاری خزانہ سے نکلوا کر ادائیگی نہ کرتے ہوئے ہیر پھیر کرنا	۲،۱۷۷،۲۴۵

۹	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۵۸	فرضی اخراجات مرمتی واٹرورکس دکھاتے ہوئے رقم ھیر پھیر کرنا	۲،۰۱۶،۹۹۷
۱۰	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۵۹	ٹھیکیدار کے پاس پٹھکڑی نہ ہونے کے باوجود خریداری دکھاتے ہوئے رقم ھیر پھیر کرنا	۹۸،۰۰۰
۱۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۶۳	فرضی بلات پٹرول مرتب کرتے ہوئے رقم ھیر پھیر کرنا	۲۷۶،۳۳۶
۱۲	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۶	ٹینکر کے مسلسل کھڑا رہنے کے باوجود مرمتی کا بل مرتب کرتے ہوئے رقم کا ھیر پھیر کرنا	۳۴،۷۰۰
۱۳	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹	ایک ہی بل کی دوہری ادائیگی کرتے ہوئے زائدادائیگی	۱۶۴،۷۰۰
				میزان	۱۷،۰۹۹،۱۷۲

ضمیمہ۱۳

۳.۵.۸ زائدازاستحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان مبلغ ۱۶٫۹۵۳ ملین روپے

نمبرشمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	مینٹیننس ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۱۶	رخصت کے دوران سواری الاونس کی ادائیگی	۳۳،۰۵۴
۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۲	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳۵،۳۵۲
۳	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۵	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی ادائیگی	۵،۴۶۰،۴۸۶

۴	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۹	بنیادی پے سکیل ۱ میں تعیناتی کے بجائے سکیل بی۔۲ میں تعینات کرتے ہوئے زائدادائیگی	۸۹،۲۵۶
۵	وزارت فزیکل پلاننگ اینڈ ہاوسنگ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵	استحقاق سے زائدادائیگی تنخواہ	۹۱۳،۸۷۲
۶	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی ادائیگی	۱،۳۷۰،۴۲۴
۷	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۹	حکم تقرری سے قبل کے عرصہ کی تنخواہ کی خلاف قواعد ادائیگی	۱۱۵،۰۹۰
۸	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۴۳	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی ادائیگی	۵،۶۱۴،۱۶۰
۹	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۵	تنخواہ غلط تعین کرتے ہوئے زائد ادائیگی	۱۴۶،۶۹۶
۱۰	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۶	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائدادائیگی	۶۰۹،۲۰۰
۱۱	عمارات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۱۸	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائدادائیگی	۳۳۳،۰۱۷
۱۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن II میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۱	رخصت کے دوران سواری الاونس کی ادائیگی	۲۰،۰۴۴
۱۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن II میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	استحقاق سے زائدادائیگی کرایہ مکان	۵۲۸،۰۸۰
۱۴	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۴	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی ادائیگی	۴۰،۴۹۶

۱۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۴۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی ادائیگی	۸۲،۰۰۶
۱۶	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۴۷	بی۔۱۱میں اپ گریڈیشن نہ ہونے کے باوجود تعین تنخواہ کی جا کر ادائیگی کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷۸،۵۲۸
۱۷	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۴۹	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی	۱۰۶،۷۰۸
۱۸	عمارات ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۹	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی	۱۰۲،۵۷۰
۱۹	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۱۹	استحقاق سے زائد ادائیگی سفر خرچ	۱۵۵،۷۰۸
۲۰	پبلک ہیلتھ ڈویژن۱۱ میرپور	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۱۹	۱۳	چھ ماہ کا عرصہ پورا نہ ہونے کے باوجود ادائیگی سالانہ ترقی	۳۱۱،۶۰۲
۲۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن۱۱ میرپور	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۱۹	۲۶	استحقاق سے زائد ادائیگی کرایہ مکان	۷۰۶،۹۸۰
				میزان	۱۶،۹۵۳،۳۲۹

ضمیمہ ۱۴

۳.۵.۹ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۲۸۴،۸۲۸ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷،۹،۴	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۳،۴۲۵،۲۶۹
۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰،۵	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	۱،۳۰۱،۵۵۸

۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴۱،۷۵۳
۴	پبلک ہیلتھ ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	رقم منافع داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۱۸۶،۷۰۵
۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۵	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۴۵،۲۹۶
۶	مینٹیننس ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۱،۱۱۶
۷	مینٹیننس ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۸۳۸،۸۸۵
۸	مینٹیننس ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	۵۳،۱۷۲
۹	مینٹیننس ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	رقم منافع داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۱،۴۹۵،۶۴۱
۱۰	پبلک ہیلتھ ڈویژن میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴،۲۴،۲۵	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ	۹۰۶،۷۹۷
۱۱	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱،۱۸،۲۴،۲۵	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس و تعلیمی سیس وغیرہ	۲،۶۰۸،۸۴۰
۱۲	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۴۴،۷۴۵
۱۳	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹،۳۰	عدم وصولی کرایہ کنٹین و رقم ٹھیکہ کشتی رانی	۲،۲۶۶،۳۵۵

۱۴	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۱	رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱،۹۶۷،۳۰۵
۱۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵،۸،۱۱،۱۴،۱۵	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وغیرہ	۱۲،۰۹۱،۱۱۱
۱۶	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۷۵۲،۶۷۲
۱۷	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳	عدم وضعگی کشمیر لبریشن سیس	۳۸۶،۰۲۰
۱۸	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۹،۲۰،۳۱	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وغیرہ	۶۵،۴۵۶،۹۹۷
۱۹	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۶	عدم وصولی رقم جرمانہ	۳۶۸،۴۲۲
۲۰	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۰	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۹۷،۸۶۲
۲۱	وزارت فزیکل پلاننگ و ہاوسنگ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	عدم وضعگی ۵ فیصد کرایہ مکان	۲۴،۲۷۰
۲۲	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۵،۱۶،۱۸،۲۰،۲۲، ۲۶،۳۴	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وغیرہ	۳۴،۹۲۲،۵۵۳
۲۳	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۱	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۵۹،۹۵۳
۲۴	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۰	عدم وصولی کرایہ ریسٹ ہاوس	۱۴۰،۵۰۰
۲۵	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۲	وصول شدہ رقومات کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۲۸۹،۸۱۸
۲۶	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵۱	رقم منافع کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۲،۰۶۹،۱۶۵

۲۷	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳۹،۲۷	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱،۷۱۷،۶۰۱
۲۸	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸،۳۳،۳۸،۴۴، ۴۵	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وغیرہ	۲۹،۵۳۴،۳۵۴
۲۹	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۶۰،۲۶	رقم منافع کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۲،۸۷۶،۸۱۵
۳۰	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۵	عدم وصولی کرایہ عمارت	۲،۳۳۳،۸۳۲
۳۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۰،۱۵	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس و تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۳۹،۱۲۲
۳۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	عدم وضعگی سٹیمپس ڈیوٹی	۵۱،۷۷۰
۳۳	عمارات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹،۲۲،۱۱	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	۹،۵۰۸،۹۷۵
۳۴	عمارات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳۴	عدم وصولی کرایہ پانی ازاں صارفین	۲،۴۱۵،۰۰۶
۳۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر II میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰،۱۵،۳۲،۳۵، ۳۷،۴۲،۴۳	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ،انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ ،کشمیر لبریشن سیس	۱۳،۶۳۷،۴۶۵
۳۶	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۷	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	۳۸،۶۹۵

۳۷	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۸	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۶۴۹،۳۸۷
۳۸	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	عدم وضعگی کرایہ مکان	۲۷،۴۸۹
۳۹	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۴۰،۱۶،۱۳،۱۲	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۱،۹۲۳،۸۳۸
۴۰	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳۸	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۲۶،۶۷۷
۴۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳۹،۱۴	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	۲،۱۵۶،۷۵۷
۴۲	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶،۸،۴	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۸،۹۸۳،۸۹۶
۴۳	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	۳۰،۶۰۰
۴۴	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۰،۲۰،۱۲،۱۱، ۱۰،۹،۸A،۷،۵	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۵۳،۲۷۱،۸۷۵
۴۵	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	عدم وضعگی کشمیر لبریشن سیس	۵۷،۲۳۷
۴۶	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۳،۴۲	آمدن ریسٹ ہاوس کم داخل خزانہ سرکار کرنا	۳۶،۲۰۰
۴۷	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۴	صارفین سے کرایہ پانی میں عدم وصولی	۲،۹۶۹،۵۵۶
۴۸	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۵	کرایہ ٹینکر کی وصول شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۶۵،۷۰۰
۴۹	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۷،۴۶	کرایہ ریسٹ ہاوس کم شرح سے وصول کرنا	۵۲،۳۰۰

۵۰	پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر II میر پور	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۱۹	۱۵	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۶۰،۸۷۵
					۲۸۴،۸۲۷،۵۳۲

ضمیمہ ۱۵

۳.۵.۱۰ مالی سال کے اختتام پر کیش بیلنس محسوب/ داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۴۱ء۶۳۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن باغ	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۵،۲۵۳،۲۴۲
۲	مینٹیننس ڈویژن مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۱۴،۴۰۶،۸۳۰
۳	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۲،۰۴۹،۷۶۰
۴	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۴،۵۶۲،۰۱۲
۵	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۲،۳۷۳،۶۶۲
۶	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۵،۳۶۷،۶۱۶
۷	عمارات ڈویژن نیلم	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۲۵۵،۷۱۳
۸	عمارات ڈویژن باغ	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۴،۳۳۹،۲۸۸
۹	عمارات ڈویژن میر پور	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۹۷۷،۲۱۹
۱۰	عمارات ڈویژن پلندری	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱	۲،۰۵۰،۱۹۲
			میزان	۴۱،۶۳۴،۵۳۴

ضمیمہ ۱۶

۳.۵.۱۲ مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد/ وصول نہ کرنا مبلغ ۲۶ء۷۳۲ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن میر پور	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۷	۶۸۱،۰۲۴
۲	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۵	۱۱،۹۷۴،۱۶۴
۳	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۸	۶،۱۷۹،۰۲۶
۴	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۷	۸۴۸،۶۰۳
۵	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳۲	۲،۹۵۸،۴۸۹
۶	عمارات ڈویژن نیلم	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۰	۵۹۶،۱۴۶

۷	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۵	۵۵۶،۸۳۰
۸	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۷	۱،۰۷۶،۱۵۲
۹	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۸	۱،۸۶۱،۴۱۴
			میزان	۲۶،۷۳۱،۸۴۸

ضمیمہ ۱۷

۳.۵.۱۴ تفصیلی پیمائش کے بغیر اور غلط پیمائش کے باعث خلاف ضابطہ زائد ادائیگی مبلغ ۱۰۵۲ء۷۸۰ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر ا میر پور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	۱۵،۷۰۰،۰۰۰
۲	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۱۷	۲۷۸،۲۵۳،۱۱۰
۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	۲۶۰،۳۳۶،۵۴۵
۴	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴،۵	۱۸۰،۲۳۱،۱۴۷
۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹،۷	۹،۶۸۶،۱۸۰
۶	پبلک ہیلتھ ڈویژن ۱۱ میر پور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	۷۱،۰۰۰
۷	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۱۸	۴۷۴،۷۵۷
۸	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۶،۲	۳۱،۱۰۰،۹۶۳
۹	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۲	۲۷۶،۹۲۶،۰۰۰
			میزان	۱،۰۵۲،۷۷۹،۷۰۲

ضمیمہ ۱۸

۳.۵.۱۵ حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر کی مالیت سے زائد ادائیگی کرنے کی وجہ سے خلاف قواعد ادائیگی مبلغ ۳۳۲ء۴۹۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن میر پور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	۳۶،۱۰۴،۰۶۷
۲	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۱۶	۴،۵۴۷،۹۵۷
۳	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۱۹	۲۵،۲۲۱،۶۴۳
۴	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۰	۹،۴۹۵،۹۱۵
۵	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۱	۱۷۸،۹۱۹،۰۶۱

۶	عمارات ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۶	۴،۴۳۹،۴۳۹
۷	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۹	۷۳،۷۶۶،۷۷۳
			میزان	۳۳۲،۴۹۴،۸۵۵

ضمیمہ۱۹

۳.۵.۱۸ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف قواعد اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں

مبلغ۴۰ء۴۶۹ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۵	۱،۰۵۵،۵۰۰
۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن باغ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۷	۱،۵۴۷،۲۳۹
۳	پبلک ہیلتھ ڈویژن میر پور نمبر ا	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	۸۸۳،۸۸۰
۴	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۲	۳،۰۳۹،۹۸۱
۵	پبلک ہیلتھ ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۳	۱،۳۹۶،۷۶۱
۶	عمارات ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۷	۲،۳۲۵،۰۵۸
۷	عمارات ڈویژن کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۳	۲،۷۳۲،۳۲۳
۸	عمارات ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۳۶	۳،۲۵۰،۳۹۵
۹	پبلک ہیلتھ ڈویژن مظفر آباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	۱،۰۹۷،۷۵۶
۱۰	عمارات ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۲۱	۲،۲۲۳،۳۱۶
۱۱	پبلک ہیلتھ ڈویژن نمبر ii میر پور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۱	۹۸۶،۸۸۴
۱۲	پبلک ہیلتھ ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۲۰	۴،۰۳۶،۴۴۶
۱۳	عمارات ڈویژن میر پور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	۲،۱۸۸،۷۹۲
۱۴	عمارات ڈویژن حویلی	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۲۰	۱۴	۲،۱۵۸،۹۲۸
۱۵	عمارات ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۹	۱۰،۸۲۸،۸۹۱
۱۶	پبلک ہیلتھ ڈویژن	۷/۲۰۱۷تا۶/۲۰۱۹	۲۵	۷۱۷،۲۸۱
			میزان	۴۰،۴۶۹،۴۳۱

ضمیمہ۲۰

۴.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/تفصیلی حسابات مبلغ ۸۶ء۲۰۰ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	عدم محسوبیت/تفصیلی حسابات	۲،۰۴۲،۲۱۴
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	عدم محسوبیت/تفصیلی حسابات	۱،۷۵۹،۲۰۷
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	عدم محسوبیت/تفصیلی حسابات	۶۷۸،۳۷۱
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۱،۲۳	لاگ بکس، ایم بی، سٹاک رجسٹر	۳،۸۱۸،۶۲۰
۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۱،۲۰	لاگ بکس، ایم بی، سٹاک رجسٹر	۱۰،۴۶۳،۳۰۵
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	عدم محسوبیت/تفصیلی حسابات	۹۴۰،۰۰۰
۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۲ کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۹	عدم فراہمی لاگ بکس	۵۶۵،۳۵۰
۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	عدم محسوبیت/تفصیلی حسابات	۲،۶۱۴،۶۰۶
۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی فارورڈ کہوٹہ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۹،۲۱	عدم فراہمی قیمت میٹرز کا پر وائر و سٹاک رجسٹر	۴۷،۹۴۵،۸۷۵
۱۰	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۶،۱۰	عدم فراہمی ریکارڈ بلات تنخواہ، بلات ڈیزل وبلات متفرق اخراجات	۷۴۸،۰۹۰

۱۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی	۱۳،۶۲۴،۵۱۸
۱۲	وزارت برقیات مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳	عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی وعدم فراہمی تفصیلی حسابات	۱،۰۰۰،۰۰۰
				میزان	۸۶،۲۰۰،۱۵۶

ضمیمہ ۲۱

۴.۶.۲ ناکارہ کاپر وائر کم ری سٹور/ نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ ۱۴،۱۰۳ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	پرانی کاپر، سامان بجلی کی گمشدگی کی وجہ سے حکومتی نقصان	۱،۱۸۹،۷۷۲
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲،۷	پرانی کاپر وائر کے عدم استعمال و عدم وصولی کی بناء پر حکومتی نقصان	۱۳۴،۳۶۰
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	پرانے سامان بجلی کی عدم نیلامی کی بناء پر نقصان	۷۰۰،۰۰۰
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	ناکارہ کاپر وائر نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	۱۷۲،۰۰۰
۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۲ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	بدوں ری سٹور کاپر وائر کی قیمت کا عدم ادخال خزانہ کی بناء پر حکومتی نقصان	۱،۶۸۷،۲۰۰
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۱ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲	ری سٹور کردہ کاپر وائر کی قیمت داخل خزانہ نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	۵،۷۶۳،۶۰۰
۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	ناکارہ سامان نیلام نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان	۹۴،۵۰۰
۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	ناکارہ کاپر وائر نیلام نہ کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۱،۹۳۸،۶۰۰

۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	پرانی کا پروائر نیلام نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان	۲،۲۳۶،۷۵۰
۱۰	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹	ناکارہ سامان بجلی نیلام نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان	۱۸۶،۱۰۰
				میزان	۱۴،۱۰۲،۸۸۲

ضمیمہ۲۲

۴.۶.۳ زائداز استحقاق ادائیگی سواری الاونس وکرایہ مکان وغیرہ مبلغ ۵ء۷۸۳ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۶۸۳
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	ٹائم سکیل کی غلط تعین تنخواہ کی بناء پر زائدادائیگی	۷۰،۰۲۳
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۸۱۰
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	نیلم میں ڈیوٹی نہ دینے کے باوجود کرناء الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱۱،۰۰۰
۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	بدوں استحقاق رسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۲،۰۰۰
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۵،۰۰۰
۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۳۷،۸۰۸

۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۰،۰۰۰
۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۷۸،۰۸۶
۱۰	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۲،۶۵۳
۱۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۵،۰۰۰
۱۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۴،۹۴۱
۱۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۱،۱۲۰
۱۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	رسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۹،۰۰۰
۱۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	کوالیفکیشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۳،۰۰۰
۱۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ا کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹،۵۲۹

۱۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷۵،۰۰۰
۱۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۸،۵۲۸
۱۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	استحقاق سے زائد رسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۷،۰۰۰
۲۰	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۲ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	استحقاق سے زائد رسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۵۳،۰۰۰
۲۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۲ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶۰،۰۰۰
۲۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷،۷۲۸
۲۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۳،۴۳۲
۲۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۳۰۳،۷۰۰
۲۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	یوٹیلٹی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱۲،۰۰۰
۲۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۷۱،۴۲۲
۲۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	سزا کے طور پر بند سالانہ ترقی کی ادائیگی	۲۶،۶۳۲
۲۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۹،۸۰۰

۲۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	غلط تعین تنخواہ کی بناء پر زائد ادائیگی	۳۴۵،۶۵۰
۳۰	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	سالانہ ترقی بند ہونے کے باوجود ادائیگی	۲۶،۲۶۴
۳۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	بدوں استحقاق سالانہ ترقی کی ادائیگی	۱۵،۸۶۰
۳۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	ایڈہاک ریلیف کی خلاف استحقاق زائد ادائیگی	۱۷،۵۳۰
۳۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۵۱،۱۵۹
۳۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	رسک الاونس کی استحقاق سے زائد ادائیگی	۱۸،۰۰۰
۳۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۲،۸۳۲
۳۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۷،۶۰۱
۳۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۴۴،۰۷۲
۳۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	بعد از فوتیدگی عرصہ کی خلاف استحقاق برآمدگی تنخواہ	۱۰۱،۷۸۲
۳۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷	پولیس ملازمین کو خلاف استحقاق رسک و ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۶۴،۷۶۰

۴۰	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۵،۰۰۰
۴۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۸،۹۵۵
۴۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۸	بندش کے باوجود سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷،۸۲۰
۳۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۷	پانچ سال بعد سابقہ عرصہ تعیناتی ظاہر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی تنخواہ	۱۱۹،۰۰۰
۳۴	وزارت برقیات مظفرآباد	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۶۴	منظور شدہ تنخواہ سے خلاف ضابطہ زائد تنخواہ کی ادائیگی	۲،۰۰۲،۱۷۵
				میزان	۵،۷۸۳،۳۵۰

ضمیمہ ۲۳

۴.۶.۷ عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس وعدم وصولی بقایا جات ازاں صارفین مبلغ ۴ء۲۵۹ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۲	عدم وضعگی جی پی ایف و گروپ انشورنس	۳۷،۳۹۲
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۹	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۲۰،۴۹۱
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۰	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۶۵۷،۵۰۸
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۳	عدم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد	۳۱،۰۱۲

۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۴،۳	عدم ادخال رقم منافع و قیمت پرانے ٹائر	۲۴،۰۰۰
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۰	عدم ادخال خزانہ سرکار رقم جرمانہ	۱۶،۴۸۸
۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	عدم وضعگی انکم ٹیکس،تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	۲۸،۰۱۰
۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۵	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	۱۷۱،۰۳۴
۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۷	عدم وصولی رقم جرمانہ	۱۴۸،۲۵۱
۱۰	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۱	عدم/کم وضعگی گروپ انشورنس	۲۱،۶۰۰
۱۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۱،۱۸	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۹۴۸،۱۵۰
۱۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹	عدم وضعگی بہبود فنڈ، گروپ انشورنس، جی پی ایف	۱۰۳،۶۲۹
۱۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۱	کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	۱۸۹،۱۷۸
۱۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۵	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۶۷،۱۹۲
۱۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۷	ٹینڈر فارم فیس کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۲۷،۰۶۰
۱۶	وزارت برقیات مظفرآباد	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۲	کم وضعگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس	۱۴،۸۴۲

۱۷	وزارت برقیات مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵،۴	عدم/کم وضعگی کرایہ مکان و کرایہ مکان ۵ فیصد	۱،۲۴۶،۳۵۰
۱۸	وزارت برقیات مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۹	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس بسلسلہ مرمتی گاڑیاں	۳۳،۹۲۱
				میزان	۴،۲۵۸،۶۶۱

ضمیمہ ۲۴

۴.۶.۱۰ بدوں تشہیر و بدوں منظوری سلیکشن کمیٹی خلاف ضابطہ تقرریاں وادائیگی تنخواہ مبلغ ۲۹،۵۴۸ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۳،۷۳۰،۶۶۲
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	۳،۴۶۷،۳۸۳
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	۴،۱۲۸،۱۳۶
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۳،۹۰۲،۲۴۹
۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۱	۴،۲۳۱،۵۷۷
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	۱،۶۷۲،۷۱۱
۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	۳۲۲،۳۳۰
۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	۸،۰۹۳،۲۲۰
			میزان	۲،۹۵۴،۲۶۸

ضمیمہ ۲۵

۴.۶.۱۱ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۲۴،۲۸۶ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	۱،۷۴۹،۹۳۰
۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	۲،۰۵۵،۶۲۵
۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	۱،۵۷۸،۱۸۳
۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	۱،۱۳۱،۴۳۹

۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	۴،۰۲۶،۲۹۹
۶	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۱،۲۸۰،۸۸۸
۷	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی نمبر۱	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۸۷۱،۳۹۶
۸	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	۹۸۴،۱۱۶
۹	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۲ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۱،۳۳۲،۸۸۴
۱۰	ڈائریکٹر کمرشل برقیات مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	۱،۶۲۵،۶۵۵
۱۱	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۵۲۰،۵۱۱
۱۲	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	۱،۸۴۸،۶۸۰
۱۳	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۱	۱،۳۴۴،۹۷۹
۱۴	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	۱،۸۰۷،۰۶۶
۱۵	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	۲،۱۲۸،۲۸۵
			میزان	۲۴،۲۸۵،۹۳۶

ضمیمہ ۲۶

۴.۶.۲۹ صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی میں اضافہ رقمی ۶۰۵ء۹۷۷۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	رقم بقایا بذمہ صارفین جون ۲۰۲۰	رقم بقایا بذمہ صارفین جون ۲۰۱۹	اضافہ بذمہ صارفین دوران سال ۲۰_۲۰۱۹
۱	مہتمم برقیات بھمبر	۱	۱،۶۶۰،۸۹۹،۶۴۱	۱،۲۷۴،۵۳۲،۶۴۷	۳۸۶،۳۶۶،۹۹۴
۲	مہتمم برقیات مظفرآباد-I	۲	۵،۲۶۲،۸۹۱،۲۰۰	۳،۷۷۲،۲۳۸،۶۱۶	۱،۴۹۰،۶۵۲،۵۸۴
۳	مہتمم برقیات باغ	۲	۵۱۱،۱۱۷،۷۳۹	۴۶۵،۴۲۲،۷۹۷	۴۵،۶۹۴،۹۴۲
۴	مہتمم برقیات کوٹلی۔I	۱	۲،۶۷۹،۵۷۴،۸۲۲	۱،۴۴۰،۴۲۳،۲۱۶	۱،۲۳۹،۱۵۱،۶۰۶
۵	مہتمم برقیات کہوٹہ حویلی	۲	۱۳،۲۱۱،۰۴۵	۱۰،۸۲۳،۲۹۱	۲،۳۸۷،۷۵۴
۶	مہتمم برقیات مظفرآباد-II	۲	۱،۳۰۶،۴۱۷،۶۷۱	۱،۱۴۲،۲۴۲،۵۴۰	۱۶۴،۱۷۵،۶۳۱
۷	مہتمم برقیات میرپور	۱	۳،۰۹۱،۵۰۷،۰۶۹	۲،۰۷۶،۴۹۱،۷۴۳	۱،۰۱۵،۰۱۵،۳۲۶
۸	مہتمم برقیات کوٹلی-II	۱	۱،۷۹۵،۷۷۲،۹۸۲	۱،۴۳۳،۲۹۸،۰۴۸	۳۶۲،۴۷۴،۹۳۴
۹	مہتمم برقیات راولاکوٹ	۱	۲۵۰،۹۵۰،۹۹۲	۱۸۸،۱۰۷،۵۷۲	۶۲،۸۴۳،۴۲۰
۱۰	مہتمم برقیات نیلم	۲	۶۲۲،۳۳۳،۹۱۱	۴۸۳،۷۴۹،۶۷۴	۱۳۸،۵۸۴،۲۳۷

۱۱	مہتمم برقیات پلندری	۱	۶۲،۱۹۸،۱۹۷	۳۸،۹۲۸،۳۷۶	۲۳،۲۶۹،۸۲۱
۱۲	مہتمم برقیات ہجیرہ	۱	۱۰۰،۷۱۹،۲۲۹	۷۱،۲۹۴،۴۶۶	۲۹،۴۲۴،۷۶۳
۱۳	مہتمم برقیات چکسواری	۱	۲،۹۹۹،۷۲۸،۷۱۸	۲،۱۸۰،۱۶۵،۶۳۶	۸۱۹،۵۶۳،۰۸۲
	میزان				۵،۷۷۹،۶۰۵،۰۹۴

ضمیمہ ۲۷

۳۰.۶. ۴ بجلی کی خریدگی کے مقابلہ میں کم فروختگی ظاہر کرتے ہوئے حکومت کو پہنچایا گیا نقصان رقمی ۱۸۲۹ء۵۷۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	خریدکردہ یونٹس	فروخت کردہ یونٹس	کم فروخت شدہ یونٹس (line losses)	تناسب نقصان	حکومتی نقصان کی رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات بھمبر	۲	۲۵۱۱۶۰۰۷۲	۱۳۹۰۷۱۱۰۸	۱۱۲۰۸۸۹۶۴	۴۴.۶۲	۲۹۰،۳۱۰،۴۱۷
۲	مہتمم برقیات مظفرآباد۔I	۱	۲۷۲۰۷۵۰۸۹	۱۹۲۰۷۷۱۲۵	۶۵۴۱۵۴۵۴	۲۹.۴۰	۱۶۹،۴۲۶،۰۲۶
۳	مہتمم برقیات باغ	۱	۱۲۰۰۴۶۹۱۵	۷۴۴۳۷۹۵۴	۴۴۸۰۳۸۲۸	۳۷.۵۷	۱۱۶،۰۴۱،۹۱۵
۴	مہتمم برقیات کوٹلی۔I	۲	۲۶۹۳۸۴۸۴۰	۱۵۹۷۶۲۶۹۴	۱۰۹۶۲۲۱۴۶	۴۰.۶۹	۲۸۳،۹۲۱،۳۵۸
۵	مہتمم برقیات کہوٹہ حویلی	۱	۱۸۵۶۸۷۰۲	۸۹۳۸۲۷۳	۹۴۲۷۱۹۰	۵۱.۳۳	۲۴،۴۱۶،۴۲۲
۶	مہتمم برقیات مظفرآباد-II	۱	۷۹،۷۵۷،۰۹۶	۳۶۴۸۶۹۰۱	۴۳۲۷۰۱۹۵	۵۴.۲۵	۱۱۲،۰۶۹،۸۰۵
۷	مہتمم برقیات میرپور	۲	۳۴۸۷۲۲۰۰۰	۲۵۴۸۰۴۱۱۸	۹۳۹۱۷۸۸۲	۲۶.۹۳	۲۴۳،۲۴۷،۳۱۴
۸	مہتمم برقیات کوٹلی۔ II	۲	۱۶۱۶۲۰۴۷۶	۸۹۱۵۴۰۶۲	۷۲۴۶۶۴۱۴	۴۴.۸۳	۱۸۷،۶۸۸،۰۱۲
۹	مہتمم برقیات راولاکوٹ	۲	۹۳۹۹۸۲۸۲	۶۳۸۳۸۰۷۳	۳۰۱۶۰۲۰۹	۳۲.۰۸	۷۸،۱۱۴،۹۴۱
۱۰	مہتمم برقیات نیلم	۱	۲۸۰۸۷۳۴۵	۱۹۳۸۵۳۵۵	۸۷۰۱۹۹۰	۳۰.۷۲	۲۲،۵۳۸،۱۵۴
۱۱	مہتمم برقیات پلندری	۲	۷۲۶۶۰۶۹۶	۵۱۱۰۱۴۸۲	۲۱۵۵۹۲۱۴	۲۹.۶۷	۵۵،۸۳۸،۳۶۴
۱۲	مہتمم برقیات ہجیرہ	۲	۶۴۸۴۹۱۱۳	۴۱۴۶۲۶۵۲	۲۳۳۸۶۴۶۱	۳۶.۰۶	۶۰،۵۷۰،۹۳۴
۱۳	مہتمم برقیات چکسواری	۲	۲۰۳۴۶۸۹۴۴	۱۳۱۸۹۰۹۳۵	۷۱۵۷۸۰۰۹	۳۵.۱۸	۱۸۵،۳۸۷۰۴۳
	میزان						۱،۸۲۹،۵۷۰،۷۰۵

ضمیمہ۲۸

۴.۶.۳۲ کیبل نیٹ ورک/کیبل اوپریٹرز کو بلنگ نہ کرتے ہوئے حکومتی نقصان رقمی ۵۹۵ء۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	مہتمم برقیات مظفرآباد۔I	۱۱	۱،۲۹۸،۱۶۰
۲	مہتمم برقیات باغ	۸	۱۴،۲۵۰
۳	مہتمم برقیات کوٹلی۔i	۱۰	۲۵۲،۰۰۰
۴	مہتمم برقیات میرپور	۵	۱،۶۰۷،۳۶۴
۵	مہتمم برقیات راولاکوٹ	۵	۱۶۳،۴۰۰
۶	مہتمم برقیات پلندری	۸	۳۱۵،۹۶۰
۷	مہتمم برقیات ہجیرہ	۶	۱۷۷،۲۰۰
۸	مہتمم برقیات چکسواری	۷	۷۶۶،۸۰۰
میزان			۴،۵۹۵،۱۳۴

ضمیمہ۲۹

۴.۶.۳۴ منظور شدہ لوڈ سے زیادہ لوڈ استعمال کرتے ہوئے سیکیورٹی فیس کی مد میں حکومتی نقصان ۶۹۱ء۳ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ریونیو آفیسر برقیات بھمبر	۵	۱۶۲،۹۰۰
۲	مہتمم برقیات مظفرآباد۔I	۳	۱،۰۸۹،۴۲۰
۳	مہتمم برقیات باغ	۵	۳۸۰،۸۹۰
۴	ریونیو آفیسر برقیات میرپور	۷	۶۵۱،۶۰۰
۵	مہتمم برقیات کوٹلی۔II	۶	۶۳،۳۵۰
۶	مہتمم برقیات راولاکوٹ	۶	۱۹،۹۱۰
۷	مہتمم برقیات پلندری	۹	۱۵۰،۲۳۰
۸	مہتمم برقیات چکسواری	۶	۱،۱۷۲،۷۸۰
میزان			۳،۶۹۱،۰۸۰

ضمیمہ ۳۰

۵.۶.۲ زائداز استحقاق ادائیگی تنخواہ، کوالیفکیشن الاونس، پری میچور ترقی، سواری وکرایہ مکان الاونس وغیرہ

مبلغ ۱٫۶۸۹ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ تعلیم ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۹،۷	سپیشل تنخواہ کی استحقاق سے زائد ادائیگی	۳۹۲،۰۰۰
۲	سیکرٹریٹ تعلیم ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری	۷/۲۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۸	یوٹیلٹی الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۶۳،۰۰۰
۳	وزارت تعلیم سکولز	۱۰/۲۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۲۰ فیصد سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۳،۶۴۰
۴	گرلز ہائی سکول دودھیال	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۲	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۳۱،۲۳۸
۵	گرلز ہائی سکول دودھیال	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۳	سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۹،۲۷۹
۶	گرلز ہائی سکول دودھیال	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۸	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۲،۱۰۶
۷	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر شمالی کیل نیلم	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۲	ایک ہی تعلیمی قابلیت پر دوہرا مفاد دیتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۵۲،۸۳۱
۸	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر شمالی کیل نیلم	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۷	کرناء الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۴۵،۰۰۰
				میزان	۱،۶۸۹،۰۹۴

ضمیمہ۳۱

۶.۳.۲ زائداز استحقاق ادائیگی تنخواہ، کوالیفکیشن الاونس، پری میچور ترقی، سواری وکرایہ مکان الاونس وغیرہ

مبلغ ۴ء۵۳۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	پرنسپل گرلز ڈگری کالج سوکاسن بھمبر	ابتداء تا ۲۰۲۰/۶	۲	بدوں مد و بجٹ خلاف ضابطہ ادائیگی کوالیفکیشن الاونس	۶۰،۶۴۵
۲	پرنسپل گرلز ڈگری کالج برنالہ بھمبر	۲۰۰۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹۹،۹۶۲
۳	پرنسپل گرلز ڈگری کالج برنالہ بھمبر	۲۰۰۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۲۵،۷۲۳
۴	پرنسپل گرلز ڈگری کالج چوکی بھمبر	۲۰۱۵/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۸	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۴۵،۰۰۰
۵	کیڈٹ کالج پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۷	زائداز استحقاق ایڈہاک ریلیف ۲۰۱۹	۳۳،۰۶۰
۶	کیڈٹ کالج پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۰،۸	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۲۹۹،۶۱۴
۷	کیڈٹ کالج پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۷،۳۱۲
۸	کیڈٹ کالج پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۲۰۹،۴۵۲
				میزان	۴،۵۳۰،۷۶۸

ضمیمہ۳۲

۶.۳.۵ عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس، بہبود فنڈ، گروپ انشورنس، سٹیمپس ڈیوٹی و جی پی ایف وغیرہ مبلغ ۱۱ء۱۱۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	پرنسپل گرلز ڈگری کالج سوکاسن بھمبر	ابتداء تا ۲۰۲۰/۶	۳	کم وضعگی جی پی ایف	۷۷،۶۹۰
۲	پرنسپل گرلز ڈگری کالج برنالہ بھمبر	۲۰۰۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۱۳،۷۷۹
۳	پرنسپل گرلز ڈگری کالج چوکی بھمبر	۲۰۱۵/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۵۴۷،۴۰۰
۴	کیڈٹ کالج چھتر کلاس مظفرآباد	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۵،۸،۲	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و سٹیمپس ڈیوٹی	۱،۶۷۸،۵۳۰
۵	کیڈٹ کالج چھتر کلاس مظفرآباد	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۰	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۴۲،۷۴۴
۶	کیڈٹ کالج چھتر کلاس مظفرآباد	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۱،۱۰،۳	وضع شدہ انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱،۹۰۲،۶۴۷
۷	کیڈٹ کالج چھتر کلاس مظفرآباد	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۷،۶	پنشن کنٹریبیوشن کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۶۲۵،۲۹۲
۸	کیڈٹ کالج پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۳،۱۷، ۶،۵،۴،۳،۲	انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، سٹیمپس ڈیوٹی، بہبود فنڈ، گروپ انشورنس، جنرل سیلز ٹیکس و جی پی ایف کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۳،۴۷۷،۱۶۴

۹	کیڈٹ کالج پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	عدم وضعگی حکومتی واجبات کرونا	۲۴۸،۶۸۶
۱۰	کیڈٹ کالج پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	عدم وصولی فیس اور کرایہ مکان ۵ فیصد چارجز	۳۰۷،۴۹۲
۱۱	کیڈٹ کالج پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲	عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن	۹۹۸،۸۸۰
۱۲	کیڈٹ کالج پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۶۱۹،۵۸۶
۱۳	کیڈٹ کالج پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	عدم وضعگی پروفیشنل ٹیکس	۱۲،۶۰۰
۱۴	کیڈٹ کالج پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	کم وضعگی انکم ٹیکس	۳۷۳،۹۰۶
				میزان	۱۱،۱۱۷،۰۹۱

ضمیمہ ۳۳

۷.۶.۲ خلاف استحقاق ادائیگی سواری الاؤنس اردلی الاؤنس و ٹیچنگ معاوضہ وغیرہ مبلغ ۵۴٫۸۹۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام جامعہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	استعفیٰ کے باوجود ایک ماہ کی خلاف استحقاق ادائیگی	۱۱۰،۲۸۳
۲	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	ایم فل الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۱،۴۴۰،۰۰۰
۳	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۷،۴۵،۳۸	پرسنل الاونس و اپ گریڈیشن میں خلاف قواعد سالانہ ترقی کی ادائیگی	۴۱۵،۳۳۴
۴	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۲،۴۱	اردلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶،۴۷۰،۷۱۲
۵	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	اضافی چارج الاونس کی بدوں منظوری ادائیگی	۲،۷۹۳،۸۰۷

۶	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۱۵	اردلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴،۱۱۶،۰۰۰
۷	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۱۴۲	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران تنخواہ کی زائدادائیگی	۱۴۱،۸۶۴
۸	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۵۷	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۲،۴۰۴،۵۵۵
۹	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۱۴۳	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۴،۹۸۸
۱۰	ویمن یونیورسٹی باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۰	اردلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۵۰،۰۰۰
۱۱	ویمن یونیورسٹی باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۳	کرایہ مکان ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد کی ادائیگی	۱۳،۵۵۸
۱۲	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۲	One Step Above مستعارالخدمتی تعیناتی کے قواعد موجود نہ ہونے کے باوجود اور سینٹ سے منظوری حاصل کیے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگیاں	۵،۱۳۳،۲۲۳
۱۳	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۶،۳۵	Same Scale کے بجائے بالا سکیل میں تبادلہ کرتے ہوئے خلاف قواعد ادائیگی	۶۳۱،۸۱۵
۱۴	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۸،۳۷	دس سال سروس نہ ہونے کے باوجود خلاف قواعد تقرری بحیثیت پروفیسر خلاف ضابطہ ادائیگی	۴،۲۸۱،۷۵۰

۱۵	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵۲،۵۱،۴۴	سیکرٹریٹ میں تعینات نہ ہونے اور بی۔۲۰ کے حامل نہ ہونے والے آفیسران کو خلاف استحقاق اردلی الاونس کی ادائیگی	۹،۳۸۰،۰۰۰
۱۶	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۵	سینئر پوسٹ الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۳۰،۰۰۰
۱۷	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵۰،۴۷	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳،۷۳۴،۸۴۴
۱۸	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵۳	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی ادائیگی	۱۲۲،۰۱۰
۱۹	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵۷	جعلی ڈپلومہ کی بنیاد پر خلاف قواعد تقرری کرتے ہوئے خلاف قواعد ادائیگی تنخواہ	۲۸۷۹،۷۵۳
۲۰	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶۳	میڈیکل الاونس کی پنشن میں غلط تعین کر کے ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی وعدم وصولی	۳۹۶،۹۲۸
				میزان	۵۴،۸۹۱،۴۵۴

ضمیمہ ۳۴

۷.۶.۸ حکومتی واجبات/آمدن جامعہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال مبلغ ۱۶۵ء۳۱۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام جامعہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۹،۱۸	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس ورقم جرمانہ	۱،۸۱۳،۴۶۰

۲	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۱	عدم وضعگی کا رائیڈوانس	۲۰۱،۰۰۰
۳	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۴۲،۱۴۳	عدم واپسی پی ایم ایمبر سمنٹ سکیم ۱۵-۲۰۱۳اور ۱۷-۲۰۱۴ میرٹ سکالرشپ فیس طلباء/ طالبات	۱،۸۹۵،۴۲۸
۴	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴۴	رقم بہبود فنڈ، گروپ انشورنس، رقم منافع ورقم ڈیم فنڈ، رقم جرمانہ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ در متعلقہ اکاونٹ	۵۰۴،۴۸۳
۵	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۶	عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن	۱۳۳،۲۴۹،۰۰۰
۶	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	عدم وضعگی کرونا کمبیٹ فنڈ	۹۹۰،۷۹۹
۷	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳	کم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۲۰،۳۰۲
۸	مینجمنٹ اینڈ سائنسز یونیورسٹی کوٹلی	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴۱،۵۲،۵۴، ۱۱۶،۱۶۰، ۱۷۵،۱۹۰،۲۱۷	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جی پی ایف، قیمت پرانے ٹائرز و پروفیشنل ٹیکس وغیرہ	۲،۵۸۹،۰۰۴
۹	ویمن یونیورسٹی باغ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	عدم وضعگی تنخواہ کرونا فنڈ	۷۳۴،۳۸۸
۱۰	ویمن یونیورسٹی باغ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۴	رقم منافع پی ایل ایس کا عدم ادخال خزانہ جامعہ	۷۲۷،۱۹۲
۱۱	ویمن یونیورسٹی باغ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳۴	عدم وضعگی جی پی فنڈ	۲۵،۰۷۱
۱۲	میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۶۰	عدم وضعگی تنخواہ بغرض کرونا وائرس	۲،۸۲۵،۲۵۴
۱۳	میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۶۵	عدم وضعگی پنشن کنٹری بیوشن	۱۴،۱۳۶،۰۰۹

۱۴	میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳، ۱۰، ۶۶، ۶۸، ۱۰۵، ۱۳۰، ۱۳۳، ۱۶۴، ۱۶۷، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۲۰۰، ۲۰۹، ۲۱۷	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	۵، ۶۰۶، ۱۲۴
				میزان	۱۶۵، ۳۱۷، ۵۱۴

ضمیمہ ۳۵

۸.۷.۱ عدم فراہمی ریکارڈ بلات بقایاجات ریکارڈ آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹ وغیرہ مبلغ ۲۱۳٫۴۴۰ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۱۹	۳	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹ	۱۲۰،۰۰۰
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میر پور	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۱۹	۴	عدم فراہمی ریکارڈ تقرری بلات بقایاجات وغیرہ	۳۳۶،۱۷۰
۳	پراجیکٹ منیجر تراڑکھل پلندری	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۱۹	۲	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹ	۱۰۰،۰۰۰
۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۱	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن کیبل کار کیبل تا اڑنگ کیل	۱،۲۰۰،۰۰۰
۵	ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۰	عدم فراہمی ریکارڈ بلات مرمتی گاڑیاں، سفر خرچ و متفرق وغیرہ	۷۱۲،۲۱۱
۶	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بھمبر	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۱	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹس وایم بی وغیرہ	۱،۴۴۰،۰۰۰
۷	پراجیکٹ منیجر مرکز کہوڑی	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۶،۹	عدم فراہمی ریکارڈ، مرمتی بلات ڈیزل و ریکارڈ منصوبہ جات وغیرہ	۶۳۵،۶۰۰
۸	پراجیکٹ منیجر مرکز آٹھمقام	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۵	عدم فراہمی ریکارڈ تعمیر ۱۴ عدد بنکرز	۵،۳۷۶،۰۰۰

۹	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶، ۲۰، ۲۸	عدم فراہمی ریکارڈ لاگ بکس بلات ڈیزل و وچرات وغیرہ	۲۸۲، ۶۰۷، ۱
۱۰	پراجیکٹ منیجر شاردہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	عدم فراہمی ریکارڈ تعمیر ۶۱ عدد بنکرز	۲۳، ۴۲۴، ۰۰۰
۱۱	پراجیکٹ منیجر مرکز افتخار آباد برنالہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹس فیس	۱، ۲۶۰، ۰۰۰
۱۲	پراجیکٹ منیجر مرکز سہانی بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی سرٹیفکیٹس فیس	۹۰۰، ۰۰۰
۱۳	پراجیکٹ منیجر مرکز دھیرکوٹ باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲، ۹	عدم فراہمی ریکارڈ لاگ بکس، بل بقایاجات	۴۳۲، ۶۱۶
۱۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹، ۱۸، ۵	عدم فراہمی ریکارڈ سامان مرمتی پل و دیگر اخراجات	۱۵، ۸۱۱، ۸۴۲
۱۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی واموات سرٹیفکیٹس	۱، ۳۷۵، ۵۰۰
۱۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی واموات سرٹیفکیٹس	۹۶۶، ۰۰۰
۱۷	پراجیکٹ منیجر قلعاں تراڑکھل	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی واموات سرٹیفکیٹس فیس	۹۹۶، ۱۰۰
۱۸	پراجیکٹ منیجر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	عدم فراہمی ریکارڈ فزیکل و ریفکیشن	۵۲، ۱۳۴، ۷۲۰
۱۹	پراجیکٹ منیجر سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲	عدم فراہمی ریکارڈ فزیکل و ریفکیشن	۱۰۰، ۷۴۸، ۷۵۸
۲۰	وزارت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی	۷/۲۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۳	عدم فراہمی تفصیلی حسابات پیشگی برآمدگی	۱، ۰۶۴، ۱۶۷
۲۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی واموات سرٹیفکیٹس	۱، ۴۴۰، ۰۰۰

۲۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۶	عدم فراہمی ریکارڈ آمدن پیدائشی واموات سرٹیفکیٹس	۱،۲۶۰،۰۰۰
۲۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۸	عدم فراہمی ریکارڈ رسیدات ،ٹور پروگرام وغیرہ	۹۹،۰۰۰
				میزان	۲۱۳،۴۳۹،۹۶۶

ضمیمہ ۳۶

۸.۷.۲ بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ ۵۸۸ء۷۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۳، ۷	بدوں سولنگ پی سی سی ادائیگیاں	۵،۲۲۸،۹۹۱
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۲۹،۲۱	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی ادائیگیاں	۲،۱۳۵،۹۴۰
۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۱۳	سب گریڈ سولنگ سے زائد پی سی سی شمار کرتے ہوئے فرضی ادائیگیاں	۱۲۳،۰۴۸
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ	۱۰	سب گریڈ سولنگ سے زائد پی سی سی شمار کرتے ہوئے فرضی ادائیگیاں	۳۴۱،۸۰۰
۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۳	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی زائد ادائیگیاں	۴۱۶،۵۵۸
۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۱۷	سولنگ سے ہٹ کر پی سی سی ظاہر کرتے ہوئے زائد ادائیگی	۱۸۷،۹۹۰
۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۲	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی کرنے کی بنا پر زائد ادائیگی	۲،۲۵۳،۵۶۳
۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۱۷	بدوں کام سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی	۴۸۰،۰۰۰
۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۲۶،۲۴	بدوں سولنگ کام ادائیگی پی سی سی	۷۸۷،۶۲۰
۱۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۳۱	بدوں تعمیر سڑک سب گریڈنگ پی سی سی دکھاتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۶۳،۴۸۴
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ	۱۸،۵	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی	۳،۸۷۳،۱۸۵

۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۱۱	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۱،۲۳۵،۲۲۰
۱۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۱۶	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۱۷۶،۹۵۲
۱۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ لیپہ	۱۲	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۴۹۷،۹۸۳
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۲۲	بدوں سب گریڈ فرضی پی سی سی ظاہر کرتے ہوئے زائدادائیگی	۲۰۱،۳۹۸
۱۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑھ باغ	۷	سٹو ن سولنگ کازائد ریٹ لگاتے ہوئے زائدادائیگی	۱۱۸،۹۵۰
۱۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۱۷	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۴۰،۳۲۷،۰۰۰
۱۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ	۱۰	سب گریڈ سے زائد فرضی پی سی پی دکھاتے ہوئے زائدادائیگی	۵۱۱،۵۸۴
۱۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ	۱۸	بدوں سابقہ کام سب گریڈسٹون سولنگ پی سی سی دکھاتے ہوئے زائدادائیگی	۳،۸۴۰،۰۰۰
۲۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ	۲۰	سٹون سولنگ کا زائدنرخ لگاتے ہوئے زائدادائیگی	۱۹۴،۵۵۶
۲۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۲۴	بدوں سابقہ کام سب گریڈ/سٹون سولنگ فرضی پی سی سی دکھاتے ہوئے زائدادائیگی	۵،۰۰۸،۸۲۱
۲۲	ڈپٹی ڈائریکٹرلوکل گورنمنٹ باغ	۳۱	بدوں سٹون سولنگ پی سی سی دکھاتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۳۶،۰۰۰
۲۳	ڈپٹی ڈائریکٹرلوکل گورنمنٹ باغ	۳۲	بدوں سابقہ کام سب گریڈ/سٹون سولنگ فرضی پی سی پی دکھاتے ہوئے زائدادائیگی	۲،۶۸۸،۰۰۰
۲۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ قلعاں تراڑکھل	۱۴	بدوں سب گریڈ وسٹن سولنگ پی سی سی کے کام کی فرضی ادائیگی	۱،۹۲۰،۰۰۰

۲۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۱۸	بدوں تعمیر سب گریڈ و سولنگ پی سی سی کے کام کی فرضی ادائیگی	۱،۵۲۹،۴۹۲
۲۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال کوٹلی	۱۶	بدوں تعمیر سب گریڈ و سولنگ پی سی سی کے کام کی فرضی ادائیگی	۱،۹۰۹،۸۱۴
			میزان	۷۷،۵۸۷،۹۴۹

ضمیمہ ۳۷

۸.۷.۳ منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۵۲٫۷۵۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	شیڈول آف ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۶،۲۳۵
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	شیڈول انراخ میں نہ ہونے والی آئیٹمز کی ادائیگی	۵۰۸،۵۶۰
۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۷۰،۷۶۰
۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۳	حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر BOQ سے زائد مقدار کی ادائیگی	۵۲۹،۳۷۰
۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰،۸	شیڈول آف ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶۰،۶۴۵
۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	۱۴،۶۸۴،۶۱۵

۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۶،۹۸۹،۷۱۱
۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۵،۱۹	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۸۴۲،۳۳۰
۹	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۵	شیڈول آف ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸،۷۹۸
۱۰	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۳	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۳۷،۳۳۷
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز سہنسہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	شیڈول آف ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۱۱،۱۱۰
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز ڈنہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰	BOQ سے زائد مقدار کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۹،۸۵۵
۱۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۹،۸۴۵
۱۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز آٹھمقام	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۶۸،۴۰۰
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز شاردہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۹،۹۲۴
۱۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	BOQ سے ہٹ کر زائد مقدار، اضافی آئیٹمز کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۳،۲۲۵

۱۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کھوئی رٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	منظور شدہ انزاخ سے زائد انزاخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۴۰،۲۴۱
۱۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز نکیال	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	۳۰۰،۳۰۴
۱۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	منظور شدہ انزاخ سے زائد انزاخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳،۸۹۷
۲۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲،۱۰	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۴۷۸،۱۲۸
۲۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز افتخار آباد برنالہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۵۸۷،۷۰۷
۲۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	شیڈول انزاخ سے زائد انزاخ پر خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۰۴،۶۰۰
۲۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۹۶،۹۱۳
۲۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۵،۲۰	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۰۷،۳۸۳
۲۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳۲۰،۱۲۶

۲۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۰۶،۴۳۶
۲۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸،۱۱	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۲۴،۹۴۷
۲۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	منظور شدہ BOQ سے ہٹ کر ادائیگی	۲۳۰،۳۴۰
۲۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۵،۱۹،۱۵،۱۳	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳،۴۷۹،۷۱۹
۳۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۹۳،۷۷۱
۳۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹،۹	منظور شدہ BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۳۷،۱۱۳
۳۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸،۱۷،۱۲	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۰۸۹،۲۸۱
۳۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۵۷،۸۰۹
۳۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۱۹،۲۷۰
۳۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷۹۲،۹۶۷

۳۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۳۳،۳۰۲
۳۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ قلعاں تراڑکھل	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۰۸،۱۶۶
۳۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۹۱،۷۶۴
۳۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۴۱،۰۷۸
۴۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷۲،۴۱۵
۴۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳،۹	منظور شدہ BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۶۳۹،۷۷۳
۴۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	ابتدائی تخمینہ سے ہٹ کر حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ادائیگی	۶۴۶،۲۹۲
۴۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۰۸،۶۸۱
۴۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۰	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۹۷،۷۲۹
۴۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳۱،۹۸۳

۴۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۰	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۰۷،۰۸۶
۴۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱،۱۰	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۴۴۲،۵۶۰
۴۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲	منظور شدہ BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۵۵،۸۹۶
۴۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۵	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۳۳۶،۳۰۰
۵۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵،۱۳	ایک ہی نوعیت کے واٹر ٹینک، پائپ کی خریداری میں زائد انراخ پر ادائیگی	۲۰۳،۹۶۲
۵۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۷۲۳،۲۰۵
۵۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶،۹	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷۳۷،۵۱۹
۵۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	منظور شدہ BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶۷،۹۳۶
۵۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۵۶۴،۱۸۹
۵۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ آٹھمقام نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۷،۸۵۲
۵۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۹۸،۶۰۷

۵۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷۰۸،۱۲۱
۵۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۹۰،۹۴۷
۵۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	منظور شدہ BOQ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۸۹،۶۱۰
۶۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑہ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	BOQ سے زائد مقدار کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ادائیگی	۳۷۵،۸۰۹
۶۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱۳۶،۶۱۸
۶۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز میرپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۲۱،۷۲۲
۶۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۷۶۹،۵۰۶
۶۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۸۸،۳۰۶
۶۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۹	منظور شدہ مقدار سے زائد فرضی مقدار کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۲۸،۷۲۸
۶۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۰،۲۲	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۱،۰۵۶،۰۰۰
۶۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	پیمائش شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی	۵۷،۹۲۵

۶۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۱	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی	۵،۳۹۲،۵۷۳
				میزان	۵۳،۱۱۹،۸۹۷

ضمیمہ ۳۸

۸.۷.۵ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس وتنخواہ وغیرہ مبلغ ۱۱ء۳۸۶ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۲۶،۳۶۵
۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۵،۰۰۰
۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۱	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰،۰۰۰
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۲۹،۳۱۸
۵	ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	دوہری برآمدگی/ادائیگی تنخواہ ورکچارج عملہ	۷۱،۸۰۰
۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷،۱۴۰
۷	ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۸۸۳

۸	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۶	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۸۰،۹۶۶
۹	پراجیکٹ منیجر مرکز چڑہوئی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	بوجہ تبادلہ خلاف استحقاق زائد ادائیگی تنخواہ	۹۱،۶۷۲
۱۰	پراجیکٹ منیجر مرکز کہوڑی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی باوجود ۳۰ کے بجائے ۴۰ فیصد کرایہ مکان کی ادائیگی	۱۹،۵۸۴
۱۱	پراجیکٹ منیجر مرکز ڈنہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۸،۵۶۰
۱۲	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶،۹۳۶
۱۳	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۶،۷۷۸
۱۴	پراجیکٹ منیجر مرکز گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی باوجود ۳۰ کے بجائے ۴۰ فیصد کرایہ مکان کی ادائیگی	۲۲،۲۰۰
۱۵	پراجیکٹ منیجر مرکز ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	اپ گریڈیشن میں خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۸۷،۸۰۸
۱۶	پراجیکٹ منیجر مرکز ریڑھ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	اضافی چارج الاونس کی دوہری ادائیگی	۴۹،۲۳۰
۱۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۰	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۰،۰۰۰

۱۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	عرصہ غیر حاضری کے خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۶،۵۰۲
۱۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	عرصہ غیر حاضری کے خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۷۵۲،۹۰۱
۱۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۵،۰۰۰
۲۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	استحقاق سے زائد ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی	۶۰،۳۱۴
۲۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۵،۰۰۰
۲۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵،۳	بدوں تصفیہ ایام غیر حاضری خلا ف ضابطہ ادائیگی	۸۴۷،۶۵۹
۲۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	بدوں استحقاق اضافی ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱۵،۰۹۷
۲۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	دوہری برآمدگی و استحقاق سے زائد ادائیگی تنخواہ	۲۱۱،۲۸۰
۲۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	دوہری برآمدگی و استحقاق سے زائد ادائیگی تنخواہ	۴۹۷،۲۸۰
۲۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	بدوں آسامی ادائیگی بقایاجات	۱۰۵،۷۲۱

۲۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	خلاف قواعد بالا سکیل کے ملازم کو لوئر سکیل کے خلاف ادائیگی تنخواہ	۱،۰۲۴،۸۶۲
۲۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	بدوں آسامی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۴۵،۷۷۲
۳۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۲۰،۱۹۴
۳۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۶۰،۶۴۲
۳۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	بدوں حاضری تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۲۹،۴۷۸
۳۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	اسسٹنٹ کمشنر کو لوکل گورنمنٹ بجٹ کے خلاف بدوں قواعد ادائیگی	۱۸۴،۳۵۷
۳۴	وزارت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی	۷/۱۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۹	منظور شدہ تنخواہ سے زائد تنخواہ کی ادائیگی	۱،۸۷۰،۸۹۹
۳۵	وزارت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی	۷/۱۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	سیکرٹریٹ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۱۵،۵۴۸
۳۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑھ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۲،۲۳۶
۳۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑھ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	دوہری ادائیگی اضافی چارج الاونس	۲۱،۲۷۴
۳۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	اپ گریڈیشن کی صورت میں خلاف ضابطہ زائد ادائیگی تنخواہ	۶۸،۸۸۷

۳۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴،۳۶۴
۴۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۰،۰۰۰
۴۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضلپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	بالمقطع تنخواہ پر تعیناتی کے باوجود سالانہ ترقیوں کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۱۸،۳۵۷
۴۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۲۴،۳۳۶
۴۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز میرپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۳،۲۴۰
۴۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	چارج الاونس کی زائد از استحقاق ادائیگی	۲۰،۰۰۰
۴۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۰،۰۰۰
				میزان	۱۱،۳۸۵،۷۱۰

ضمیمہ ۳۹

۸.۷.۶ عدم/کم وضعگی ۵ فیصد زرضمانت اور وضع شدہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۱۲،۰۲۳ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۵	۶،۲۶۶،۴۲۱
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	۱۸۱،۳۴۴
۳	پراجیکٹ منیجر مرکز ڈنہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲	۳۹۵،۰۰۰
۴	پراجیکٹ منیجر مرکز پنجگراں	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	۲۹۵،۰۰۰
۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	۵۱۵،۹۸۲
۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز ریڑھ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲	۱،۶۰۴،۱۰۰

۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز دھیرکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	۵۱۹،۸۴۰
۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۰	۲۲۱،۵۲۰
۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۶	۲،۰۲۳،۹۲۱
			میزان	۱۲،۰۲۳،۱۲۸

ضمیمہ ۴۰

۸.۷.۸ بدوں کمپلیکشن روڈ رولرز زائد انزاخ کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ ۱ء۷۴۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام محکمہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چڑھوئی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	۲۶۳،۴۹۴
۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳	۴۴۲،۹۴۰
۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز سہنی بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	۵۹،۱۴۴
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز ریڑھ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	۳۷،۹۶۶
۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۷	۱۰۶،۳۹۹
۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۵	۳۰،۳۵۶
۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۹	۷۲،۴۴۶
۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۶	۳۶۳،۲۹۱
۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۱	۲۹۲،۵۳۰
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۷	۷۸،۵۵۳
			میزان	۱،۷۴۷،۱۱۹

ضمیمہ ۴۱

۸.۷.۹ غلط میزان اور کانٹ چھانٹ کرنے کے باعث زائد ادائیگی مبلغ ۱ء۵۵۸ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۱۹	۲۶	۱۰۳،۹۴۱
۲	پراجیکٹ منیجر چڑھوئی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۱۹	۲۰	۲۳،۱۹۵
۳	پراجیکٹ منیجر مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۱۹	۱۶	۱۷،۶۲۲
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۰	۹۸،۵۷۶
۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۰،۱۶	۷۸،۳۰۹

۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	۲۰،۹۵۵
۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸،۲۶	۳۳۳،۶۸۱
۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	۳۵،۷۱۲
۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷،۸	۱۷۰،۵۱۱
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ آٹھمقام	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	۲۰،۸۹۲
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	۱۹،۷۳۸
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضل پور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷،۱۱	۶۸،۱۰۳
۱۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۴	۱۴۱،۸۹۶
۱۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	۱۳۳،۳۰۲
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چڑہوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۰	۲۹۱،۲۱۶
			میزان	۱،۵۵۷،۶۴۹

ضمیمہ ۴۲

۸.۷.۱۲ عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع اور انتظامی اخراجات مبلغ ۶۵۵ء۴۲۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	عدم وضعگی کنٹریکٹ منافع	۷،۲۸۹،۸۶۶
۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	عدم وضعگی کنٹریکٹ منافع	۷،۲۸۳،۴۰۷
۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸	۴ فیصد سائیٹ آفس چارجز اور حکومتی واجبات کی عدم وضعگی	۹،۰۱۶،۰۷۰
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹،۴	۴ فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۳،۲۰۸،۱۶۱
۵	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۳،۴۵۸،۲۷۳

۶	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵	۴فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۴،۲۸۰،۹۶۷
۷	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۰	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۳۳۰،۱۰۵
۸	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۴،۳۷،۳۸	کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۳،۴۳۴،۵۴۷
۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۴۲۲،۱۴۷
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۴،۹۵۲،۶۹۱
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۸	۴فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۶،۱۳۰،۸۹۵
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ لیپہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	۴فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۲۴۰،۳۰۸
۱۳	پراجیکٹ منیجر مرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۶،۳۴۴،۷۰۰
۱۴	پراجیکٹ منیجر مرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۸	۴فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۷،۶۱۳،۶۴۰
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۵،۱۱۰،۷۸۹
۱۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	۴فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۶،۳۲۶،۶۰۴
۱۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	۴فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۷۹۷،۶۹۶

۱۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑھ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۰	کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۵،۰۶۱،۳۴۷
۱۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۹۱۰،۳۳۸
۲۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضلپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۹	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۴۲،۷۴۱،۱۹۸
۲۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضلپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰	۴ فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۵،۲۹۰،۹۹۵
۲۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۵	۴ فیصد سائیٹ آفس چارجز کی عدم وضعگی	۹،۰۲۴،۰۶۵
۲۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۳	کنٹریکٹر منافع کی کم شرح سے وضعگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۲،۲۶۷،۶۰۴
۲۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	عدم ادائیگی کنٹریکٹر منافع	۳،۲۴۷،۸۰۲
۲۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۹۷۵،۷۲۳
۲۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۳	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چار فیصد	۳،۸۹۱،۲۲۹
۲۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۰	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چار فیصد	۱۰،۰۷۶،۴۶۲
۲۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۹	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۸،۳۹۷،۰۵۲
۲۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۱،۰۲۵،۵۵۷

۳۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصدازاں پراجیکٹ لیڈران	۱،۲۶۹،۵۲۹
۳۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۳	عدم وضعگی کنٹریکٹرمنافع	۶،۶۳۳،۶۰۰
۳۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۴	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۳،۰۰۲،۸۸۰
۳۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۶	عدم وضعگی کنٹریکٹرمنافع	۱۱،۳۲۰،۲۸۰
۳۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۷	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۱۱،۲۸۰،۳۳۶
۳۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	عدم وضعگی کنٹریکٹرمنافع	۴،۱۶۴،۷۶۸
۳۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۵	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۴،۹۹۷،۷۲۱
۳۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۰	عدم وضعگی کنٹریکٹرمنافع	۷،۶۷۶،۹۲۰
۳۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۱	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۹،۲۱۲،۳۰۴
۳۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ قلعاں تراڑکھل	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۹	عدم وضعگی کنٹریکٹرمنافع	۹،۰۸۸،۵۰۰
۴۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ قلعاں تراڑکھل	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۰	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۱۰،۹۰۶،۲۰۰
۴۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۱	عدم وضعگی کنٹریکٹرمنافع	۵،۳۴۳،۸۴۰
۴۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۲	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۶،۴۱۲،۶۰۸

۴۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۱،۴۲۰،۰۶۷
۴۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۳	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۱،۷۵۷،۸۹۰
۴۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۶	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۸،۳۴۶،۲۸۹
۴۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۷	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۹،۸۳۴،۸۴۴
۴۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۱	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۵،۲۱۳،۴۷۲
۴۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۲	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۶،۲۵۶،۱۶۵
۴۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۹	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۸،۷۶۴،۰۵۶
۵۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۰	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۱۰،۶۴۶،۷۰۵
۵۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۹	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۱۰،۰۷۴،۸۷۶
۵۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۰	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چارفیصد	۱۲،۰۸۹،۸۵۱
۵۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴،۱۳	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۶،۶۰۲،۹۰۳
۵۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ آٹھمقام نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۷،۶	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۵،۲۸۹،۹۰۰
۵۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۶،۸۹۸،۴۳۶

۵۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۵	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چار فیصد	۸،۵۳۹،۵۱۷
۵۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲،۱۱	عدم/کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۱۳،۲۱۰،۷۴۸
۵۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضل پور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۰،۹	عدم/کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۱۳،۶۱۱،۷۸۴
۵۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲،۱۱	عدم/کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۱۱،۳۱۱،۲۵۸
۶۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۳،۱۲	عدم/کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۱۰،۹۹۲،۵۹۹
۶۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۷	کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۷۳۲،۹۹۱
۶۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۸	عدم/کم وضعگی کنٹریکٹر منافع	۶،۶۸۲،۴۰۸
۶۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۹	عدم وضعگی سائیٹ آفس چارجز چار فیصد	۸،۹۱۸،۸۸۹
				میزان	۴۲۷،۶۵۵،۳۷۲

ضمیمہ ۴۳

۸.۷.۱۳ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۴۲،۹۲۰ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵	وضع شدہ انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۳۶،۷۶۴

۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	عدم وضعگی گروپ انشورنس	۱۴،۴۰۰
۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۳،۲۰۰
۴	ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	وضع شدہ انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۴۳،۰۳۸
۵	ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	کم وضعگی انکم ٹیکس، و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۲۸،۲۱۰
۶	ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴،۱۳	وضع شدہ انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۶۸۷،۵۷۳
۷	ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	۲۸،۹۹۹
۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۸۶،۳۵۵
۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	عدم وضعگی گروپ انشورنس	۱۷،۸۰۰

۱۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳	عدم وضعگی جی پی ایف	۷۷،۹۶۰
۱۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	عدم وضعگی بہبود فنڈ	۲۰،۰۰۰
۱۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴،۱۸۶
۱۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	کم وضعگی جی پی ایف	۲۲،۲۶۰
۱۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۷	کم وضعگی بہبود فنڈ	۱۳،۵۶۲
۱۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵	وضع شدہ انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۶۱،۸۶۳
۱۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۴۹،۳۵۱
۱۷	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۲	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴۱۶،۳۸۰
۱۸	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۹	عدم/کم وضعگی جی پی ایف	۳۳،۱۰۰
۱۹	پراجیکٹ منیجر مرکز چڑہوئی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹،۵	وضع شدہ انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ ،رجسٹریشن فیس و پیدائش و اموات سرٹیفکیٹ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۵۹،۹۸۸
۲۰	پراجیکٹ منیجر مرکز سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و جنرل سیلز ٹیکس	۲۹،۴۶۶

۲۱	پراجیکٹ منیجر مرکز باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	کم وضعگی جی پی ایف	۳۱،۴۴۰
۲۲	پراجیکٹ منیجر مرکز کہوڑی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	کم/عدم وضعگی جی پی ایف	۱۶،۹۲۰
۲۳	پراجیکٹ منیجر مرکز ڈنہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶،۲	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴۱،۴۶۶
۲۴	پراجیکٹ منیجر مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	وضع شدہ انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۵،۷۲۱
۲۵	پراجیکٹ منیجر مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	کم وضعگی بہبود فنڈ	۲۷،۴۰۸
۲۶	پراجیکٹ منیجر مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	عدم ادخال خزانہ سرکار رجسٹریشن فیس پیدائش واموات	۱۷،۳۰۰
۲۷	پراجیکٹ منیجر مرکز میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	عدم ادخال خزانہ سرکار رجسٹریشن فیس پیدائش واموات	۶۰،۱۰۰
۲۸	پراجیکٹ منیجر مرکز آٹھمقام	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	کم وضعگی بہبود فنڈ از اں ملازمین	۱۲،۳۰۳
۲۹	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	عدم/کم وضعگی گروپ انشورنس	۵۲،۵۲۴
۳۱	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	عدم/کم وضعگی جی پی ایف	۶۷،۸۷۲
۳۱	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷،۱۶	عدم/کم وضعگی کرایہ مکان الاونس پانچ فیصد	۳۴،۹۸۰

۳۲	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۲،۲۳،۲۴	وضع شدہ انکم ٹیکس،تعلیمی سیس،کشمیر لبریشن سیس وتجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ ،سٹیمپس ڈیوٹی کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۳۲۱،۵۰۸
۳۳	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۹،۳۷	عدم وضعگی انکم ٹیکس،تعلیمی سیس،کشمیر لبریشن سیس وتجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۶،۰۷۴،۶۱۹
۳۴	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۹	وضع شدہ انکم ٹیکس،تعلیمی سیس،کشمیر لبریشن سیس وتجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ کاعدم ادخال خزانہ سرکار	۹۱۵،۱۷۱
۳۵	پراجیکٹ منیجر مرکزلیپہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	عدم وضعگی انکم ٹیکس،تعلیمی سیس،کشمیر لبریشن سیس وتجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ	۲۸،۵۸۹
۳۶	پراجیکٹ منیجر مرکز شاردہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	عدم وصولی کرایہ ریسٹ ہاوس	۲،۶۲۸،۰۰۰
۳۷	پراجیکٹ منیجر مرکز گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	کم وضعگی جی پی ایف	۶۸،۱۲۴
۳۸	پراجیکٹ منیجر مرکز گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	کم وضعگی بہبودفنڈ	۱۵،۴۲۲
۳۹	پراجیکٹ منیجر مرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵	کم وضعگی بہبودفنڈ وگروپ انشورنس	۱۷،۵۷۱
۴۰	پراجیکٹ منیجرمرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳،۲۳	عدم وضعگی انکم ٹیکس،تعلیمی سیس،کشمیر لبریشن سیس وتجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ	۵۲۳،۴۴۰
۴۱	پراجیکٹ منیجرمرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۶	عدم وصولی آمدن رجسٹریشن فیس پیدائش واموات	۱،۱۳۹،۶۰۰

۴۲	پراجیکٹ منیجر مرکز ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۷	عدم ادخال خزانہ سرکارآمدن رجسٹریشن فیس پیدائش واموات	۶۵،۳۰۰
۴۳	پراجیکٹ منیجر مرکز افتخارآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی انکم ٹیکس،تعلیمی سیس،کشمیر لبریشن سیس وتجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ	۶۶،۲۳۵
۴۴	پراجیکٹ منیجر مرکز سہانی بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی جی پی ایف	۳۱،۰۸۰
۴۵	پراجیکٹ منیجر مرکز افضل پور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	عدم ادخال خزانہ سرکارآمدن رجسٹریشن فیس پیدائش واموات	۱۴۸،۳۰۰
۴۶	پراجیکٹ منیجر مرکز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۱	وضع شدہ انکم ٹیکس،تعلیمی سیس،کشمیر لبریشن سیس وتجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ کاعدم ادخال خزانہ سرکار	۲۳،۶۲۲
۴۷	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۸	عدم وضعگی انکم ٹیکس	۱۵۹،۸۰۰
۴۸	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	بدوں ثبوت انوائس ریٹرن ادائیگی جنرل سیلز ٹیکس	۴۶،۷۱۲
۴۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۴،۲	آمدن کیبل کارروحکومتی واجبات کاعدم ادخال خزانہ سرکار	۲۹۱،۵۷۷
۵۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳	عدم وضعگی گروپ انشورنس	۲۷،۸۵۰
۵۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۷،۷	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس،تعلیمی سیس وکشمیرلبریشن سیس	۲۰۲،۱۳۳
۵۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۶	انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس،تعلیمی سیس و تجویدالقرآن ٹرسٹ فنڈ کاعدم ادخال خزانہ سرکار	۶۱،۰۴۷

۵۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	وضع شدہ انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۷،۹۴۶
۵۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۷،۳	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۳۱۸،۶۷۰
۵۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱	عدم وضعگی گروپ انشورنس	۱۹،۳۷۹
۵۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	وضع شدہ انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۵۴،۰۲۰
۵۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵	عدم وصولی رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس فیس وکا عدم ادخال خزانہ سرکار	۲۱۰،۲۰۰
۵۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴۰،۲۳۰
۵۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹	عدم وضعگی گروپ انشورنس	۱۹،۵۵۰
۶۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۴،۱۱	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۵۹۷،۱۷۱
۶۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۱	عدم وصولی رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس فیس وعدم ادخال خزانہ سرکار	۳۳۸،۴۰۰
۶۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴۰،۵۲۰

۶۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	وصول شدہ رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۸۹،۰۰۰
۶۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	وصول شدہ رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۷۰،۰۰۰
۶۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	عدم وضعگی وعدم ادخال خزانہ جامعہ انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس	۲۹،۱۳۸
۶۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ قلعاں تراڑکھل	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۶۳،۳۵۷
۶۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	وصول شدہ رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۴۲،۲۰۰
۶۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی عدم وضعگی	۱۶،۶۷۶
۶۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	عدم وضعگی انکم ٹیکس، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۲،۹۸۸،۴۶۷
۷۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳،۲	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۴۰،۱۶۷
۷۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	خلاف استحقاق ادائیگی کرایہ مکان ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد اور عدم وضعگی	۱۱،۱۰۰

۷۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	وصول شدہ رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۱۳،۲۰۰
۷۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۲۶،۰۳۰
۷۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴،۱۱،۴	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱،۴۵۷،۷۴۴
۷۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	وصول شدہ رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۶۵،۰۰۰
۷۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	آمدن ریسٹ ہاوسز کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۳،۰۰۰،۰۰۰
۷۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	وصول شدہ رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۸۰۰،۰۰۰
۷۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ آٹھمقام نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	وصول شدہ رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۹۰۰،۰۰۰
۷۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	کم وضعگی گروپ انشورنس	۲۳،۶۰۰
۸۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷	انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ ،کشمیر لبریشن سیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۲۱،۱۷۶

۸۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۴	عدم وضعگی جی پی ایف ازاں ملازمین	۲۷،۶۰۰
۸۲	وزارت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی	۷/۲۰۱۰تا۶/۲۰۲۰	۱۳،۱۲،۱۱،۱۰	عدم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار کرایہ مکان ۵ فیصد	۲،۱۵۰،۹۲۵
۸۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۱۰تا۶/۲۰۲۰	۱۰	عدم وصولی رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس	۱،۱۳۸،۰۰۰
۸۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۵	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس وتجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۹۲،۶۵۶
۸۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضل پور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳	عدم وصوولی رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس فیس	۹۴۰،۸۰۰
۸۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضل پور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	کم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس ،تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	۱۱۹،۶۲۵
۸۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میر پور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۳	کم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس ،تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	۹۶،۰۷۵
۸۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ میر پور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳	عدم وصولی رجسٹریشن فیس پیدائش و اموات سرٹیفکیٹس فیس	۱،۱۹۰،۰۰۰
۸۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ میر پور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	عدم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس ،تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	۲۱۳،۴۹۷
۹۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس ، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	۲۸،۷۵۵
۹۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۱،۰۲۰

۹۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۴	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس ،جنرل سیلز ٹیکس،تعلیمی سیس	۱۹،۴۵۵
				میزان	۴۲،۹۱۹،۵۳۸

ضمیمہ۴۴

۸.۷.۱۴ مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف/ بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ ۱۰ء۸۱۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۱۹	۲	۱۱۷،۲۰۰
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۱۹	۳	۱۷۱،۱۵۳
۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بھمبر	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۱۹	۲	۳۰،۷۷۹
۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۹	۴،۵۱۵،۳۵۷
۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہانی بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰	۹۰،۶۰۳
۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	۱،۰۰۹،۱۸۱
۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۶	۲۴۰،۷۲۳
۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کھوئی رٹہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	۱۵۰،۰۰۰
۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۳	۵۴۲،۶۰۰
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۵	۲۴۰،۹۰۰
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	۲۰۰،۳۱۶
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۹	۱،۶۹۷،۷۵۸
۱۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ لیپہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	۱۰۱،۱۶۰
۱۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳۰	۱،۷۰۹،۰۸۸
			میزان	۱۰،۸۱۶،۸۱۸

ضمیمہ ۴۵

۸.۷.۱۶ لوکل گورنمنٹ کے دستورالعمل کے مغائر پراجیکٹ لیڈر مقرر کرنے اور پراجیکٹ کمیٹی کی تشکیل کے بغیر خلاف قواعد اخراجات مبلغ ۲۹۵ء۳۹۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	دستورالعمل کے مغائر مختلف کاموں کے لیے ایک پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱،۰۰۶،۶۲۰
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۷	دستور العمل میں قبرستان کی حفاظتی دیواروں کی کوئی پرووژن نہ ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰،۲۶۵،۰۰۰
۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفرآباد	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۷	دستورالعمل کے مغائر ادائیگیاں	۷،۰۳۳،۹۲۰
۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۵	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	۵،۲۶۸،۰۰۰
۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۷	دستو رالعمل سے ہٹ کر غیر ریاستی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۲،۱۷۴،۵۶۰
۶	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۰	دستو رالعمل سے ہٹ کر غیر ریاستی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۴۱۴،۴۰۰

۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چڑھوئی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸،۱۱	دستو رالعمل سے ہٹ کر غیر ریاستی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۸،۰۰۳،۰۰۰
۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز سہنسہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶،۶	مختلف کاموں کے لیے ایک ہی پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگیاں	۲۱،۲۱۱،۰۰۰
۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	دستورالعمل کے مغائر ادائیگیاں	۹،۱۲۰،۰۰۰
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کھوئی رٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶،۹	دستورالعمل کے مغائر ادائیگیاں	۵،۶۷۲،۰۰۰
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز فتح پور نکیال	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	دستورالعمل کے مغائر ادائیگیاں	۷۷۲،۰۰۰
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز افضل پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱،۱۵	دستورالعمل کے مغائر ادائیگیاں	۲۱،۱۳۷،۳۸۹
۱۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷،۱۵	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۶۳،۴۳۶،۰۸۰
۱۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۴۱۲،۱۲۸
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۱۶،۹۳۷،۰۰۰
۱۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۸۱۹،۰۰۰

۱۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰،۸	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۹۸۲،۵۰۰
۱۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۱،۲۴۸،۰۰۰
۱۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۷، ۲۳، ۱۴، ۱۲	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۵،۵۱۶،۷۸۵
۲۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ لیپہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۲۶۴،۰۰۰
۲۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳،۱۲	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۸،۲۸۴،۸۰۰
۲۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۵،۲۳	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۴،۰۵۴،۷۰۰
۲۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹،۱۰	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۲،۹۲۱،۰۰۰
۲۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۰	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۲۴،۰۰۲،۸۰۰
۲۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۱،۹۸۰،۰۰۰

۲۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ قلعاں تراڑکھل	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۰	دستورالعمل سے ہٹ کر غیر مقامی افراد کو پراجیکٹ لیڈر مقرر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات	۲،۴۵۷،۵۴۰
				میزان	۲۹۵،۳۹۴،۲۲۲

ضمیمہ ۴۶

۸.۷.۱۷ ورک ڈن سے زائد/ بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ فرضی ادائیگیاں مبلغ ۱۲۸ء۸۵۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۳	فرضی ورک ڈن مرتب کرتے ہوئے ادائیگی	۱۸،۵۱۴،۲۸۵
۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۲	بدوں کام فرضی و دوہری ادائیگی	۳،۶۲۶،۸۸۰
۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۵	بدوں کام موقع فرضی ادائیگیاں	۱،۱۰۰،۰۰۰
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳	بدوں ورک ڈن فرضی ادائیگیاں	۷۶۸،۰۰۰
۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز آٹھمقام	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	بدوں کام فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے ادائیگی	۱۹۲،۰۰۰
۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز شاردہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	بدوں کام فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے ادائیگی	۱،۵۳۶،۰۰۰
۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کھوئی رٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۵	بدوں کام فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے ادائیگی	۵۷۶،۰۰۰
۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز فتح پور نکیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۸	بدوں کام فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے ادائیگی	۶،۹۱۲،۰۰۰
۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز ریڑھ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	فرضی ورک ڈن مرتب کرتے ہوئے فرضی ایڈجسٹمنٹ کی بناء پر ادائیگیاں	۱،۷۲۸،۰۰۰

۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز افضل پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	مالی سال کے اختتام پر واگزار ہونے والی رقومات کے خلاف فرضی ورک ڈن مرتب کرنا	۱۲،۰۴۸،۰۰۰
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز افضل پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	بدوں ورک ڈن خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۶۸،۰۰۰
۱۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	بدوں ورک ڈن ادائیگی	۳،۲۹۵،۷۰۸
۱۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲،۱۷	ورک ڈن سے زائد ادائیگی	۲۸۸،۴۹۱
۱۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۱	بدوں ورک ڈن فرضی ادائیگی	۲۶۸،۸۰۰
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چڑھوئی	۶/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	ورک ڈن سے زائد ادائیگی	۱۰۲،۷۲۵
۱۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۶/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	ورک ڈن سے ہٹ کر زائد ادائیگی	۹۹،۲۹۹
۱۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۶/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	ورک آرڈر اجرائیگی کے بغیر خلاف ضابطہ ورک ڈن ادائیگی	۷۲۰،۰۰۰
۱۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنسہ کوٹلی	۶/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	ورک ڈن کی زائد ادائیگی	۸۵۶،۶۲۵
۱۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ نیلم	۶/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	فرضی تعمیر کام پل ظاہر کرتے ہوئے ادائیگی	۲۸۸،۰۰۰
۲۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ آٹھمقام	۶/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	فرضی تعمیر کام پل ظاہر کرتے ہوئے ادائیگی	۲۸۸،۰۰۰
۲۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۶/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	ورک ڈن سے زائد ادائیگی	۳۱۰،۲۵۵

۲۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۶/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱	تخمینہ لاگ سے زائد ورک ڈن کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۶۰،۰۰۰
۲۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۶/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۳	بدوں ورک ڈن موقع پر فرضی کتاب پیمائش مرتب کرتے ہوئے ادائیگی	۱۹۲،۰۰۰
۲۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑھ باغ	۶/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۳	بدوں ورک ڈن ادائیگی	۷،۴۶۴،۰۰۰
۲۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ڈڈیال	۶/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۹	بدوں ورک ڈن خلاف قواعد ادائیگی	۵۳،۳۹۳
۲۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۶/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۱	بدوں ورک ڈن ادائیگی	۱،۰۳۹،۲۰۰
۲۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۶/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۷	بدوں ورک ڈن ادائیگی	۱،۱۴۵،۲۰۰
۲۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۶	زائد ادائیگی سٹیل	۱۷۰،۲۶۴
۲۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳۶	تین سکیموں میں ایک ہی مقدار کی فرضی پائپ کی رقم کی برآمدگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۱،۴۴۰،۰۰۰
۳۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳۷	زائد ادائیگی پراجیکٹ لیڈر	۲۷۵،۲۸۴
۳۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱	دوہری برآمدگی تنخواہ	۴۱،۵۸۱
۳۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۶	جون کے ماہ میں فرضی ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے پراجیکٹ لیڈران کو خلاف قواعد ادائیگی	۴۷،۰۹۹،۴۴۰

۳۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۹	موقع پر درسکیم ہا موجود نہ ہودنے کے باوجودفرضی ادائیگی	۱۶۸،۰۰۰
۳۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴	بدوں کام فرضی کتاب پیائش مرتب کرتے ہوئے ادائیگی پراجیکٹ لیڈران	۹۷۴،۴۰۰
۳۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲۷،۱۱	فرضی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۷۸۸،۰۰۰
۳۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۹	ناکارہ گاڑی اور موٹر سائیکل نیلام نہ کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۵۸۰،۰۰۰
۳۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۸	جون کے ماہ میں فرضی ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے اور کتاب پیائش میں ورک ڈن دکھاتے ہوئے پراجیکٹ لیڈران کوادائیگی	۱۲،۱۷۷،۶۰۰
				میزان	۱۲۸،۸۵۵،۴۳۰

ضمیمہ ۴۷

۸.۷.۱۸ تفصیلی پیائش کے بغیراور غلط پیائش کے باعث خلاف ضابطہ زائدادائیگی مبلغ ۳۶ء۹۱۲ ملین روپے

نمبر شمار	نام محکمہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰،۱۸	۴،۱۹۳،۷۰۸
۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چڑھوئی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۵	۱،۲۴۸،۰۰۰
۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷،۱۲	۱،۹۳۴،۰۱۳
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۲	۱،۹۸۰،۹۳۷
۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز لیپہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	۱،۴۶۳،۴۱۲
۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کھوئی رٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳	۹۵۲،۰۲۹

۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	۹۲۶،۱۲۰
۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	۱،۰۰۸،۰۰۰
۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۲،۲۸	۳،۳۶۸،۶۰۲
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	۵۴۴،۱۳۱
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تھوراڑ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	۷۸۰،۸۲۴
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ہجیرہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	۳،۰۰۱،۸۰۲
۱۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	۵۴۰،۶۳۹
۱۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۴	۱،۶۴۴،۰۹۳
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ لیپہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	۵۵۳،۲۷۵
۱۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	۳،۰۶۳،۸۰۹
۱۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ ریڑھ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۴	۵،۹۹۸،۱۸۴
۱۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ دھیرکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹	۱،۰۶۶،۷۲۱
۱۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۸	۴۱۵،۱۷۵
۲۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۴،۱۸	۲،۲۲۸،۷۵۲
			میزان	۳۶،۹۱۲،۲۲۶

ضمیمہ ۴۸

۸.۷.۱۹ بدوں تشہیر ٹیسٹ/انٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری ایڈہاک تقرری کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ ۱۹ء۷۶۶ ملین روپے

نمبر شمار	نام محکمہ	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ اسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵، ۱۷، ۱۸	۵۴۵،۷۵۵
۲	ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۱،۵۳۰،۶۷۲
۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۲،۶۹۵،۳۴۶
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	۲۷۰،۸۶۷
۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰،۷	۱،۸۴۴،۶۲۸
۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز ڈنہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	۳۱۵،۴۷۶
۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۲۹۴،۴۲۶

۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز لیپہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۱،۳۰۲،۳۱۱
۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز شاردہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	۵۲،۰۵۴
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۱،۲۴۶،۰۳۵
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز قلعاں تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۴۰۰،۲۶۵
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چکار	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۱،۲۷۳،۳۲۵
۱۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز ریڑھ باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	۱۶۶،۴۷۹
۱۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز دھیرکوٹ باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	۵۲۷،۰۲۴
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز افضل پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۲۳۸،۶۱۹
۱۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	۲۰۳،۷۸۹
۱۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ چکار	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	۱،۶۳۲،۲۶۴
۱۸	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ لیپہ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	۹۶۸،۶۲۹
۱۹	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ شاردہ نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	۱۲۵،۷۷۸
۲۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ افضل پور	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	۳۶۵،۵۱۷
			میزان	۱۹،۷۶۵،۷۰۷

ضمیمہ ۴۹

۸.۷.۲۰ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۲۰ء۱۱۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۲۸۴،۲۸۶
۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	۷۱۳،۶۵۵
۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۲۱۵،۲۸۳
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	۱،۴۰۵،۶۸۲
۵	ڈویژنل ڈائریکٹر مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۱،۸۵۲،۹۳۴
۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	۵۷۰،۳۴۴

۷	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	۲۴۰،۳۴۹
۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۷	۲۲۱،۰۷۹
۹	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	۷۰۰،۵۷۵
۱۰	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز چڑھوئی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	۹۸،۰۹۶
۱۱	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز ڈنہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	۴۰،۱۲۳
۱۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کوٹلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	۴۱،۱۴۳
۱۳	ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۸	۲،۱۴۰،۲۳۶
۱۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز شاردہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	۱۰۹،۴۴۹
۱۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز گڑھی دوپٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰	۱۵۵،۳۶۳
۱۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز افتخار آباد برنالہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۸	۹۳،۹۵۰
۱۷	سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	۶،۵۲۷،۴۲۰
۱۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۹	۶۱۳،۰۴۴
۱۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۸	۴۳۹،۲۳۶
۲۰	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۴	۱۰۸،۳۷۹
۲۱	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۴	۵۹۸،۸۷۱
۲۲	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۷	۵۳۷،۴۱۰
۲۳	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	۵۷۴،۷۰۳
۲۴	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰	۱۲۱،۸۲۷
۲۵	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۸	۱۹۷،۶۲۴
۲۶	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ نکیال	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۸	۲۴۰،۴۸۰
۲۷	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ عباسپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۵	۱۴۱،۸۵۰
۲۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ میرپور	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۳	۶۹۷،۰۶۵
۲۹	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۶	۴۳۰،۴۴۲
			میزان	۲۰،۱۱۰،۸۹۸

ضمیمہ ۵۰

۸.۷.۲۲ خلاف ضابطہ تقرری ورکچارج وبدوں آسامی ادائیگی تنخواہ عملہ مبلغ ۴،۷۱۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۰	بلاضرورت ورکچارج عملہ کی تقرری کرتے ہوئے حکومتی نقصان	۴۰۵،۰۰۰
۲	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ مرکز کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	بدوں آسامی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۴۱،۱۴۴
۳	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ گڑھی دوپٹہ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۷	بلا جواز ورکچارج عملہ کی تقرریاں و ادائیگیاں	۱۹۴،۰۰۰
۴	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنی بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	منظور شدہ آسامیوں سے زائد پر بھرتی کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۱۴،۹۵۵
۵	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ سہنی بھمبر	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵	بدوں آسامی ادائیگی تنخواہ	۸۲۶،۰۸۶
۶	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	بدوں آسامیاں و بجٹ ادائیگی عملہ ریسٹ ہاوسز	۱،۶۰۸،۴۳۰
۷	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ کوٹلی	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۱۰	مستقل عملہ ہونے کے باوجود ورکچارج ہا تعینات کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۴۶،۰۰۰
۸	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ باغ	۲۰۲۰/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۵	ادارہ کے پاس مستقل عملہ ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ورک چارج عملہ کی تعیناتی وادائیگی	۹۷،۸۰۰
				میزان	۴،۷۱۱،۰۰۳

ضمیمہ ۵۱

۹.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ تفصیلی حسابات بلات مرمتی گاڑیاں، ڈیزل، بلات تنخواہ وغیرہ مبلغ ۵۸۸ء۴۳۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۱۱	عدم فراہمی ریکارڈ سفر خرچ بلات وغیرہ	۳۹۸،۰۰۰
۲	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۶	عدم فراہمی ریکارڈ بلات ڈیزل وغیرہ	۲،۳۱۸،۰۸۲
۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۲	عدم فراہمی ریکارڈ اخراجات	۲،۰۳۱،۴۸۴
۴	ناظم اعلیٰ صحت عامہ مظفر آباد	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳،۱۴،۲۷	عدم محسوبیت تفصیلی حسابات وعدم فراہمی ریکارڈ	۳۰۷،۷۴۸،۹۱۲
۵	ناظم اعلیٰ صحت عامہ مظفر آباد	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۹	عدم فراہمی ریکارڈ اخراجات خرید فرنیچر الماریاں وغیرہ	۲،۲۱۷،۹۹۵
۶	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۵،۱۷	عدم محسوبیت/تفصیلی حسابات	۱۷۹،۰۰۰،۰۰۰
۷	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال برنالہ بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۸	عدم فراہمی ریکارڈ سفر خرچ بلات وغیرہ	۹۹،۴۷۵
۸	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۶،۱۵	عدم فراہمی ریکارڈ ویکسین	۱،۳۵۸،۸۲۷
۹	سی ایم ایچ مظفر آباد	۲۰۱۵/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳،۱۵	عدم فراہمی تفصیلی حسابات وریکارڈ	۹۲،۷۱۴،۴۸۵
۱۰	وزارت صحت عامہ	۲۰۱۰/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۱۳	عدم فراہمی لاگ بکس، مرمتی گاڑیاں	۱۱۷،۷۰۷
				میزان	۵۸۸،۴۳۰،۶۳۳

ضمیمہ۵۲

۹.۶.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری ،نان پریکٹس ،کرایہ مکان ،وردی الاونس،ہیلتھ پروفیشنل الاونس وغیرہ مبلغ۳۷ء۳۷۶ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳،۵۴۸
۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۶	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۳۴۳،۵۵۶
۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۷	ایڈہاک ریلیف الاونس کی زائد ادائیگی	۲۰،۴۰۱
۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۶،۳۳۳
۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران سالم تنخواہ کی ادائیگی	۱۹۹،۲۱۵
۶	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	ہیلتھ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۵۸،۳۰۰
۷	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۴،۴۸۲
۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری تنخواہ کی ادائیگی	۲۹۶،۳۵۶
۹	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۴۷،۱۸۵

۱۰	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳،۱۴	سالانہ ترقی سپیشل ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۷۵،۰۳۷
۱۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۲	سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق زائدادائیگی	۱۹۲،۳۶۲
۱۲	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چڑھوئی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۱۹	سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق زائدادائیگی	۲۰۰،۰۰۰
۱۳	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۷،۶۱۳
۱۴	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	عرصہ رخصت کے دوران ڈریس و میس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶،۶۵۰
۱۵	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۸	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۵،۴۴۸
۱۶	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۱	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۶۸،۸۷۶
۱۷	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۲	بیرون ملک تربیت کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۵،۰۰۰
۱۸	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	خلاف ضابطہ بدوں استحقاق ادائیگی ڈریس ومیس الاونس	۳۸،۸۵۰
۱۹	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق زائدادائیگی	۱۶۵،۰۰۰

۲۰	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۹،۷۸۶
۲۱	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی تنخواہ والاونسز	۵۴،۴۸۳
۲۲	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸،۷	رخصت کے دوران ڈریس ومیس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲،۹۵۰
۲۳	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح پور تھکیالہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷،۴۲۹
۲۴	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح پور تھکیالہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۶	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۲،۲۵۶
۲۵	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح پور تھکیالہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۴۵،۸۷۹
۲۶	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹،۵۹۵
۲۷	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۲،۰۰۰
۲۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۸،۵۲۴
۲۹	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۵،۳۳۲

۳۰	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	دوران رخصت ڈریس ومیس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۵۸۹
۳۱	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶،۵،۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس وکرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۳۱،۵۸۳
۳۲	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۸	سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۹۰۴،۰۰۰
۳۳	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۳	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی	۸۰۳،۶۲۴
۳۴	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	بدوں منظوری رخصت برنصف تنخواہ کے دوران سالم تنخواہ کی ادائیگی	۲۴۸،۱۷۰
۳۵	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۶۹۹،۳۷۳
۳۶	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۶۰،۰۰۰
۳۷	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴۰	سرکاری رہائش پذیران سے ادائیگی کے بجائے بلات بجلی کی سرکاری خزانہ سے ادائیگی	۶۰،۷۶۵
۳۸	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران ڈریس ومیس الاونس کی ادائیگی	۱۴۷،۰۷۵

۳۹	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۵	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱۹،۶۰۴
۴۰	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹،۶	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷۳،۲۹۶
۴۱	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴،۷	کوالیفکیشن الاونس کی بدوں استحقاق ادائیگی	۹۰۰،۰۰۰
۴۲	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۹،۹۰۸
۴۳	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۸،۱۶۶
۴۴	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۰،۶،۵	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس و کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۶۳،۴۰۵
۴۵	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۸	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی	۱۳۸،۶۲۹
۴۶	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹	بدوں استحقاق میس،ڈریس الاونس کی ادائیگی	۲۸،۷۰۲
۴۷	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۷۶،۰۰۰

۴۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۳،۷۸۵
۴۹	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۱،۰۳۲
۵۰	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	ہیلتھ پروفیشنل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۰،۰۰۰
۵۱	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کیل	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۱۹	۷	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶،۱۵۲
۵۲	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کیل	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۱۹	۸	دوران رخصت ڈریس ومیس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶،۹۲۸
۵۳	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کیل	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۱۹	۹	دوران تربیت سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۱۴۰،۰۰۰
۵۴	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کیل	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۱۹	۴	پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۶۳،۶۹۱
۵۵	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۹۹۵
۵۶	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۹،۹۱۸
۵۷	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	دوران رخصت ڈریس ومیس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۱،۶۵۰
۵۸	ناظم اعلیٰ صحت عامہ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۱۴۶

۵۹	ناظم اعلیٰ صحت عامہ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱،۴	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۴۰،۰۰۰
۶۰	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸،۲۵	دوران رخصت ڈریس ومیس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶۶،۶۹۴
۶۱	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹	کوالیفکیشن الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۴۹۵،۲۴۴
۶۲	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۱۲،۰۰۰
۶۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۲،۰۶۰
۶۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	ہیڈ کوارٹر میں تعیناتی کے باوجود سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۷۰،۰۰۰
۶۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰۵،۸۵۸
۶۶	ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز CDC مظفر آباد	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	ہیلتھ الاونس اور سپیشل الاونس کی بدوں استحقاق ادائیگی	۴۳۰،۰۰۰
۶۷	ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز CDC مظفر آباد	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۰،۰۰۰

۶۸	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال برنالہ بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۶،۳۷۸
۶۹	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۷	سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۰،۰۰۰
۷۰	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۶،۷۹۲
۷۱	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۹،۲۰	سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹۴،۰۰۰
۷۲	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۲	استعفیٰ کے باوجود بعد کے عرصہ کی خلاف استحقاق ادائیگی تنخواہ	۸۵،۰۰۹
۷۳	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	رخصت بلاتنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۴۳،۷۶۹
۷۴	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	تبادلہ کے بعد کے عرصہ کی اسی ادارہ سے بلاجواز برآمدگی وادائیگی	۷۵،۸۳۳
۷۵	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳۱،۲۶	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری ادائیگی تنخواہ	۷۶۹،۴۴۹
۷۶	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	سروس پوری نہ ہونے کے باوجود خلاف قواعد بالاسکیل کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۸،۹۱۶
۷۷	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳۳،۳۲	مقررہ تعلیمی قابلیت سے ہٹ کر تقرری وادائیگیاں	۱،۶۲۰،۳۵۴

۷۸	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۳۷	بدوں استحقاق سالانہ ترقی کی بناء پرزائدادائیگی	۴۲،۴۳۵
۷۹	سیکرٹریٹ صحت عامہ مظفرآباد	۷/۲۰۱۵تا۶/۲۰۲۰	۵	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶،۳۲۵
۸۰	سیکرٹریٹ صحت عامہ مظفرآباد	۷/۲۰۱۵تا۶/۲۰۲۰	۱۲	ہیلتھ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۳۹،۲۴۰
۸۱	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۶،۲۳،۴	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۸۴،۰۲۹
۸۲	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹	بدوں استحقاق کمپیوٹر الاونس کی ادائیگی	۱۸،۰۰۰
۸۳	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	سرکاری رہائش ملازمین سے ادائیگی کے بجائے کرایہ پانی وبجلی کی سرکاری خزانہ سے ادائیگی	۱۷۲،۸۰۰
۸۴	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۸،۱۷	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۱۵۴،۷۹۶
۸۵	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳۷،۱۸	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۰۸۷،۲۳۶
۸۶	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۹	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۳۲،۰۰۰
۸۷	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲۴	دوران رخصت ڈریس ومیس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۷،۰۷۵

۸۸	سی ایم ایچ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸	دوران رخصت برنصف تنخواہ ہیلتھ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۹،۸۶۷
۹۹	سی ایم ایچ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۰	غیر ریاستی ہونے کی بناء پر اور تقرری چیلنج ہونے کے باوجود ادائیگی تنخواہ	۳۸۵،۸۶۴
۹۰	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	بدوں استحقاق زائد ادائیگی تنخواہ و الاونسز	۱۰،۰۰۰
۹۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹،۳۴۸
۹۲	وزارت صحت عامہ	۷/۲۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۴	سیکرٹریٹ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۸۷،۴۹۴
۹۳	وزارت صحت عامہ	۷/۲۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۵	ایک ماہ ۱۵ دن سے زائد سفر خرچ کی ادائیگی	۲۳۱،۲۱۵
۹۴	وزارت صحت عامہ	۷/۲۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۶	میڈیکل الاونس کی استحقاق سے زائد ادائیگی	۹۹،۶۸۴
۹۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۲،۱۳	دوران رخصت سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۳۱۸،۷۹۲
۹۶	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۹	عرصہ ملازمت کے دوران غیر متعلقہ تعلیم کا حصول اور تنخواہ و سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۶۸۰،۸۱۰
۹۷	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۵،۱۳۷

۹۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	چھ ماہ کا عرصہ پورا نہ ہونے کی بناء پر سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۸،۱۵۵
۹۹	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۰	ہیلتھ الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۲۶،۹۱۰
۱۰۰	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۶،۵۳۳
۱۰۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	بدوں استحقاق سپیشل الاونس کی ادائیگی	۱۴۴،۰۰۰
۱۰۲	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۷،۱۳۶
۱۰۳	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۵	دوران رخصت ڈریس و میس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۶،۶۰۰
۱۰۴	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۶	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۰۰۰
۱۰۵	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۷	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس و کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۲۱،۸۵۴
۱۰۶	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۸	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۴۷۸،۰۰۰
۱۰۷	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۷،۴۱۹

۱۰۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۴،۸۵۳
۱۰۹	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۵،۰۰۰
۱۱۰	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی سپیشل الاونس	۲۵۴،۰۰۰
۱۱۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۸،۶۲۹
۱۱۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۸،۰۰۰
۱۱۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱،۹	ہیلتھ الاونس کی خلاف استحقاق و دوران معطّلی ادائیگی	۲۹۱،۹۹۲
۱۱۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۵۶،۸۶۴
۱۱۵	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۶،۱۱۹
۱۱۶	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	دوران رخصت ڈریس و میس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۶،۰۰۴
۱۱۷	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷	پونچھ میڈیکل کالج میں تعینات ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ برآمدگی تنخواہ	۵۱۰،۳۱۳

۱۱۸	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	دوسالہ کوس مکمل ہونے کے باوجود حاضر نہ ہونا اور بدوں حاضری برآمدگی تنخواہ	۵۲۹،۶۵۴
۱۱۹	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	سٹیٹ کالج آف نرسنگ میر پور تبادلہ کے باوجود خلاف ضابطہ برآمدگی تنخواہ	۳۴۸،۸۹۰
۱۲۰	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۸۹،۰۰۰
۱۲۱	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۶۴۹،۹۶۴
۱۲۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۹	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۵،۰۰۰
۱۲۳	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰،۰۰۰
۱۲۴	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲،۳۰۳
۱۲۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۴	رخصت بلاتنخواہ کے دوران تنخواہ کی خلاف استحقاق ادائیگی	۶۲،۵۳۵
۱۲۶	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳،۱۲	بدوں آسامی تقرری/ ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۰۵۳،۸۸۷
				میزان	۳۷،۳۷۵،۹۷۱

ضمیمہ ۵۳

۹.۶.۴ حکومتی واجبات، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم/کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۷ء۸۱۲ ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲، ۱۳، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۶	عدم ادخال خزانہ رقم منافع، ڈرگ لائسنس فیس، لیبارٹری فیس و قیمت پرانے ٹائر	۲۲۳،۸۷۹
۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۰، ۱۷	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۳۵۳،۴۵۰
۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹، ۱۷، ۲۰، ۲۳	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۵۵۲،۱۵۵
۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۲	پانی و بجلی کے اخراجات از گرہ کے بجائے خزانہ سرکار سے ادائیگی	۳۶۰،۲۵۰
۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۵، ۲۹	عدم/کم وضعگی او پی ڈی فیس و لیبارٹری ٹیسٹ فیس	۶۷۹،۱۳۰
۶	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چڑھوئی	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۶۲،۲۱۵
۷	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۲۵۰،۵۰۹
۸	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسہ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	۱۱،۱۴۰
۹	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کھوئی رٹہ	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۹۶،۲۹۳

۱۰	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	عدم ادخال پنشن کنٹری بیوشن	۵۷۲،۸۳۷
۱۱	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فتح پور تھکیالہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۸	عدم ادخال ٹینڈر فارم فیس	۲۵،۰۰۰
۱۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس	۱۰۳،۶۹۸
۱۳	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷،۱۵،۲۵،۲۷، ۲۸،۳۸	عدم/کم وضعگی ۵ فیصد کرایہ مکان انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و جنرل سیلز ٹیکس، ٹیسٹ فیس وغیرہ	۱،۳۲۰،۲۹۷
۱۴	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۷	عدم ادخال کرایہ کنٹین	۱۲۰،۰۰۰
۱۵	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۱۵،۱۷،۲۰	عدم/کم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و جنرل سیلز ٹیکس، گروپ انشورنس و بہبود فنڈ	۱،۰۵۱،۶۷۵
۱۶	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۲،۳۶	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۰۰،۶۷۵
۱۷	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کیل	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲،۱۱	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۷۹،۹۵۷
۱۸	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۳۵،۴۸۵
۱۹	ناظم اعلیٰ صحت عامہ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷،۸	کم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد	۹۷،۰۵۶

۲۰	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۲،۲۳	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	۴۶۷،۶۱۱
۲۱	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	عدم وضعگی جی پی ایف	۱۷۰،۱۴۸
۲۲	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	کم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد	۶۶،۱۱۳
۲۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	عدم/کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۷۷،۵۰۰
۲۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۶۵۲،۴۸۲
۲۵	ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز CDC مظفرآباد	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۹،۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس و جنرل سیلز ٹیکس	۴۱،۱۷۸
۲۶	ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز CDC مظفرآباد	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۵	کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۵۰،۵۹۶
۲۷	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال برنالہ بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	عدم ادخال خزانہ قیمت پرانے ٹائر	۲۰،۰۰۰
۲۸	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳۸،۸	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۷۷۵،۴۰۳
۲۹	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۶	عدم وضعگی گروپ انشورنس	۵۴،۹۰۰
۳۰	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۷	عدم وضعگی جی پی ایف	۱۸۸،۶۴۰
۳۱	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۸	عدم وضعگی بہبود فنڈ	۳۵،۴۰۹

۳۲	سی ایم ایچ مظفر آباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۴۲،۳۰،۲	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	۲،۸۵۴،۸۲۱
۳۳	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دھیر کوٹ	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	کم وضعگی گروپ انشورنس	۴۱،۹۰۰
۳۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۲۵۳،۴۰۴
۳۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵،۴	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۹۴۵،۸۲۴
۳۶	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	پانی ،بجلی کے اخراجات از گرہ کے بجائے خزانہ سرکار سے ادائیگی	۶۲،۷۸۴
۳۷	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	کم وضعگی گروپ انشورنس	۸۴،۹۰۰
۳۸	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵،۱۴،۱۲،۱۱	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس و کشمیر لبریشن سیس	۹۸۸،۵۱۱
۳۹	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	وصول شدہ ہینڈ ر فارم فیس کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۴۸،۰۲۰
۴۰	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۲،۳۱	کم شرح سے وصولی او پی ڈی فیس	۶۵۲،۶۲۵
۴۱	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۴	کم وصولی سی آر پی فیس	۱۳،۹۰۰
۴۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۷،۴۸۲

۴۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳،۱۴	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس	۵۲،۳۷۱
۴۴	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸،۳	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۷۷،۴۳۴
۴۵	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	عدم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد	۵۰۷،۹۸۴
۴۶	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن	۸۳۴،۱۲۰
۴۷	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	عدم وصولی بلات بجلی و پانی ازاں سرکاری رہائش پذیر ملازمین	۱،۰۵۸،۴۰۰
۴۸	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۰۲،۴۹۷
۴۹	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۰	ٹینڈر فارم فیس کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۱۶۷،۷۹۰
۵۰	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۸	عدم/کم وضعگی سیلز ٹیکس انکم ٹیکس و تعلیمی سیس وغیرہ	۵۱،۲۷۸
				میزان	۱۷،۸۱۱،۷۲۶

ضمیمہ ۵۴

۹.۶.۷ بعداز کھلی تشہیر مقابلہ کے کم ازکم انزاخ کے حصول کے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ ۵۲ء۹۶۶ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱،۱۰	۶،۱۵۳،۹۶۶
۲	ناظم اعلیٰ صحت عامہ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰	۱۱،۷۱۷،۷۰۰
۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	۱۸۰،۳۱۶
۴	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲،۳	۱،۸۱۵،۷۱۵
۵	سیکرٹریٹ صحت عامہ مظفر آباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۲۵	۵۳۷،۸۵۳

۶	سی ایم ایچ مظفر آباد	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۴۱	۲،۶۹۶،۵۸۵
۷	وزارت صحت عامہ	۷/۲۰۱۰ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	۲۳۹،۵۹۱
۸	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳۷	۲۹،۶۲۴،۰۰۰
			میزان	۵۲،۹۶۵،۷۲۶

ضمیمہ ۵۵

۹.۶.۹ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں مبلغ ۱۴،۷۷۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بھمبر	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۹	۴۳۴،۲۰۵
۲	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۴	۵۲۰،۶۸۶
۳	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سہنسہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰	۴۶۵،۷۸۳
۴	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	۱۳۷،۲۳۹
۵	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۱	۳۰۳،۸۰۴
۶	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	۲۹۲،۱۱۹
۷	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۷۲۱،۹۶۴
۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	۵۲۵،۹۷۳
۹	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کیل	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	۴۳۴،۳۶۳
۱۰	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	۲۳۶،۰۳۳
۱۱	ناظم اعلیٰ صحت عامہ مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	۲،۸۳۷،۹۷۳
۱۲	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۴	۲۵۰،۷۹۴
۱۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	۲۳۷،۲۵۱
۱۴	ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز CDC مظفر آباد	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	۱،۰۴۵،۵۹۱
۱۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	۱۲۲،۸۶۱

۱۶	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرہسپتال حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴۰	۱۵۵،۸۲۷
۱۷	سیکرٹریٹ صحت عامہ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۱	۱،۴۲۹،۸۷۸
۱۸	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳۲	۳۸۰،۱۰۷
۱۹	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	۵۷۷،۸۰۹
۲۰	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	۲۸۲،۶۷۳
۲۱	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	۳۴۰،۹۱۸
۲۲	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرہسپتال نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	۳۱۵،۹۶۵
۲۳	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷	۱۷۱،۵۵۱
۲۴	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرہسپتال پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	۲۳۵،۵۲۳
۲۵	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	۴۳۲،۲۱۶
۲۶	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	۲۱۲،۲۲۹
۲۷	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۸	۵۸۴،۰۶۳
۲۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۰	۴۱۳،۲۷۵
۲۹	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۶	۳۵۵،۶۳۰
۳۰	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرہسپتال باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	۳۲۱،۱۹۶
			میزان	۱۴،۷۷۵،۴۹۹

ضمیمہ ۵۶

۹.۶.۱۲ عدم وصولی/ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ ۹٫۶۲۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرہسپتال بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵،۳،۲ ۷	او پی ڈی ،ایکسرے،ای سی جی ، لیب ،داخلہ،روم چارجز و کرایہ کینٹین	۳،۲۵۵،۲۱۰
۲	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرہسپتال کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵،۳،۲، ۶ تا ۱۰	، لیب ،داخلہ،روم چارجز و کرایہ کینٹین	۴،۲۷۰،۰۰۰
۳	تحصیل ہیڈکوارٹرہسپتال ڈڈیال	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵،۴،۳	لیبارٹری،اوپریشن ڈینٹل و ایکسرے فیس	۵۲۷،۲۱۰

۴	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فتح پور	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۶	گائنی فیس و قیمت درختاں	۲۵،۵۵۰
۵	سی ایم ایچ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶، ۷	لیبارٹری، بیڈ، اوپریشن فیس	۳۱۵،۰۷۰
۶	سی ایم ایچ مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	ای سی جی، ایکسرے، داخلہ لیبارٹری، بیڈ، اوپریشن فیس	۱،۱۷۳،۶۸۹
۷	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۲	ڈرگ لائسنس فیس	۴،۲۲۰
۸	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	ڈرگ لائسنس فیس	۵۴،۴۳۰
	میزان				۹،۶۲۵،۳۷۹

ضمیمہ ۵۷

۱۰.۵.۲ زائداز استحقاق ادائیگی مبلغ ۲ء۳۴۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان کی ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۷،۷۶۵
۲	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۷	تنخواہ غلط تعین کرنے کی بناء پر خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۳،۲۰۴
۳	مہتمم جنگلات حد بندی ڈویژن میرپور	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴،۱۳	خلاف استحقاق زائد ادائیگی ایڈہاک الاونسز	۱۱۶،۲۲۸
۴	مہتمم جنگلات میرپور ڈویژن	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان کی ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۴،۷۶۰
۵	مہتمم جنگلات حد بندی ڈویژن راولاکوٹ	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۵	پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۹،۳۷۰
۶	مہتمم جنگلات پلندری	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۱۔۷۔۱۹۹۴ کے بعد بھرتی ہونے کے باوجود کشمیر کمپنسیٹری الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۶۴،۴۰۰

۷	مہتمم جنگلات سدھنوتی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵	بدوں توسیع ایڈہاک عرصہ خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۶۰۳،۷۰۲
۸	مہتمم جنگلات سدھنوتی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۶،۷	بدوں استحقاق پری میچوراور سالانہ ترقی کی ادائیگی	۱۳۵،۰۷۹
۹	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	فاریسٹ گارڈ کو واشنگ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹،۱۰۰
۱۰	مہتمم جنگلات شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۴	ایک ہی آسامی کے خلاف دو اہلکاران کو خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۸،۶۹۸
۱۱	مہتمم جنگلات شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵	خلاف استحقاق ٹائم سکیل کی بناء پر خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	۲۶،۲۰۱
۱۲	مہتمم جنگلات شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	سالانہ ترقیوں کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۹،۵۵۲
۱۳	مہتمم جنگلات راولاکوٹ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰،۸۷۷
۱۴	ناظم جنگلات سرکل میرپور	۷/۲۰۱۵ تا ۶/۲۰۲۰	۲،۴،۲۰	استحقاق سے زائد ادائیگی سفر خرچ	۱۶۰،۶۱۵
۱۵	ناظم اعلیٰ جنگلات (پرنسپل) مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۱	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴،۴۲۰
۱۶	ناظم اعلیٰ جنگلات (پرنسپل) مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۱	۳	استحقاق کے بغیر ٹائم سکیل کی ادائیگی	۲۸،۵۴۹
۱۷	ناظم اعلیٰ جنگلات (پرنسپل) مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۱	۴	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی	۲۳۸،۴۹۷
۱۸	ناظم اعلیٰ جنگلات (پرنسپل) مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۱	۵	چھ ماہ کا عرصہ پورا نہ ہونے کے باوجود سالانہ ترقی کی ادائیگی	۳۵،۱۴۹
۱۹	ناظم جنگلات سرکل نیلم	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۴	بدوں منظوری حاکم مجاز ادائیگی چارج الاونس	۱۶۸،۰۰۰
۲۰	ناظم جنگلات سرکل نیلم	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۶	مظفرآباد میں ڈیوٹی کے باوجود ادائیگی کرناءالاونس	۱۴۰،۰۰۰

۲۱	ناظم جنگلات سرکل نیلم	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۱	گاڑی کے استعمال کے باوجود ادائیگی سواری الاونس	۱۰۵،۰۰۰
۲۲	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن جہلم ویلی	۷/ ۲۰۱۴ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳۱	استحقاق سے زائد اخراجات سفر خرچ	۵۵،۹۰۳
				میزان	۲،۳۴۵،۰۶۹

ضمیمہ ۵۸

۱۰.۵.۳ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۵ء۵۵۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ناظم جنگلات تجدید سرکل راولاکوٹ	ابتداء تا ۶/ ۲۰۲۰	۳	عدم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد	۹۲،۷۰۸
۲	ناظم جنگلات تجدید سرکل راولاکوٹ	ابتداء تا ۶/ ۲۰۲۰	۶	کم وضعگی گروپ انشورنس	۴۰،۸۶۰
۳	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۱۹	۴،۳	کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۲۶،۶۵۳
۴	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۱۹	۱۸،۱۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۵۷،۳۷۸
۵	مہتمم جنگلات حد بندی ڈویژن میر پور	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۲۰	۷	ٹینڈر فارم فیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۶۴،۷۶۰
۶	مہتمم جنگلات میر پور ڈویژن	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۸،۷	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۴۹۱،۲۲۲
۷	مہتمم جنگلات حد بندی ڈویژن راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۱	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و سٹیمپس ڈیوٹی	۹۲،۲۵۹
۸	سیکرٹریٹ جنگلات	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۲۰	۹	عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۳۸،۵۰۰
۹	وزارت جنگلات	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	عدم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد	۱،۷۱۱،۵۶۹

۱۰	مہتمم جنگلات سدھنوتی	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴،۳	کم وضعگی بہبود فنڈز و گروپ انشورنس	۳۵،۳۹۲
۱۱	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۴،۴	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس و جنرل سیلز ٹیکس	۱۶۰،۵۵۶
۱۲	مہتمم جنگلات بھمبر	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۵	عدم وضعگی کرایہ مکان پانچ فیصد	۱۰۴،۳۶۹
۱۳	مہتمم جنگلات شاردہ نیلم	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس ورقم جرمانہ	۲۸۲،۲۷۴
۱۴	مہتمم جنگلات شاردہ نیلم	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۵،۱۴	کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۱۸۱،۴۳۰
۱۵	ناظم جنگلات سرکل میرپور	۷/ ۲۰۱۵ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۶،۱۲،۵	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس و جنرل سیلز ٹیکس	۱۰۶،۶۶۶
۱۶	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن آٹھمقام	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۷، ۲۳،۲	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ	۲۳۰،۳۵۷
۱۷	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن آٹھمقام	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳	ضبط شدہ کال ڈیپازٹ کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۲۵،۰۰۰
۱۸	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن آٹھمقام	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۸	رقم جرمانہ کی عدم وصولی	۸۲،۰۰۰
۱۹	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن آٹھمقام	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۹،۱۱	نقصان جنگل کی رقم وصول نہ کرنا	۵۸۵،۵۰۰
۲۰	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن آٹھمقام	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۲	کم وضعگی سٹیمپس ڈیوٹی	۷۲،۹۱۲
۲۱	ناظم جنگلات سرکل نیلم	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۳،۱۰	عدم وضعگی گروپ انشورنس و بہبود فنڈ	۷۳،۱۸۳
۲۲	ناظم جنگلات سرکل نیلم	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۵	کم وضعگی انکم ٹیکس	۱۳۴،۶۳۷
۲۳	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن جہلم ویلی	۷/۲۰۱۴ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴۲	عدم وصولی رقم سامان ناکارہ کی عدم نیلامی	۷۲۱،۲۵۰

۲۴	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن جہلم ویلی	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۴	کم وضعگی گروپ انشورنس	۴۲،۵۷۰
				میزان	۵،۵۵۴،۰۰۵

ضمیمہ ۵۹

۱۰.۵.۶ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں

مبلغ ۱۱ء۹۶۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	ناظم جنگلات تجدید سرکل راولاکوٹ	ابتداء تا ۲۰۲۰/۶	۸	۲۹۱،۳۵۱
۲	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۱۳	۲۴۴،۸۰۰
۳	مہتمم جنگلات میر پور	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۰	۴۷۳،۰۵۹
۴	مہتمم جنگلات باغ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۲	۸۴۵،۸۹۳
۵	مہتمم جنگلات حد بندی ڈویژن راولاکوٹ	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	۹۹۱،۳۳۷
۶	سیکرٹریٹ جنگلات	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲	۱،۵۲۵،۶۷۵
۷	مہتمم جنگلات سدھنوتی	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	۳۹۶،۷۶۲
۸	مہتمم جنگلات حویلی کہوٹہ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۸	۲۱۸،۱۳۲
۹	مہتمم جنگلات بھمبر	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	۶۲۱،۲۹۵
۱۰	مہتمم جنگلات شاردہ نیلم	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۶	۵۵۱،۰۵۴
۱۱	مہتمم جنگلات راولاکوٹ	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴	۸۱۰،۶۸۸
۱۲	ناظم جنگلات میر پور	۲۰۱۵/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۲	۱۴۲،۸۷۰
۱۳	ناظم اعلیٰ جنگلات (پرنسپل) مظفر آباد	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۱/۶	۷	۵۶۷،۵۲۱
۱۴	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن نیلم	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۰	۳۹۸،۱۰۱
۱۵	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن نیلم	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳	۱،۳۱۱،۱۱۴
۱۶	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن جہلم ویلی	۲۰۱۴/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳۰	۲،۵۷۰،۹۲۱
			میزان	۱۱،۹۶۰،۵۷۳

ضمیمہ ۶۰

۱۰.۵.۹ عدم وصولی وادخال آمدن بابت تجدید فیس آرہ مشین وبالن ڈپو رقمی ۷۷۸ء۷ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	مہتمم جنگلات جہلم ویلی ڈویژن	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۱	۳۴،۳۴۰
		۲۰۱۹/۰۶ تا ۲۰۱۸/۰۷	۲	۶۳،۰۰۰
		۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۱	۵۸،۵۶۰
۲	مہتمم جنگلات سہنسہ ڈویژن	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۲،۱	۱۳،۳۰۰
		۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۲،۱	۱۰۳،۰۰۰
۳	مہتمم جنگلات کوٹلی ڈویژن	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۲،۱	۵۵،۴۴۰
		۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۲،۱	۳۲،۲۸۰
۴	مہتمم جنگلات یوٹیلائزیشن ڈویژن مظفرآباد	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۱	۱۱۹،۶۴۰
		۲۰۱۹/۰۶ تا ۲۰۱۸/۰۷	۲	۱۶،۰۰۰
		۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۱	۳۳،۲۰۰
۵	مہتمم جنگلات کیرن ڈویژن	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۱	۲۴،۱۴۰
		۲۰۱۹/۰۶ تا ۲۰۱۸/۰۷	۲	۹،۰۰۰
		۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۲	۱۶،۰۸۰
۶	مہتمم جنگلات میرپور	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۱	۱۷،۰۰۰
۷	مہتمم جنگلات حویلی ڈویژن	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۳	۶،۰۶۰
		۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۳،۱	۱۱،۱۲۰
۸	مہتمم جنگلات بھمبر ڈویژن	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۲،۱	۸۱،۸۲۰
۹	مہتمم جنگلات مظفرآباد ڈویژن	۲۰۲۱/۰۶ تا ۲۰۲۰/۰۷	۲،۱	۴۰،۴۰۰
		۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۱	۸،۰۸۰
۱۰	مہتمم جنگلات کیل	۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۱	۱۵،۱۴۰
۱۱	مہتمم جنگلات شاردہ	۲۰۲۰/۰۶ تا ۲۰۱۹/۰۷	۱	۸،۰۸۰

۱۲	مہتمم جنگلات ہٹیاں بالا	۰۷/۲۰۱۸ تا ۰۶/۲۰۱۹	۱	۲،۰۰۰
		۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۲	۱۰،۰۸۰
میزان				۷۷۷،۷۶۰

ضمیمہ ۶۱

۱۱.۵.۲ استحقاق کے بغیر فکسڈ ڈیلی الاونس اور رسک الاونس وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ ۴۷ء۵۹۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۲	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی	۹۹،۲۰۰
۲	سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۳	دوران رخصت رسک الاونس کی ادائیگی	۷۷،۲۷۰
۳	ضلعی پولیس آفیسر نیلم	۰۷/۲۰۱۸ تا ۰۶/۲۰۲۰	۱۰،۳	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲،۹۵۲،۰۰۰
۴	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۱۰،۷	یومیہ بھتہ الاونس، رسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۴۰،۵۲۷
۵	سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۹	دوران معطّلی پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷۰،۸۰۵
۶	مرکزی دفتر پولیس مظفرآباد	۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۱۱،۵	دوران رخصت فکسڈ ڈیلی الاونس، رسک الاونس کی ادائیگی	۶۰۳،۸۳۱
۷	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۸،۴	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضاپطہ ادائیگی	۱،۴۸۰،۲۰۰
۸	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	۰۷/۲۰۱۹ تا ۰۶/۲۰۲۰	۱۱،۷	عرصہ پر خاتگی، معطّلی کے دوران بولیس بیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۲۶،۸۰۷

۹	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	پولیس پیکیج کی دوران معطّلی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۵۰۷،۶۹۶
۱۰	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۳	رخصت کے دوران فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۴،۸۱۳،۲۰۰
۱۱	ایس پی نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	زائد ادائیگی فکسڈ ڈیلی الاونس	۵،۹۶۴،۰۰۰
۱۲	ایس پی نیلم	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱	عرصہ معطّلی کے دوران پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۰۷،۷۳۵
۱۳	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۵،۳	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴،۰۰۱،۶۰۰
۱۴	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۵	دوران رخصت فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۵۲،۲۰۰
۱۵	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۶	عرصہ معطّلی کے دوران پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۰،۸۵۲
۱۶	ایس پی پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۰۹۸،۸۰۰
۱۷	ایس پی پلندری	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲	عرصہ معطّلی کے دوران پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹،۱۹۰
۱۸	ایس پی حویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۰،۸۰۰
۱۹	ایس پی حویلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۸	پولیس پیکیج کی خلاف استحقاق ادائیگی	۴۹،۵۱۲
۲۰	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۷	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۱۵،۲۰۰
۲۱	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۴،۱۳،۹	عرصہ معطّلی وسروس سے برخاستگی کے عرصہ کے پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۱۳،۷۱۵

۲۲	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۲	بدوں استحقاق کنسٹیلری الاونس کی ادائیگی	۲۴،۹۴۱
۲۳	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۲،۳،۴	دوران معطّلی فکسڈ ڈیلی،رسک و راشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶۷،۳۲۰
۲۴	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۸	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران سواری،فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۶،۶۴۲
۲۵	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰تا۶/۲۰۲۱	۱۱	نارمل سٹیشن پر تعیناتی کے باوجود فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۷۵۹،۰۳۲
۲۶	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۹	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۷،۱۳۷
۲۷	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۰	دوران معطّلی فکسڈ ڈیلی،رسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹۶،۸۷۹
۲۸	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۶	راشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴،۴۲۹
۲۹	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	دوران رخصت فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۸۷،۲۵۵
۳۰	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۶	دوران معطّلی فکسڈ ڈیلی،رسک و راشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴،۴۶۰
۳۱	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر میرپور	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۸	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے دوران فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۸،۴۰۰
۳۲	ایس پی رینجرز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۴	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۲۲،۷۲۰

۳۳	ایس پی رینجرز مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	عرصہ معطّلی کے دوران فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۷۰،۸۶۹
۳۴	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	پیکیج کے برعکس خلاف ضابطہ ادائیگی یومیہ بھتہ	۳۴،۸۰۰
۳۵	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۸،۴۰۰
۳۶	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	دوران رخصت پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۳،۴۲۴
۳۷	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	دوران معطّلی پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۱۹،۲۶۴
۳۸	ایس ایس پی مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۶۹۳،۸۰۱
۳۹	ایس ایس پی مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴،۱۲	دوران رخصت رسک وراشن الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۲۴۷،۱۰۶
۴۰	ایس ایس پی مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	دوران معطّلی فکسڈ ورسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۳۱۱،۲۸۵
۴۱	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰،۱۵،۱۴	فکسڈ ڈیلی، رسک وراشن الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۹۲۶،۳۶۰
۴۲	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	دوران معطّلی رسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۹۲،۱۹۷
۴۳	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	۱۱۱ایام سے زائد رخصت کے دوران فکسڈ ڈیلی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۲۲،۱۶۷
۴۴	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	دوران معطّلی پولیس پیکیج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۴،۲۰۲

۴۵	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران راشن ورسک الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶۵،۶۰۵
				میزان	۴۷،۵۹۳،۸۳۵

ضمیمہ ۶۲

۱۱.۵.۳ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس، کرایہ مکان، کرناء الاونس وغیرہ مبلغ ۸ء۴۶۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ایس پی بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ برآمدگی	۶۸،۱۷۹
۲	ایس پی بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۱،۳۶۷
۳	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	ایک آسامی کے خلاف دو آفیسران کی خلاف ضابطہ برآمدگی تنخواہ	۱۲۰،۶۰۲
۴	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۴	تعین تنخواہ سے زائد ادائیگی تنخواہ	۱۹۱،۸۸۲
۵	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۷	نیلم میں ڈیوٹی نہ ہونے کے باوجود کرناہ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۵،۰۰۰
۶	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۹	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۷،۷۱۱
۷	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	سالانہ ترقیوں کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی ترقیاں	۲۶۰،۴۱۰
۸	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	رخصت برنصف کے دوران تنخواہ کی زائد ادائیگی	۹۱،۳۶۸

۹	ایس پی پلندری	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۸	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۷،۵۷۵
۱۰	ایس پی پلندری	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود برآمدگی تنخواہ	۲۲۳،۷۶۴
۱۱	ایس پی پلندری	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷۵،۶۳۰
۱۲	ایس پی پلندری	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	کشمیر کمپنسیٹری الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۶۲،۳۰۰
۱۳	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۶،۵۱۲
۱۴	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶،۷۵۹
۱۵	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷۲،۶۹۲
۱۶	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان کی ۳۰ فیصد کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۳۰،۵۸۴
۱۷	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	تعین تنخواہ سے زائد ادائیگی تنخواہ	۳۴۶،۳۲۰
۱۸	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۷،۳	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۵۶۱،۶۵۲
۱۹	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	رخصت بلا تنخواہ کے دوران تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱۶،۶۳۸

۲۰	ایس پی ریزرو مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	نارمل سٹیشن پر کرایہ مکان ۳۰ فیصد کی بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۸،۷۴۵
۲۱	ایس پی ریزرو مظفرآباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	تنخواہ کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۲۷۱،۳۱۹
۲۲	ایس پی نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۵،۰۹۸
۲۳	ایس پی نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	نیلم میں ڈیوٹی نہ دینے کے باوجود بدوں استحقاق کرناہ الاونس کی ادائیگی	۴۲،۵۰۰
۲۴	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲	بعد از وفات خلاف ضابطہ برآمدگی و ادائیگی تنخواہ	۹۰،۲۴۶
۲۵	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳،۴	سروس سے برخاستگی کے عرصہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۲۷۶،۷۹۱
۲۶	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	سالانہ ترقی کی خلاف قواعد بوجہ بندش تنخواہ ادائیگی	۴۰،۰۴۰
۲۷	ایس پی پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۱،۳۵۰
۲۸	ایس پی پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	بدوں رخصت دوران سروس ایم فل کی ڈگری کا حصول اور اسی دوران خلاف ضابطہ برآمدگی تنخواہ	۲۹۵،۰۰۰
۲۹	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۳،۳۸۷

۳۰	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰،۰۳۲
۳۱	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۶،۲۳۶
۳۲	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۹،۱۵	اپ گریڈیشن میں غیر واجب سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰۸،۹۸۸
۳۳	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۲۰،۰۸۸
۳۴	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	سالانہ ترقی بند ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۶،۸۲۰
۳۵	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	رخصت بلا تنخواہ کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴،۰۴۳
۳۶	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۳۵،۹۸۷
۳۷	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۳	اپ گریڈیشن میں خلاف استحقاق ترقی کی ادائیگی	۱۹۵،۳۷۷
۳۸	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۲۳،۷۵۲
۳۹	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۸۰،۰۰۰

۳۰	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳،۱۱	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۸،۴۲۴
۳۱	ایس ایس پی میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۲۶،۵۱۴
۳۲	ایس پی میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود زائد ادائیگی تنخواہ	۵۵،۴۶۱
۳۳	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹،۶۱۴
۳۴	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	بدوں استحقاق چھ ماہ کا عرصہ پورا نہ ہونے کے باوجود سالانہ ترقی کی ادائیگی	۱۹،۴۴۸
۳۵	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	بدوں استحقاق یوٹیلٹی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۱،۶۰۰
۳۶	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود تنخواہ کی ادائیگی	۱،۰۰۱،۴۰۹
۳۷	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان ۳۰ کے بجائے ۴۵ فیصد ادائیگی	۱۲۶،۲۷۸
۳۸	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے کے باوجود برآمدگی وادائیگی تنخواہ	۱۶۰،۲۴۸
۳۹	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۴،۵۶۵

۴۰	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۱،۲۴۰
۴۱	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۱	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۹،۲۲۹
۴۲	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۱	۳	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۴۳،۴۲۰
۴۳	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۱	۴	رخصت بلا تنخواہ کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۶،۵۲۰
۴۴	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۱	۹	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۴،۷۶۶
				میزان	۸،۴۶۱،۴۸۰

ضمیمہ ۶۳

۱۱.۵.۴ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس وغیرہ کی عدم/کم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۰ء۲۶۰ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ایس پی بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۸،۲۱۳
۲	ایس پی بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	عدم ادخال رقم جرمانہ	۲۵،۴۰۸
۳	ایس پی پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷،۳	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و کشمیر لبریشن سیس	۴۵،۴۰۴
۴	مرکزی دفتر پولیس مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸،۳	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۲۴۲،۰۷۲
۵	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	عدم وضعگی رقم جرمانہ	۱۵۶،۶۶۹
۶	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۲۵،۰۲۰
۷	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۸	عدم وضعگی کرایہ مکان الاونس پانچ فیصد	۱۸۲،۲۲۱

۸	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۵،۸۵۴
۹	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	پنشن کنٹری بیوشن کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۳۳۷،۹۹۲
۱۰	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۶	رقم جرمانہ ازاں ملازمین کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۶۵،۱۱۰
۱۱	ایس پی نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس پانچ فیصد	۳۴،۲۱۳
۱۲	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	کم وضعگی گروپ انشورنس	۳۵،۷۵۰
۱۳	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۸	استحقاق سے زائد حاصل کردہ تنخواہ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۲۵۸،۸۱۵
۱۴	ایس پی پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۳	کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و جنرل سیلز ٹیکس	۲۴،۹۰۶
۱۵	ایس پی حویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۲	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۳۸،۷۰۰
۱۶	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱،۲	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و جنرل سیلز ٹیکس، کشمیر لبریشن سیس	۳۵،۹۴۹
۱۷	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	رہائش گاہ کے بلات بجلی کی از گرہ کے بجائے خزانہ سرکار سے ادائیگی	۱۹۲،۷۶۶
۱۸	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۱	عرصہ غیر حاضری کی حاصل کردہ تنخواہ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۷۹،۲۹۹
۱۹	ایس ایس پی پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۰	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۰۳،۴۴۶
۲۰	ایس ایس پی پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۴	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس پانچ فیصد	۳۰،۱۶۸
۲۱	ایس ایس پی پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۵	کم/عدم وضعگی جی پی ایف	۴۷،۹۰۴
۲۲	ایس پی ٹریفک مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴،۳	کم وضعگی بہبود فنڈ و جی پی ایف	۶۵،۷۰۱

۲۳	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ متاثرین نیلم	۱۶۲،۲۰۳
۲۴	ایس پی ٹریفک مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	عدم وضعگی رقم جرمانہ بوجہ غیر حاضری	۳۶،۲۰۵
۲۵	ایس ایس پی پولیس میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	عدم وضعگی انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و جنرل سیلز ٹیکس، کشمیر لبریشن سیس	۲۹،۸۱۲
۲۶	ایس ایس پی پولیس میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ متاثرین نیلم	۱۸۰،۴۰۲
۲۷	ایس ایس پی پولیس میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	عدم وصولی رقم جرمانہ	۱۵،۹۷۹
۲۸	ایس پی رینجرز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ متاثرین نیلم	۱۹۱،۲۴۶
۲۹	ایس پی رینجرز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	کم وضعگی پنشن کنٹری بیوشن	۶۷،۷۳۹
۳۰	ایس پی رینجرز مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	عدم وصولی تنخواہ اداشدہ پولیس گارد	۲،۵۵۸،۸۶۵
۳۱	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	کم وضعگی جی پی ایف	۳۷،۸۶۵
۳۲	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	عدم وصولی تنخواہ اداشدہ پولیس گارد	۳،۳۸۰،۳۹۱
۳۳	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ متاثرین نیلم	۲۹۲،۳۴۴
۳۴	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن	۲۲۲،۲۲۶
۳۵	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	عدم وصولی رقم جرمانہ	۹۳،۲۳۶
۳۶	ایس ایس پی مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۳۹،۱۶۷
۳۷	ایس پی ریزرو مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	کم وضعگی پنشن کنٹری بیوشن	۲۶۶،۸۵۴
۳۸	ایس پی ریزرو مظفرآباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	عدم وصولی رقم جرمانہ بوجہ غیر حاضری	۱۰۹،۹۸۰
۳۹	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸	عائد کردہ جرمانہ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۲،۰۱۸
۴۰	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ متاثرین نیلم	۱۱۴،۸۸۲
				میزان	۱۰،۲۶۰،۱۱۶

ضمیمہ ۶۴

۱۱.۵.۵ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں

مبلغ ۲۶٫۲۶۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	رقم (روپے)
۱	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	۲،۲۵۸،۶۵۲
۲	ایس پی پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	۱،۱۳۵،۵۷۳
۳	مرکزی دفتر پولیس مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	۹۶۴،۳۱۰
۴	ایس ایس پی راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۷	۱،۵۲۰،۵۲۸
۵	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۳	۳،۰۰۳،۴۳۱
۶	ایس پی نیلم	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۵	۱،۰۵۱،۰۲۲
۷	ایس پی جہلم ویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲۱	۱،۴۶۵،۹۵۲
۸	ایس پی پلندری	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	۷۷۰،۸۵۹
۹	ایس پی حویلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۵	۴۱۹،۴۵۹
۱۰	ایس پی کوٹلی	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۶	۱،۳۱۸،۰۹۵
۱۱	ایس ایس پی پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۱۷	۷۰۰،۶۵۲
۱۲	ایس پی ٹریفک مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۷	۲،۴۰۳،۲۳۲
۱۳	ایس پی میرپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	۱،۱۴۲،۵۸۲
۱۴	ایس پی رینجرز مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	۸۵۵،۶۰۸
۱۵	ایس پی حویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	۱،۴۸۹،۵۲۲
۱۶	ایس ایس پی مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	۱،۹۶۴،۰۵۰
۱۷	ایس پی ریزرو مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۱،۲۶۸،۱۶۰
۱۸	ایس پی باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	۲،۵۲۹،۲۹۱
			میزان	۲۶،۲۶۰،۹۷۸

ضمیمہ ۶۵

۱۱.۵.۱۰ عدم وصولی/ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ ۴ء۰۴۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	نوعیت	رقم
۱	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴،۲	تجدید لائسنس فیس، لائسنس فیس	۲۲،۶۲۰
۲	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰ ۷/۲۰۲۰ تا ۶/۲۰۲۱	۲ تا ۷ ۳،۲	تجدید لائسنس فیس، لائسنس فیس و TQT	۸۵۰،۲۶۰ ۴۱۹،۹۰۰
۳	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰ ۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۶	۲ تا ۴ ۰۲	تجدید لائسنس فیس، لائسنس فیس	۱،۲۴۶،۱۲۰ ۲۷،۱۴۸
۴	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰ ۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۶	۲ ۲	تجدید لائسنس فیس، لائسنس فیس	۱،۹۰۰ ۳،۲۴۰
۵	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۱	۳،۲	TQT و فیس ہا	۷۶۳،۲۵۰
۶	سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۱	۲	TQT	۱۵۶،۶۹۰
۷	سپرنٹنڈنٹ پولیس باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۱ ۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۶	۲ تا ۶ ۵،۳،۲	TQT و ایجوکیشن سیس لائسنس فیس و KLC	۱۴۱،۰۳۰
۸	سپرنٹنڈنٹ پولیس حویلی	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۱۷	۳،۲	TQT و ایجوکیشن سیس لائسنس فیس و KLC	۸،۸۵۰
				میزان	۴،۰۴۱،۰۰۸

ضمیمہ ۶۶

۱۲.۶.۱ عدم فراہمی ریکارڈ/محسوبیت سرٹیفکیٹ مبلغ ۹۶۳ء۱۳۵ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ کمشنر جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	عدم فراہمی ریکارڈ ادا شدہ رقومات و عدم فراہمی تفصیلی حسابات	۶۳،۸۷۰،۷۴۶

۲	اسسٹنٹ کمشنر ہاڑی گہل باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰،۵	عدم فراہمی ریکارڈ ادائیگی معاوضہ جات ودیگر اخراجات	۱،۲۲۹،۳۳۹
۳	ڈپٹی کمشنر میر پور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	عدم فراہمی ریکارڈ لاگ بکس، خرید راشن وغیرہ	۴۰۰۰۰۰
۴	ڈپٹی کمشنر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۳	عدم فراہمی ریکارڈ ادائیگی معاوضہ جات و تفصیلی حسابات	۱۱،۲۱۲،۵۳۱
۵	اسسٹنٹ کمشنر تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	عدم فراہمی ریکارڈ بلات مرمتی گاڑیاں	۱۷۷،۵۲۴
۶	تحصیلدار ہٹیاں بالا ضلع جہلم ویلی	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۲۰،۱۸	عدم فراہمی ریکارڈ بقایا جات و آمدن وغیرہ	۲،۰۷۲،۶۰۰
۷	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۸،۲	پیشگی برآمدگی کی عدم محسوبیت وعدم فراہمی تفصیلی حسابات	۳،۶۰۰،۰۰۰
۸	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	عدم فراہمی ریکارڈ بلات مرمتی گاڑیاں واخراجات ڈیزل وغیرہ	۴۰۰،۰۰۰
۹	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو مظفر آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲۳	عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی	۵۳،۰۰۰،۰۰۰
				میزان	۱۳۵،۹۶۲،۷۴۰

ضمیمہ ۶۷

۱۲.۶.۲ زائد ازاستحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاونس وغیرہ مبلغ ۱۱۴ء۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ کمشنر باغ	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۹	۱۲	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۳،۸۶۶
۲	اسسٹنٹ کمشنر پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	استحقاق سے زائد ادائیگی معاوضہ اراضی	۱۴۵،۴۷۶

۳	اسسٹنٹ کمشنر پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۱،۵۵۷
۴	اسسٹنٹ کمشنر عباسپور	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۹،۰۲۲
۵	اسسٹنٹ کمشنر ہجیرہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۷،۴۴۵
۶	اسسٹنٹ کمشنر شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲	ٹائم سکیل میں پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	۳۰،۱۷۸
۷	اسسٹنٹ کمشنر شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۵،۰۰۰
۸	کمشنر میر پور ڈویژن	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲،۸۰۱
۹	اسسٹنٹ کمشنر سہنسہ کوٹلی	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۳	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۶،۹۴۰
۱۰	اسسٹنٹ کمشنر برنالہ بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۴،۱۱۹
۱۱	اسسٹنٹ کمشنر برنالہ بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۵	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۰۷،۷۴۴،
۱۲	تحصیلدار شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۵	سکیل ۱ کی آسامی کے خلاف تعیناتی کرتے ہوئے سکیل ۲ کی تنخواہ کی خلاف قواعد ادائیگی	۶۴،۵۴۰
۱۳	تحصیلدار شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۸	نیلم کا رہائشی ہونے کے باوجود کرناء الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۵،۰۰۰

۱۴	تحصیلدار شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۵۶،۳۶۸
۱۵	اسسٹنٹ کمشنر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	ضلع نیلم کا رہائشی ہونے کے باوجود کرناء الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۵،۰۰۰
۱۶	اسسٹنٹ کمشنر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۴،۳۰۴
۱۷	اسسٹنٹ کمشنر تراڑکھل پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۲	بدوں استحقاق سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۴۴،۹۷۷
۱۸	تحصیلدار ہٹیاں جہلم ویلی	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۹	بدوں استحقاق سٹیشنری الاونس کی ادائیگی	۲۲،۰۰۰
۱۹	ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۶	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۳۹،۵۹۷
۲۰	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵	چھ ماہ کا عرصہ پورا نہ ہونے کے باوجود سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۰۱۹۳
۲۱	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۷،۶	زائد از استحقاق اور بدوں استحقاق سالانہ ترقی کی ادائیگی	۶۵،۷۳۷
۲۲	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	دو نائب تحصیلداروں کو بدوں استحقاق ٹریننگ ریزرو آسامی پر تعینات کرتے ہوئے یوٹیلٹی الاونس و سیکرٹریٹ الاونس کی خلاف قواعد ادائیگی	۲۷۰،۸۱۰
۲۳	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو مظفرآباد	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۹	منظور شدہ آسامیوں سے زائد آسامیوں کی بلا جواز تعیناتی وادائیگی	۱۳۶،۶۵۰
۲۴	وزارت مال	۷/۲۰۰۸ تا ۶/۲۰۲۰	۵	استحقاق سے زائد ادائیگی تنخواہ	۷۷،۳۸۸
۲۵	وزارت مال	۷/۲۰۰۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	بدوں استحقاق سپیشل الاونس کی ادائیگی	۸۰۷،۲۵۴
				میزان	۴،۱۱۳،۹۶۶

ضمیمہ ۶۸

۱۲.۶.۵ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، رقم منافع و جرمانہ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی مبلغ ۲۰،۷۰۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ کمشنر میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	وصول شدہ آمدن کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۳۳۵،۲۶۱
۲	اسسٹنٹ کمشنر میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۵	عدم وضعگی انکم ٹیکس و جنرل سیلز ٹیکس	۲۲،۳۴۷
۳	ڈپٹی کمشنر میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۸	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس، جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس	۶۳۲،۴۷۵
۴	ڈپٹی کمشنر میر پور	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۴	عدم ادخال آمدن تہہ زمینی	۸۳۰،۷۶۰
۵	اسسٹنٹ کمشنر سہنی بھمبر	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۴	عدم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۹۲،۲۳۹
۶	اسسٹنٹ کمشنر سہنی بھمبر	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۲۰	وصول شدہ آمدن جرمانہ کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۶۳،۰۰۰
۷	اسسٹنٹ کمشنر برنالہ بھمبر	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۳	عدم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۷۶،۰۳۱
۸	ڈپٹی کمشنر نیلم	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	عدم ادخال رقم منافع	۱۰۸،۸۹۰
۹	ڈپٹی کمشنر باغ	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	عدم وصولی کرایہ تہہ زمینی	۳۳،۶۰۰
۱۰	اسسٹنٹ کمشنر نیلم	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۰	رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۶،۰۲۸،۳۵۱
۱۱	اسسٹنٹ کمشنر بھمبر	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۸	عدم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۲۵،۲۴۰

۱۲	تحصیلدار ہٹیاں بالا جہلم ویلی	۷/۲۰۱۳تا۶/۲۰۲۰	۳	رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱۳۱،۰۷۷
۱۳	تحصیلدار ہٹیاں بالا جہلم ویلی	۷/۲۰۱۳تا۶/۲۰۲۰	۱۹،۱۷	عدم ادخال آمدن نقولات	۸۶۸،۵۱۰
۱۴	تحصیلدار ہٹیاں بالا جہلم ویلی	۷/۲۰۱۳تا۶/۲۰۲۰	۲۴	عدم ادخال خزانہ ۲ فیصد ریکوری چارجز	۲۶۰،۲۶۴
۱۵	ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کشمیر لبریشن سیس	۳۵۶،۸۷۷
۱۶	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۶۱،۸۹۰
۱۷	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۲	کم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۱۱۸،۵۸۴
۱۸	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۳	کم وضعگی گروپ انشورنس	۳۴،۲۰۹
۱۹	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی تنخواہ نصف دن	۳۱،۵۹۶
۲۰	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	۷/۲۰۱۹تا۶/۲۰۲۰	۱۷	عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۵۸،۳۰۰
۲۱	ڈپٹی کمشنر کوٹلی	۷/۲۰۱۸تا۶/۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۲۷،۰۷۶
۲۲	وزارت مال	۷/۲۰۰۸تا۶/۲۰۲۰	۹،۸	عدم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۵۰۷،۷۵۴
				میزان	۲۰،۷۰۴،۳۳۱

ضمیمہ ۶۹

۱۲.۶.۶ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیاں استعمال میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات ڈیزل/مرمتی گاڑیاں

مبلغ ۱۹ء۶۷۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ کمشنر بلوچ پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۳۷۷،۳۰۸
۲	اسسٹنٹ کمشنر شاردہ نیلم	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۲۱	۱،۰۷۸،۵۶۵
۳	اسسٹنٹ کمشنر لیپہ جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۶۵۸،۲۷۲
۴	اسسٹنٹ کمشنر چکار جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۵۹۰،۹۱۲
۵	اسسٹنٹ کمشنر ہٹیاں بالا جہلم ویلی	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	۸۷۶،۲۱۰
۶	کمشنر میر پور	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۹	۳۹۴،۲۶۷
۷	اسسٹنٹ کمشنر دولیاہ جٹاں	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۳۶۹،۷۴۰
۸	اسسٹنٹ کمشنر حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	۳۰۴،۵۸۶
۹	اسسٹنٹ کمشنر ممتاز آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	۳۷۳،۹۲۵
۱۰	اسسٹنٹ کمشنر ہاڑی گہل	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	۱،۳۸۰،۶۹۳
۱۱	اسسٹنٹ کمشنر باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	۶۵۵،۷۴۴
۱۲	اسسٹنٹ کمشنر دھیر کوٹ باغ	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۵۴۲،۳۹۴
۱۳	اسسٹنٹ کمشنر چڑہوئی	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۶	۱،۱۴۵،۰۲۲
۱۴	اسسٹنٹ کمشنر خورشید آباد	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۹	۱۶۰،۳۸۸
۱۵	اسسٹنٹ کمشنر سہانی بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۷۴۸،۵۶۶
۱۶	اسسٹنٹ کمشنر برنالہ بھمبر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱	۷۹۲،۰۰۴
۱۷	تحصیلدار شاردہ	۷/۲۰۱۳ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	۳۴۸،۴۵۸
۱۸	ڈپٹی کمشنر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۳	۱،۱۹۸،۴۱۶
۱۹	ڈپٹی کمشنر باغ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	۵۴۲،۳۹۴
۲۰	اسسٹنٹ کمشنر نیلم	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۱۶	۸۲۱،۳۳۷
۲۱	ڈپٹی کمشنر حویلی کہوٹہ	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲۶	۶۴۳،۹۱۱
۲۲	اسسٹنٹ کمشنر پلندری	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	۴۵۸،۷۱۴

۲۳	اسسٹنٹ کمشنر منگ پلندری	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۰	۲۹۶،۷۵۴
۲۴	اسسٹنٹ کمشنر بھمبر	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۵	۶۷۲،۷۱۶
۲۵	ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۱	۱،۴۲۰،۱۲۹
۲۶	ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۹	۱،۳۴۴،۲۵۰
۲۷	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲۱	۸۷۰،۴۴۶
۲۸	اسسٹنٹ کمشنر کھوئی رٹہ	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	۶۰۵،۳۰۴
			میزان	۱۹،۶۷۱،۴۲۵

ضمیمہ ۷۰

۲.۴.۱۴ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس و تنخواہ وغیرہ مبلغ ۱۳۷ء۱۰۲ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	تحفظ ماحولیات ایجنسی آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۱۹	۲	استحقاق سے زائد ادائیگی سفر خرچ	۳۳،۶۲۵
۲	تحفظ ماحولیات ایجنسی آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۱۹	۲۹،۲۶	اوور ٹائم الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۸۸،۵۰۰
۳	تحفظ ماحولیات ایجنسی آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۱۹	۴	چھ ماہ کا عرصہ پورا نہ ہونے کی بناء پر سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۷،۶۴۲
۴	تحفظ ماحولیات ایجنسی آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۱۹	۵	یوٹیلٹی الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۲۴،۰۰۰
۵	تحفظ ماحولیات ایجنسی آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۱۹	۶	سپیشل الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۳۸۰،۸۵۱
۶	تحفظ ماحولیات ایجنسی آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۱۹	۳۱	زائد ادائیگی تنخواہ بعد از استعفیٰ	۵۲،۷۳۸
۷	سیکرٹریٹ قانون	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱۸،۴۲۸
۸	سیکرٹریٹ قانون	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۵	غلط تعین تنخواہ کی بناء پر زائد ادائیگی تنخواہ	۳۶،۷۱۵

۹	وزارت قانون	۲۰۱۳/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۹	بدوں استحقاق ڈیلی الاونس کی ادائیگی	۱۶،۶۰۰
۱۰	اسمبلی سیکرٹریٹ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	منظور شدہ تنخواہ سے زائد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲،۱۱۹،۷۰۴
۱۱	اسمبلی سیکرٹریٹ	۲۰۱۹/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳	اردلی ،سینئر پوسٹ، یوٹیلٹی الاونس کی زائد ادائیگی	۱۰۷،۸۲۷
۱۲	احتساب بیورو	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۳،۱۲	عدالت العظمیٰ کے احکامات کے برعکس ملازمین/ آفیسران کوخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۳۳،۸۳۳،۸۹۰
۱۳	احتساب بیورو	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۴	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۱،۵۶۸
۱۴	احتساب بیورو	۲۰۱۸/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۱۶	ملازمت سے برخاستگی کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۳۰،۴۴۰
				میزان	۱۳۷،۱۰۲،۵۲۸

ضمیمہ ۱۷

۱۴.۴.۳ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۴،۴۹۸ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	تحفظ ماحولیات یجنسی آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	۲۰۱۶/۷ تا ۲۰۱۹/۶	۴۳،۱۶	جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار	۸۴۳،۷۱۶
۲	سیکرٹریٹ قانون	۲۰۱۷/۷ تا ۲۰۲۰/۶	۶	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس ۵ فیصد	۵۱۹،۹۱۲

۳	سیکرٹریٹ قانون	۷/ ۲۰۱۷ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۴	کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۲۹،۳۰۱
۴	وزارت قانون	۷/ ۲۰۱۳ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳،۲	کم وضعگی کرایہ مکان الاونس ۵ فیصد	۳،۱۷۴،۰۷۳
۵	اسمبلی سیکرٹریٹ مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۶۹،۰۵۹
۶	اسمبلی سیکرٹریٹ مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۴	عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن	۲۳۹،۷۰۲
۷	اسمبلی سیکرٹریٹ مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۹ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴	جنرل سیلز ٹیکس کی عدم وصولی	۱۸۶،۶۲۱
۸	احتساب بیورو	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳،۲	کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۳۲،۶۴۷
۹	احتساب بیورو	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴	حکومتی آمدن کا مالی سال کے اختتام پر داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	۹،۸۵۳،۶۳۱
				میزان	۱۴،۹۴۸،۶۶۲

ضمیمہ ۲۷

۱۶.۶.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس و کرایہ مکان و تنخواہ وغیرہ مبلغ ۴ء۲۸۸ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۱۹	۹	ایک ہی گورنمنٹ میں ملازمت کے باوجود مستعار الخدمتی الاونس کی خلاف استحقاق ادائیگی	۴۶۵،۹۹۴
۲	انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۱۹	۱۱	پراجیکٹ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰۶،۰۰۰

۳	وزارت بہبود آباد و انفارمیشن ٹیکنالوجی	۷/۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	استحقاق سے زائد ادائیگی تنخواہ	۱،۶۴۸،۰۷۴
۴	وزارت اطلاعات	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۲	منظور شدہ تنخواہ سے زائد تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۹۹۰،۰۲۴
۵	وزارت اطلاعات	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۱۶،۷۰۰
۶	نائب ناظم تعلقات عامہ راولاکوٹ	ابتداء تا ۶/۲۰۲۰	۳	بدوں استحقاق سالانہ ترقی کی ادائیگی	۳۷،۷۷۸
۷	نائب ناظم تعلقات عامہ راولاکوٹ	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۷	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۰۰،۰۰۰
۸	آفیسر تعلقات عامہ راولپنڈی	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۷	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۴۴۲
۹	آفیسر تعلقات عامہ راولپنڈی	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۸	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۴۰،۰۰۰
۱۰	آفیسر تعلقات عامہ راولپنڈی	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۹	بعد از فراغت در ملازمت تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۶۲،۷۷۲
				میزان	۴،۲۸۷،۷۸۴

ضمیمہ ۳۷

۱۶.۶.۳ حکومتی واجبات جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وغیرہ کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۹۴۶ء ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
۱	سیکرٹریٹ اطلاعات	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۳،۱۶،۱۷،۲۶	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس و کشمیر لبریشن سیس	۱۲۰،۸۳۷
۲	سیکرٹریٹ اطلاعات	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۵	کم وضعگی کرایہ مکان ۵ فیصد	۱۷،۴۳۰

۳	سیکرٹریٹ اطلاعات	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۱۸	عدم وضعگی کرونا فنڈز	۱۷،۴۱۸
۴	نائب ناظم تعلقات عامہ میر پور	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۱،۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۲۵،۱۹۷
۵	نائب ناظم تعلقات عامہ میر پور	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۳	کم وضعگی جی پی ایف	۲۴،۳۶۰
۶	نائب ناظم تعلقات عامہ میر پور	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۴	عدم دخال قیمت پرانے ٹائر	۲۰،۰۰۰
۷	نائب ناظم تعلقات عامہ میر پور	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۹	وصول شدہ سروس چارجز کا عدم ادخال خزانہ سرکار	۱،۷۰۸،۷۲۹
۸	آفیسر تعلقات عامہ راولپنڈی	۷/۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۱۱،۹۸۹
				میزان	۱،۹۴۵،۹۶۰

ضمیمہ ۴۷

۱۸.۴.۲ زائد از استحقاق ادائیگی سواری، نان پریکٹس، سیکرٹریٹ الاونس، سفر خرچ و تنخواہ وغیرہ مبلغ ۳،۰۵۶ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	ڈائریکٹر جنرل سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر مظفر آباد	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۹	۷	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲۳،۸۱۴
۲	سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۹	۴	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۴،۰۸۳
۳	سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۷/۲۰۱۷ تا ۶/۲۰۱۹	۷	سپیشل الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۲،۹۴۵
۴	سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۵	سوشل سیکورٹی الاونس کی استحقاق سے زائد خلاف ضابطہ ادائیگی	۱۹۳،۲۰۰
۵	سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۷/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	نان پریکٹس الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۶،۰۰۰
۶	وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۴	منظور شدہ تنخواہ سے زائد تنخواہ کی ادائیگی	۲،۰۷۵،۲۴۶

۷	وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۶	سیکرٹریٹ الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۴۸،۸۶۹
۸	وزارت سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر	۱۰/۲۰۱۹ تا ۶/۲۰۲۰	۷	۱۵ دن سے زائد سفر خرچ کی خلاف استحقاق ادائیگی	۲۴۲،۰۰۰
				میزان	۳،۰۵۶،۱۵۷

ضمیمہ ۵۷

۲۰.۵.۲ زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ ،سواری الاونس ،بدوں استحقاق سالانہ ترقی و بدوں آسامی ادائیگی مبلغ ۷ء۲۲۱ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ	نوعیت	رقم (روپے)
۱	وزارت شہری دفاع مظفر آباد	ابتداء تا ۶/۲۰۲۰	۷	منظور شدہ تنخوا سے زائد تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۱،۹۱۹،۶۹۷
۲	وزارت شہری دفاع مظفر آباد	ابتداء تا ۶/۲۰۲۰	۸	بدوں استحقاق یوٹیلٹی ،آفس و مینٹینس الاونس کی ادائیگی	۱۰۴،۰۰۰
۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع باغ	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۵۴،۲۲۴
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع باغ	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۹	بعد از ریٹائرمنٹ تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۶۰،۰۱۹
۵	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع باغ	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۱۰	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۶،۲۹۹
۶	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع میر پور	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۹،۷۴۱

۷	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع میرپور	۷/۲۰۱۴تا۶/۲۰۲۰	۳	عرصہ غیر حاضری کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۵،۳۲۱
۸	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع سدھنوتی	۷/۲۰۱۶تا۶/۲۰۲۰	۵،۳	غیر حاضری کے عرصہ کی بدوں تصفیہ ادائیگی تنخواہ	۴۵۴،۸۰۵
۹	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع سدھنوتی	۷/۲۰۱۶تا۶/۲۰۲۰	۶	بدوں آسامی تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۶،۶۰۰
۱۰	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع سدھنوتی	۷/۲۰۱۶تا۶/۲۰۲۰	۹	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۳۳۰،۰۰۰
۱۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع بھمبر	۷/۲۰۱۴تا۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۱،۵۸۱
۱۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع حویلی	۷/۲۰۱۴تا۶/۲۰۲۰	۳	چھ ماہ کا عرصہ پورا نہ ہونے کے باوجود سالانہ ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۷۴،۷۹۲
۱۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع حویلی	۷/۲۰۱۴تا۶/۲۰۲۰	۷	تبادلہ کے باوجود تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۴،۰۴۸
۱۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع راولاکوٹ	۷/۲۰۱۴تا۶/۲۰۲۰	۱۰	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۴۶،۶۴۱
۱۵	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع راولاکوٹ	۷/۲۰۱۴تا۶/۲۰۲۰	۱۴	چھ ماہ مکمل نہ ہونے کے باوجود سالانہ ترقی کی ادائیگی	۹۲،۱۵۰
۱۶	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع کوٹلی	۷/۲۰۱۴تا۶/۲۰۲۰	۲	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۴،۸۰۹

۱۷	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع کوٹلی	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۳	بعد از ریٹائرمنٹ عرصہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	۱۱۷،۲۸۸
۱۸	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع کوٹلی	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۶،۴	غیر حاضر ملازمین کو بدوں تصفیہ خلاف ضابطہ ادائیگیاں	۱،۶۹۳،۷۹۶
۱۹	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع کوٹلی	۷/۲۰۱۴ تا ۶/۲۰۲۰	۱۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۹۰،۰۰۰
۲۰	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۲	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۸۴۰،۰۰۰
۲۱	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۴	دوران رخصت سواری الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۲۰،۰۱۹
۲۲	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۶	بدوں استحقاق یوٹیلٹی و سپیشل الاونس کی ادائیگی	۲۶۰،۱۶۶
۲۳	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/۲۰۲۰	۹	بدوں استحقاق کمپیوٹر الاونس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	۵۵،۵۰۰
				میزان	۷،۲۲۱،۴۹۲

ضمیمہ ۷۶

۲۰.۵.۳ حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس وغیرہ کی عدم/کم وصولی و عدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ ۱۰ء۲۲۴ ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ پیرا نمبر	نوعیت	رقم (روپے)
۱	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع سدھنوتی	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/۲۰۲۰	۴	کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۴۲،۱۶۲

۲	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع سدھنوتی	۷/ ۲۰۱۶ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۴	کم وضعگی انکم ٹیکس، تعلیمی سیس ،کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۶۲،۵۲۱
۳	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع بھمبر	۷/ ۲۰۱۴ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴	عدم وضعگی انکم ٹیکس	۷۴،۵۰۶
۴	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع حویلی	۷/ ۲۰۱۴ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۴،۱۶۱
۵	اسسٹنٹ ڈائریکٹر شہری دفاع راولاکوٹ	۷/ ۲۰۱۴ تا ۶/ ۲۰۲۰	۲	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	۱۷،۷۷۱
۶	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۴	کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس	۳۹۰،۰۲۷
۷	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۵	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ	۶۹،۱۵۹
۸	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۳،۸، ۲۲،۱۷	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	۳۱۶،۴۰۰
۹	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۱۰	عدم ادخال خزانہ سرکار پنشن کنٹری بیوشن	۵،۵۷۲،۸۳۸
۱۰	سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی مظفرآباد	۷/ ۲۰۱۸ تا ۶/ ۲۰۲۰	۳۱	عدم ادخال رقم جنرل سیلز ٹیکس	۳،۶۶۴،۲۰۲
				میزان	۱۰،۲۲۳،۷۴۷